جملہ مناقب حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا حسین گلدستہ

بنام

مناقبِ اختر کا ھدیہ

۱۴۳۹ھ

مرتبہ

عبد الامین برکاتی قادری

زیرِ سرپرستی

ابو الشعرا مفتی سید اولادِ رسول قدسی، امریکہ

زیرِ نگرانی

تاج الشعرا سلمان رضا فریدی مسقط عمان

ناشر: مدرسہ فیضانِ شاہ عالم، احمد آباد

وارث علوم اعلیٰ حضرت، نبیرۂ حجۃ الاسلام، جانشین مفتی اعظم ہند، جگر گوشہ مفسر اعظم، شیخ الاسلام والمسلمین، قاضی القضاۃ، تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ **محمد اختر رضا خان قادری ازہری** رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور
حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation. Karachi, Pakistan.

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

www.muftiakhtarrazakhan.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ مناقب حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا حسین گلدستہ

بنام

مناقب اختر کا ہدیہ

۱۴۳۹ھ

مرتب

عبدالامین برکاتی قادری

زیر سرپرستی

ابوالشعراء مفتی سید اولادرسول قدسی، امریکہ

زیر نگرانی

تاج الشعراء سلمان رضا فریدی مصباحی، بارہ بنکوی، مسقط، عمان

ناشر: مدرسہ فیضان شاہ عالم، احمد آباد

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نام کتاب : مناقب اختر کا ہدیہ

مرتب : عبدالامین برکاتی قادری، ویراول، گجرات

معاون : علامہ سلمان رضا فریدی مصباحی، بارہ بنکوی مسقط، عمان

ناشر : مدرسہ فیضان شاہ عالم، احمد آباد، گجرات

تصحیح : سلمان رضا فریدی، اولادرسول قدسی، ذیشان متھراوی ،عبدالمنان کلامی امجدی، غزالی صدیقی، شبیر سحر اورنگ آبادی،، اویس قرنی کوکب جیلانی، اشہر شمسی، خادم رسول عینی، ریاض احمد برکاتی،

کمپوزنگ: فاروق اسلم دیناجپوری۔ +91-9662722286

صفحات : ۷۸۶

سن اشاعت: ۲۰۱۸ء

قیمت :

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

☆ امام احمد رضا اکیڈمی، بریلی شریف، یوپی

☆ کلیم بکڈپو، احمد آباد، گجرات

☆ فاروقیہ بکڈپو، دہلی

☆ رضوی کتاب گھر، دہلی

☆ کتب خانہ امجدیہ، دہلی

☆ رضا اکیڈمی، ممبئی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

حرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو

☆ امام عشق ومحبت، امام احمد رضا خان فاضل بریلوی

☆ حضور مفتی اعظم ہند علامہ مصطفیٰ رضا خان

☆ حضور حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان

☆ حضور مفسر اعظم حضرت مفتی ابراہیم رضا خان

☆ حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان ازہری

☆ وجملہ سادات رضویہ اور برکاتیہ مارہرہ مقدسہ

علیہم الرحمۃ والرضوان کے نام

منسوب کرتا ہوں

گر قبول افتد زہے عز وشرف

عبدالامین برکاتی قادری

ویراول، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

منظوم تأثر

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی بارہ بنکوی، مسقط، عمان

عقیدتوں کا گلستاں مناقب اختر
ہے چاہتوں کا دبستاں مناقب اختر

ملے گی ہجر کے ماروں کو وصال کی لذت
کہ دید کا ہے شبستاں مناقب اختر

کمالِ تاج شریعت کا ترجمان و نقیب
ہے فکر وفن کا خیاباں مناقب اختر

لکھی ہیں مرشد بر حق کی عظمتیں اس میں
تو ہیں حبیب دل و جاں مناقب اختر

ہو تہنیت تمھیں عبد الامین برکاتی
تمہاری کاوش ذیشاں مناقب اختر

تم اس صحیفۂ اشعار کے مؤلف ہو
سدا ہو اوج کا عنواں مناقب اختر

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہوں شاعروں کی عقیدت کے یہ گہر مقبول
بنے نجات کا ساماں مناقب اختر

معاونین پہ ہو فیضِ مرشدِ عالی
ہو دافع غم دوراں مناقب اختر

رضا ونوری کا فیضان اس میں پنہاں ہے
سعادتوں کا ہے ایواں مناقب اختر

یہ ارمغانِ قلم، دل کی آنکھ سے پڑھئے
ہے عکس جلوۂ جاناں مناقب اختر

فریدؔی کیوں نہ اِسے بار بار بوسہ دے
عروجِ فن کا ہے دیواں مناقب اختر

☆☆☆

www.muftiakhtarrazakhan.com

عرض حال

مرشد برحق حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ پر لکھی گئی منقبتوں کا یہ گلدستہ میرے محبّ وکرم فرما محترم مولانا عبدالمبین برکاتی کی کوششوں اور محنتوں سے تیار ہوا، مرشد گرامی پر یوں تو مناقب کے کئی مجموعے منظر عام پر آئے مگر اس کی خاصیت یہ ہے حضرت پر لکھی گئی تقریبا تمام معیاری منقبتیں اس مجموعے میں شامل ہیں۔

کتاب کی ترتیب، کلاموں کی تصحیح واصلاح اور نظر ثانی کے تعلق سے مؤلف موصوف نے مجھ سے رابطہ کیا، مصروفیات کثیرہ کے باوجود میں نے اس کام کو اپنے لیے باعث سعادت جانا، اور میں نے اپنی طرف سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرادی، جملہ کلام جن کی تعداد پانچ سو کے قریب تھی، ان پر نظر ثانی کا مسئلہ تھا، میں نے کچھ احباب کے نام دیئے کہ کتاب کے الگ الگ حصے انھیں دکھا لیے جائیں اور ایک حصہ میں بھی دیکھ لوں، اور آخر میں مکمل کتاب پر ایک گہری نگاہ ڈال کر جملہ اصلاحی پہلوؤں پر غور کر کے کتاب شائع کر دی جائی گی، الحمدللہ یہ تمام کام مکمل ہوئے اور کتاب کا نام رکھنے کے کے لیے تاریخی مادہ نکالنے کی سعادت بھی میرے حصے میں آئی اور تاریخی نام "مناقب اختر کا ہدیہ" طے پایا۔
۱۴۳۹

مجھے بے حد مسرت ہے کہ اس عظیم کام میں تعاون کا شرف حاصل ہوا، یہ گلدستۂ مناقب عقیدت مندوں کی راحتوں کا سامان ہے، اور اس سے روحِ مرشد پاک بھی یقیناً خوش ہوگی۔

دعا ہے کہ جملہ شعرائے کرام ومعاونین اور خاص طور سے مؤلف موصوف

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کو اللہ تعالیٰ اجر جزیل عطا فرمائے اور حضور تاج الشریعہ و خانوادۂ رضویہ کے فیوض وبرکات سے مالا مال فرمائے، آمین۔

نام اختر تھا ، وہ سورج بھی تھا مہتاب بھی تھا
اس نے دکھلا دیا ہستی کو کرشمہ کر کے

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی بارہ بنکوی، مسقط، عمان

۷؍صفر المظفر ۱۴۴۰ھ مطابق ۱۷؍۱۰؍اکتوبر ۲۰۱۸ء بروز چہارشنبہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

وجہ تالیف

از: عبدالامین برکاتی قادری

+91-9033263692

بریلی شریف کی تقدس مآب وعرش نشان زمین جو اہلسنت و جماعت کا مرکز و محور ھے جس کی کاوشوں نے اک طویل زمانے سے عقائد اہلسنت و جماعت کے گلستان کو خون جگر سے سینچ کر لالہ زار بنا رکھا ہے لئن شکرتم ولا زیدنکم کے تحت فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم "من لم یشکر الناس لم یشکر اللّٰہ" کے پیش نظر نہاں خانۂ ذہن وفکر اور بحر درون قلب وجگر ارمغان خلوص وامتنان تشکر پیش کرنے کا جذبہ رہ رہ کر موجیں مارتا رہتا تھا مگر مصروفیات وکم ہمتی پیش رفت سے مانع رہی اس اثنا میں اسی آسمان ھدایت کے ایک درخشاں آفتاب اور ضوفشاں مہتاب کے جمال جہاں آرا سے آنکھیں نور بار ہوئیں پھر کیا تھا اس ملیح دل آرا کے زلف گرہ گیر کا اسیر ہوگیا عشق کی چنگاری نے وجود ناتواں پر اتنا اثر کیا کہ پروانہ صفت بنادیا اور وہیں سے خیالات عاشقانہ نے عزم مصمم کرلیا کہ مدحیہ ومنقبتی گلوں کو چن چن کر محبت کا ایک حسین وجمیل خوبصورت گلستان سجا کر اپنی محبتوں کی یادگار قائم کرونگا اور اپنی وفا وتشکر کا نشان چھوڑ جاؤنگا اسی جذبۂ صالحہ اور خواب رفیعہ کی تعمیر وتعبیر کا پختہ ارادہ لئے گل چینی کا سلسلہ کعبۂ قلب ونظر کی حیات طیبہ میں ہی کردیا مگر خوابوں کا دلکش ودیدہ زیب شیش محل پائے تکمیل تک نہ پہونچ سکا "کل امر مرھون

www.muftiakhtarrazakhan.com

باوقاتھا‘‘ ہرکام کا ایک وقت ہے لاکھ جتن کریں وہ اپنے وقت پر ہی اپنا اثر دکھاتا ہے آج جب ممدوح مقدس مطلوب مکرم محبوب محترم مخدوم معظم نے غم فرقت سے دل کوفتہ جگر سوختہ بنادیا تو گلہائے عقیدت کی فلک بوس عمارت تقریبا آٹھ سو صفحات پر مشتمل دعوت نظارہ پیش کرنے تیار ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

نوٹ: ماہرین وکہنہ مشق شعرائے کرام کے تعاون سے شعروسخن کے فنی کسوٹی پر رکھ کر جانچ پڑتال کرنے کے بعد مجموعہ کلام مسمی بہا مناقب تاج الشریعہ نظر قارئین ہے اس کے باوجود بتقاضائے بشر کہیں کمیاں نظر آئیں تو اطلاع فرما کر مشکور وممنون فرمائیں اللہ عزوجل کی بارگاہ صمدیت میں دعا گوں ہوں کہ رب قدیر اسے مقبولیت سے ہمکنار فرما کر ہماری بخشش ونجات کا ذریعہ دارین کی سعادت کا باعث بنادے اور مزید اشاعت دینیہ کی ھمت وقوت بخشے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

نوٹ: میری خواہش تھی کہ تمام مناقب ایک خوبصورت طریقے سے مرتب ہوں اور ہمارے بزرگوں نے بھی ایسے ہی مشوروں سے نوازا تھا کہ کتاب کے اولین حصے میں پہلے وہ کلام پیش کیے جائیں جو حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی وفات سے قبل مکتوب ہوئے ہیں بعدہ تعزیتی کلام مرقوم ہوں، مگر ایسی ترتیب کی پیش کش سے میں قاصر رہا بسبب اینکہ کلام کثیر میں تھےاور قلت وقت دامن گیر تھی لیکن ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس ترتیب کا مکمل خیال رکھا جائے گا اور کتاب کو عمدہ اور حسین طریقۂ کار سے آراستہ وپیراستہ کر کے پیش کرنے کی اہم کوشش کی جائے گی۔ عبدالامین برکاتی

www.muftiakhtarrazakhan.com

تعارف نامہ

از: شاعر اسلام حضرت علامہ ومولانا پھول محمد نعمت رضوی صاحب مظفر پور، بہار

9470457536

بے حد خَلیق و مِلنَسَار منکسر المز اج، سادہ طبیعت، نیک سَرِشت، شعر وسخن کے دلدادہ، مرید حضور سید امین ملت مارہروی، فدائے حضور تاج الشریعہ، محبّ گرامی حضرت علامہ و مولانا عبدالامین برکاتی صاحب جن کا تعلق گجرات کے شہر پٹن (ویراول) سے ہے۔

پیدائش:

آپ 27/07/1990 بروز جمعہ پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم دینی و دنیوی گھر کے قریب ہی حاصل کی اس کے بعد متوسطات ومعیاری تعلیم کے حصول کیلئے مرکزی دارالعلوم انوار رضا نوساری گجرات میں حاضری دی اس علوم نبویہ کے بحر بیکراں سے خوب سیراب ہوئے اسی مخزن علوم وفنون اور کان فکر وشعور سے درس نظامیہ کی تکمیل کی اور ۲۰۱۱ء میں سند فضیلت سے نوازے گئے ۔

اساتذہ:

بڑے تجربہ کار و ماہرین علم وفن اساتذۂ کرام کے درس میں زانوۂ ادب تہہ کرنے کی سعادت حاصل ہے ان کی اعلی و ارفع تربیت نے نکھار و سوار کر اعلی تربیت، عمدہ اخلاق اور انسانیت وشرافت کا پری پیکر بنادیا ہے۔ جن مہتم بالشان شخصیتوں سے استفادہ کا شرف حاصل ہوا، وہ علوم وفنون کے ماہ ونجوم کے اسمائے

www.muftiakhtarrazakhan.com

گرامی مندرجہ ذیل آسمان قرطاس پر تبسم ریز ہیں۔

☆ شیخ الحدیث حضرت مفتی محمد صفی اختر امجدی صاحب

☆ شیخ القرآن حضرت مولانا سرفراز احمد ازہری صاحب

☆ استاذ الفقہا مفتی شاہد رضا مصباحی ازہری صاحب

☆ حافظ حدائق بخشش حضرت مولانا جنید رضا مصباحی ازہری صاحب

☆ شیخ التجوید حضرت قاری بہاء الدین صاحب دام ظلہم النورانی وغیرہم شامل ہیں۔

علم عروض:

علم عروض میں باضابطہ کسی استاذ زمن تک رسائی نہ ہوسکی مگر کرم فرما محبّ گرامی **مفتی عبدالمنان کلامی امجدی** صاحب نے ہزاروں میل دور رہ کر گاہے بگاہے موصوف کی اصلاح فرما کر انہیں شعر وسخن کے میدان کا غازی بنادیا جو ادبی مہ پارے سے نور بار بنا کر اساتذہ کی صفوں میں داخل ہوگئے اس فن میں حضرت ہی موصوف کے استاد کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قطب الارشاد، سراج السالکین، مصباح العارفین، وارث علوم اعلیٰ حضرت ،مظہر جمال حجۃ الاسلام، جانشین مفتیِ اعظم ہند شہزادۂ مفسر اعظم ہند، تاج الشریعہ، بدر الطریقہ، قاضی القضاۃ فی الہند، فخر ازہر، غسالہ کعبہ، شیخ اکبر، حبر العلم والادب، متقی زمانہ، یکتائے دہر، فارق حق وباطل، امتیاز اہل سنت، عارف باللہ حضرت علامہ مفتی الحاج الشاہ محمد اسماعیل رضا خان الملقب بہ اختر رضا خان المعروف ازہری میاں بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان کا جب وصال پر ملال ہوا تو پوری دنیائے سنیت سوگوار

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہوگئی، ارباب لوح وقلم اہل دانش بینش شعرائے کرام اورادبائے زمن نے اپنے دردو الم رنج ومحن اورغم فرقت کا اظہار اپنے فنون علمی کے اعتبار سے کیا،اوراپنے مقتدی و پیشوا کی بارگاہ عرش جاہ میں ادبی کہکشاں کی نورانیت کے ساتھ خراج عقیدت پیش کرنے کی سعادت افتخار یہ حاصل کی ۔شعرائے کرام نے شعری وفنی رنگ وروغن کا سہارالیا تو نثر نگاروں نے نثری زمین کوسرسبز وشاداب کرنے میں کامیابی سے ہمکنار ہوئے اس طرح ہرایک نے اپنی کیفیات قلبیہ اورواردات ذہنیہ کوصفحۂ قرطاس پرلاکر ممدوح کی عظیم شخصیت کی خدمات وعبقریت برملااعتراف کیا۔

حضورتاج الشریعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظمت ورفعت کی دوبالگی کے اجاگر کرنے میں سرعت بدیعہ کے ساتھ نظم ونثر کی کارکردگی کا تاریخ سازمظاہرہ کرنے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں فرمایا ہنوزاس کا سلسلہ اب تک جاری وساری ہے ہمارے ہر دلعزیز محبّ وقار حضرت علامہ عبدالامین برکاتی صاحب زیدت معالیہ نے بھی اپنی فکری مہمیز کوایڑیاں لگاتے ہوئے بکھرے منقبتی اشعار کے گل بوٹے کویکجا کرنے میں ہمہ تن مصروف ہوگیااورعلم وعمل کے کوہ گراں حضورتاج الشریعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات ستودہ صفات کی شان میں پیش کردہ منقبتی کلام کواکٹھا کرنے میں کامیابی کی سرفرازیاں حاصل کرلی اور ان جواہر پارے کے توسط سے عقیدت ومحبت کا تاج محل تعمیر کرنے میں کامیاب وکامران ہوگئے اس کے بعداس فرحت وانبساط کا انکشاف و اعلان مصاحبین کے باہم مشورے سے کردیا، رفتہ رفتہ تزئین وآرائش کے اسباب و علل میں مزیداضافہ ہوتا گیا یہاں تک کہ تقریبا آٹھ سو منقبتی کلام کا ذخیرہ نے اشاعتی مرحلہ تاخیر کی بیڑیاں پہنادیں خیال تو حضورتاج الشریعہ کے چہلم شریف میں

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مناقب کو منظر عام پر لانے کا تھا، جو نہ ہو سکا۔

اب یہ کتاب باضابطہ عرس صد سالہ کے پر بہار و پر نور دلکش و دلفریب ضوفشان وضوبار عید عاشقان اہل سنت کے حسین وجمیل موقع پر جلوہ بار ہونے کو پرواز بھر رہا ہے بالیقین اس کے مطالعہ سے قارئین کی آنکھیں طلعت بار ہونگیں سرور و کیف کی لطف اندوزیوں سے صبح بنارس اور شام ابد کے مزے کا رنگ پھیکا پڑ جائے گا، اس میں نئے اور پرانے شعرائے کرام کا حسین امتزاج بھی چاشنی میں اضافے کا باعث بنے گا،

مولانا عبدالامین برکاتی صاحب چونکہ خود ایک اچھے شاعر ہیں، اس لئے ہر زاویئے سے کتاب کو سنوار کر کہکشاں کا جمال اور قوس وقزح کی رعنائیوں سے فنی و ادبی دنیا کا اس کو شاہکار بنا دیا ہے۔

اللہ تعالی انہیں جزائے خیر دے، اور فیضان تاج الشریعہ سے مالا مال فرمائے، آمین بجاہ سید المرسلین۔

www.muftiakhtarrazakhan.com

اظہارتشکر

از: عبدالامین برکاتی قادری

+91-9033263692

لَئِنْ شَکَرْ تُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ

کسی کے احسانات کا شکریہ ادا نہ کرنا علمی و اخلاقی خیانت اور رب قدیر کی نعمت بے بہا کا کفرانِ ہے یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ تمام تر فصاحت و بلاغت کے باوجود کسی بھی انسان میں اتنی گنجائش نہیں ہے کہ وہ شکریہ کا حق کما حقہ ادا کر سکے اظہارتشکر کے جملہ جذبات وواردات کو الفاظ کی لڑیوں میں پروکر صفحات قرطاس کی زینت بنا سکے پھر بھی حتی المقدور اپنی کوشش ہے کہ اپنے جذبات خالصہ واردات قلبیہ صادقہ کو الفاظ کے لباس فاخرہ میں ملبوس کر کے جہان تشکر کو عروس بہار بنا سکوں "السعی منا و الاتمام من اللہ"

ہدیۂ تشکر پیش ہے اس بارگاہ صمدیت میں جس نے ہمیں انسان بنا کر کرمنا بنی آدم کا اعزاز بخشا اپنے محبوب کی امت میں پیدا فرما کرامت وسط کے خطاب سے ملقب فرمایا اور خیر امت کی صفت لازوال سے متصف کیا نبیِ اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوبین کے در کا غلام بنایا۔

ہدیۂ تشکر پیش ہے مختار کائنات، فخر موجودات، قاسم مخلوقات، منبع خیرات، مصدر برکات صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عرش جاہ میں جن کے در کو رب تعالیٰ نے اپنا در قرار دیا جنکی اطاعت ہی کو اپنی اطاعت بتایا جن کی بدولت ہست و بود کو وجود کی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

رعنائیاں ملیں اسی رحمت عالم نور مجسم غمگسار امم شہنشاہ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم کے نظر کرم اور نگاہ التفات سے مناقب تاج الشریعہ ترتیب دینے کا شرف ملا

ہدیۂ تشکر پیش ہے ان عظیم کاروان شریعت۔ پاسبان طریقت سالار معرفت راز دار حقیقت کے دربار قدس میں جن کے فیوض وبرکات نے ہر موڑ پر ہماری دستگیری ہماری حیات دینیہ کی ڈوبتی کشتی کو بدعت وضلالت اور کفر وشرک کے عمیق سمندر سے ہمکنار فرمایا جن کو دنیائے اسلام پیر پیراں، میر میراں، محبوب سبحانی ،غوث صمدانی، سیدنا عبدالقادر جیلانی البغدادی۔ خواجۂ خواجگان، معین الحق والدین عطائے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم، سلطان الہند، غریب نواز، حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی سنجری _ محقق علی الاطلاق امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی _ حجۃ الاسلام حضرت حامد رضا خان قادری مفتیِ اعظم عالم اسلام حضرت مصطفٰی رضا خان قادری۔ تاج الشریعہ۔ بدر الطریقہ حضور اختر رضا خان قادری جملہ اولیاء کاملین اور صوفیاء ربانین کے نام سے جانتی پہچانتی اور مانتی ہے جن کے مساعیِ جمیلہ کی بدولت ہمارے ایمان وعقیدے کی بنیاد مستحکم ومضبوط ہے۔

ہدیۂ تشکر پیش ہے ان علماء ربانیین وصلحاء کاملین کی عظمت ورفعت والی بار گاہ میں جن کے چشمان علمی نے علوم وفنون کی تشنہ لبی دور فرما کر خوب خوب سیراب فرمایا اور فکر وشعور کا ایسا جوت جگایا کہ نیابت رسول کے منصب عظمی پر فائز کر دیا ایک ذرۂ کم تر میں عقل ودانش اور ہنر مندی کا وہ روح پھونک دیا کہ دین وسنیت کی اشاعت وترویج کے لائق بنا دیا یعنی مفسر قرآن۔ ماہر تاریخ دان حضرت مولانا سرفراز احمد ازہری صاحب سورتی۔ شیخ الحدیث والفقہ حضرت مفتی شاہد رضا مصباحی ازہری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

صاحب، مفتی محمد صفی اختر امجدی صاحب، مفتی محمد جنید مصباحی امجدی صاحب، استاذی الکریم عبداللطیف صاحب و دیگر اساتذہ کرام ہیں آج جو کچھ ہوں انہیں حضرات کی مساعیِ جمیلہ کا ثمرہ و نتیجہ ہے۔

ہدیۂ تشکر پیش ہے ان آفتاب لوح و قلم و مہتاب شعرو سخن کے دربار گہر بار میں جنھوں نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود ادب نوازی و علم دوستی کا حق ادا کرتے ہوئے اس ہیچمدان کیلئے اپنا قیمتی وقت نکالا اور کلام کی اصلاح فرما کرم ہماری حوصلہ افزائی فرمائی بلکہ انہیں استاذ علم و فن شعرو سخن کی رہنمائی نے قلم پکڑنے اور اپنی فکری کیفیات اور قلبی جذبات کو الفاظ کی موتیاں بنا کر شعری لڑیوں میں پرو کر صفحات قرطاس پر لانے کا شعور بخشا ان ادب ساز ماہ و نجوم کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں

☆حضرت علامہ و مولانا سلمان فریدی صاحب، مسقط، عمان

☆حضرت مفتی سید اولاد رسول قدسی صاحب، امریکہ

☆حضرت علامہ مفتی عبدالمنان کلامی امجدی صاحب

☆حضرت احسن الشعراذیشان متھراوی صاحب قبلہ

☆حضرت مولانا انجنیئر غزالی صدیقی صاحب، راجکوٹ

☆حضرت علامہ و مولانا شیر محمد اشہر شمسی منانی صاحب

☆حضرت علامہ و مولانا شبیر سحر صاحب اورنگ آبادی

☆حضرت قاری سید اویس قرنی کوکب جیلانی صاحب، جامنگر

☆محترم المقام جناب محمد ریاض احمد برکاتی صاحب، کلکتہ

☆حضرت سید خادم رسول عینی صاحب قبلہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

جن کی بدولت یہ شعری مجموعہ منظر شہود پر آنے کو پر تول رہا ہے

ہدیۂ تشکر پیش ہے والدین کریمین واحباب واقرباء ومخلصین ومعاونین اور محبین ومصاحبین کی بارگاہ عبقری میں جن کی دعائے سحر گاہی کا اثر ہے کہ آج ہمیں دنیائے اسلام کے سب سے بڑے عالم و فاضل فقیہ ومحدث مفسر ومتکلم مناظر و مصنف ومبلغ ومفکر مدبر و مدرس شاعر و ادیب۔ منطقی وفلسفی عابد وزاہد متقی و پرہیز گار عارف وسالک مرشد وعاشق یعنی بدر طریقت تاج شریعت قاضی القضاۃ فی الہند قطب الارشاد جانشین مفتیِ اعظم ھند سیدی سندی ملجا ماویٰ حضرت علامہ مفتی الشاہ حضور اختر رضا خان قادری برکاتی رضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقدس مآب بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

ہدیۂ تشکر پیش ہے ان علم وفن کے کوہ گراں۔ لوح وقلم کے ماہ تاباں کی نیر بارگاہ میں جنھوں نے اپنے تقاریظ ودعائیہ کلمات سے نواز کر احقر الزمن کی ہمت وحوصلہ کو اشاعت دینیہ میں بلندی یعنی

☆ حضرت علامہ مولانا مفتی آل مصطفیٰ مصباحی صاحب قبلہ، گھوسی

☆ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شمشاد احمد مصباحی، گھوسی

☆ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد مقصود عالم فرحت ضیا صاحب قبلہ

☆ حضرت علامہ مولانا مفتی سید اولاد رسول قدسی صاحب، امریکہ

☆ تاج الشعرا حضرت علامہ سلمان رضا فریدی صاحب، عمان

☆ حضرت مولانا غلام مصطفیٰ نعیمی صاحب، دہلی

☆ حضرت علامہ ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی صاحب، مالیگاؤں

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

☆ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد جنید القادری رضوی ازہری، نڑیاد

☆ حضرت علامہ ومولانا مفتی عبداللطیف صاحب قبلہ، کیرالا

☆ حضرت مولانا ڈاکٹر غزالی صدیقی صاحب، راجکوٹ

☆ حضرت علامہ ومولانا پھول محمد نعمت رضوی صاحب، بہار

☆ عالمی شہرت یافتہ نعت خواں حضرت حافظ طاہر قادری، پاکستان

اس میں کچھ اسمائے گرامی وہ ہیں جن کی حیثیت سرخیل اہل سنت و جماعت کی ہے جنہوں نے اپنے خون جگر سے گلستان اسلام کو سینچ کر باغ و بہاری عطا کی ھے ان کی قلمی نگارشات ودعائیہ کلمات سرمایۂ افتخار ہیں اللہ عزوجل بطفیل نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کا سایہ تادیر اہل سنت کے گلشن پر قائم ودائم رکھے آمین۔

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

منقبت نگاری کی اہمیت وافادیت

از: سیداولادرسول قدسؔی مصباحی، نیویارک، امریکہ

نعت گوئی سرتاپا عبادت ہے اور منقبت نگاری بھی، منقبت کو نعت کی سہیلی کا نام دیا جائے تو غلط نہ ہوگا، نعت کا تعلق خالص ذاتِ رسالت مآب ﷺ سے ہے اور منقبت کا تعلق وارثین رسالت مآب ﷺ سے، نعت قدم قدم پر احتیاط کا تقاضا کرتی ہے، تھوڑی سی بے توجہی خطرات کا پیش خیمہ بن جاتی ہے، نعت نگاری تیز تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے، یعنی نعت میں چوطرفہ قیود ہیں، نعت گوئی میں احتیاط ہی سعادت دارین کے درواکرتی ہے، نعت نگاری کی طرح منقبت نگاری میں بھی شریعت کا پاس واحترام لازمی ہے، یہاں حسنِ خیال کی حکمرانی ہوتی ہے۔ آپ اپنے فکروخیال میں جتنی وسعت وشفافیت لانا چاہیں لاسکتے ہیں، مگر شرط یہ ہے کہ شریعت کی حدیں پیش نگاہ ہوں اور وسعت خیال اور رفعتِ فکر صداقت کے منافی نہ ہو ورنہ شریعت اپنا حکم نافذ کرے گی، آپ جو کہہ رہے ہیں آپ کا ممدوح اس کا آئینہ ہے یا نہیں۔ فی زمانہ ایسا ہوتا بہت کم ہے۔ شعراء کی اکثریت زمینی سطح کے افراد کو چند سکوں کے عوض آسمان کی بلندی پر بیٹھا دیتی ہے۔ اس سے صداقت کی پیشانی شکن آلود ہوتی ہے اور روایتوں سے اعتماد اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے، ایک عامی کا عرس اس اہتمام سے ہوتا ہے جیسے سامنے والا وقت کا غوث یا قطب الارشاد رہا ہو۔ شعرا یہاں اپنی جھولی کو بھرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے دینا نہیں چاہتے، منقبت نعت کی سہیلی ہے تو اس کا احترام بھی اسی انداز سے ہونا چاہئے تاکہ جب بھی بارگاہ خداورسول میں حضوری یا

www.muftiakhtarrazakhan.com

پیشی ہوتو ندامت کا سامنا نہ ہو۔ ہر شخص کو اپنے اعمال کا جواب دہ ہونا ہے، رازق اللہ ہے اور اس پر یقین کامل ہونا چاہیے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی شان کے مطابق اپنے محبوب کی نعت بیان فرماتا ہے، نعت کا شرف یہ ہے اس کی ابتدا اور انتہا ذات الٰہی سے وابستہ ہے۔ جب کچھ نہ تھا اللہ اپنے محبوب کی نعت بیان فرماتا تھا اور جب کچھ نہ ہوگا تب بھی نعت بیانی کا سلسلہ جاری رہے گا ،نعت اور منقبت دونوں کی تاریخ قدیم ہے، رب کائنات نے جہاں اپنے محبوب ﷺ کی نعت بیان کی، وہیں اپنے محبوب کے محبوبوں کی منقبت بھی کی ہے، قرآن حکیم اور احادیث نبویہ میں اس کے بکثرت شواہد ستاروں کی طرح دمک رہے ہیں۔

قرآن مقدس مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ کی نعتوں کا سب سے جامع مجموعہ ہے، اس لیے کہ یہ خدا کا کلام ہے اور کلام الٰہی سے افضل کوئی کلام ہو نہیں سکتا۔ جب اہل عرب نے قرآن مجید کا کلام الٰہی ہونے سے انکار کیا تو قرآن حکیم نے انھیں چیلینج کیا کہ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اس جیسی ایک سورت لے آؤ، اگر تم تنہا نہ لا سکو تو سب مل کر لاؤ۔ قرآن مقدس کے چیلنج کو سن کر کفار مکہ کی زبانیں گنگ ہوگئیں ان کے قلم خشک ہوگئے اور ان کا دعویِ فصاحت و بلاغت قرآن حکیم کی عظمتوں کی دہلیز پر سجدہ ریز ہوگیا۔

علما بیان فرماتے ہیں کہ قرآن مقدس سورۂ فاتحہ کی الف سے سورۂ ناس کی سین تک نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، قرآن حکیم جہاں بوستانِ نعت ہے وہیں وارثینِ مصطفیٰ عشاق مصطفیٰ اور فدایان مصطفیٰ ﷺ کے مناقب کا گلستان بھی ہے،

قرآن مجید میں جگہ جگہ مناقب کے نمونے ملتے ہیں، اس لیے پورے وثوق واعتماد سے کہا جاسکتا ہے کہ جس طرح نعت حبیب خدا ﷺ کی تاریخ قدیم ہے اسی طرح مناقب کی تاریخ بھی قدیم ہے۔

سورۂ فاتحہ قرآن مقدس کی اولین سورت ہے، سورۂ فاتحہ حمد خدا بھی ہے نعت مصطفی ﷺ بھی ہے اور مومنین صالحین کی منقبت بھی ہے۔ پورے سورۂ فاتحہ کی تفسیر بیان کریں تو معاملہ طویل ہی نہیں بلکہ ایک ضخیم کتاب کی صورت اختیار کر لے اور یہاں اتنا وقت ہے نہ اتنی گنجائش ہے، ہماری معلومات کے مطابق منقبت نگاری کے حوالے سے اب تک کوئی سنجیدہ بحث نہیں ہوئی، نعت کی بحث ہوتی رہتی ہے اور عصر حاضر میں نعت پورے طور پر ذہنوں پر حاوی ہے، اس حوالے بڑے علمی، تحقیقی اور سنجیدہ مقالات لکھے جا رہے ہیں، پورے برصغیر ہندوپاک پر نعتیہ فکر حاوی ہے، خصوصا پاکستان اس باب میں سرفہرست ہیں۔ فروغ نعت میں ہمارے دوست سید صبیح رحمانی کی مساعی قابل احترام ہی نہیں بلکہ لائق تقلید بھی ہے، انھوں نے فروغ نعت ہی کو اپنی حیات کا جلی عنوان بنا رکھا ہے، خود وہ بڑی پیاری نعتیں کہتے بھی ہیں اور خوش الحانی کے ساتھ پڑھتے بھی ہیں۔ فنِ نعت پر جس انداز سے بحثیں ہو رہی ہیں اس کی روشنی میں یہ کہا سکتا ہے یہ صدی نعت کی صدی ہے، محققین نعت وناقدین نعت کو منقبت کے تعلق سے بھی سوچنے کی ضرورت ہے، چوں کہ مناقب کا بہت بڑا سرمایہ ہماری ذاتی لائبریریوں کی زینت بنا ہوا ہے، یہ فن زندی بھی اور توانا بھی۔ اگر اسے تھوڑی سی تحریک مل جاتی ہے تو ادبی ولسانی سرمایوں میں اچھا خاصا اضافہ ہو جائے گا، منقبت نعت ہی کی خوشبو سے تیار ہوتی ہے، یہ فن کسی سہارے کی تلاش میں ہے،

www.muftiakhtarrazakhan.com

اصناف شعری میں منقبت سب سے غریب صنفِ سخن ہے، اس کی غربت پر کبھی کسی نے توجہ نہیں دی، یہ فن نعت ہی کے بطن سے پیدا ہوا ہے، لیکن افسوس یہ ہے کہ نعت گو شعراء نے بھی کبھی اس کو قابل توجہ نہیں سمجھا، اسے بحیثیت فن کے متعارف کرانے کی کبھی کوشش نہیں ہوئی جب کہ منقبت ہر صاحب دیوان شاعر کی حویلی میں نعت کے پہلو میں جگہ پاتی رہی ہے۔

راقم الحروف نے اب تک قریب تین سو سے زائد مناقب کہے ہیں، اسلام کی مختلف بڑی شخصیات کی بارگاہ میں ہم نے خراج عقیدت پیش کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ کوشش ہنوش جاری ہے۔ ان شاء اللہ بہت جلد خالص مناقب پر مشتمل ہمارا شعری مجموعہ منظر عام پر آنے والا ہے، ہماری معلومات کی روشنی میں مناقب پر مشتمل پہلا شعری مجموعہ ہوگا، منقبت کو فن کی حیثیت سے متعارف کرانے کی ہماری بہت دنوں سے کوشش جاری ہے، ہمارے ساتھ مجبوری یہ ہے کہ ہم ہجرت کی زندگی گزار رہے ہیں، یہاں بات کرنے کو بھی زبان ترستی ہے، اگر ہم اپنے وطن میں ہوتے تو اس حوالے سے بہت کچھ کر جاتے، مولانا عبدالامین برکاتی نے جب پیش رفت کا ذکر کیا اور ہمیں لکھنے کی دعوت دی تو ہمیں بڑی مسرت ہوئی، ہم نے سوچا کہ یہ موقع بہت اچھا ہے، کم نصیبی یہ بھی کہ وقت بہت کم ہے اور یہ موضوع بڑا تفصیل کا طالب ہے، مزید برآں مولانا کا اصرار پر اصرار کہ جلد مقالہ ارسال کیجئے، بہر کیف صرف قرآن حکیم سے مناقب پر مشتمل آیات اور ان کی تفاسیر جمع کر دی جائیں تو مجلدات تیار ہو سکتی ہیں، قرآن مقدس میں علماء، فقہا، شہداء، صدیقین اور صالحین کی بات کیا کریں عام مومنین کے مناقب کے بکثرت نمونے موجود ہیں، قرآں مقدس نے مراتب کا بہر

www.muftiakhtarrazakhan.com

خیال رکھا ہے، اور ہم مراتب کا خیال نہیں رکھتے، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی ۔ اسے یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ قرآن سے میں نے منقبت نگاری سیکھی، حدائق بخشش میں مناقب کے نمونے بھی ہیں، اعلیٰ حضرت تا حیات قرآن مجید فرقان حمید سے نور اخذ کرتے رہے، ان کی حیات کی کوئی سانس قرآنی منشا و مزاج کے خلاف نہیں ہے۔ ان کی ولادت مسلمانوں میں قرآنی نظام ہی قائم کرنے کے لیے ہوئی ہے، مناقب کے حوالے سے انھوں نے قدم قدم پر قرآنی اصولوں کو پیشِ نظر رکھا ہے، مناقب کے باب میں اعلیٰ حضرت نے بھی مراتب کا خیال رکھا ہے۔

پہلے قرآن حکیم کے انداز مناقب نگاری کے چند نمونے ذیل میں پیش کرتے ہیں پھر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز اور دوسرے نمائندہ شعراء کے دیواوین سے نمونے پیش کریں گے۔

سورۂ فاتحہ قرآن حکیم کی پہلی سورت ہے، اس سورت کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر نمازی مسلمان پانچوں وقت نماز میں اس کی تلاوت کا التزام کرتا ہے، بغیر اس کی تلاوت کے کوئی بھی نماز کامل نہیں ہوگی ۔ اس پوری سورت کی حیثیت دعا کی ہے، اس سورت میں حمدِ الٰہی بھی ہے، نعت مصطفیٰ بھی اور صالحین، عابدین، خاشعین اور متقین کی منقبت بھی ہے، پوری سورت کا ترجمہ پہلے ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

’’سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روز جزا کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں، ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔‘‘

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

(کنزالایمان)

مذکورہ سورت میں دو آیتیں ایسی ہیں جن کا تعلق مناقب سے ہے ''اھدنا الصراط المستقیم ''ہم کو سیدھا راستہ چلا،''صراط الذین انعمت علیھم ''راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا،''اھدنا الصراط المستقیم '' سے کیا مراد ہے ایک جگہ سیدی اعلیٰ حضرت تحریر فرماتے ہیں

(۱) عمرو کا قول کہ شریعت چند احکام فرض وواجب وحلال وحرام کا نام ہے محض اندھا پن ہے، شریعت تمام احکام جسم وجان وروح وقلب وجملہ علوم الٰہیہ ومعارف نامتناہیہ کو جامع ہے جن میں سے ایک ایک ٹکڑے کا نام طریقت ومعرفت ہے، لہذا باجماع قطعی جملہ اولیاے کرام تمام حقائق کو شریعت مطہرہ پر عرض کرنا فرض ہے، اگر شریعت کے مطابق ہوں حق ومقبول ہیں ورنہ مردود ومخذول، تو یقیناً قطعا شریعت ہی اصل کار ہے، شریعت ہی مناط ومدار ہے، شریعت ہی محکم ومعیار ہے، شریعت ''راہ'' کو کہتے ہیں اور شریعت محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلوۃ والتحیۃ کا ترجمہ محمد رسول اللہ ﷺ کی راہ، یہ قطعا عام مطلق ہے نہ کہ صرف چند احکام جسمانی سے خاص، یہی وہ راہ ہے کہ پانچوں وقت ہر نماز بلکہ ہر رکعت میں اس کا مانگنا اور اس پر ثبات واستقامت کی دعا کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے فرمایا کہ ''اھدنا الصراط المستقیم ''ہم کو محمد ﷺ کی راہ چلا ان کی شریعت پر ثابت قدم رکھ۔

عبداللہ ابن عباس وامام ابو عالیہ وامام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنھم فرماتے ہیں ''الصراط المستقیم رسول اللہ ﷺ وصاحباہ رواہ عن ابن عباس الحاکم فی صحیحہ وعن ابی عالیہ من طریق عاصم الاحول عنہ عبد

www.muftiakhtarrazakhan.com

بن حمید وابناء جریج وابی حاتم وعدی وعساکروفیه فذکرنا ذالک للحسن فقال صدق ابو العالیه ونصح"

صراط مستقیم محمد ﷺ اور ابوبکر وعمر فاروق ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما (اس کو حاکم نے اپنی صحیح میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا اور ابوالعالیہ سے بطریق عاصم الاحول ان سے عبد بن حمد اور جریج وابی حاتم وعدی اور عساکر کے بیٹوں نے اور اس میں ہے کہ ہم یہ حدیث حسن سے ذکر کی تو انھوں نے فرمایا ابوالعالیہ نے خالص سچ کہا۔

یہی وہ راہ ہے جس کا منتہیٰ اللہ ہے قرآن عظیم میں فرمایا "**ان ربی علی صراط مستقیم**" بے شک اس سیدھی راہ پر میرا رب ملتا ہے (القرآن الکریم ۱۱/۵۶)

یہی وہ راہ ہے جس کا مخالف بددین گمراہ ہے، قرآن عظیم نے فرمایا "**وان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولاتتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیله ذالکم وصٰکم بی لعلکم تتقون**" (شروع رکوع سے احکام شریعت بیان کر کے فرماتا ہے) اور اے محبوب! تم فرماؤ کہ یہ شریعت میری سیدھی راہ ہے تو اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور راستوں کیکے پیچھے نہ جاؤ کہ وہ تمھیں اس کی تاکید فرماتا ہے تا کہ تم پرہیز گاری کرو (۱۲ القرآن الکریم ۶/۸۲)۔

دیکھو قرآن مجید نے صاف فرمادیا کہ شریعت ہی صرف وہ راہ جس سے وصول الی اللہ اور اس کے سوا آدمی جو راہ چلے گا اللہ کی راہ سے دور پڑے گا۔

قرآن حکیم کی دوسری سورت سورۂ بقرہ ہے، یہ سورت قرآن حکیم کی سب

www.muftiakhtarrazakhan.com

سے طویل سورت، اس سورت میں بکثرت آیات ہیں جو خالص مناقب پر مشتمل ہیں، مناقب پر مشتمل صرف سورۂ بقرہ سے آیات اکٹھا کردی جائیں تو ایک اچھی خاصی کتاب تیار ہو جائے، ہمارا دانشور طبقہ مناقب کے حوالے سے کبھی سنجیدہ نہیں ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ اس مقدس فن کی خیریت تک پوچھی نہیں جاتی، برخلاف اس کے دیگر اصناف شعری پر خوب داد و تحسین دی جاتی ہے، بہر حال فن منقبت نگاری ہماری شدید توجہ چاہتا ہے، اگر اہل زبان و قلم کی توجہ ہو جاتی ہے تو اس میں جو بے اعتدالیاں در آئی ہیں یہ آہستہ آہستہ ختم ہو جائیں گی، اس حوالے سے منظّم انداز میں تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔

سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات کا ترجمہ اور ان کی مختصر تفسیر ذیل میں ملاحظہ کریں۔

وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں، اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کی، وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں (کنزالایمان)

مذکورہ آیات میں خطاب مومنین ہی سے ہے اور ہر آیت سے مومنین صالحین اور متقین کے مناقب کی راہیں کھلتی ہیں۔ اگر ہر آیت کی تفسیر بیان کی جائے تو مقالہ کافی طویل ہو سکتا ہے، ہمارے پاس فی الوقت اتنا وقت نہیں ہے، مولانا عبدالامین برکاتی کی محبت قدموں میں زنجیر بنی ہوئی ہے، ان کی محبت کو قابل توجہ نہ سمجھنا بہت بڑی ناانصافی ہوگی، اگر وقت میں گنجائش ہوتی اور طبیعت میں شادابی تو

www.muftiakhtarrazakhan.com

اس عنواب کا حق ادا ہوسکتا تھا، ہم اہل زبان وادب کو اس فن کی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب ہوجاتے، یہ بات ذہن میں رہے کہ فن کا کوئی عقیدہ نہیں ہوتا، عقیدے کا رشتہ فن کار سے ہوتا ہے، اس لیے عقیدے کی بنیاد پر کسی فن سے نظرین پھیر لینا جہالت ونادانی ہے۔ مقام افسوس یہ ہے کہ عقیدے کی بنیاد پر فن کو رد کردینا اہل ادب کی ریت بن چکی ہے۔ بہرحال قرآن مقدس کی مذکورہ آیات میں ایک یہ آیت ''ھدی للمتقین ''اس میں ہدایت ڈر والوں کو۔ اس آیت کی مختصر تفسیر ذیل میں ملاحظہ کریں۔

ھدی للمتقین ۔ اگرچہ قرآن کریم کی ہدایت ہر ناظر کے لیے عام ہے مومن ہو یا کافر جیسا کہ دوسری آیت میں فرمایا ''ھدی للناس ''لیکن چوں کی انتفاع اس سے اہل تقوی کو ہوتا ہے، اس لیے ''ھدی للمتقین ''ارشاد ہوا، جیسے کہتے ہیں بارش سبزہ کے لیے ہے، یعنی منتفع اس سے سبزہ ہوتا ہے، اگرچہ بے گیاہ زمین پر بھی بارش برستی ہے، تقوی کے کئی معنی آتے ہیں، نفس کو خوف کی چیز سے بچانا اور عرف شرع میں ممنوعات چھوڑ کر نفس کو گناہ سے بچانا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا ''متقی وہ ہے جو شرک وکبائر وفواحش سے بچے'' بعض نے کہا ''متقی وہ ہے جو اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر نہ سمجھے'' بعض کا قول ہے کہ تقویٰ حرام چیزوں کا ترک اور فرائض ادا کرنا ہے، بعض کے نزدیک معصیت پر اصرار اور طاعت پر غرور کا ترک تقوی ہے، بض نے کہا تقوی یہ ہے کہ تیرا مولیٰ تجھے وہاں نہ پائے جہاں اس نے منع فرمایا، ایک قول یہ ہے کہ تقوی حضور پر نور ﷺ اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی پیروی کا نام ہے (خازن) یہ تمام معنی باہم مناسبت رکھتے ہیں اور مال کے اعتبار سے ان میں

www.muftiakhtarrazakhan.com

کچھ تعارض نہیں۔

تقویٰ کے مراتب بہت ہیں۔عوام کا تقوی ایمان لا کر کفر سے بچنا، متوسطین کا اوامر ونواہی کی اطاعت،خواص کا رایسی چیز کو چھوڑ نا جواللہ تالیٰ سے غافل کرے(جمل) حضرت مترجم قدس سرہ نے فرمایا کہ تقویٰ سات قسم ہے(١) کفر سے بچنا، یہ بفضلہٖ تعالیٰ ہر مسلمان کو حاصل ہے (٢) بد مذہبی سے بچنا، یہ ہر سنی کو نصیب ہے(٣) ہر کبیرہ سے بچنا(٤) صغائر سے بچنا(٥) شبہات سے احتراز(٦) شہوات سے بچنا(٧) غیر کی طرف التفات سے بچنا، یہ اخص الخواص کا منصب ہے۔

اورقرآں مقدس ساتوں مرتبوں کا ہادی ہے،''الذین یومنون بالغیب'' یہاں سے مفلحون تک آیتیں مومنین بااخلاص کے حق میں ہیں جوظاہراً وباطناً ایمان دار ہیں۔

مناقب کے حوالے سے قرآن حکیم سے بکثرت نظیریں پیش کی جاسکتی ہیں، قرآن حکیم کا کوئی پارہ، یوں کوئی سورہ اورکوئی رکوع ایسا نہیں ہےجس میں مناقب کا پہلو نہ نکلتا ہو۔قرآن مقدس کی آیات کی روشنی میں عناوین بھی قائم کیئے جاسکتے ہیں، جیسے مناقب اہل بیت،مناقب صدیق اکبر،مناقب فاروق اعظم ،مناقب عثان غنی، مناقب مولائے کائنات، مناقب امہات المومنین،مناقب صحابہ، مناقب شہداء، مناقب صالحین وغیرہ وغیرہ۔

قرانِ مقدس انسانوں کے لیےنشان منزل بھی ہے،نظام زندگی بھی ہےاور دستور حیات بھی اورمومنوں کے لیے شفا بھی ہےاوررحمت وہدایت بھی،قرآن مجید میں مومنین کےمناقب کا اچھا خاصا تسلسل ہے،ہم قرآن حکیم کےان گوشوں پرتوجہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نہیں دیتے، اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے اطاعت شعار بندوں سے کتنی محبت فرماتا ہے اس کا اندازہ لگایا نہیں جا سکتا، اگر مومنین سے محبت الٰہی کا جلوہ دیکھنا ہو تو قرآن مقدس کے گیارہویں پارہ کے دوسرے رکوع کی مندرجہ ذیل آیت کا ترجمہ اور اس کی مختصر تفسیر ملاحظہ کریں۔

''ان اللّٰہ اشتری من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ'' ترجمہ: بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور جان خرید لیے ہیں، اس بدلے یہ کہ ان کے لیے جنت ہے۔(کنزالایمان)

آیت مذکورہ کی مختصر تفسیر: راہِ خدا میں جان ومال خرچ کر کے جنت پانے والے ایمان داروں کی ایک تمثیل ہے جس سے کمال لطف وکرم کا اظہار ہے کہ پروردگار عالم نے انھیں جنت عطا فرمانا ان کے جان ومال کا عوض قرار دیا، اور اپنے آپ کو خریدار فرمایا، یہ کمال عزت افزائی ہے کہ وہ ہمارا خریدار ہے اور ہم سے خریدے کیا چیز کو جو نہ ہماری بنائی ہوئی، نہ ہماری پیدا کی ہوئی، جان ہے تو اس کی پیدا کی ہوئی، مال ہے تو اس کا عطا فرمایا ہوا۔

شان نزول: جب انصار نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شبِ عقبہ بیعت کی تو عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ! اپنے رب کے لیے اور اپنے لیے کچھ شرط فرمالیجئے جو آپ چاہیں، فرمایا میں نے اپنے رب کے لیے تو یہ شرط کرتا ہوں کہ تم اس کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ، اور اپنے لیے یہ کہ جن چیزوں سے تم اپنے جان ومال کا بچاتے اور محفوظ رکھتے اس کو میرے لیے بھی گوارا نہ کرو، انھوں نے عرض کیا کہ ہم ایسا کریں تو ہمیں کیا ملے گا؟ فرمایا: جنت۔(خزائن

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

العرفان)

منقبت کو سمجھنے اور برتنے کے لیے قرآن حکیم کا پیش نگاہ ہونا ازبس ضروری ہے، منقبت نگاری کا چلن بہت عام ہے، خانقاہوں میں اس فن کا خوب مظاہرہ ہوتا ہے، شعراء حضرات منہ مانگی مرادیں پاتے ہیں، یہاں فن کی رعایت ہوتی ہے نہ مراتب پیش نظر ہوتے ہیں۔ ہر شاعر اپنے ممدوح کو عرش نشیں بنانے کی کوشش کرتا ہے، نتیجہ کے طور پر صداقت کا چہرہ گرد آلود ہوجاتا ہے۔ اگر حفظ مراتب کا خیال رکھا جائے اور اصولوں کی رعایت کی جائے تو فن کا چہرہ شاداب ہوگا اور روایتوں کا دل میں احترام پیدا ہوگا۔

منقبت نگاری پہ مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے، زیرنظر کتاب ''مناقب اختر کا ہدیہ'' میری معلومات اس فن میں اولین کامیاب کوشش ہے، مولانا عبدالامین برکاتی اس حوالے سے قابل احترام بھی ہیں اور قابل مبارکباد بھی، چوں کہ حضور تاج الشریعہ عظمتوں کے جس آسمان پر ہیں عصر حاضر کی کوئی شخصیت شاید وہاں تک پہنچ سکے، انھوں نے فروغ علم و عمل اور احترام شریعت کے حوالے سے جو جدوجہد کی ہے ، یہ انھیں کا حصہ ہے، دنیا انھیں وارث علوم اعلیٰ حضرت کہتی ہے اور حق یہ ہے کہ سچ کہتی ہے، انھوں نے اپنے عمل سے حق کے چہرے کو کبھی گرد آلود ہونے نہیں دیا، اور فتنوں کو کبھی سر اٹھانے نہیں دیا۔ عصر حاضر میں ان کی ذات معیار حق و صداقت تھی، آخری وقت میں انھوں نے مسلمانوں میں اپنی عقیدت کا تناسب بتا دیا، اسلامی تاریخ میں کسی شخصیت کے جنازے میں اتنی بھیڑ شاید کبھی دیکھی گئی ہو، ان کی دینی ، ملی اور عملی خدمات سے تاقیامت دنیا استفادہ کرتی رہے گی، ان کی خدمات کے حوالے سے دینی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مسائل وجرائد کے جو نمبرات آئے ہیں اور جتنی تعداد میں آئے ،تاریخ میں اس کی دوسری کوئی نظیر بہت دور تک نہیں ملتی، جتنے بھی نمبرات آئے ہیں، جامعیت کے اعتبار سے اپنی مثال آپ ہیں۔انھیں منظوم ومنثور دونوں جہت سے خراج عقیدت پیش کرنے کی کامیاب کوشش ہوئی ہے۔

زیرنظر کتاب ''مناقب اختر کا ہدیہ''ایک فرد کی کوشش ہے،اس منظوم کوشش سے انکی عظمتوں کے آسمان کوسمجھا جا سکتا ،میری نیک تمنائیں مولانا موصوف کے ساتھ ہیں،دعا ہے کہ مولانا عبدالامین برکاتی تا حیات اسلاف نوازی کے روشن پہ روشن ثبوت دیتے رہیں،وقت کی تنگی کے سبب مناقب کے نمونے نہیں پیش کرسکا،ان شاءاللہ آئندہ اس خلا کو پر کرنے کی کوشش کی جائے گی۔قلت وقت میں لکھی گئی ایک نامکمل تحریر

دعاؤں کا طالب

سیداولادرسول قدسی مصباحی

www.muftiakhtarrazakhan.com

تقریظ

از: مناظر اہل سنت، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، خلیفۂ حضور تاج الشریعہ حضرت شمشاد احمد مصباحی صاحب قبلہ دام ظلہ علینا

یہ جان کر بے پناہ مسرت ہوئی کہ مولانا عبدالامین برکاتی احمد آباد، گجرات، حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں خراج محبت پیش کرنے کی نیت سے ''مناقب تاج الشریعہ'' کی اشاعت کررہے ہیں۔ ''مناقب تاج الشریعہ'' ان منقبتوں کا مجموعہ ہے جیسے ہندو بیرون ہند کے شعرائے کرام نے حضورتاج الشریعہ کے وصال پر ملال سے متاثر ہوکر ان کی بارگاہ میں خراج عقیدت و گلہائے محبت پیش کرتے ہوئے قلمبند کیا ہے، مولانا عبدالامین صاحب برکاتی نے بڑی کدو کاوش اور تلاش و جستجو کے بعد ان منقبتوں کو حاصل کیا اور کمپوزنگ کرا کر کتابی شکل میں ''مناقب تاج الشریعہ'' کے نام سے شائع کررہے ہیں میں مولانا موصوف کو اس کار عظیم پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ بلا شبہ حضور تاج الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان کی تنوع شخصیت اس قابل ہے کہ ان پر نثر و نظم میں جس قدر لکھا جائے کم ہے، ایسی عبقری شخصیت بار بار پیدا نہیں ہوتی، ان کی زندگی کے ایک ایک گوشے پر لکھا جائے تو دفتر تیار ہو جائے۔

اللہ رب العزت نے حضورتاج الشریعہ کو ایسے کمالات سے سرفراز فرمایا تھا کہ پورے عالم میں مجموعی حیثیت سے ان کی نظیر نظر نہیں آتی، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کی درجنوں کتابوں کا اردو اور عربی میں تصنیف کیں اور ہر تصنیف

www.muftiakhtarrazakhan.com

دلائل و براہین اور بحث و تحقیق کے لحاظ سے اس قدر کامل و مکمل کہ نہ اپنوں کے لئے اضافہ کی گنجائش اور نہ غیروں کے لئے اعتراض کی جگہ۔ زبان و بیان پر اس قدر قدرت کہ فی البدیہہ عربی، انگلش، فارسی، اردو میں لکھتے چلے جارہے ہیں اور بے تکان لکھ رہے ہیں نہ لغت دیکھنے کی حاجت نہ سوچنے کی ضرورت آپ کی عربی تصنیفات کو دیکھ کر اور عربی زبان و ادب پر غیر معمولی قدرت دیکھ کر عالم عرب کے بڑے بڑے محققین حیران و ششدر رہ گئے۔ اور انگلش زبان و ادب پر مہارت دیکھ کر بڑے بڑے وکلاء بیرسٹر مبہوت ہو گئے۔

اللہ رب العزت نے شعر و شاعری کا ذوق سلیم بھی آپ کو عطا فرمایا تھا جب عشق رسالت کے جذبات سے مغلوب ہوتے تو برجستہ عربی، اردو، انگلش اور فارسی میں شاعری کرنے لگتے اور چند منٹوں میں پورا پورا کلام املا کرا دیتے، آپ کی اردو شاعری فصاحت و بلاغت اور سلاسبت و روانی کے اعتبار سے اس قدر معیاری ہے کہ جس مجلس میں شاعر آپ کا کلام سناتا ہے اس مجلس میں حاضرین پر رقت طاری ہو جاتی ہے اور جس جلسے میں آپ کا کلام شاعر پڑھتا ہے پورا جلسہ لوٹ لیتا ہے، عرب کے بڑے بڑے شاعروں نے آپ کی نعت و حمد کے اشعار کو سن کر ان کی نقل کی فرمائش کر ڈالی۔

اللہ رب العزت نے تقویٰ و طہارت، زہد و ورع اور اتباع شریعت میں بھی آپ کو بے مثال بنایا تھا، سفر و حضر ہر جگہ اتباع شریعت کو مقدم رکھتے اور زندگی کا ایک ایک لمحہ نبی کی سنتوں کی روشنی میں گزارنے کی کوشش فرماتے، میں نے بہت قریب سے آپ کی زندگی کا مطالعہ کیا، سفر و حضر میں کئی جگہ ساتھ رہا بلکہ کئی مرتبہ بالکل تنہائی

www.muftiakhtarrazakhan.com

میں آپ کی خدمت میں رہا ہر جگہ آپ کو شریعت کا پابند پایا ایسی بے مثال شخصیت کا ہمارے درمیان سے رخصت ہونا پوری جماعت کے لئے ناقبل تلافی نقصان ہے۔

اب تک کئی درجن کتابیں اور نمبرات آپ کی حیات و خدمات پر شائع ہو چکے ہیں اور مسلسل شائع ہو رہے ہیں آپ کی یاد میں اب تک جلسوں، کانفرنسوں، اور محفلوں کا سلسلہ پوری دنیا میں جاری و ساری ہے جو آپ کی بے پناہ مقبولیت کی دلیل ہے، میں پھر ایک مرتبہ مولانا عبدالامین برکاتی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور دارین کی برکتوں سے مالا مال فرمائے۔آمین بجاہ حبیب سید المرسلین وعلیٰ الہ وصحبہ اجمعین۔

ازقلم: شمشاد احمد مصباحی صاحب قبلہ

خادم: جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی

۲۳ر صفر المظفر ۱۴۴۰ھ مطابق ۱۳/ اکتوبر ۲۰۱۸ء

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

تقریظ

از قلم: فقیہ اہل سنت، محقق عصر حضرت علامہ و مولانا مفتی محمد آل مصطفیٰ مصباحی صاحب

استاذ: جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی

علمی و دینی خدمات اور کارناموں کی بنیاد پر شہر بریلی اب کسی تعارف کا محتاج نہیں، وہاں کی علمی تاریخ تقریبا دوصدیوں پر محیط ہے، لیکن ان کو وسیع سے وسیع تر کرنے اور انہیں نقش دوام عطا کرنے میں ماضی قریب کے عبقری فقیہ، مجدد دین وملت امام احمد رضا خان قدس اللہ سرہ کی عظیم دین خدمات کا بڑا دخل ہے، یہی وجہ ہے کہ ان کی ذات گرامی معتقدات ومعمولات موجودہ دور میں اہل سنت کا علامتی نشان سمجھے جاتے ہیں، ان کے افکار وخیالات ''ما انا علیہ و اصحابی'' کے ترجمان ہیں

امام احمد رضا کے فکر وخیال کو عالم اسلام کے ایک بڑے طبقے نے اپنایا جسے سواد اعظم کہا جاتا ہے جن میں ان کے خانوادۂ رضویہ کے چشم وچراغ کی حیثیت سے معروف تھے وہ جانشینِ مفتی اعظم ہند مولانا مفتی اختر رضا خان ازہری قادری بریلوی المعروف بہ ''تاج الشریعہ'' رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں، جو ۲۰ / جولائی ۲۰۱۸ء مطابق ۶ / ذی قعدہ ۱۴۳۹ھ شب سنیچر کو اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

آپ نے ایک طویل عرصے تک دین وسنیت کی خدمات انجام دیں، تصنیف وتالیف کے میدان میں بھی کئی کتابیں، ترجمے اور حواشی یادگار چھوڑے، ملک وبیرون ملک آپ کے کثیر تبلیغی اسفار ہوئے، جس کے نتیجے میں غیر معمولی افراد آپ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے۔

وہ جہاں خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے چشم وچراغ تھے، جید عالم ومفتی تھے، وہیں

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ایک کہنہ مشق شاعر بھی تھے ،صفت نفت اور صفت غزل دونوں میں کامیاب طبع آزمائی کی ہے ،جن سے آپ کے شاعرانہ ذوق کا پتہ چلتا ہے ، یہ ذوق شاعری بھی آپ کو ورث میں ملا تھا ، آپ کے اشعار میں شعری معنوی وحلاوت ،سوز و گدارز اور دل آویزی کے جلوے صاف نظر آتے ہیں۔

آپ کے وصال سے متوسلین و معتقدین کو عموما اور اہل علم کو خصوصا بڑا رنج ہوا اور جس سے جو ہوسکا اس نے نثر و نظم میں آپ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

زیر نظر گلدستہء منقبت بھی اسی خراج محبت کا ایک حصہ ہے جو مختلف شاعروں اور عقیدت مندوں نے پیش کیا ہے ،قابل مبارکباد ہیں محبّ مکرم مولانا محمد امین برکاتی ساکن ویراول ، گجرات جو دارالعلوم انوار رضا ،نوساری ، گجرات کے فارغ التحصیل ہیں ،جنہوں نے وٹس اپ اور مختلف رسائل میں شائع شدہ منقبتوں اور منظوم ، مدائح کو جمع کیا اور انہیں کتاب کی شکل دی جواب زیور طبع سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے،

مولیٰ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور مقبول خاص وعام بنائے۔آمین

دعا گو:

مفتی آل مصطفیٰ مصباحی

جامعہ امجدیہ رضویہ ،گھوسی

۴ر صفر المظفر ۱۴۴۰ھ بمطابق ۱۴/۱۰ اکتوبر ۲۰۱۸ء

www.muftiakhtarrazakhan.com

تقریظ

از: خلیفہ حضور مفتی مجیب اشرف حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد جنید القادری الرضوی
نریاد(گجرات)

الحمد لله تعالیٰ والصلوٰة والسلام علی رسوله المصطفیٰ وعلی آله واصحابه وعلی من اتبع الهدی وبع فقد قال الله تعالیٰ ”فاذکرونی اذکرکم“صدق الله العظیم

حضورتاج الشریعہ علامہ اسماعیل رضا المعروف بہ اختر رضا ازہری علیہ الرحمۃ الباری نے بلاشبہ ذکر خدا اور رسولِ خدا جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم ،میں اپنی پوری زندگی گزاری ،تو اللہ تعالیٰ نے کروڑوں کی زبانوں پر ان کا ذکر خیر جاری فرمادیا ،گویا حضرت والا نے اپنے آپ کو”فاذکرونی“ کی عملی تفسیر بنایا اور اللہ تعالیٰ نے انھیں”اذکرکم“ کا جلوہ دکھایا، اِدھر بندہ تعمیل”فاذکرونی“میں اپنی زبان پرورد کرے”الله الله الله مالی رب الاه “اُدھران کے رب کے انعام” اذکرکم“ کی صورت میں مخلوق نے پکارا۔

”بستی بستی قریہ قریہ تاج الشریعہ تاج الشریعہ“

اور بلاشبہ حضرت والا نے اپنے رب کی بارگاہ کی یہ وفا شعاری اپنے مورث ہم شبیہ غوث اعظم حضور مفتی اعظم رضی اللہ عنہ سے حاصل کی ،اوراس جانشین مفتی اعظم نے پوری زندگی نقش قدم مفتی اعظم پر گزاری۔ یہاں تک کہ آپ کے جنازے نے بھی

www.muftiakhtarrazakhan.com

حضور مفتی اعظم کے جنازہ کی یاد تازہ کردی، اور بعد وصال بھی آپ کی شہرت ومقبولیت میں آپ مفتی اعظم کے جانشین نظر آرہے ہیں، گویا حضور تاج الشریعہ خود جانشین مفتی اعظم تو تھے ہی مگر ہر گوشے میں جانشین نظر آرہے ہیں۔حیات میں جانشین وفات میں جانشین، جنازے میں جانشین اور بعد وصال شہرت میں ومقبولیت میں بھی جانشین۔ **الحمد لله علی ذالک ۔**

عزیزم مولانا عبدالامین صاحب سلمہ واقعی ایک نیا کارنامہ انجام دیا کہ حضور تاج الشریعہ کے لیے پیش کے گئے ہزاروں گلہائے عقیدت کو شب وروز محنت کر کے ایک گلبن میں جمع کر دیا، جس کا تاریخی نام ’’مناقب اختر کا ہدیہ‘‘ ہے۔موصوف کے اس کام سے آج نوجوانوں کو درس بھی حاصل کرنا چاہیے کہ انٹرنیت اور میڈیا کا درست اور مفید استعمال ایسے کیا جاتا ہے، مولانا موصوف نے واٹس اپ وغیر پر آنے والے اشعار کو خوب سلیقے سے جمع کیا اور کئی حضرات سے خود کہہ کر بھی لکھوایا، **فجزاہ اللّٰہ تعالی من المحبین لتاج الشریعہ خیر الجزاء واللہ الموفق وھو المستعان وصلی اللّٰہ تعالیٰ علی خیرِ خلقہ سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم.**

از: محمد جنید القادری الرضوی

نریاد(گجرات)

۷؍صفر المظفر ۱۴۴۰ھ مطابق ۱۷؍۱۰؍اکتوبر ۲۰۱۸ء بروز چہار شنبہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

حضور تاج الشریعہ کی نعتیہ شاعری

از: استاذ الفقہا حضرت علامہ ومولانا مفتی شاہد رضا ازہری

استاد: دار العلوم انوار رضا، نوساری، گجرات

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خاں ازہری میاں علیہ الرحمہ جانشین حضور مفتی اعظم ہند خانوادۂ رضویہ کی ان عظیم ہستیوں میں سے ایک ہیں جن کے دم سے آج بریلی کی علمی بہار قائم ہے، آپ کی ذات ستودہ صفات علم وفن، تحقیق وتنقید، قرآن فہمی، حدیث دانی اور فقہ شناسی میں امتیازی شان کی حامل ہے، اور یہ تمام اوصاف آپ کے خاندان کا امتیازی نشان ہیں۔ اور یہ تمام خوبیاں آپ کو وراثت میں ملی ہیں، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ الملفوظ میں فرماتے ہیں کہ ''قرآن میں حضرت خضر کے تعلق سے موجود ہے کہ آپ نے دو یتیم بچوں کی دیوار درست فرمادی جو گرنے کے قریب تھی ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ''کان ابوہما صالحا'' ان یتیم بچوں کا باپ نیک تھا، حضرت عبد اللہ ابن عباس کی روایت ہے کہ وہ باپ چودہویں پشت میں تھا، اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں جب چودہویں پشت کے باپ کی برکت ان بچوں کو حاصل ہوسکتی ہے تو یہاں تو ابھی تیسری ہی پشت ہے۔

مراد یہ ہے کہ حضور مفتی رضا علی علیہ الرحمہ کی برکت آپ کے بیٹے علامہ نقی علی خاں علیہ الرحمہ اور تیسری پشت میں امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ کو یہ برکت حاصل ہوئی، آگے اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں: ''دیکھئے یہ برکتی کہاں تک جاری رہتی ہے اللہ ہی جانے''۔ اور زمانے نے دیکھا کہ یہ برکت آپ کے خاندان میں آج تک جاری ہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

اور حضور تاج الشریعہ کو اس برکت سے وافر حصہ ملا۔ اور یہی وجہ ہے کہ مختلف علوم وفنون عقلیہ ونقلیہ میں مہارت کے ساتھ ساتھ شعر وسخن بھی آپ کو وراثت میں حاصل ہے، آپ ایک قادر الکلام فطری شاعر ہیں آپ نے شاعری کی سب سے نازک صنف نعت کو اپنے لئے منتخب فرمایا، بقول اعلیٰ حضرت ''نعت گوئی بہت مشکل کام ہے جس کو لوگ آسان سمجھتے ہیں، اس میں تلوار کی دھار پر چلنا ہے اگر شاعر بڑھتا ہے تو الوہیت میں پہنچ جاتا ہے اور کمی کرتا ہے، تو تنقیص ہے''

چونکہ شاعر کو نعت کہتے وقت یہ پاس ولحاظ رکھنا بے حد ضروری ہوتا ہے کہ آداب شریعت بھی اس کے ہاتھ سے نہ چھوٹیں اور آداب عشق رسالت سے بھی اس کے دل ودماغ معمور ہوں، اس صنف میں مضمون کا انتخاب، لفظوں کی موزونیت، لب ولہجے کی پاکیزگی، ادب واحترام کی فضا، عبد ومعبود میں رشتہ کا تعین، بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر کا ادراک، رحمت وشفاعت رسول، حفظ مراتب کا خیال، منصب نبوت کا تقدس، ادب واحترام کے تقاضے، مضامین کی پاکیزگی اور انداز بیان کی نفاست ولطافت، یہ سب مل کر نعت گوئی کو شاعر کے لئے پل صراط بنا دیتے ہیں۔

لیکن موصوف ممدوح اس راہ میں بھی صراط مستقیم پر گامزن نظر آتے ہیں، اور آپ کا تخیل بارگاہِ نبوی میں یو حاضر ہوتا ہے کہ

چشم تر وہاں بہتی دل کا مدعا کہتی — آہ باادب رہتی مونہہ میرا سل جاتا
دل کا ہر داغ چمکتا ہے قمر کی صورت — کتنی روشن ہے رخِ شہ کے خیالات کی رات

آپ کے مطبوعہ مجموعے کا نام ''سفینۂ بخشش'' ہے جس کے مطالعہ سے وجد آفریں کیف وسرور اور عشق رسول کی بھینی بھینی مہک اٹھتی ہے اور شام جاں کو معطر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

کردیتی ہے،حضورتاج الشریعہ کی شاعری میں امام احمد رضا فاضل بریلوی،مولانا حسن رضا خاں اور مفتی اعظم ہند علیہم الرحمہ کا رنگ نظر آتا ہے،تغزل سے پُر یہ اشعار ملاحظہ فرمائیں۔جو اعلیٰ حضرت کی زمین میں لکھے گئے ہیں۔

وہی تبسم وہی ترنم وہی نزاکت وہی لطافت
وہی ہے دزدیدہ سی نگاہیں کہ جس سے سونی ٹپک رہی ہے
گلوں کی خوشبو مہک رہی ہے دلوں کی کلیاں چٹک رہی ہیں
نگاہیں اٹھ اٹھ کے جھک رہی ہیں کہ ایک بجلی چمک رہی ہے
یہ مجھ سے کہتی ہے دل کی دھڑکن کہ دست ساقی جام لے لے
وہ دور ساغر کا چل رہا ہے شراب رنگیں چھلک رہی ہے

اسی طرح اعلیٰ حضرت کی ایک مشہور نعت کی ردیف ایڑیاں ہے اسی بحر، قوافی وردیف میں حضورتاج الشریعہ نے اعلیٰ نمونہ پیش فرمایا ہے،ملاحظہ فرمائیں

عرش پر ہیں ان کی ہر سو جلوہ گستر ایڑیاں کہے یہ مشکل بدر میں کہے مہر انور ایڑیاں
میں فدا کیا خوب ہیں تسکین مضطر ایڑیاں ادنیٰ صورت کو ہنسا دیتی ہیں اکثر ایڑیاں

اور بھی بہت سی نعت اعلیٰ حضرت کی زمینوں میں رقم فرمائی ہے،اسی طرح استاد زمن حضرت علامہ حسن رضا خاں علیہما الرحمہ کے رنگ میں چند اشعار ملاحظہ فرمائیں،

www.muftiakhtarrazakhan.com

بوالہوس سن سیم و زر کی بندگی اچھی نہیں
ان کے در کی بھیک اچھی سرور اچھی نہیں
درجاناں پہ فدائی کو اجل آئی ہو
زندگی آ کہ جنازے پہ تماشائی ہو
سنبھل جا اے دل مضطر مدینہ آنے والا ہے
لٹا اے چشم تر گوہر مدینہ آنے والا ہے

جہاں حضورتاج الشریعہ نے سرورکونین جانِ کائنات کے سیرت مبارکہ، مقام ومرتبہ، قدوقامت، اسوۂ حسنہ اورمعجزات کوحسین پیرایے میں بیان کیا ہے، وہیں عقیدت کے ساتھ ساتھ عقیدے کی بھی وضاحت فرمائی ہے جواہل سنت وجماعت کا طرۂ امتیاز ہے ۔سرکار کے اختیارات وتصرفات کا عقیدہ یوں بیان فرمایا۔

جہاں بانی عطا کردیں بھری جنت ہبہ کردیں
نبی مختار کل ہے جس کو چاہے عطا کردیں
جہاں میں ان کی چلتی ہے وہ دم میں دم سے کیا کردیں
زمیں کو آسماں کردیں ثریا کو ثرا کردیں
کہہ دیا قاسم انا دونوں جہاں کے شاہ نے
یعنی در حضور پہ بٹتی ہے نعمت خدا

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شفقت ومہربانی اورآپ کے پاکیزہ مزاج کو یوں بیان فرمایا۔

کسی کو وہ ہنساتے ہیں کسی کو وہ رلاتے ہیں
وہ یوں ہی آزماتے ہیں وہ اب تو فیصلہ کردیں

اورحضورکی شفاعت کا ذکرفرماتے ہیں:

وہ بڑھتا سایہء رحمت چلا زلف معنبر کا
ہمیں اب دیکھنا ہے حوصلہ خورشید محشر کا
ہماری سمت وہ مہر مدینہ مہرباں آیا
ابھی کھل جائے گا سب حوصلہ خورشید محشر کا

اگلے پچھلے سبھی خلد میں چل دیئے روز محشر کہا جب نبی نے چلیں
گنہ گاروں نہ گھبراؤ کہ اپنی شفاعت کو شفیع المذنبین ہے

اور حضور پر اپنے بھروسے واعتماد کو یوں بیان فرمایا۔

ہر نظر کانپ اٹھے گی محشر کے دن خوف سے ہر کلیجہ دہل جائے گا
پر یہ ناز ان کے بندے کا دیکھیں گے سب تھام ان کا مچل جائے گا
مجھے کیا فکر ہو اختر میرے یاور ہے وہ یاور
بلاؤں کو میری جو خود گرفتار بلا کردیں

حضور کے معجزۂ شق القمر کو یوں بیان فرمایا:

اک اشارے سے کیا شق ماہ تاباں آپ نے
مرحبا صد مرحبا صل علیٰ شانِ جمال

اور محبوب کریم کے محبوب شہر مدینہ کی محبت وعظمت کا اظہار بھی آپ کی شاعری میں موجود ہے، موصوف رقمطراز ہیں:

www.muftiakhtarrazakhan.com

مدینے کے کانٹے بھی صد رشک گل ہیں
عجب رنگ پر ہے بہارمدینہ

فرشتے جس کے زائر ہیں مدینے میں وہ تربت ہے
یہ وہ تربت ہے جس کو عرش اعظم پر فضلیت ہے

مدینہ گر سلامت ہے تو پھر سب کچھ سلامت
خدا رکھے مدینے کو اسی کا دم غنیمت ہے

قدم بن جائے میرا سر مدینے آنے والا ہے
بچھوں رہ میں نظر بن کر مدینہ آنے والا ہے

اوراس دیارحبیب کی حاضری کی تمنایوں عرض کرتے ہیں:

داغ فرقت طیبہ قلب مضمحل جاتا
کاش گنبد خضریٰ دیکھنے کو مل جاتا

فرقت مدینہ نے وہ دیئے مجھے صدمے
کوہ پر اگر پڑتے کوہ بھی تو ہل جاتا

اوراسی دیارحبیب میں اپنے محبوب کے قدموں میں محبوب کی زیارت کرتے ہوئے موت کومسکراتے ہوئے گلے لگانے کی آرزو بیان فرمائی:

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ترے دامن کرم میں جسے نیند آگئی ہے
جو فنا نہ ہوگی ایسی اسے زندگی ملی ہے

موت لے کے آجاتی زندگی مدینے سے
موت سے گلے مل کر زندگی میں مل جاتا

حاصل زندگی ہوگا وہ دن میرا
ان کے قدموں پہ جب دم نکل جاتا

از قلم: شاہد رضا مصباحی ازہری، شیخ الحدیث
دارالعلوم انوار مصطفیٰ، نوساری، گجرات

تیری حیات کا ہر ایک ورق روشن ہے

از: حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد غلام مصطفٰے نعیمی (خلیفہ حضور تاج الشریعہ، مدیر اعلیٰ سوادِ اعظم دہلی)

gmnaimi@gmail.com

دیارِ ہند میں ایسے کئی خانوادے گزرے ہیں جنہوں نے نسلاً بعد نسلٍ قوم وملت کی بیش بہا خدمات انجام دی ہیں اور اپنے خانوادے کی نیک نامی میں اضافہ کیا اور اپنی خاندانی روایتوں کی پاسداری کرتے ہوئے ملت ووطن کی مذہبی، سماجی اور تعلیمی امور میں رہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔انہیں خانوادوں میں ایک انتہائی مشہور ومعروف خانوادہ ''خانوادۂ اعلیٰ حضرت'' بھی ہے جو کم وبیش پچھلے دوسوسالوں سے تعلیم وتدریس اور دعوت وتبلیغ کے میدانوں میں ملت اسلامیہ کی مثالی خدمت انجام دے رہا ہے۔

یوں تو اس خانوادے کی ہندوستان میں آمد شجاعت جنگ بہادر سعید اللہ خان قندھاری افغانی سے ہوئی جو نادر شاہ درانی کے زمانے میں 1731ء میں لاہور سے دہلی آئے۔فطری بہادری، سپاہیانہ صلاحیت اور اعلیٰ فوجی خدمات کے عوض میں ایک بڑا منصب ملا۔روہیل کھنڈ میں ایک بڑا معرکہ سر کرنے کے بدلے میں بریلی کا صوبے دار بنائے جانے کا پروانہ بھی جاری ہوا، اس طرح یہ افغانی گھرانہ لاہور سے دہلی ہوتے ہوئے خطہ روہیل کھنڈ کے بریلی میں سکونت پذیر ہوگیا۔

www.muftiakhtarrazakhan.com

سعیداللہ خاں کے صاحبزادے سعادت یار خان بھی بڑے حکومتی عہدوں پر فائز رہے۔ان کے بعد ان کے صاحبزادے اعظم خان علائق دنیا سے کنارہ کش ہوکر زہد وریاضت میں مستغرق ہوگئے۔انہیں اعظم خاں کے پوتے مولانا رضا علی خاں نے اپنے خاندان کی نیک نامی کو بڑھاتے ہوئے علم دین حاصل کیا اور مسند افتا پر رونق افروز ہوکر خاندان کو نئی بلندیوں سے ہمکنار کرایا۔

مولانا رضا علی خان کا وصال 1286ھ،1869ء میں ہوا لیکن علم دین اور خدمت افتا کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ نہیں تھما بلکہ ان کے بلند اقبال شہزادے حضرت مفتی نقی علی خان نے بحسن وخوبی جاری رکھا۔مولانا نقی علی خان کے چمن میں پھر ایک ایسا پھول کھلا جس کی خوشبو کے آگے دنیا کے سارے چمن کی خوشبوئیں پھیکی پڑ گئیں ،جن کے نام سے یہ خانوادہ پہچانا گیا یعنی **امامِ اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری قدس سرہ العزیز!**

آپ نے ایک ہزار سے زائد کتابیں تصنیف فرمائیں ،آپ کے خلفا،شاگردان،وابستگان اور اہل خاندان نے ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات انجام دیں،اور آج بھی یہ خانوادہ اپنی علمی وتبلیغی خدمات کی بنیاد پر پوری دنیا میں اپنا منفرد مقام رکھتا ہے۔اسی سلسلۃ الذہب کی ایک خوبصورت کڑی کا نام ہے تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا قادری ازہری قدس سرہ العزیز۔

تاج الشریعہ علیہ الرحمہ اس خانوادہ کے چشم وچراغ تھے جہاں علم وفن گھٹی میں پلایا جاتا تھا۔یہی وجہ تھی کہ تاج الشریعہ کی زندگی بھی علم وتحقیق کے معیار ومنہج پر قائم رہی جو خاندان رضویہ کی دیرینہ روایت کی ایک روشن وسنہری تاریخ ہے۔

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

علمی کارنامے:

کسی بھی شخصیت کے اصل خدوخال اس کی علمی وفکری شخصیت اوراس کی خدمات سے ہی متعین کیے جاسکتے ہیں ورنہ اس دنیامیں دعویٰ کرنے والوں کی نہ کل کوئی کمی تھی اور نہ کبھی ہوگی۔اس اصول کو سامنے رکھ کر اگر ہم تاج الشریعہ کی زندگی کو دیکھتے ہیں تو یقیناً یہ کہنا پڑتا ہے کہ وہ ایک قابل صدافتخار علمی گھرانے کے قابل صدافتخار علمی سپوت تھے۔جنہوں نے اپنے علم وفن اور ملی ومذہبی خدمات سے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ ملت اسلامیہ اوراپنے ملک کا نام بھی روشن کیا۔پہلے ایک نظر آپ کی تصانیف پرڈالتے ہیں:

تصانیف:حضورتاج الشریعہ کی قلمی نگارشات کی فہرست درج ذیل ہے۔

اردو تصانیف:

۱.ہجرت رسول۔۲. آثارقیامت(تخریج شدہ)۔۳.ٹائی کا مسئلہ۔۴. حضرت ابراہیم کے والدتارخ یاآزر(مقالہ)۔۵.ٹی وی اورویڈیو کا آپریشن مع شرعی حکم

۶ .شرح حدیث نیت۔۷ .سنو، چپ رہو(دوران تلاوت ”نعرہ حق نبی“ کی ممانعت)۔۸.دفاع کنزالایمان (2 جلدیں،پہلی مطبوعہ)۔۹.الحق المبین

۱۰. تین طلاقوں کا شرعی حکم۔۱۱. کیادین کی مہم پوری ہوچکی؟(مقالہ)۔۱۲. جشن عید میلادالنبی ﷺ۔۱۳. سفینۂ بخشش(دیوانِ شاعری)۔۱۴. فضیلت نسب

۱۵. تصویر کا مسئلہ۱۶.اسمائے سورہ فاتحہ کی وجہ تسمیہ۔۱۷.القول الفائق بحکم الاقتداء

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بالفاسق

۱۸. افضلیت صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ عنہم۔۱۹. سعودی مظالم کی کہانی اختر رضا کی زبانی۔

۲۰. المواہب الرضویہ فی فتاویٰ الازہریہ المعروف فتاویٰ تاج الشریعہ (۵/ جلدیں، ۲/ جلدیں مطبوعہ

۲۱. چلتی ٹرین پر فرض و واجب نمازوں کی ادائیگی کا حکم۔۲۲. تقدیم (تجلیۃ السلم فی مسائل نصف العلم از اعلیٰ حضرت)۔۲۳. تراجم قرآن میں کنزالایمان کی اہمیت (غیر مطبوعہ)

۲۴. منحۃ الباری فی حل صحیح البخاری۔۲۵. ملفوظات تاج الشریعہ۔۲۶. کفر، ایمان ہتکفیر۔۲۷. رویت ہلال کا ثبوت۔۲۸. مفتی اعظم ہند، علم فن کے بحر ذخار (مقالہ)

عربی تصانیف:

۲۹. الحق المبین۔۳۰. الصحابی نجوم الاھتداء۔۳۱. شرح حدیث الاخلاص۔۳۲. نبذہ حیاۃ الامام احمد رضا۔۳۳. سد المشارع۔۳۴. الفردہ شرح القصیدۃ البردہ

۳۵. تعلیقاتِ زاہرہ علی صحیح البخاری۔۳۶. تحقیق ان ابا سیدنا ابراہیم علیہ السلام (تارح) لا (آزر)۔۳۷. مراۃ النجدیہ بجواب البریلویہ

۳۸. القمح المبین لامال المکذبین۔۳۹ روح الفواد بذکریٰ خیر العباد (دیوانِ شاعری)۔۴۰. نہایۃ الزین فی التخفیف عن ابی لہب یوم الاثنین۔

۴۱. حاشیہ عصیدۃ الشہدہ شرح القصیدۃ البردہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

تراجم عربی کتب:

۴۲۔انوار المنان فی توحید القرآن۔۴۳۔المعتقد والمنتقد مع المعتمد المستمد۔۴۴۔الزلال النقیٰ من بحر سبقۃ الاتقی (تخریج شدہ)۔۴۵۔قصیدتان رائعتان (غیر مطبوعہ)

۴۶۔عطایا القدیر فی حکم التصویر تعاریب

تعاریب اردو کتب:

۴۷ ۔برکات الامداد لاہل استمداد۔۴۸ ۔فقہ شہنشاہ۔۴۹ ۔عطایا القدیر فی حکم التصویر۔۵۰۔اہلاک الوہابین علی توہین القبور المسلمین (صیانۃ القبور)۔

۵۱ ۔تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون۔۵۲ ۔شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام۔۵۳۔قوارع القہار فی الرد المجسمۃ الفجار۔۵۴۔الہاد الکاف فی حکم الضعاف

۵۵ ۔سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح۔۵۶ ۔دامان باغ سبحان السبوح۔۵۷ ۔انہی الاکید عن الصلاۃ وراء عدی التقلید۔۵۸۔حاجز البحرین۔۵۹۔القمر المبین

۶۰۔صلاۃ الصفا فی نور المصطفیٰ

تعلیمی خدمات:

تاج الشریعہ نے اپنے آبا واجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تعلیم وتعلم کو ہی اپنا میدان عمل بنایا اور 1966ء میں جامعہ ازہر سے کلیہ اصول الدین سے نمایاں پوزیشن کے ساتھ فراغت حاصل کرنے کے بعد اپنے آبائی ادارے جامعہ منظر اسلام میں سلسلہ تدریس شروع کیا اور یہ سلسلہ 1980ء تک بدستور جاری رہا۔

تاج الشریعہ کی شخصیت اور اہل علم کا خراج تحسین:

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی شخصیت اتنی تہہ داراور کثیرالجہات ہے کہ جس پر گفتگو کرنے کے لئے صاحب قلم کا خود بھی علم وفن کا دھنی ہونا لازم ہے۔یوں تو تاج الشریعہ کی حیات میں ہی آپ کی شخصیت اور علمی کارناموں پر اہل علم نے تحقیقی کام شروع کردئے تھے۔لیکن آپ کے وصال کے بعد ترجیحی بنیادوں اورخراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ملک وبیرون ملک کئی رسالوں نے آپ کی شخصیت کے مختلف گوشوں پر شایان شان ''خصوصی نمبرات'' نکال کرخراج عقیدت پیش کیااوران کی سوانحی زندگی پر مختلف انداز سے تجزیاتی اور تحقیقی تحریریں لکھی گئیں ۔فقیر کی ناقص معلومات کے مطابق قریب16 رسائل نے تاج الشریعہ کی حیات وخدمات پر 'خصوصی نمبرات' شائع کئے۔کسی بھی شخصیت پر اتنے مختصر سے وقت میں اتنی بڑی تعداد میں 'خصوصی شمارہ' شائع ہونے کا یہ غالبًا پہلا موقع تھا۔اس کے علاوہ مختلف احباب نے مناقب وقصائد پر مبنی کتب ورسائل بھی شائع کئے ہیں۔اسی سلسلے کی ایک خوب صورت کڑی **''مناقب تاج الشریعہ''** کے نام سے اس وقت آپ کے ہاتھوں کی زینت بنی ہوئی ہے۔جس کے مرتب محبّ گرامی مولانا عبدالامین برکاتی ہیں۔جنہوں نے تاج الشریعہ سے اپنی والہانہ محبت کا ثبوت دیتے ہوئے مختلف اہل علم کی منظوم کاوشوں کا یکجا کیا،اوراب کتابی صورت میں شائع کرنے جارہے ہیں۔

اہل علم وقلم سے ان کی نگارشات حاصل کرنا اپنے آپ میں ایک بڑا کام ہے۔اس کا تجربہ وہی جانتے ہیں جنہیں اس کام سے سابقہ پڑا ہے،اس لئے محترم عبدالامین برکاتی صاحب بڑے خوش قسمت ہیں کہ مختصر سے وقت میں کئی نامور اہل سخن کے کلام جمع کرنے میں کامیاب رہے۔

www.muftiakhtarrazakhan.com

مولانا برکاتی کی یہ کاوش اس لحاظ سے بڑی اہم ہے کہ انہوں نے بروقت یہ اقدام کیا۔عموماً بڑی شخصیات کے وصال پر جو کلام لکھے جاتے ہیں وہ اس وقت کی صحیح ترجمانی کرتے ہیں،لیکن اگران کو کتابی صورت میں جمع نہ کیا جائے تو کچھ وقت کے بعد وہ قصہ پارینہ ہوکر یادداشتوں سے محو ہو جاتے ہیں۔بعد میں اگر کچھ لکھا بھی جاتا ہے تو اس میں عقیدت کی فراوانی تو ہوتی ہے لیکن مشاہداتی رنگ نہیں ہوتا۔حضورتاج الشریعہ کے وصال پرملال پر کئی اہل فن نے سارے مناظر اپنی آنکھوں سے دیکھ کر روداد غم قلم بند کی ہے اس لئے ایسے کلام کو جمع کرنا ایک اہم اورضروری امر تھا۔قسمت کی یاوری کہ کہ قرعہ فال مولانا عبدالامین برکاتی صاحب کے نام نکلا۔

میرے نصیبے کی سرفرازی، کہ کام ایسا کر گیا ہوں
کہ زندگی بھر اسی پہ نازاں رہا کروں گا

فقیر نعیمی اس کتاب کے ترتیب واشاعت پر مولانا عبدالامین برکاتی صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید کرتا ہے یہ کتاب شعروسخن کے باب میں ایک خوبصورت اضافہ کہلائے گی اور اس کے ذریعے حضورتاج الشریعہ کی عظمت ورفعت کے ترانے ہر چہار جانب گونجتے نظر آئیں گے۔

از: غلام مصطفٰے نعیمی (خلیفہ حضورتاج الشریعہ ومدیر اعلیٰ سوادِ اعظم دہلی)

مؤرخہ ۵،صفر المظفر ۱۴۴۰ھ

۱۵،اکتوبر ۲۰۱۸ء بروز پیر

www.muftiakhtarrazakhan.com

تقریظ

ازقلم: ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی، مالیگاوں

علامہ مفتی محمد اسماعیل رضا المعروف اختر رضا قادری برکاتی ازہری بریلوی عالم اسلام کی عظیم روحانی شخصیت تھے۔ علم وعمل، زہد وتقویٰ استقامت علی الدین خشیت الٰہی، اورعشق رسول ﷺ میں آپ بلند مرتبہ پر فائز تھے آپ کے دینی وعلمی، تبلیغی و تدریسی اور تعلیمی واصلاحی خدمات عالمگیر شہرت و وسعت رکھتی ہے۔ آپ کی ولادت عشق رسول ﷺ میں طرۂ امتیاز رکھنے والے ''خانودۂ رضا'' میں ۲۶ محرم الحرام ۱۳۶۲ھ بمطابق ۲، فروری ۱۹۴۳ء کو ہوئی۔ اور آپ نے ۲۰ جولائی ۲۰۱۸ء بمطابق ۶ ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ کوسفر آخرت فرمایا۔ امام احمد رضا بریلوی، علامہ حسن رضا بریلوی، علامہ حامد رضا بریلوی، علامہ مصطفےٰ رضا نوری بریلوی کی پرنور امانتوں کے آپ ایک سچے وارث وامین اور جانشین تھے۔ بریلی شریف سے ابتدائی تعلیم وتربیت سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے جامعہ ازہر، مصر میں اعلیٰ تعلیم سے فراغت پائی اور گولڈ میڈلسٹ بھی رہے۔ علاوہ ازیں جامعہ ازہر کے سب سے ممتاز اعزاز ''فخرازہرایوارڈ'' سے بھی نوازہ گیا۔

علامہ اختر رضا ازہری بریلوی بیک وقت عظیم محدث وفقیہ، مفکر و مدبر، ادیب و خطیب، تصوف وولایت کے در نایاب، دعوت و تبلیغ کے آفتاب و مہتاب، رشدوہدایت کے گل خوش رنگ۔ اور بافیض معلم ومصلح ہونے کے ساتھ ساتھ مقبول زمانہ نعتیہ کلام کے عمدہ اورمشہورومعروف نعت گوشاعر بھی تھے۔ آپ کا اشہب

www.muftiakhtarrazakhan.com

قلم نثر ونظم میں یکساں رواں دواں رہیں۔اردو کے علاوہ آپ کو عربی وفارسی پر بھی عالمانہ وفاضلانہ دسترس حاصل تھی۔آ]پ کی عربی دانی کو دیکھ کر اہل زبان عش عش کر اٹھتے تھے۔آپ کے علم اثاثے میں ایک معتد بہ حصہ عربی نثر ونظم پر مشتمل ہے۔آپ کو اپنے اسلاف کرام سے علوم وفنون اور شریعت وطریقت کے ساتھ عشق نبوی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی دولت عظمیٰ بھی ملی۔عشق رسول مقبول ﷺ آپ کو گھٹی میں پلایا گیا۔

اپنے عہد کی مرجع العلما والفقہا شخصیات میں آپ بلند رتبہ پر فائز تھے۔دنیا بھر میں پھیلے ہوئے آپ کے ارادتمندون اور عقیدت مندوں کی ایک بڑی جماعت فقہا،فضلا،علما،حکما،ادبا،شعراء،وغیرہ پر مشتمل ہے۔آپ کے وصال پر ملال کے بعد دنیانے آپ کی مقبولیت عامہ کا نظارہ کیا۔

آپ بلاد عجم عرب میں یکساں مقبول تھے،آپ کی وفات حسرت آیات پر دنیا بھر کے دانشوروں کی جانب سے موصول ہونے والے منظوم ومنثور تعزیت ناموں کی تعداد سے بھی آپ کی مقبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا قادری برکاتی ازہری نوراللہ مرقدہ کی بارگاہ میں انکے مریدین ومتوسلین کی جانب سے مسلسل خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلۂ خیر جاری ہے۔پیش نظر دلکش قبالہ ’’مناقب اختر ہدیہ‘‘اس سلسلے کی ایک روشن کڑی ہے۔یہ کتاب حضورتاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی خدمت میں پیش کیے گئے منظوم نذرانا ہائے عقیدت کا خوبصورت مجموعہ ہے۔فاضل مرتب مولانا عبدالامین برکاتی صاحب قبلہ اہلسنت و جماعت کے ایک بہترین عالم وفاضل،شاعر وادیب اور سلجھے ہوئے قلم کار ہیں۔حضورتاج الشریعہ علیہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

الرحمہ سے بے حد عشق رکھتے ہیں۔اسی عشق پاکیزہ نے آپ کو اس مجموعۂ مناقب کی ترتیب وتہذیب کی طرف راغب کیا۔آپ چونکہ خود ایک بہترین شاعر ہیں لہٰذا آپ نے اس انتخاب میں تعداد مناقب بڑھانے کی

کوشش نہ کرتے ہوئے معیاری،عمدہ اور ادبی چاشنی سے لبریز کلام کو بڑی سلیقہ مندی سے خوان مطالعہ پر سجایا ہے۔اس لحاظ سے یہ مجموعہ مناقب ازہری کا ایک شاہکار بن گیا ہے۔

راقم دعا گو ہے کہ اللہ کریم اپنے حبیب خطیب ﷺ کے صدقہ وطفیل آپ کو فیضان تاج الشریعہ سے مالا مال فرمائے۔آمین!

محمد حسین مشاہد رضوی،مالیگاوں

۹صفر المظفر ۱۴۴۰ھ بمطابق ۱۹،اکتوبر۲۰۱۸ء بروز جمعہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

تقریظ

از: استاذی الکریم حضرت عبداللطیف صاحب قبلہ مدظلہ علینا

استاد: جامعہ سعدیہ، کیرالا

یہ جان کر بڑی مسرت وشادمانی ہورہی ہے۔کہ حضرت مولانا عبدالامین صاحب نے حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی بارگاہ عالیہ میں مناقب تاج الشریعہ جس کو عاشقان تاج الشریعہ نے بارگاہ عالیہ میں پیش کرنے کا شرف حاصل کیا ان کو بڑی تلاش وجستجو اور کدوکاوش کے بعد ان منقبتوں کو ہنداور غیر ہند سے جمع کرکے مناقب تاج الشریعہ کے نام سے موسوم کیا اور عوام الناس کے سامنے ایک نایاب شکل میں پیش کررہے ہیں۔

مولانا عبدالامین صاحب کو صمیم قلب سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔اور بلا مبالغہ تاج الشریعہ علیہ الراحمہ کی وہ ذات

بابرکت تھی جن کی بارگاہ میں صرف اتنی ہی منقبتیں کافی نہیں بلکہ اور بھی منقبتیں لکھی جائیں اس بھی کہی اعلیٰ شان ہے تاج الشریعہ کی۔

حضور تاج الشریعہ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ اشاعت اسلام اور اشاعت مسلک اعلیٰ حضرت میں صرف کیا اور آپ نے جو بھی فتویٰ دیا اس پہ ہمیشگی برتی اور زندگی کی آخری سانس تک اپ عمل پیرا رہے۔آپ اللہ کی بارگاہ میں ایک مقبول عالم دین تھے اور زندہ ولی تھے جن کی مقبولیت کی دلیل ان کے وصال سے ملتی ہے کہ لوگ ملک اور بیرون ملک سے جوک در جوک آپ کے جنازہ میں کرڑوں کی تعداد سے شریک

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہوئے۔

حضور تاج الشریعہ کو مختلف قسم کی زبانوں پہ مہارت تامہ حاصل تھی مثلاً:۔عربی ،انگلش،فارسی،اوراُردوزبان پرمہارت تامہ حاصل تھی۔

مولانا عبدالامین برکاتی کو مبارک باد دیتا ہوں کہ انہوں نے اتنی صغرِسنّی میں اس قدر حسن استعداداور بالغ نظری کا ثبوت دیا ہےاورارباب ذوق کی تسکین کے لئے ایسا سامان مہیا کردیا ہے کہ وہ ہمیشہ لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔

میری دلی خواہش ہے کہ اہل ذوق حضرات مناقب اختر کا ہدیہ کو مطالعہ میں رکھ کراپنے ذوق وشوق میں اضافہ فرما کر فیضان تاج الشریعہ سے مالا مال ہوں۔

خیراندیش

استاذ عبداللطیف،سعدی

جامعہ سعدیہ عربیہ،کاسرگوڈ کیرلہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

تقریظ

ازقلم: شاعراسلام حضرت علامہ ومولانا شیر محمد خان اشہر شمسی منانی، جھارکھنڈ

نحمده ونصلى على رسوله الكريم

عزیز القدر علامہ عبدالامین برکاتی صاحب قبلہ کی جانب سے عرس اعلیٰ حضرت کے موقع پر اہل سنیت کی عظیم شخصیت قاضی القضاۃ فی الھند پیر طریقت رہبر شریعت فخر ازہر علامہ اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی علیہ الرحمہ کے مناقب پر مشتمل ایک ضخیم کتاب منظر عام پر لانے کا نہ صرف ارادہ کیا بلکہ اب طباعت کے مرحلے سے گزرنے کو تیار ہے۔

فقیر کے پاس اس کتاب کے چند صفحات اصلاح ونظر ثانی کی غرض سے بھیجے گئے ہر چند کہ پوری کتاب میری نظر سے نہیں گزری تاہم جن صفحات کو پڑھنے کا موقع ملا اس سے اندازہ ہو کہ تمام مشمولات پختہ کار قلم کار کے نہیں بلکہ مبتدی حضرات کی کاوشیں بھی شامل ہیں یہ مرتب کس بنا پر مبتدی حضرات کے کلام شامل ہیں یہ مرتب محترم ہی بتائیں گے البتہ میں اسے عقیدت ومحبت کے سوائے کچھ نہیں کہ سکتا۔

۸۰۰ صفحات کی کتاب کی اشاعت کے لئے ایک متحرک ٹیم کے ذریعے بھی کم سے کم دو تین مہینے کا وقفہ بھی اطمینان بخش نہیں ہوتا۔

میں آنے والی اس کتاب جس کا تاریخی نام ''مناقب اختر کا ہدیہ'' ہے استقبال کرتا ہوں اور اپنے برادرِ گرامی مرتب محترم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں خدا کرے ان کی یہ کاوش مقبول خاص وعام ہو بارگاہ تاج الشریعہ میں مقبولیت سے سرفراز ہو

ازقلم: شیر محمد اشہر شمسی منانی

مدرسہ اہل سنت غریب نواز دارالقرات چندر پور بوکارو جھارکھنڈ

www.muftiakhtarrazakhan.com

تقریظ

ازقلم: حضرت مولانا ڈاکٹر غزالی صدیقی برکاتی صاحب آشیانہ، رضوی سوسائٹی دھرول، ضلع جامنگر، گجرات

حامدا ومصلیا ومبسلا

اس خاکدان گیتی پر روزانہ بیشمار افراد اک نئی زندگی لے کر آتے ہیں اور اپنی مقررہ میعاد مکمل کرتے ہوئے روزانہ ان گنت افراد اس جہان فانی سے دار بقا کی جانب کوچ کر جاتے ہیں۔ چند دنوں تک لوگ انہیں یاد رکھتے ہیں پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ خود جانے والے کے لواحقین اسے بھول جاتے ہیں۔ لیکن کچھ افراد ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جب وہ آتے ہیں تو اپنے ساتھ ایک نیا عہد لے کر آتے ہیں اور اپنی مختصر سی زندگی میں ایسی انمٹ تاریخ مرتب کرتے ہیں کہ رہتی دنیا تک ان کا نام اور ان کے کام خلق خدا کے اذہان وقلوب میں اپنی رعنائیوں کے ساتھ موجود رہتے ہیں۔

حضور سیدی سرکار تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی ذات بابرکات ان مقدس ہستیوں میں سے ایک ہے جن کا احسان پوری دنیائے سنیت پر ہے۔ ان کی دینی وعلمی خدمات کا جو طویل ترین سلسلہ ہے اس کے نقوش اہل سنت و جماعت کے دلوں پر ہمیشہ ثبت رہیں گے۔ قافلۂ سنیت پر جب بھی غیروں نے یلغار کی سازش کی یا حاسدوں نے شبخون مارنے کی کوشش کی اس مرد مجاہد، سالارِ قافلہ اور مرشد برحق نے

www.muftiakhtarrazakhan.com

بروقت ان تمام حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچاتے ہوئے مسافران صراط مستقیم کی حفاظت و صیانت فرمائی۔ ظاہری حیات تو ظاہری حیات! بعداز وصال بھی پوری دنیائے سنیت کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرتے ہوئے درس اتحاد و اتفاق دے گئے اور بلاخوف لومۃ لائم اعلائے کلمۂ حق کا فیضان ذیشان دکھلا گئے۔

یقیناً ان کا سانحۂ ارتحال اہل حق کو مضطرب کر گیا کیونکہ جدائی کسی کی ہو بہر صورت کربناک، غمناک، المناک ہوتی ہے۔ فراق کسی کا ہو بہر حال کسی کو گوارا نہیں۔ لیکن یہ تو عالم سنیت کے چین، اولیاء کرام کے نور عین، مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے عاشق صادق، علم و عمل کے طبیب حاذق، شمع بزم فقہاء، میر کاروان علماء، سلطان المحققین، رئیس المحدثین، علوم اعلیٰ حضرت کے سچے وارث، جمال و کمالِ حجۃ الاسلام کے مظہر وامین، مفتیٔ اعظم عالم کے نائب و جانشین، عالم اسلام کے قائد اعظم، مرشد اعظم کی وفات حسرت آیات ہے۔ کائنات کا سوگوار ہو جانا کوئی عجیب بات نہیں۔

خصوصا ارباب قرطاس وقلم اور صاحبان قیل وقال کی حساس روح مضمحل ہو کر رہ گئی۔ ہر کوئی اپنے انداز میں اس عظیم ہستی کی بارگاہ میں خراج عشق وعقیدت پیش کرنے لگا۔ اخبار، مجلّے، میگزین، کتابچے، اور سوشل میڈیا کے صفحات پر جا بجا اہل حق کے دلی احساسات وجذبات ان کے عظیم کارناموں کی یاد دلانے لگے۔ بہت سارے مجلّات نے خصوصی نمبرز کے ذریعے عاشقان رضا کی ان تحریروں کو سمیٹنے کی کوشش کی تاہم ایک گوشہ ابھی بھی تشنہ تھا اور وہ یہ کہ شعرائے کرام نے جو اپنی دل کی دھڑکنوں کو الفاظ کا جامہ پہنایا تھا ان میں سے بہت سارے فن پارے ایسے تھے جو یا تو

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

صرف صاحب فن کے پاس ہی رہ گئے تھے یا پھر صرف سوشل میڈیا کی وال تک محدود تھے۔ لائق صد مبارکباد اور قابل صد داد و تحسین ہیں محبّ گرامی عزیز القدر محترم مولانا عبدالامین برکاتی صاحب زید مجدہ جنہوں نے جا بجا بکھرے ہوئے ان فن پاروں کو جمع کرنے کا ارادہ فرمایا اور پھر بڑی تیزی کے ساتھ میدان عمل میں اتر آئے اور آج ان کی کامیاب وکامران جد جہد آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

بلاشبہ یہ کتاب ''مناقب تاج الشریعہ'' ایک دستاویزی حیثیت رکھتا ہے۔ آنے والے مؤرخین کو یہ احساس دلانے کے لئے کافی ہے کہ تاج الشریعہ جیسی عبقری شخصیت کی رحلت پر اہلسنت و جماعت کے دلوں پر کیا گزری تھی؟ کیونکہ عام قاری جب کسی کتاب کا مطالعہ کرتا ہے تو اس کتاب کے مندرجات کے ظاہری اثرات اس پر مرتب ہوتے ہیں لیکن جب ایک صاحب قلم دوسرے قلمکار کی تحریر پر اپنی غائرانہ نگاہ ڈالتا ہے تو وہ بین السطور کی گہرائیوں میں اتر کر راقم کے سوز دروں سے بھی واقفیت حاصل کر لیتا ہے۔

اللہ کریم عز وجل! بزرگان خانوادۂ رضویت کے تصدق و توسل اس کتاب کو مقبول عام فرمائے اور مرتب موصوف کو دارین کی رحمتوں سے سرفراز عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

از: احقر العباد غزالی صدیقی برکاتی صاحب آشیانہ، رضوی سوسائٹی
دھرول، ضلع جامنگر، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

﴿تقریظ﴾

از: عالمی شہرت یافتہ نعت خواں حضرت حافظ طاہر قادری، لاہور، پاکستان

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ وَحْدَهٗ والصَّلٰوةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَن لَا نَبِیَّ بَعْدَه اَمَّا بَعدُ فَاَعُوذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ بِسْمِ اللّٰه الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ تبارک وتعالی جسے اپنا محبوب ومقرب یافتہ بنالیتا ہے تو اسے خاص وعام میں مقبول بنادیتا ہے، پھر اس بندۂ خدا سے نہ صرف زمین والے محبت کرتے ہیں، بلکہ آسمان والے بھی اس سے تعلقِ الفت پر فخر کرتے ہیں، چنانچہ صحیح بخاری شریف میں ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **اذا احب اللہ العبدنادی جبریل ان اللہ یحب فلانافاحببه فیحبه جبریل فینادی جبریل فی اهل السماء ان الله یحب فلانافاحبوه فیحبه اهل السماء ثم یوضع له القبول فی الارض**...... یعنی: اللہ تبارک وتعالی جب کسی بندہ سے محبت فرماتا ہے تو جبرئیل امین علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ اللہ فلاں بندہ سے محبت فرماتا ہے تم بھی اس سے محبت کروتو جبرئیل امیں علیہ السلام اس سے محبت کرتے ہیں پھر جبرئیل امین علیہ السلام آسمان والوں کو ندا دیتے ہیں کہ بے شک اللہ تعالی فلاں بندہ سے محبت فرماتا ہے تو تم بھی اس سے محبت کروتو آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں ، پھر زمین میں اسے مقبول بنادیا جاتا ہے۔(صحیح بخاری، 3209)

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

''قاضی القضاۃ فی الہند، جانشین مفتی اعظم ہند ، نبیرۂ اعلیٰ حضرت، حضور تاج الشریعہ، محترم جناب **مفتی محمد اختر رضا خان** نور اللہ مرقدہ'' بھی یقیناً اللہ تعالیٰ کے ان محبوب و مقبول ترین بندوں میں سے ہیں جن سے خلقِ خدا کی ایک تعدادِ عظیم نے تعلقِ الفت قائم کیا ہوا ہے، اور کیوں نہ ہو کہ آپ نے اپنے جدِ امجد سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان نور اللہ مرقدہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے خدمتِ دین متین میں وہ بڑا کردار ادا کیا ہے جو رہتی دنیا تک یاد کیا جاتا رہے گا، ربِ کریم نے آپ کو کثیر صفاتِ جمیلہ سے متصف فرمایا تھا، کئی علوم وفنون پر آپ نہ صرف مہارتِ تامہ رکھتے تھے بلکہ آپ نے ان پر کتب بھی تصنیف فرمائیں ہیں بلا شبہ آپ کے وصال سے صفِ اکابرین میں وہ خلا پیدا ہوا ہے جو شاید رہتی دنیا تک پُر نہ ہو سکے......

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد ایک طرف علماء نے آپ کی خدمات وشان کو تقاریر وتحاریر کی صورت میں بیان کر کے اپنی محبتوں کا اظہار کیا تو دوسری طرف شعراء نے مناقب کے ذریعے اپنے حدیثِ دل کا اظہار کیا، آپ کے مقام ومرتبہ کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ دنیا بھر میں آپ کی سینکڑوں مناقب لکھی گئیں، جنہیں اب ''**مولانا عبد الامین برکاتی قادری صاحب اطال اللہ عمرہ**'' کی کاوشوں سے کتابی شکل میں ''**مناقب تاج الشریعہ**'' کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے، میں نے کتابِ ھذا کو چیدہ چیدہ مقامات سے پڑھنے کا شرف حاصل کیا ہے، اس کتاب میں 800 سے زائد صفحات اور 700 سے زائد

www.muftiakhtarrazakhan.com

مناقب ہیں، جو مرتب کی انتہائی درجے کی محنت ومشقت پر دال ہے، حضرت نے اس کتاب میں پاکستان، ہندوستان، نیپال، بنگال، عمان وغیرہ مقامات کے شعراء کی لکھی ہوئی مناقب کو نہ صرف جمع کیا، بلکہ بڑی خوبصورتی سے یکجا کر کے ''عرسِ رضوی'' کے موقع پر کتابی شکل میں شائع کرنے کا بھی عزم کیا ہے، یقیناً آپ کا یہ کام مریدین ومحبین کے لئے باعثِ فرحت وسرور ہوگا، اس سے مقررین کو تقاریر میں اور ثناء خوانوں کو محافل میں ہر بار مختلف اشعار کے ذریعے اظہارِ عقیدت کا موقع مل سکے گا، میں صمیم قلب سے حضرت کو اس سعیِ جمیلہ پر مبارک باد پیش کرنے کے ساتھ دعا گو ہوں کہ مولائے کریم **''حضرت مولانا عبدالامین برکاتی قادری صاحب اطال اللہ عمرہ''** کے علم وعمل، رزق وروزی میں بے حد برکتیں عطا فرمائے، اور مولانا کو خلوص وللّٰہیت کے ساتھ تادمِ حیات دین ومسلکِ اعلیٰ حضرت کی تبلیغ واِشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔

از: حافظ محمد طاہر قادری (کراچی پاکستان)

10 صفر المظفر 1440ھ بمطابق 19 اکتوبر بروز جمعہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

آنکھوں دیکھا حال

از: حضرت علامہ ومولانا مفتی محمد مقصود عالم فرحت

ایم ،اے، ہاسپیٹ ،کرناٹک

شریعت وطریقت ، مذہب وملت ،معرفت ونورانیت ، ولایت وکرامت ، عبادت وریاضت،علم وعمل،اخلاص ووفا انسانیت وشرافت،صورت وسیرت، غیرت وحمیت ، رعب ودبدبہ، ہمت وجرأت ،سعادت ونیک بختی ، وجاہت ودلکشی ،نفاست ولطافت ،فکر وتدبر،شعور وآگہی ،بخشش وعطا ، اخلاق وکردار،حسن وجمال ،حشمت وشوکت ،فصاحت وبلاغت ،خوبی وکمال ،محبت وشفقت ،صبر ورضا ،عدل وانصاف ، راست گوئی وپاک بازی ، لطافت وسنجیدگی ، ایثار وقربانی ،ایفائے عہد،حق گوئی وبے باکی ،مروت وعزیمت ، زہد وورع ،صدق وصفا ،جلوت وخلوت ،ہوش مندی ودانائی ، بصارت وبصیرت ،فہم وفراست ،حکمت وسیاست ، سیادت وقیادت ، عجز وانکساری ، عقل وخرد ، رہبری ورہنمائی ،تزکیہ وتصفیہ ، زبان وبیان ،لباس وطعام ،جلوس وقیام ، طہارت وپاکیزگی ، ملاحت ونمکینیت ، خوف وخشیت ، پارسائی وپاک دامنی ،خوش روئی وشگفتہ مزاجی ،خوش کلامی بلند اخلاقی ، دعوت وتبلیغ ، اشاعت وترویج ، کسر نفسی وسادگی ، اصاغر نوازی واکابر پرستی ،حقوق اللہ کی ادائیگی وحقوق العباد کی پاسداری ، امانت ودیانت ،امامت وخطابت ، دینی تڑپ ملی جذبہ وغیرہ وغیرہ مذکورہ بالا اوصاف وخصوصیات اور اجزاؤ عناصر سے جس کی حیات عبارت ہے ، نبی پاک ﷺ کی سیرت طیبہ اور صحابۂ کرام کے اسوۂ حسنہ کی نیابت کاملہ کا جو مظہر اتم ہے اس کمال ومحاسن اور خوبی جمال کے اختر برج ھدی کو دنیا تاج الشریعہ کہتی ہے۔

www.muftiakhtarrazakhan.com

جو لقد کان لکم کی ہو بہو تصویر ہو
وہ غلام مصطفےٰ ہیں سیدی اختر رضا

جب سے ہوش سنبھالا اس نیر برج ہدایت کو دیکھتا رہا کبھی مسند ارشاد پر جگمگاتا دیکھا کبھی بزم بیعت وارادت میں سعادت مندی وفیروز بختی کا گل کھلا کر مسکراتا دیکھا، یہ سلسلہ بڑا دراز ہے البتہ جہاں دیکھا نور بار دیکھا خلوت وجلوت ہر جگہ مدینے کی ضیا باریوں کا جامع پایا بلکہ اس جمال جہاں آرا میں جلوۂ مصطفیٰ کی تابناکیاں نقطۂ عروج پر مشاہدہ کیا آج بھی ۱۹۹۶ کا وہ زمانہ یاد ہے جب بندہ دار العلوم شاہ جماعت ہاسن کرناٹک میں درس وتدریس کے فرائض انجام دے رہا تھا۔

فتاوی رضویہ کا مطالعہ کرتے ہوئے چند جگہوں پر تفہیمی وفکری قوت نے جواب دیدیا جس کے باعث ان مسائل کے سمجھنے سے قاصر رہا، مفتیان کرناٹکا سے رجوع کیا مگر طمانیت بخش جواب نہیں ملے مفتی شریف الرحمٰن صاحب، ومفتی محمد مظہر الحق صاحب نوری سے تبادلۂ خیال کیا انہوں نے جواب دے کر مطمئن کرنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن الجھنوں کے کانٹے فہم وفراست کے دامن سے نہ نکل سکے چند مہینے گذرے ہونگے کہ حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کی آمد پر نور ہاسن کی زمین پر ہوئی، مفتی شریف الرحمٰن صاحب بنگلور ایئر پورٹ سے لانے گئے تھے راستے میں حضور تاج الشریعہ کے ہمراہ رہے انہوں نے علم وعمل اور فکر وفن کے سلطان ہفت اقلیم کی سماعت کے حوالے ہمارے لاینحل مسئلے کو کیا، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا مجمع البحرین، رسول ہاشمی ﷺ کی سیرت طیبہ کی مکمل تفسیر پر تنویر حضور تاج الشریعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دار العلوم میں جلوہ بار ہوئے

آپ کے قدوم میمنت پڑتے ہی ادارہ نیر باریوں کا آماجگاہ بن گیا اور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیوں نہ بنتا مدینے کی بہار نے جو قدم رکھدیا تھا، بغداد واجمیر کی نورانیت نے جلوہ باری کی تھی، کالپی و مارہرہ کے فیضان بے نظیر کی آمد ہوئی تھی، وارث علوم اعلیٰ حضرت، مظہر جمال حجۃ الاسلام، جانشین مفتی اعظم، لخت جگر نور نظر مفسر اعظم اسلام اور بریلی عظمتوں کے آفتاب عالم تاب نے طلوع پذیری کی تھی، قسم خدا کی جب دیکھا تو دیکھتا ہی رہگیا محویت کی وہ کیفیت تھی کہ کوئی تن سے سرجدا کردیتا تو کٹنے کا احساس تک نہیں ہوتا یہ حالت تنہا میری نہیں تھی بلکہ سارے حاضرین مرغ بسمل تھے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن وجمال کی تاریخ پڑھی تھی، بازار مصر کا دلکش ودلپذیر واقعہ سنا تھا، زنان مصری کے انگشتان مبارک کے کٹ جانے اور خون کے فوارے پھوٹنے کا ذکر سماعت سے ٹکرائی تھی، حضرت زلیخا کی وارفتگی وشیفتگی کا ہوش اڑا دینے والا قصہ نہاں خانۂ فکروذہن میں محفوظ تھا آج وہ تمام دلکش نظارے آنکھوں کے سامنے رقص کناں تھے جس کے باعث لبوں پر یہ اشعار مچل اٹھے۔

حسن یوسف کا لگا ہے مصر میں بازار پھر
اس کو لینے پھر چلی ہے اک زلیخا سوداگر
چشم آہو برق عشوہ روئے انور آفتاب
رب تعالیٰ کی تجلی کا ہویدا تھا قمر

ہجوم میکدہ کو باہر کردیا گیا دروازے مقفل ہوگئے علم وفن کا کوہ گراں، فکر وتدبر کا آسماں، کتاب وسنت کا عامل، شریعت وطریقت کا حامل، حفظ خانہ میں ضوبار ہوا، اساتذہ دائیں بائیں غلامانہ وعاشقانہ روش کے سانچے میں ڈھل کر باادب بیٹھ گئے اس گنہگار کو طلب کیا گیا، سرخمیدہ لرزیدہ لرزیدہ ایک مجرم کی حیثیت سے جرم کے کٹہرے میں کھڑا ہوا، ملاحت سے لبریز، نمکینیت سے مملو، شیرینی سے ضوفشاں

www.muftiakhtarrazakhan.com

شفقت ومحبت آمیز آواز دلپذیر سماعت میں رس گھولنے لگی کہ بیٹھ جایئے حکم پاتے ہی بیٹھ گیا ارشاد ہوا آپ اپنے سوال لا ئیحل پر روشنی ڈالئے ، بندہ نے مؤطا امام مالک کے حوالے سے قسطنطنیہ والی حدیث پڑھا اور عرض کیا کہ حضور مغفور اسم کا صیغہ ہے جس کی دلالت دوام استمرار پر ہوتی ہے شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ نے نزھۃ القاری میں لکھا ہے کہ یزید پلید اس جنگ میں بنفس نفیس شامل تھا اس سے تو ظاہر ہے کہ وہ اس حدیث کا مصداق ہے اس کے باوجود اس کو پلید کہنا کہاں تک درست ہے میرے ذہن میں اس وقت جتنے دلائل وبراہین تھے حضور تاج الشریعہ کی بارگاہ عرش جاہ میں حاضر کر دیا بڑے کم وقتوں اور جامع لفظوں میں جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

یزید کی شمولیت بسبب زجر وتوبیخ تھی اس لئے اس بشارت عظمی کا مستحق نہیں، اس پر دلائل وبراہین کا قیام فرمایا اس کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ یزید قسطنطنیہ کے جس جنگ میں شریک ہوا تھا اس جنگ کے اول ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہے جمہور محققین عدم اولیت کے قائل ہیں اس دعوی کے اثبات پر دلائل وبراہین کے انبار لگائے اور ارشاد فرمایا مفتی شفیع صاحب اکاڑوی پاکستانی علیہ الرحمہ کا ایک رسالہ امام پاک اور یزید پلید ہے اس کا مطالعہ کیجئے ، ارشاد فرمایا دوسرا سوال کیا ہے، عرض کیا حضور محقق علی الاطلاق اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتاوی رضویہ میں ہیٹ پہننے کو کفر رقم فرمایا ہے، وقت کے امام اعظم ، زمانۂ موجودہ کے رازی وغزالی ،عصر حاضر کے جنید وبایزید، غوث دوراں نے ارشاد فرمایا کہ اس کی وضاحت مفتیٔ اعظم عالم اسلام نے فرمادی ہے کہ ہیٹ سے مراد وہ ہیٹ ہے جس پر صلیب کے نشان ہوں چونکہ صلیب پہننا عیسائی فرقوں میں کیتھولک فرقہ کا مذہبی شعار ہے اور سرکار ابد

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

قرار ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: **من تشبہ بقوم فھو منھم**۔ اس کے علاوہ بھی دلائل و براہین سے اپنے جواب لاجواب کو مزین فرمایا دیگر سوالات کا جواب بھی مدلل دیا، ماقل و مادل کے تحت بڑا جامع اور مسکت جواب عطا فرما کر بے چین دل کو پرسکون بنادیا اور مزید کتابوں کی جانب اشارہ فرما کر مطالعہ کرنے کی تاکید کی۔

جواب عنایت فرماتے وقت بار بار نور بار نگاہوں کو ہماری طرف ڈالتے اور ارشاد فرماتے بات سمجھ میں آگئی اس وقت ایسا محسوس ہوتا کہ حقائق و معارف کی نورانیت کا قلب و جگر پر نزول ہو رہا ہے اور فہم و ادراک کو نور بار بنا رہا ہے، نہاں خانۂ فکر و ذہن میں شکوک و شبہات کے جو جراثیم تھے یکلخت کافور ہو گئے اور میری منزل کا پتہ مل گیا دل نے کہا اب کیا دیکھ رہا ہے تیرے ظاہر و باطن کے سوال کا کامل جواب جلوہ بار ہے حجابات نے اپنا رخ موڑ لیا ہے، مارہرہ، بلگرام، کالپی، بغداد اور مدینہ کی ضو باریاں عنفوان شباب پر ہیں، نور و رحمت کی جھما جھم برسات ہو رہی ہے، عشق و عرفان کے جام چھلک رہے ہیں، ساقی بادۂ حقانی سے سیراب کرنے پر مائل ہے دیر کس بات کی ہے شراب ارادت پی کر مدہوش ہو جا اس حسین خیال کا آنا تھا کہ مقدس و طلعت بار ہاتھوں میں ہاتھیں ڈال دیا اور بازار قادریت میں خود کو فروخت کر کے اس کے عوض میں جنت خرید لیا اور مچل کر دل ہی دل میں بول پڑا،

جب تک بکے نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا
تم نے خرید کر مجھے انمول کر دیا

اس کے بعد تسلسل کے ساتھ اس ملیح دلآرا کی ملاحت کی زیارت سے مشرف ہوتا رہا اور ان کے فیوض و برکات کو دامن حیات میں سمیٹتا رہا، اس جمال جہاں آرا کی تصویر کشی کیجئے تو اس کا نقش سراپا کا مختصر خاکہ یہ ہوگا: سیرت نورانی

www.muftiakhtarrazakhan.com

صورت نورانی ،لباس نورانی ، رنگت نورانی ، سرخی مائل سفید،قد میانہ ، بدن بھرے بھرے،سر بڑا گول،اس پر عمامہ کی نورانیت، چہرہ گول روشن وتابناک نورانیت بکھیرتا ہوا،جس کو دیکھ کر خدا کی یاد آجائے،جبین اقدس کشادہ بلند وبالا ،تقدس کے جھلملاتے ماہ ونجوم کی جلوہ باریاں ،پلکیں گھنی بالکل سفید بلالی شکل نما،آنکھیں بڑی بڑی خمار آلود بھنویں گنجان ونور بار،رخسار انور شگفتہ گلاب جمال وجلال کا آئینہ مبارک پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں ، دندان چھوٹے چھوٹے ہموار موتیوں کی لڑی کی طرح ،کان متناسب قدرے دراز ،گردن معتدل ،وکشادہ سینہ فراز منور تابندہ ،کمر خمیدہ مائل ،ہاتھ لمبے لمبے جو لطف وعطا میں ضرب المثل ، پاؤں متوسط ،ایڑیاں گول موزوں ، دو پلی کڑھی وسادہ ٹوپی ،عمامہ بڑے عرض کا رنگ برنگا،کرتا کلی دار،اس پر قباء چھوٹی مہری علی گڑھی پاجامہ،چھڑی پیتل یا لکڑی کی سرتا پا نورانیت کا آماجگاہ۔

نوری صورت نوری سیرت جلوۂ شمس الضحی ۔۔۔انتخاب کبریا ہیں سیدی اختر رضا

اس سال شعبان المعظم میں دیدار پر انوار سے شرف یابی کے لئے کعبۂ قلب ونظر بریلی شریف پہونچا ،محبّ گرامی عالیجناب اقبال شیخانی صاحب ،مفتی راحت خان صاحب ،ومفتی عاشق حسین صاحب کشمیری،مفتی نشتر فاروقی صاحب کی کرم فرمائیوں کے سبب حضور تاج الشریعہ کے دیدار سے مشرف ہونے کا موقع ملا۔ تقریبا ٣٠ منٹ تک ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہا، پورا رخ زیبا گلاب گلاب اورحسن وجمال کا آفتاب عالم تاب جمال نظر آیا جب لوگ باہر آئے تو دست بوسی کیا۔دست مبارک کو آنکھوں سے لگایا اور سینے پر رکھا اور سرہانے بیٹھ کر احوال وکوائف سنایا وکالت سے جتنے لوگ مرید ہوئے تھے سب کی قبولیت کی سند حاصل کیا اس کے بعد وہاں سے رخصت ہوا۔جب باہر آیا تو تقریبا دو گھنٹے تک میرے ہاتھ خوشبو سے معطر رہے دل

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نے کہا کہ خود تو معطر ہیں جو قریب جاتا ہے اس کو بھی معطر فرما دیتے ہیں، اس کے بعد جانشین تاج الشریعہ مفتی عسجد رضا خان صاحب قادری مدظلہ النورانی سے مرکزی دار الافتا میں ملاقات ہوئی، حضرت والا نے جو علمی وفنی کلام فرمایا اس سے ان کی علمی وفنی گہرائی کا اندازہ ہوا اتنی تاخیر ہوگئی کہ میری گاڑی کا ٹائم ختم ہوگیا۔ ایک پریشانی ستا رہی تھی کہ بغیر ریزرویشن جانا کیسے ہوگا ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ مفتی راحت خان صاحب کا فون آیا کہ آپ کی گاڑی نو گھنٹے لیٹ ہے یہ بھی حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ ایک کرامت کہہ لی جائے جو غلاموں کو مشکلات سے بچالیا جانشین تاج الشریعہ نے سند خلافت بھی دیا جو نہ لے سکا تھا یہ بھی حضور تاج الشریعہ کی ایک کرامت ہے نقاب پوشی سے قبل ہی بلا کر ہر چیز سے نواز دیا جب سانحۂ ارتحال سے قبل بریلی شریف جا رہا تھا تو مرادآباد اتر گیا اس کے بعد رامپور پہنچا حضور سید شاہد میاں رامپوری دام ظلہ النورانی سے ملاقات کی انہوں نے اپنی گفتگو کے درمیان فرمایا کہ حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کے ہم کل بھی غلام تھے آج بھی ہیں اور ان شاء اللہ حین حیات رہیں گے۔

اس کے بعد بریلی شریف میں نماز جمعہ سے پہلے حاضری ہوئی، حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کو اس سے قبل خوب دیکھا بے مثل ولا جواب پایا، حضور ﷺ کا فرمان عالیشان ہے، **عن بن عباس قال قال رسول اللہ ﷺ فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد** (جامع الترمذی ج ۲/ ۹۳ باب ماجاء فی عالم المدینۃ۔ مشکوۃ شریف ج ۱/ ۳۴ کتاب العلم۔ ابن ماجہ ج ۲/ ۹۳ باب فضل العلماء) ہزار عابد سے شیطان پر ایک فقیہ بھاری ہے۔ نگاہ دوڑاتا ہوں تو فقیہ کہلانے والے تو بہت نظر آتے ہیں مگر اس حدیث کا مصداق خال خال نظر آتا ہے البتہ حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کی ذات ستودہ صفات کو دیکھا تو ہر اعتبار سے اس کی تفسیر پر تنویر پایا

www.muftiakhtarrazakhan.com

۔حضور ﷺ کا ارشاد ہے۔ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ ﷺ ثلث منجیات وثلث مھلکات فاما لمنجیات فتقوی اللہ فی السر والاعلانیۃ والقول بالحق فی الرضا والسخط والقصد فی الغناء والفقراء واما المھلکات فھوی ، متبع وشح ، مطاع واعجاب المرء بنفسہ وھو اشد ھن (مشکوۃ ج ۲/ ۴۳۴۔شعب الایمان للبیھقی)

تین صفات ایسی ہیں کہ جس شخص کے اندر موجود ہیں وہ دارین میں نجات یافتہ ہے، اس کا دل خلوت وجلوت میں خوف خدا سے عبارت ہے جو کسی کی رضا وناراضگی کی پرواہ کئے بغیر حق بات پرڈٹا رہے، خرچ کرنے میں راہ اعتدال اختیار کرے چاہے ایام امیری ہو یا فقیری وفاقہ کشی، پہلی صفت یہ ہے کہ خلوت وجلوت میں اس دل خشیت الٰہی سے مملو ہو۔اس کی پہچان وعلامت یہ ہے اس شخص سے نہ حقوق اللہ تلف ہونگے نہ حقوق العباد وہ کامل طور پر حقوق کا پابند رہے گا۔

حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کی خلوت وجلوت دونوں کو دیکھا حقوق اللہ کی ادائیگی میں ایک ذرہ بھی کمی نہیں پایا حقوق العباد کی پاسداری میں حیات مستعار کا پل پل گذار دیا۔ اختلافی مسائل میں بھی اصول وقانون کے دائرے میں رہ کر اپنے موقف کا اظہار کیا۔لوگوں نے کردار کشی کی لاکھوں جتن کی، انگشت نمائیاں ہوئیں، عزت سے کھیلواڑ ہوا، ذاتیات پرپے در پے حملہ ہوئے، دشنام طرازیوں کے بازار گرم کئے گئے، الزام وافترا کے ذریعے بدنام کرنے کی سازش رچی گئی اس کے باوجود پلٹ کر جواب نہیں دیا اللہ ارشاد فرماتا ہے۔ ان اللہ مع الصابرین ۔رب قدیر صابرین کے ساتھ ہے، رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ ذلک لمن خشی ربہ ۔جس کا دل خشیت الٰہی سے لبریز ہوتا ہے اللہ اس سے راضی ہو جاتا ہے اور وہ لوگ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اللہ سے راضی ہوجاتے ہیں،ان اولیاء ہ الا المتقون ۔اللہ کے ولی متقین ہی ہوتے ہیں۔الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون .الذین آمنوا و کانوا یتقون ۔سن لوخبردار ہوجاؤ بے شک اللہ کے ولیوں کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی غم جولوگ ایمان لائے اور تقوی اختیار کرتے ہیں ۔عمدۃ المفسرین امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں،الذین یحترزون عن المنکرات (تفسیر کبیر ج ۵ /۱۲۷) جولوگ منکرات سے اجتناب کرتے ہیں۔ارشاد باری ہے: وتزودوا فان خیر الزاد التقوی ۔توشہ ساتھ رکھواور سب سے بہتر توشہ تقوی وپرہیز گاری ہے، ھدی للمتقین۔ہدایت متقین کے لئے ہے۔

ابوطالب مکی علیہ الرحمہ اپنی تصنیف قوت القلوب میں فرماتے ہیں،الایمان عریان ولباسہ التقوی، ایمان ایک عریاں حقیقت ہے اور اس کا لباس تقوی ہے۔ حدیث میں ہے:اتق المحارم تکن اعبد الناس ۔اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے اجتناب کرتب لوگوں میں بڑا عابد ہوگا۔حدیث میں ہے: اتق اللہ حیثما کنت ، جہاں کہیں رہو اللہ سے ڈرتے رہو۔امام نووی فرماتے ہیں:ای اتقہ فی الخلوۃ کما تتقیہ فی الجلوۃ بحضرۃ الناس واتقہ فی سائر الامکنۃ والازمنۃ (شرح الاربعین النبویہ /۹۵) جس طرح لوگوں کے سامنے جلوت میں ڈرتے ہو اسی طرح خلوت میں بھی اللہ سے ڈرو اور تقوی اختیار کرو اور ہر جگہ ہر لمحہ اور ہر زمانے میں تقوی کا ثبوت دو۔

حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کی زندگی کی ورق گردانی کرنے والے جانتے ہیں کہ خلوت وجلوت میں یکساں تھے اور عالم اسلام میں آپ کے تقوی کی شہرت تھی، خشیت الٰہی کا نتیجہ ہی تو تھا کہ بلاخوف وخطر احقاق حق وابطال باطل کے فرائض انجام

دیتے تھے کون خوش ہوتا ہے کون ناراض ہے اس کی پرواہ کئے بغیر حق بات کہد یا کرتے تھے اور اپنے موقف پر مضبوطی سے ڈٹے رہتے تھے۔ ٹی وی، ویڈیو اور مووی کو حرام کہتے رہے، تصویر کشی کے خلاف فتوی صادر فرماتے رہے، لاؤڈ اسپیکر پر نماز کی اقتدی کو فساد صلاۃ کا باعث بتاتے رہے۔

چلتی ٹرین پر عدم جواز کے قائل رہے اس کے علاوہ بھی بے شمار مسائل ہیں جس کے باعث کتنے لوگ مخالف ہو گئے کتنے لوگوں نے جنگ کا آغاز کر دیا مگر کسی کی پرواہ نہ کی، جس نے فعل کفر کا ارتکاب کیا اپنے تھے کہ بیگانے سب پر یکساں شریعت کے حکم کا اظہار فرمایا لوگ دشمن بن گئے اس کا غم نہیں کیا ان امور کے مشاہدہ کے بعد یہ بات واضح ہو جاتا ہے کہ آپ کی ذات مذکورہ بالا آیات واحادیث اور اقوال کی کامل مصداق تھی، دوسری صفت یہ ہے کہ حق بات پر ڈٹا رہے دنیا نے اس کا مشاہدہ بھی اپنی نگاہوں سے کیا اور خرچ میں بھی راہ اعتدال پر قائم تھے اس بنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ آپ نجات یافتہ بھی تھے اور نجات دہندہ بھی۔ مھلکات:۔ دو جہاں کی ہلاکتوں سے بچنے کے لئے بھی تین صفات کا وجود لازم ہے، خواہشات نفسانیہ کی پیروی سے اجتناب ومخالفت جو اکبر المنجیات سے ہے اور بخالت سے اجتناب، اور اس سے مراد وہ بخل ہے جو حرص سے مقرون ہو تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کا دامن ان گرد وغبار سے بھی محفوظ و مامون تھا اس لئے تو دنیا آپ پر فدا تھی اور آپ کا وجود مسعود نورانی تھا جو چہرہ دیکھ لیتا شیدا ہو جاتا ولی کی ایک پہچان یہ بھی بتائی گئی ہے۔ جو حدیث میں مذکور ہے نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: **اذا رای ذکر اللہ**۔ جسے دیکھ کر خدا یاد آ جائے سمجھو وہ ولی ہے۔ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کی حیات مستعار کا ہر فعل کتاب وسنت کے مطابق تھا، وہ ایسے تھے جن کی عالم اسلام میں کوئی مثال نہیں۔ علم میں لا

جواب تھے، عمل میں لا جواب تھے، امر بالمعروف میں لا جواب تھے، زہد وتقوی میں لا جواب تھے، حسن و جمال میں لا جواب تھے، استقامت واستقلال میں لا جواب تھے احقاق حق ابطال باطل میں لا جواب تھے، حیات کے جس گوشے کو دیکھتے اور جس زاویئے سے دیکھتے اس میں لا جواب و بے مثال نظر آتے۔

اب کہاں سے لاؤ گے اے سنیوں
ایسا کامل رہنما اختر رضا

حضرت علامہ ومولانا عبدالامین صاحب برکاتی زیدت معالیہ قابل مبارک باد، لائق صد افتخار اور مستحق الف تحسین وآفرین ہیں کہ انہوں نے بڑی عرق ریزی وجانفشانی کے ساتھ منقبتی اشعار کے منتشر گل بوٹوں کو مختلف جگہوں سے سمیٹ کر تقریبا ۸۰۰ صفحات پر مشتمل مناقب تاج الشریعہ سے موسوم محبت وعقیدت کا ایک دلکش وحسین تاج محل منظر شہود پر لانے کی سعی اجمل کررہے ہیں رب قدیر پائے تکمیل تک پہنچا کر قبولیت کے درجات سے ہمکنار فرمادے اور موصوف کو دارین کی سعادت مندی سے سرفراز فرما کر مزید اشاعت دینیہ وفلاح امت محمدیہ کی قوت وتوفیق بخشے۔ آمین بجاہ سیدالمرسلین ﷺ۔

ازقلم: محمد مقصود عالم فرحت، ایم، اے، ہاسپیٹ، کرناٹک

www.muftiakhtarrazakhan.com

عقیدت کے پھول

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

تاج الشریعہ کی عطا جاری رہے۔

کئی علما اور نعت خوانوں کی فرمائش پر، مختلف اوقات میں...
حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ پر شجرہ شریف اور سلام میں پڑھنے کیلیے یہ اشعار ترتیب پائے...
نیز جانشین تاج الشریعہ، حضرت علامہ عسجد رضا خاں مدظلہ العالی کے لیے بھی دعائیہ اشعار لکھے گئے ہیں ... تمام مریدین و متوسلین اور ارباب اہل سنت، ملاحظہ فرمائیں...

(بحمدہ تعالی، درجِ ذیل اشعار میں سے پہلا شعر، مرکزِ اہل سنت بریلی شریف کے عرس چہلم کے پوسٹر میں بھی دیا گیا ہے ... فریدی)

یاخدا تاج الشریعہ کی عطا جاری رہے
راہِ حق پر ہم چلیں اُس رہنما کے واسطے
آسمانِ سنیت کو اور بھی اختر ملیں
اہل حق روشن رہیں اختر رضا کے واسطے
یاالٰہی ، حاسد و بدخواہ سے ہمکو بچا
مرشدِ عالی کی ذاتِ باصفا کے واسطے

www.muftiakhtarrazakhan.com

☆☆☆

شجرہ شریف کے لئے شہزادۂ مرشد گرامی پر چند اشعار...

یا خدا عسجد رضا کو استقامت کر عطا
قائدِ حق ، اخترِ دینِ ہُدیٰ کے واسطے

مثلِ اختر جگمگائیں ، حضرت عسجد میاں
نور پھیلے ہر طرف ، غوث و رضا کے واسطے

عظمتیں بڑھتی رہیں عسجد میاں کی دن بدن
حضرت اختر رضا تاج العلیٰ کے واسطے

☆☆☆

سلام میں پڑھنے کے لیے مرشد گرامی پر چند اشعار ...

زینتِ بزمِ فن جانِ اہل سنن
اخترِ علم وحکمت پہ لاکھوں سلام

ہو سدا ہم پہ تاج الشریعہ کا فیض
تا ابد ان کی سیرت پہ لاکھوں سلام

عشق والوں نے مانا اُنھیں تاجدار
میرے تاجِ شریعت پہ لاکھوں سلام

☆☆☆

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بد ر الکمال

لنا اختر رضا بدر الکمال — له فتویٰ و تقویٰ کان غال
ھو السلطان یعلو فی علوم — ھو تاج الشریعة ذوالکمال
علیه الفضل کان بعد فضل — وعم خیره فی کل حال
عرفت جده احمد رضا خان — به عرفته اعلی المعال
تعالی الله شانه غیر مثل — عطاه رفعة بین الموالی
ھو الرجل الذی اتقیٰ و ازکیٰ — عن الممنوعة عن الرجال
بذکر الحق یومه ما یمر — کذا اللیل دواما من اللیالی
من الله له الانعام زید — کما شاء ھو نال المنالی
وعظمة العظیم بطرز عز — و کرمه بحسب ذی الجلال
مرتبه العلی لاریب فیھا — مقامه ارفع مازال عال
له الاذکار کانت فی بلاد — له الافکار ضاء ت کاللئالی
وعزته علیٰ اھل علوم — و شھرته کما راس الجبال
ھو المطلوب فی کل مکان — ھو المسعود مولی المعالی
ھو المخلوق الطیب فی قدور — و فی الخلق له حسنت خصال
عزیز غالب فی کل امر — عدوه خاسر عند الجدال
له الاعداء فی دین فکانت — ھم الکفار عنده للقتال
فلم یر نفسه فی الغیظ احد — ولم ینظره الا فی جمال
وجوده کان فی الارض کان — ھو الجبال رجال کالرمال
وان ذاته فی الفضل اعلیٰ — مناقبة فتمت بالکمال
لسانه ینشر درر المعانی — مجالسة علت بیت المعال
ولا نظر اله فی قول خصم — ھو المستفی عن قیل و قال
فکل فعله لرضاء رب — و کان عزمه للّٰه عال
لحسن ذاته تحسیؔن قال — لنا اختر رضا بد ر الکمال

ازقلم: محمد زین العابدین رضوی المعروف تحسین عالم تحسین، بھاگلپور، بہار

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

امام التقی والنقی

یـــا امـــام الـتــقـــی مــرحـبــا مـرحـبــا
یـــا امـــام الـــنــقــی مــرحـبــا مـرحـبــا

انــت تــا ج الـهــدی مــرحـبـا مـرحـبـا
انــت کـنــز الـعـطـا مـرحـبـا مـرحـبـا

اعـلـم الـعـلـمـا مـرحـبـا مـرحـبـا
افـقـــه الـفـقـهـا مـرحـبـا مـرحـبـا

زینة الاتــقـیـا مــرحـبـا مــرحـبـا
احـسـن الاصـفـیـا مـرحـبـا مـرحـبـا

مــرحـبـا مــنـک یـا قـاضـی الاسـلام
قـد عــرفـت الـرضـا مـرحـبـا مـرحـبـا

مـنـک یـا سـیـدی مـنـک یـا مولائی
قـد وجـدت الـضـیـا مــرحـبـا مـرحـبـا

انــمــا انـــت مـــرجــع الـعـلـمـاء
عـــنــد اهــل الـهـدیٰ مـرحـبـا مـرحـبـا

www.muftiakhtarrazakhan.com

مسلکی ما علیہ احمد رضا
قال اختر رضا مرحبا مرحبا

انما انت قاضی الاسلام
منک دار القضا مرحبا مرحبا

بارک اللہ فی عمرک شیخی
انت ھادیُّنا مرحبا مرحبا

ان اطھر غلامک اَکْرِمْ
انت بحر السخا مرحبا مرحبا

☆☆☆

از: مولانا مفتی محمد اطہر ضیائی بھاگل پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہست مثل گل شگفتہ چہرۂ اختر رضا

ہست مثل گل شگفتہ چہرۂ اختر رضا
اوست چوں ماہ درخشاں جلوۂ اختر رضا

درمیان اہل سنت ہست شمع معرفت
گرد او آید پراں پروانۂ اختر رضا

پیش دانا گفتہ او گفتہ اللہ بود
کلمہء حق را بداں در کلمہء اختر رضا

از مئے دیدار حسن ہر کہ یک جرعہ کشید
بازرفت او سوئے من آں میخانۂ اختر رضا

بہر اہل حق فشاند در سخن گلہائے مہر
رد باطل راست خنجر خامۂ اختر رضا

آں چناں قرآن ماید لباس التقویٰ خیر
آں لباسے را ببیں در جامہء اختر رضا

نزد اہل دین آں کہ عاقل و ہشیار است
ہر کہ شد از جان ودل دیوانہء اختر رضا

چوں کلامس ہشت شش از شراب سلسبیل
پاک است از معصیت ہم جادۂ اختر رضا

چوں امام احمد رضا دارند قول امر ونہی
حق نماید خلق را آئینہء اختر رضا

عالمانِ سوء چوں در علم دیں حجت کنند
راست باشد آخرش فرمودۂ اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

برزمین از ہند تا صدہا بلاد و مملکت
ہست چوں فرش کشا دہ خطۂ اختر رضا

مفتیاں در حکم دیں کردند بے جا اختلاف
صغریٰ کے کبریٰ شود در نکتہء اختر رضا

معنئ ہستی او را درک کردن مشکلے است
دریا در کوزہ بدارد نقطۂ اختر رضا

از عدو باگے ندارد صاحب ایماں کہ ہست
بے نیاز از خوف ہر مستانہء اختر رضا

ہر زبانش جاری باشد چوں سرود حمد و نعت
حورعیں تحسیں کند زاں نعمۂ اختر رضا

بامکانش نسبت روحانیاں دارم کہ ہست
مخزن انوار دیں کا شانۂ اختر رضا

دامن دل می کشد آں منزل سوداں گراں
در نظر چہ خوش نماید کوچہء اختر رضا

درجہانِ عیش نزد او زرو مال است ہیچ
دین وتقویٰ ہست بس سرمایۂ اختر رضا

آں چہ اکنوں می کند او کار تبلیغ شرع
فردا خواہد کرد آں پروردۂ اختر رضا

از زبان معرفت در مجمع احباب خوب
می دہد درس شریعت خطبۂ اختر رضا

پیش او ملحد کجا دارد مجالے باسخن
باطلاں را شیر باشد گربۂ اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

حل کند احکام امر ونہی دیں او فی البدیہہ
از فقاہت ہست پر پیمانہء اختر رضا

من کجا دانستمش در ظاہر و باطن او کیست
رتبہ اش داند فقط فرزانئہ اختر رضا

ہر کہ زو بیگانہ باشد او نیابد راہ راست
تابمنزل کے رسد بیگانہء اختر رضا

با کسے تحسینؔ پرسیدم نشان مرد حق
او اشارت کرد سوئے نامہء اختر رضا

ازقلم: مولانا محمدزین العابدین ، بھاگلپور، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

یادِ حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ

یہ منقبتِ پاک، جسے عقیدت مندوں نے بے حد پسند کیا ۔آپ بھی ملاحظہ فرمائیں!

تاروں میں چمکتا چاند ، اور ظلمت میں تنویر
ایسے تھے ہمارے پیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سورج کی طرح روشن ، سچائی کی اک تصویر
ایسے تھے ہمارے پیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دریاؤں کے جیسا تھا، چلنے کا ہنر اُن میں
کر پائی نہ قید ان کو ، راہوں کی کوئی زنجیر
ایسے تھے ہمارے پیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

''اختر'' کی تجلی پر ''ازہر'' بھی ہوا نازاں
کعبے کے بنے مہماں، اور خوب ہوئی توقیر
ایسے تھے ہمارے پیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب تاجِ شریعت کی ، رحلت کی خبر آئی
ہر جاں پہ گری بجلی ، ہر دل کو لگا اک تیر
ایسے تھے ہمارے پیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.muftiakhtarrazakhan.com

دم روکے ہوئے دنیا ، سنتی تھی خطاب ان کا
تھم جاتا ہر اک منظر، جب کرتے تھے وہ تقریر
ایسے تھے ہمارے پیر-------------

خاموشی بھی حضرت کی ، بھاری ک خطبوں پر
پتھر بھی پگھل جائیں ، تھی بات میں وہ تاثیر
ایسے تھے ہمارے پیر-------------

خوشبو کے تلفظ پر ، ہو چاروں طرف خوشبو
وہ کہہ دیں زباں سے نور ، تو پھوٹ پڑے تنویر
ایسے تھے ہمارے پیر-------------

روضہ ہے بریلی میں ، پَر سب پہ ہے چشمِ فیض
ہے دست کرم ان کا ، اک سایۂ عالمگیر
ایسے تھے ہمارے پیر-------------

حق گوئی سے باطل پر ، تاعمر رہے غالب
ہرجنگ میں وہ جیتے ، بے خنجر و بے شمشیر
ایسے تھے ہمارے پیر -------------

www.muftiakhtarrazakhan.com

کردار سراپا عشق ، افکار سراپا علم
ہر رنگِ حیات انکا ، اعزاز کی اک تفسیر
ایسے تھے ہمارے پیر---------------

یوں پردۂ عالم پر ، وہ ذات چمکتی تھی
جیسے کہ سیاہی میں ، اک نور بھری تحریر
ایسے تھے ہمارے پیر---------------

وہ زینتِ بزم فن ، اور مرجعِ اہلِ حق
وہ شاہ تھے شاہوں کے،اور میروں کے تھے وہ اک میر
ایسے تھے ہمارے پیر---------------

سرکار کی الفت کو ، سینوں میں کیا بیدار
بس ایک نظر ڈالی ، اور دل کی ہوئی تطہیر
ایسے تھے ہمارے پیر---------------

کیا شانِ غِنا ان کو ، اللہ نے بخشی تھی
خاطر میں نہیں لائے ، وہ تخت و زر و جاگیر
ایسے تھے ہمارے پیر---------------

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہستی میں جمال حق ، ہر رُخ سے نمایاں تھا
سچوں کے لئے گلزار ، جھوٹوں پہ وہ آتش گیر
ایسے تھے ہمارے پیر--------------

ہوجائیں مریض اچھے، اور بگڑے ہوئے بن جائیں
ہر درد و الم میں تھی ، وہ چشم کرم اِکسیر
ایسے تھے ہمارے پیر--------------

صحرا کو چمن کردیں، شعلوں میں کِھلائیں پھول
ذروں سے اجالوں کا ، مینار کریں تعمیر
ایسے تھے ہمارے پیر--------------

گر اُن سے محبت ہے ، تو ان کی اطاعت کر
سیرت پہ فریدی چل ، بس یوں ہی نہ کر تشہیر
ایسے تھے ہمارے پیر--------------

ازقلم: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی

بارہ بنکوی، مسقط عمان

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

شمعِ شبستانِ رضا

۱۰/اگست ۲۰۱۸ء جمعہ کی شام درگاہ حضور تاج الشریعہ بریلی شریف میں ایک طرحی مشاعرے کا انعقاد ہوا

جسکا مصرع طرح یہ تھا...

”نور دن دونا ترا شمعِ شبستانِ رضا“

جس کی سرپرستی شہزادۂ مرشد گرامی حضرت علامہ عسجد رضا خاں مدظلہ نے فرمائی یہ کلام اسی میں پڑھا ہے، گویا حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ اِسے سماعت فرما چکے ہیں عرس چہلم کے موقعے پر، احباب اہل سنت کے لیے پیش ہے

ملاحظہ فرمائیں

از: فریدی...

تیری ہستی کا اجالا، زیبِ اَیوانِ رضا
نور دن دونا ترا شمعِ شبستانِ رضا

ہُو بہو تجھ میں اُتر آیا ہے اُن کا سارا عکس
تیرے ہر رُخ میں دکھائی دیتی ہے شانِ رضا

جوہرِ خامہ وہی ، اور عشق کا جامہ وہی
دست ہے دستِ رضا ، دامن ہے دامانِ رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

جیسے لَو ہوتی ہے روشن، شمع میں یا دیپ میں
یوں نکلتی ہے ترے جلوؤں سے لَمعانِ رضا

سینہ و قلب و جگر ، گنجینۂ علم و ہنر
قدّ و قامت سر بسر مینارِ عرفانِ رضا

لہجہ و اُسلوب میں ، عشق و غمِ محبوب میں
نامۂ شعر و سخن ، ہے عکسِ دیوانِ رضا

یوں نکھارے مفتی اعظم نے تیرے خدّ و خال
تیرے دم سے بڑھ گیا ، حسنِ خیابان رضا

تجھ کو پا کر کیوں نہ ہوں مسرور ہم اہل سنن
تیری چاہت، تیری مرضی میں ہے رضوان رضا

اہل سنت کے لیے راحت رساں ہر اک قدم
نجدیت کے واسطے ، شمشیر و پَیکانِ رضا

کر گیے سیراب ، ایمان و عقیدے کا چمن
باغ حق کو تازگی دی ، بن کے فیضان رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہلِ حق پر سایۂ اختر رضا ہو ، تا ابد
کررہے ہیں یہ دعا ، ہم سب غلامان رضا

حضرت عسجد میاں پر کیوں نہ ہوں ہم سب نثار
جلوۂ اختر ہیں یہ ، اور ماہِ تابانِ رضا

بخشی ہے سادات نے ،نسلِ رضا کو روشنی
حشر تک مدھم نہ ہونگے اب چراغان رضا

کاروانِ اہلِ حق کی رہبری کے واسطے
رہنما بنتے رہیں گے جانشینانِ رضا

اے فریدی جب کوء پوچھے رضا کا رنگ و روپ
نامِ اختر پیش کر دیجے ، بعُنوانِ رضا

ازقلم: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی مسقط عمان

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یادتاج الشریعہ

حضرت علامہ اختر رضا خان ازہری علیہ الرحمہ

اِس کلام میں ہر شعر کا آغاز، مرشد کے اسمِ گرامی، ،اخ ت ر --رض ا -- خ ان --ا ز ہ ری --(اختر رضا خان ازہری) کے حروف تہجی کی ترتیب سے کیا گیا ہے،

منقبت کے ساتھ مرشد کی بارگاہ میں یہ خصوصی نذرانہ بھی ہے

لہٰذا یہ کلام جہاں جہاں پڑھا جائے، کوشش ہو کہ مکمل پڑھا جائے...

(ا) اہلِ سنن کی آنکھ کا تارا چلا گیا
افسوس، پاسباں وہ ہمارا چلا گیا

(خ) خستہ جگر ہے عالم اسلام وسنیت
اربابِ علم و فن کا سہارا چلا گیا

(ت) تقسیم کرکے عشق نبی کی تجلیّاں
افسوس اب وہ ماہِ دل آرا چلا گیا

(ر) روح سخن، وقارِ ادب، آبروئے فن
حکمت کا اک عظیم مِنارہ چلا گیا

www.muftiakhtarrazakhan.com

(ر)رونق تھی جس کے دم سے حریم علوم کی
دنیا سے وہ رضا کا دُلارا چلا گیا

(ض)ضربِ شدید، نجد پہ جس نے لگائے ہیں
باطل سے عمر بھر جو نہ ہارا، چلا گیا

(ا)اختر میاں کو دیکھ لو جانے سے پہلے تم
کرکے وہ عاشقوں کو اشارہ چلا گیا

(خ)خوش بخت ہیں وہ جن کو زیارت ہوئی نصیب
اب وہ نہ مِل سکے گا دوبارہ ، چلا گیا

(ا)اک شمع جس کے چاروں طرف عاشقوں کی بھیڑ
جس سے تھا یہ حَسِین نظارا چلا گیا

(ن)نورِ نظر وہ حامد و نوری کا تھا عظیم
دونوں کے بحر فن کا وہ دھارا چلا گیا

www.muftiakhtarrazakhan.com

(ا)اللہ نے جسے کیا مجموعۂ علوم
وہ انجمن گئی وہ ادارہ چلا گیا

(ز)زائل نہ ہوگا لوح عقیدت سے اسکا نام
تا عمر جس نے سب کو سنوارا چلا گیا

(ہ)ہر سمت اس کے نغمۂ ہستی کی گونج ہے
اپنا بنا کے سب کو، وہ پیارا چلا گیا

(ر)رحمت ہو اس کی قبر پہ ربِّ غفور کی
جس نے جمالِ حق کو نکھارا چلا گیا

(ی)یزداں کے فیصلے پہ فریدی کا سر ہے خم
صد آہ، قلبِ عشق کا پارہ چلا گیا

☆☆☆

از قلم: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی، بارہ بنکوی مسقط عمان

www.muftiakhtarrazakhan.com

اخترِ نایاب گیا

چھوڑ کر اپنی ضیا اخترِ نایاب گیا
کر کے روشن ہمیں وہ نجمِ جہاں تاب گیا

اس نے قربان کیا عشق نبی میں سب کچھ
وہ ، محبت کے سِکھا کر ہمیں آداب ''گیا''

زندگی جس کی تھی کردار رضا کی مظہر
آہ افسوس، کمالوں کا وہ مہتاب گیا

کشتِ احساس پہ ہے اَبرِ اَلَم کی بارش
آنکھ میں چھوڑ کے اشکوں کا وہ سیلاب ''گیا''

کُھل گئیں اس کے جنازے سے سبھی کی آنکھیں
کور دیدہ کو بھی وہ کر کے صحت یاب ''گیا''

اس کی یادوں کا نشہ دل سے نہ اترے گا کبھی
دید کی ایسی پلاکر وہ مئےِ ناب ''گیا''

تازگی بخش دی ایماں کے گلستانوں کو
باغ حق سینچ کے ، رحمت کا وہ میزاب گیا

جُھک گئی جس کے تصلُّب پہ جبین عالَم
کرکے تعمیر اصولوں کی وہ محراب ''گیا''

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل عرفاں نے بتایا جسے قطب الارشاد
وہ ولی ابنِ ولی ،، مظہرِ اقطاب گیا

جسکے جلوؤں سے ملا شوکتِ ملت کو فروغ
آہ دنیا سے قیادت کا وہ سیماب گیا

تابشِ غیرتِ ایماں سے ہمیں چمکا کر
بُرجِ اسلام کا وہ نیِّرِ دل تاب گیا

بخش کر ساری فضاؤں کو حسینی ماحول
سرفروشی کا چمن ، کرکے وہ شاداب ''گیا''

اُس کی فطرت کو ملا علمِ علی کا فیضان
کھول کر فکر و نظر کے وہ نئے باب گیا

فوج ملت کو ملے ویسا ہی قائد یارب
جیسا وہ اخترِ دیں ، رہبرِ اَحزاب گیا

اے فریدؔی اسے بھولے گا زمانہ کیسے
دے کے تعمیر و ترقی کے جو اسباب گیا

ازقلم: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی

بارہ بنکوی،مسقط عمان

www.muftiakhtarrazakhan.com

مسقط عمان میں تاجدارِ اہل حق

۶ رجون ۲۰۱۱ء

آپ کا آنا مری تقدیر ہے اختر رضا
ورنہ اس میں، کیا مری تدبیر ہے اختر رضا

ایک ہلکی سی توجہ ،اک ذرا سا التفات
پھر بلا ٹلنے میں کیا تاخیر ہے اختر رضا

جگمگاتا ہے ترے انوار سے میرا وجود
میں اندھیرا اور تو تنویر ہے اختر رضا

تیری نسبت سے ملا ذروں کو سورج کا مقام
ریت میں ایسی کہاں تاثیر ہے اختر رضا

جلوہ گر ہے تو رضا کے مسند ارشاد پر
کائنات عشق کا تو پیر ہے اختر رضا

مفتی اعظم کے جلوے ،سیرت وکردار میں
تو انہی کی ہوبہو تصویر ہے اختر رضا

مثل خورشیدِ سحر تیرا چمکتا ہے جمال
تیرے چہرے پر بڑی توقیر ہے اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

منتقل ہوتی ہے دل کی خلوتوں میں بات بات
بااثر تیری ہر اک تقریر ہے اختر رضا

جل رہے ہیں علم کے آفاق پر تیرے چراغ
یہ صفِ انجم تری تحریر ہے اختر رضا

مانگتی ہیں بارشیں بھی تجھ سے سیرابی کی بھیک
تیرا چشمہ چشمۂ شبیر ہے اختر رضا

جلوہ گاہِ نورِ حق ہے تیرا مینار بلند
تو یقیناً اہل حق کا میر ہے اختر رضا

تیرے جلوے سے منور ہے مرا کہفِ حیات
یہ فریدی بھی ترا اقطمیر ہے اختر رضا

☆☆☆

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی

نوری مسجد مسقط عمان

www.muftiakhtarrazakhan.com

ملت کی ضیا اختر رضا

دولت فکر رضا اختر رضا
پیکر عشق و وفا اختر رضا

عالم اسلام کے سورج ہیں وہ
دین و ملت کی ضیا اختر رضا

سیرت وصورت کے جلوے لاجواب
ایک انعام خدا اختر رضا

کررہے ہیں فخر عشاق نبی
اہل حق کے پیشوا اختر رضا

ان کے تیور کفر و باطل پر شدید
ہیں عمر اِک ادا اختر رضا

سارا عالم ہورہا ہے فیضیاب
دست عثماں کی سخا اختر رضا

وقت کے خیبر ہیں ان سے منہدم
نائب شیر خدا اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

فکر و فن ، علم و ہنر میں بے مثال
صاحب صدق وصفا اختر رضا

کیا بگاڑیں گے یزیدی وقت
عزم شاہ کربلا اختر رضا

بیٹھتے اٹھتے فقط حق کی پکار
ہیں بلالی اِک صدا اختر رضا

میں نے پوچھا کون ہے حسان وقت
بول اٹھی ساری فضا اختر رضا

ناز ہے تاج الشریعہ پر ہمیں
مردِ حق مردِ خدا اختر رضا

ان کی چاہت ہے ہماری کائنات
ابتدا اور انتہا اختر رضا

ہیں وہی سب اہل سنت کے امیر
راہِ حق کے رہنما اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

زاہد بے مثل ہیں اس دور کے
افتخار اصفیا اختر رضا

سیرت و کردار میں ایسا جمال
قلبِ عالم ہے فدا اختر رضا

ان کے حاسد دائمی مغلوب ہیں
سب پہ غالب ہیں سدا اختر رضا

سنیت کی آنکھ کے تارے ہیں وہ
عشق کا اِک آئینہ اختر رضا

گلشن ایماں معطر کردیا
ہیں گلِ باغِ رضا اختر رضا

ہے شریعت اور طریقت کا مِلاپ
علم و عرفان کی بقا اختر رضا

غیرت عشقِ نبی فطرت میں ہے
ہر منافق کو سزا اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ان کی ہستی کا چمن تازہ رہے
ہیں بہارِ اولیا اختر رضا

اہل سنت کو ملا ان سے عروج
اک نشانِ ارتقا اختر رضا

ان سے روشن ہیں مرے فکری چراغ
ہیں فریدی کی جِلا اختر رضا

☆☆☆

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی

نوری مسجد مسقط عمان

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

وہ کہاں چل دیے؟

حضور تاج الشریعہ کے وصال پر آنسوؤں اور آہوں سے لبریز
خراج عقیدت

اہل سنت کے روحِ رواں چلدیئے
آہ دنیا سے اختر میاں چلدیئے

رہ گیا خالی خالی ہمارا وجود
لیکے وہ ساری تاب و تواں چلدیے

ان کا جانا، ہمیں کرگیا ہے نڈھال
ساتھ لے کر وہ، ہم سب کی جاں چلدیے

اِس خبر سے دل وجاں پہ بجلی گری
چھوڑکر وہ ہمیں ناگہاں چلدیئے

بیس جولائی اور سات ذیقعدہ ہے
وہ شبِ شنبہ، سوئے جناں چلدیئے

جن کے جلوؤں سے تھا اہل ایماں کو چین
جان و دل کے وہ راحت رساں چلدیئے

www.muftiakhtarrazakhan.com

عالمِ سُنیت آج سکتے میں ہے
اہل سنت کے شاہِ شہاں چلدیئے

کپکپاتے ہیں لب اور زباں گُنگ ہے
آہ کیسے کروں میں بیاں چلدیئے

اشک رکتے نہیں دل ٹھہرتا نہیں
ڈھونڈھتی ہے نظر وہ کہاں چلدیئے

اے خدا صبر کی مجھ کو توفیق دے
میرے مرشد مرے مہرباں چلدیئے

تازگی جن سے تھی باغ اسلام میں
آہ صد آہ! وہ باغباں چلدیئے

پَرتوِ نوری، عکسِ کمالِ رضا
رضویت کے وہ مہرِ عیاں چلدیئے

خوف کھاتے رہے جن سے اعدائے دیں
قوم و ملت کے وہ پاسباں چلدیئے

www.muftiakhtarrazakhan.com

رخ زمانے کا ان کی طرف ہو گیا
وہ جدھر چلدیے وہ جہاں چلدیئے

کیسی ہستی تھی وہ کیسا کردار تھا
ہے جہاں بھرمیں آہ و فُغاں''چلدیئے''

محفلِ اہلِ حق سونی سونی ہوئی
کر کے وہ بزم آرائیاں ، چلدیئے

رہ گئے ہم تڑپتے سسکتے ہوئے
لیکے وہ سارا چین واماں چلدیئے

کہہ رہے ہیں یہ تاج الشریعہ ہمیں
سب گئے ہیں جہاں، ہم وہاں چلدیئے

آؤ جانے سے پہلے ہمیں دیکھ لو
پھر نہ کہنا کہ اختر میاں چلدیئے

ان کے غم میں نہ کیوں روئے چشمِ فلک
علم و ادراک کے آسماں چلدیئے

قبر سے حشر تک نور بانٹیں گے وہ
ہو کے دنیا میں وہ ضو فشاں چلدیئے

فکر ہے غمزدہ، اور قلم ہے اداس
کیسے لکھوں وہ آرامِ جاں چلدیئے

بات سچ ہے مگر دل نہیں مانتا
کہہ نہ پائیگی میری زباں، ''چلدیئے

ناں ہی نہ بس فریدؔی کے لب پر رہا
سب یہ کہتے رہے ہاں وہ ہاں چلدیئے

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی، بارہ بنکوی مسقط، عمان

---

www.muftiakhtarrazakhan.com

سوگوار آنکھیں

انہی کے دم سے تھی ساری بہار آنکھوں میں
اداسی چھائی ہے اب سوگوار آنکھوں میں

طلب رہے گی قیامت میں ان سے ملنے کی
رہے گا مر کے بھی اب انتظار آنکھوں میں

نکل رہے ہیں دل و جاں ، بصورت آنسو
"کہ غم بھی، غم سے ہوا اشکبار آنکھوں میں

سبب یہ ہے کہ بآسانی خون دل نکلے
اتر گیا ہے دلِ بیقرار آنکھوں میں

نچوڑ دیتا میں بینائی ، اشک کے ہمراہ
مگر بسے ہیں مرے تاجدار آنکھوں میں

سمایا تاجِ شریعت کا خوشنما چہرہ
بشکل نیر نصف النہار بہار آنکھوں میں

ادب سے ان پہ مکمل نظر نہیں ڈالی
یہ جرأتیں کہاں ان خاکسار آنکھوں میں

سبق ہے ان کی نگاہوں کا ہر اتار چڑھاؤ
نصاب عشق ہے ان شاہکار آنکھوں میں

نظر کو تیز کریں تو جہاں سہم جائے
جو نرم کرلیں تو آئے قرار آنکھوں میں

ذرا بھی حق سے جدائی انہیں نہ تھی منظور
صداقتوں کا تھا اک کوہسار آنکھوں میں

www.muftiakhtarrazakhan.com

عدو کو عظمت اختر دکھائی دے کیسے
بھرا ہے بغض و حسد کا غبار آنکھوں میں

وہ جس کے پاس امانت ہے ''دیدمرشد'' کی
وہی نگاہ ہے بہتر ہزار آنکھوں میں

رضا کے باغی سے میرا نہیں کوئی رشتہ
لگاکے رکھا ہے یہ اشتہار آنکھوں میں

جہاں کو شیشۂ فکر رضا سے دیکھتا ہوں
ہے پختگی ، مری ایماندار آنکھوں میں

نظر میں نقش ہے تاج الشریعہ کا پیکر
بسی ہے رحمت پروردگار آنکھوں میں

پہنچ نہ پایا تو رہ رہ کے جاں سسکتی ہے
وجود روتا ہے زار و قطار آنکھوں میں

نہ دیکھ پانے کا کفارہ کب ادا ہوگا
سوال ہے یہ ، مری قرضدار آنکھوں میں

بہیں گے اب غم مرشد میں عمر بھر آنسو
کہ جوش پر ہے عقیدت کی دھار آنکھوں میں

فریدی ! چشم وطن کو وہ درد کیا معلوم
جو غم بھرا ہے ، غریب الدیار آنکھوں میں

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی، بارہ بنکوی، مسقط، عمان

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نام اختر تھا، وہ سورج بھی تھا مہتاب بھی تھا

یادِ تاج الشریعہ میں آنسو بہاتے اشعار...

چل دیے آہ! وہ ذرّوں کو ستارا کرکے
ہوئے رخصت وہ مریضوں کو مسیحا کرکے

عالَمِ عشق میں ہے آہ و فغاں کی آواز
کون دنیا سے اٹھا، حشر یہ برپا کرکے

جس کے دیدار سے تھی اہلِ سنن کو راحت
وہ حسیں چل دیا ہم سب کو دِوانہ کرکے

حیرت انگیز تھا حضرت کی عطا کا جلوہ
وُسعتیں آپ نے دیں، قطروں کو دریا کرکے

رکھ دیا پاؤں تو صحرا کو بنایا گُلزار
رنگِ اعزاز دیا خاک کو سونا کرکے

شمع کی مثل رہی اُن کی حیاتِ اقدس
وہ چمکتے تھے اندھیروں میں بھی جلوہ کرکے

بارِ غم، ایک اشارے سے اتر جاتا تھا
کوہ کو پھول بنا دیتے تھے ہلکا کرکے

ان کے کردار میں تھا رنگِ کشش ہی ایسا
دل میں بس جاتے تھے، غیروں کو بھی اپنا کرکے

ایسی صحبت، کہ ہوئے جِس سے مخالف بھی مطیع
دھوپ خود اُن پہ رہا کرتی تھی سایہ کر کے

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

گفتگو ایسی کہ پتھر پہ ابھر آئیں حروف
اُسنے دکھلایا سخن کو بھی عجوبہ کرکے

ابرِ باراں کی طرح اُس کا سفر ہوتا تھا
وہ چلا خشک زمینوں پہ بھی سبزہ کرکے

جن کی ہستی میں اندھیروں کے سوا کچھ بھی نہ تھا
اُن کو چمکا دیا عظمت کا منارہ کرکے

اُنکامِلنا ہے یقینی جو طلب ہو سچی
خلد بھی پاؤ گے اختر کی تمنا کرکے

وہ ولی، ابن ولی، ابن ولی، ابن ولی
فیض پشتوں کا ملا ایک سے ناطہ کرکے

لے کے امید جو اُس بزمِ کرم میں پہنچا
اسکو لوٹایا ہر اک غم کا مداوا کرکے

نام اختر تھا،وہ سورج بھی تھا مہتاب بھی تھا
اس نے دکھلا دیا ہستی کو کرشمہ کرکے

اے فریدؔی وہ تھا کردار کا ایسا مِعمار
لے لیا کام، حَجَر جیسوں کو ہیرا کرکے

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی، بارہ بنکوی، مسقط، عمان

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نکھرتا جائے یارب، جوہرِ کردار عسجد کا

نکھرتا جائے یارب، جوہرِ کردار عسجد کا
کہ سینہ اخترِ فن سے رہے ضوبار عسجد کا
نگہبانی کریں وہ، آبروئے قوم و ملت کی
برائے حق، جگر ہردم رہے بیدار عسجد کا

وہ کوشش جس سے باغِ سنیت کا ہر شجر نکھرے
سنوارے گلشنِ عشقِ نبی، ایثار عسجد کا
ملے فیض رضا سے فکر کو تابِ ہنر ایسی
ستارہ آسمان فن میں ہو شہکار عسجد کا

سدا جدّین کا ظل حمایت ان کے سر پر ہو
کہ دستِ حامد و نوری رہے غمخوار عسجد کا
جمالِ فن میں جیلانی میاں کا عکس آجائے
تو ہو اختر رضا سا جلوۂ افکار عسجد کا

فزوں ہوں عظمتیں، شہزادۂ تاج الشریعہ کی
ہلال زندگی ہو مخزن انوار عسجد کا
جہاں کو روشنی دیں، گوہر سوز عمل بن کر
ہو ملت کے لئے ہر اک قدم معمار عسجد کا

سمیٹیں ناخن تدبیر سے بکھرے ہوئے انجم
کرے یکجا نبی والوں کو، دستِ کار عسجد کا
جھکے جس کی خودی کے آگے ایوان حکومت بھی
ہو اک کہسارِ آہن، پیکرِ خود دار عسجد کا

www.muftiakhtarrazakhan.com

عدو، بد دین و حاسد کی دغا ناکام ہوجائے
نہ رستہ روک پائے، کوئی بھی دیوار عسجد کا

جلالِ غیرتِ حب نبی ہے خون کے اندر
ہے دل عشقِ نبی سے ہرگھڑی سرشار عسجد کا

درِ اجداد سے ان کو ملی ہے جرأت و ہمت
نہ خم ہوگا کبھی دستِ علمبردار عسجد کا

ضُمامِ علم و حکمت، اور حُسامِ حق بنیں دونوں
کہ ہو عکسِ رضا ہرایک بر خوردار عسجد کا

بڑھے اُن سے وقار و شان، رضوی خانوادے کی
قیادت کی بلندی پر ہو استقرار عسجد کا

مرے عسجدمیاں پر سایۂ فضل الٰہی ہو
فریدی حشرتک تازہ رہے گلزار عسجد کا

ازقلم: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی مسقط عمان

www.muftiakhtarrazakhan.com

گلِ اعلیٰ حضرت ہیں تاج الشریعہ

گلِ اعلیٰ حضرت ہیں تاج الشریعہ
شریعت کی نکہت ہیں تاج الشریعہ

حسیں پرتو حجت دین اسلام
شباب و وجاہت ہیں تاج الشریعہ

فقط ہند کیا ہیں وہ عالم کے مرشد
شمع ہدایت ہیں تاج الشریعہ

ہیں سرمائیہ مفتی اعظم ہند
کتاب فقاہت ہیں تاج الشریعہ

گراں قدر ان کی تصانیف شاہد
شہ علم و حکمت ہیں تاج الشریعہ

ہے منصب قضا کا ضیابار ان سے
وقارِ عدالت ہیں تاج الشریعہ

علومِ رضا کے ہیں ذیشان وارث
فلک بوس رفعت ہیں تاج الشریعہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے ان کا محافظ خداوندِ عالم
رضا کی امانت ہیں تاج الشریعہ

انہیں دیکھ کر یاد آ تی ہے رب کی
دلیل ولایت ہیں تاج الشریعہ

ہے روحانیت کا چراغ ان سے روشن
امین طریقت ہیں تاج الشریعہ

ہوا لفظ لفظ ان کا پیوست دل میں
وحید خطابت ہیں تاج الشریعہ

کرامت کا ہے آئینہ ان کا مشتاق
روئے استقامت ہیں تاج الشریعہ

ہیں شبنم مزاج اہل حق کے لئے وہ
صباحِ محبت ہیں تاج الشریعہ

ہیں یوں باطلوں کے لئے سیفِ برّاں
کہ ایمانی شدت ہیں تا ج الشریعہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

نہیں فخرِ ازہر فقط آپ کی ذات
دل و جانِ ملت ہیں تاج الشریعہ

ہے قول و عمل کا تطابق مدلّل
نگہدارِ سنت ہیں تاج الشریعہ

رہے گا سدا مسلک اعلیٰ حضرت
کہ اس کی ضمانت ہیں تاج الشریعہ

نہیں دعوۂ حق فقط ذات ان کی
کہ حق کی شہادت ہیں تاج الشریعہ

ہوئی ان سے فکر رضا عام ہر سو
منیر قیادت ہیں تاج الشریعہ

رہیں گے یونہی صلحِ کلّی ہراساں
کہ قدسی سلامت ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: سیداولادِرسول قدسی مصباحی نیویارک، امریکہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

وہ تاجِ شریعت ہیں کہتا رہوں گا

وہ تاجِ شریعت ہیں کہتا رہوں گا
وہ ماہِ طریقت ہیں کہتا رہوں گا

ہے کون ان کا ثانی کہاں ہے بتاؤ
وہ مینارِ عظمت ہیں کہتا رہوں گا

علومِ رضا کے مسلّم ہیں وارث
وہ بحرِ فقاہت ہیں کہتا رہوں گا

چمکتے رہے استقامت کے تارے
وہ بدرِ کرامت ہیں کہتا رہوں گا

کثیر ازدحامِ جنازہ ہے شاہد
وہ مہرِ سعادت ہیں کہتا رہوں گا

عبور ان کو حاصل تھا عربی زباں پر
وہ دُرّ فصاحت ہیں کہتا رہوں گا

ہوئی ان سے پاکیزہ فکروں کی تعمیر
وہ معمارِ ملت ہیں کہتا رہوں گا

www.muftiakhtarrazakhan.com

فدا ان پہ ہے مسلکِ اعلیٰ حضرت
وہ حقدارِ جنت ہیں کہتا رہوں گا

رہا نقشِ پائے نبی ان کا رہبر
وہ گلزارِ سنت ہیں کہتا رہوں گا

یونہی کوئی بنتا نہیں فخرِ ازہر
وہ کوہِ مہارت ہیں کہتا رہوں گا

کبھی دامنِ صبر چھوڑا نہ تا زیست
وہ تفسیرِ آیت ہیں کہتا رہوں گا

دبا ہی رہا سامنے ان کے باطل
وہ حق کی ضمانت ہیں کہتا رہوں گا

رہی سنیت کی بہار ان سے قائم
وہ دیں کی امانت ہیں کہتا رہوں گا

نہیں بھول پائے گا ان کو زمانہ
وہ شہ کارِ سیرت ہیں کہتا رہوں گا

www.muftiakhtarrazakhan.com

فیوض ان کے جاری تھے جاری رہیں گے
وہ کہسارِ نعمت ہیں کہتا رہوں گا

ہوئے داخل ِ دینِ حق ان سے کفار
وہ صبح ہدایت ہیں کہتا رہوں گا

یہ مقبولیت دے رہی ہے شہادت
وہ رب کی عنایت ہیں کہتا رہوں گا

کروڑوں مسلماں ہیں دامن سے مربوط
وہ انعامِ نسبت ہیں کہتا رہوں گا

رہی کذب سیان کو تا زیست نفرت
وہ ماہِ صداقت ہیں کہتا رہوں گا

یہ امرِ حقیقیت ہے حقانیت کی
وہ روشن علامت ہیں کہتا رہوں گا

قضا کا یہ منصب رہا ان پہ نازاں
وہ جانِ عدالت ہیں کہتا رہوں گا

www.muftiakhtarrazakhan.com

رہا ان پہ فیضان غوث الوری کا
وہ ضوبارِ قسمت ہیں کہتا رہوں گا

لباس ان کا نورانیت سے مزین
وہ شانِ نفاست ہیں کہتا رہوں گا

نمازیں نہ چھوٹیں سفر اور حضر میں
وہ نورِ عبادت ہیں کہتا رہوں گا

رہی مغربی طرز سے ان کو نفرت
وہ پاکیزہ فطرت ہیں کہتا رہوں گا

کروڑوں دلوں پر حکومت ہے ان کی
وہ شرح محبت ہیں کہتا رہوں گا

رہے خاص و عام ان کی عظمت کے قائل
وہ تنویرِ رفعت ہیں کہتا رہوں گا

انہیں دیکھ کر یاد آئی خدا کی
وہ رمزِ ولایت ہیں کہتا رہوں گا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

نہیں ان کی گھٹ پائی ہر دلعزیزی
وہ آقا کی رحمت ہیں کہتا رہوں گا

وجاہت برستی تھی چہرے پہ ہر دم
وہ تحسینِ صورت ہیں کہتا رہوں گا

ہے ذات ان کی روحانیت کی گلِ تر
وہ خوشبوئے راحت ہیں کہتا رہوں گا

کہاں ان کے تقویٰ کی تمثیل قدسیؔ
وہ چرخِ فضیلت ہیں کہتا رہوں گا

ازقلم: مفتی سید اولادِ رسول قدسی مصباحی، نیویارک، امریکہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

کر رہے ہیں رہبری اختر رضا خاں قادری

کر رہے ہیں رہبری اختر رضا خاں قادری
ہیں ہماری زندگی اختر رضا خاں قادری

آپ نے ہم کو بچایا فتنوں کے طوفان سے
پا گئے ہم رہبری اختر رضا خاں قادری

کیوں نہ جھکتی ان کے قدموں میں یہ ساری کائنات
تھے ولی ابن ولی اختر رضا خاں قادری

پڑ گیا ہے جس جگہ تیرا قدم پھر چھا گئی
علم دیں کی روشنی اختر رضا خاں قادری

اہل حق کی محفلیں سب سونی سونی ہو گئیں
ہے تیری ہے کمی اختر رضا خاں قادری

ہو امین قادری کو دید کی نعمت عطا
یاد آتی ہے تری اختر رضا خاں قادری

از قلم: عبد الامین برکاتی قادری، ویراول، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

عشقِ شہِ اُمم میں فنَا ازہری میاں

عشقِ شہِ اُمم میں فنَا ازہری میاں
بے شک ہیں ہمکنارِ بقَا ازہری میاں

اعزاز کیوں نہ محفلِ سَادات میں رہے
آلِ رسول پر ہیں فدا ازہری میاں

یوں تو جہان بھر میں بنے ازہری بہت
لیکن ہیں آپ سب سے جُدا ازہری میاں

فِتنو! اَبھی بھی پاس نہ آپاؤگے! کہ ہیں
عَسجد میاں میں جلوہ نُما ازہری میاں

غمناک کرکے اہلِ سُنن کو چلے گئے
دارِ فَنا سے دارِ بقا ازہری میاں

بتلا گیا جہاں کو جنازے کا اِژدِحام
ہیں شاہِ مُلکِ عِشقُ و وَفا ازہری میاں

محسوس ہو رہا ہے کہ موجود ہم میں ہیں
زِندہ رہیں گے دِل میں سَدا ازہری میاں

ہے رہرَوانِ راہِ وَفا میں اَمین بھی
شُکرِ خُدا ہیں رَاہ نُما ازہری میاں

ازقلم: عبدالامین برکاتی قادری ویراول (مرتب کتاب ہذا)

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

وارث علوم رضا، جلوۂ مفتی اعظم ہند تاج الشریعہ حضرت علامہ اختر رضا خان مدظلہ الرحمٰن

حضور ازہری میاں صاحب قبلہ کی مسقط عمان آمد پر

گلہائے مسرت

مرے گھر میں بھی آئے ہیں قدم تاج الشریعہ کے
نہ کیوں قرباں ہو میری چشم نم تاج الشریعہ کے

اجالو! آؤ دیکھو چہرۂ مرشد کی تابانی
یہاں لہراتے ہیں نوری علم تاج الشریعہ کے

مسیحا چل کے خود آیا ہے بیماروں کی بستی میں
انوکھے ہیں نرالے ہیں کرم تاج الشریعہ کے

اُبھر آیا ہے سبزہ ، سارے مسقط کی زمینوں پر
ہیں کتنے مخملی نقش قدم تاج الشریعہ کے

لبادہ ہم نے اوڑھا ہے جو حضرت کی محبت کا
بنے ہیں دل ہمارے بھی حرم تاج الشریعہ کے

اُتر آیا قمر بھی آج استقبال کی خاطر
عظیم الشان ہیں جاہ وحشم تاج الشریعہ کے

خدا کے فضل سے یہ دائمی اعزاز پایا ہے
ابد تک وہ ہمارے اور ہم تاج الشریعہ کے

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضؔا و حامؔد و نوریؔ کے جلوے ان کی سیرت میں
نہ کیوں شیدا ہوں پھر عرب و عجم تاج الشریعہ کے

اسی گھر سے نکلتی ہے مہک علمی بہاروں کی
کہ ہیں اجداد سارے محترم تاج الشریعہ کے

مسلسل بڑھ رہی ہے تابشِ فکر نظر ان کی
بلندی پر ہیں پرچم دم بدم تاج الشریعہ کے

اگر بولیں تو ہر ارشاد سے خوشبو نکلتی ہے
اگر لکھدیں تو ہوں نجم قلم تاج الشریعہ کے

نگاہِ فیض سے سب کے جگرِ سیراب ہوتے ہیں
دلوں کو تازہ کردیتے ہیں یم تاج الشریعہ کے

جبینِ پاک میں پیشانیٔ فاروق کے تیور
وہی ایمانی غیرت ہے بہم تاج الشریعہ کے

فریدی میرا منہ چھوٹا ہے اور باتیں بڑی ان کی
محاسن کیسے ہوں مجھ سے رقم تاج الشریعہ کے

از: محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی

نوری مسجد مسقط عمان

www.muftiakhtarrazakhan.com

داغِ فرقت ہم کو دے کر چل دیئے اختر رضا

داغ فرقت ہم کو دیکر چل دیئے اختر رضا
سب دلوں کو کر کے مضطر چل دیئے اختر رضا

رحلت نوری کا غم تازہ تھا سینوں میں ابھی
پھر غلاموں کو رلا کر چل دیئے اختر رضا

سات ذی القعدہ تھی اور چودہ سو انتالیس میں
علم کے گوہر لٹا کر چل دیئے اختر رضا

پاسبان مسلک احمد رضا جن کی حیات
اہل سنت کے وہ رہبر چل دیئے اختر رضا

بھیج دے مولا کوئی اختر کا اب نعم البدل
مردِ حق قلندر چل دیئے اختر رضا

خانقاہ رضویہ اب سونی سونی ہے پڑی
آسماں کو بھی رلا کر چل دیئے اختر رضا

اے امیؔن قادری! جی بھر کے کس کو دیکھیں اب
سوئے جنت فخر ازہر چل دیئے اختر رضا

ازقلم: عبدالامین برکاتی قادری ویراول، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

بڑھایا رب نے یوں رتبہ مرے اختر رضا خاں کا

بڑھایا رب نے یوں رتبہ مرے اختر رضا خاں کا
جہانِ حق میں شہرہ مرے اختر ضا خاں کا

خدایا تجھ سے کرتی ہے دعا امت محمد کی
غلاموں پر رہے سایہ مرے اختر رضا خاں کا

تری علمی جلالت دیکھ کر تو کہنے لگی دنیا
چلے گا ہر طرف سکہ مرے اختر رضا خاں کا

ہے شرق و غرب میں شہرہ
ہر اک سنی ہے دیوانہ مرے اختر رضا خاں کا

دو عالم میں یقیناً سرخرو ہو جائے گا وہ شخص
جسے بھی مل گیا صدقہ مرے اختر رضا خاں کا

امیؔنِ قادری کے دل کی حسرت ہے ہمیشہ سے
رہے سر پر سدا سایہ مرے اختر رضا خاں کا

عبدالامین برکاتی قادری، ویراول، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

چرخِ علم وحکمت کے ماہ تاب ہیں اختر

چرخِ علم و حکمت کے ماہ تاب ہیں اختر
گُلشنِ بریلی کے اِک گلاب ہیں اختر

یَمِّ اعلیٰ حضرت کے بہتے آب ہیں اختر
مصطفیٰ رضا خاں کے اِنتخاب ہیں اختر

وہ بلندیوں کے ہیں اور بلندیاں ان کی
بارگاہِ آقا میں مُستجاب ہیں اختر

ناز سنیوں کو ہوکیوں نہ ان کی رِفعت پر
علمؒ و فن میں یکتا ہیں لاجواب ہیں اختر

کیوں نہ ان کی عزت پر مرمٹے ہر اک سنّی
برج زہد و تقویٰ کے آفتاب ہیں اختر

علم میں،فتاوٰی میں، اور زہد و تقویٰ میں
جس لحاظ سے دیکھیں کامیاب ہیں اختر

مشکلیں ہیں مشکل میں یہ صدائیں سن سن کر
مشکلوں میں ہر مشکل کا جواب ہیں اختر

شانِ فخرِ ازہر میں کیا کیا لکھے مرا خامہ
ہر کوئی یہ کہتا ہے لاجواب ہیں اختر

اے امیؔن خستہ تم کہہ دو زمانے سے
سیکڑوں سوالوں کے اِک جواب ہیں اختر

ازقلم: عبدالامین برکاتی قادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

آنکھ اشکوں سے تر رو رہا ہے جگر

آنکھ اشکوں سے تر رورہا ہے جگر تم کہاں ہو کدھر شاہ اختر رضا
ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئی ہے نظر آ بھی جاؤ نظر شاہ اختر رضا

خوف سا چھا گیا، ہر خوشی کھا گیا، وادیِ عشق میں زلزلہ آ گیا
جس گھڑی کو بہ کو، چارسو، تیری رحلت کی پھیلی خبر شاہ اختر رضا

بس دکھا کر جھلک چھپ گیا تو کہیں کچھ کہا بھی نہیں، کچھ سنا بھی نہیں
یہ تمنائیں تھیں، تیرا روئے حسیں، دیکھتا عمر بھر شاہ اختر رضا

میرا ہمراز تو، صبح تو، شام تو، میرا آغاز تو، میرا انجام تو
جانتے ہیں سبھی، کیوں جدا ہوں کبھی، میرا سر، تیرا در شاہ اختر رضا

جب نماز جنازہ کی آئی گھڑی، لوگ آتے گئے بھیڑ بڑھتی گئی
صف میں شامل ہوئے ان گنت آدمی، کتنے ہیں با اثر شاہ اختر رضا

سونی سونی سی ہے علم کی انجمن کھل رہا ہے بریلی کو یہ خالی پن
گونجتی ہیں صدائیں چمن در چمن، آیئے لوٹ کر شاہ اختر رضا

رات سینہ سپر، غم میں ڈوبی سحر، درد کی دوپہر، شام ہے پر خطر
دن لگیں معتبر، خوش رہوں عمر بھر، لوٹ آئیں اگر شاہ اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

پوری ٹوٹے ہوئے دل کی امید ہو، پھر تری دید ہو، پھر مری عید ہو
ایسا ہوجائے گر، جان دے دوں گا میں تیرے دیدار پر شاہ اختر رضا

سنیت کا جگر پارہ پارہ ہوا، دور اہل سنن کا سہارا ہوا
سارے اہل ادب، بھول بیٹھے ہیں اب، زندگی کا ہنر، شاہ اختر رضا

چل دیئے رہ میں روتا ہوا چھوڑ کر، ہاں! ضروری ہے جانا تمہارا اگر
پھر تو اپنا بنا لو مجھے ہم سفر، او مرے راہبر! شاہ اختر رضا

تم ہو حامد رضا خاں کے دل میں مکیں، مفتیِ اعظم ہند کے جانشیں
علم احمد رضا کے ہو وارث امیں محترم معتبر شاہ اختر رضا

تیری موجودگی سے میں فولاد تھا، فکر کی بیڑیوں سے بھی آزاد تھا
تھی اماں ہر پہر، کل تلک تھا نڈر، آج لگتا ہے ڈر، شاہ اختر رضا

کام ہی کام دنیا میں کرتے رہے، وہ جیئے تو جیئے، سنیت کے لئے،
قبر میں جب گئے، دیکھ کر خوش ہوئے، روئے خیرالبشر، شاہ اختر رضا

فخر ازہر کی الفت سے سرشار ہوں، میں تو تاج الشریعہ کا بیمار ہوں
مت مجھے دے دوا، میں بریلی چلا، ہیں مرے چارہ گر شاہ اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

جو مشن میرے تاج الشریعہ کا تھا، اس کو آگے بڑھانے کا ہے حوصلہ
فخر ازہر کا عسجد رضا آئنہ، اور ہیں آئینہ گر شاہ اختر رضا

رنج کی بھیڑ میں مت یوں مسکان کھو اپنی بے چارگی پر نہ حیران ہو
کاش کوئی بتائے یہ ذیشان کو، آئیں گے اس کے گھر شاہ اختر رضا

ازقلم: ذیشان رضوی متھراوی، کلکتہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق خیر الوریٰ جاتا رہا

عاشق خیر الوریٰ جاتا رہا
واصف شاہِ ہدیٰ جاتا رہا

فخرِ ازہر کا ملا تمغہ جسے
وہ ہمارا رہنما جاتا رہا

وہ ولی ابن ولی ابن ولی
مہر چرخِ رضویہ جاتا رہا

جسکی ذات پاک تھی وجہ سکوں
وہ ہمارا پیشوا جاتا رہا

رو رہے ہیں آج سب اہل سنن
پیکر صدق و صفا جاتا رہا

حجتہ الاسلام کا نور نظر
ہاں وہی اختر رضا جاتا رہا

پیشوائے اہل سنت جس کی ذات
ازہری شیخ ھدیٰ جاتا رہا

www.muftiakhtarrazakhan.com

دشمن دیں سہہ نہ پائے جسکی کاٹ
ہاں وہ شمشیر رضا جاتا رہا

چاند سا چہرہ وجاہت بے مثال
خوبصورت ؛ خوشنما جاتا رہا

فخر سے کہتا ہے زیدی دوستو
خلد میں مرشد مرا جاتا رہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عبیدالاختر محمد فرید عالم زیدی
جلیل پور پڑاؤ، بنارس، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

پرتو احمد رضا ہیں حضرت اختر رضا

پرتو احمد رضا ہیں حضرت اختر رضا
جانشین مصطفیٰ ہیں حضرت اختر رضا

چہرۂ زیبا سے ظاہر ہے ولایت کا نشاں
بالیقین حق کی عطا ہیں حضرت اختر رضا

جس کے گھر سے بھیک لیتے ہیں گدا و بادشاہ
ہاں وہی گنج عطا ہیں حضرت اختر رضا

طلعت اقدس پہ گویا مسکراتا ہے شفق
نوری کرنوں کی ضیاء ہیں حضرت اختر رضا

جس کی شمع زندگی سے لاکھوں گھر روشن ہوئے
وہ چراغ رہنما ہیں حضرت اختر رضا

جس کی خوشبو سے معطر اہل یورپ و ایشیا
ایک ایسے گل کدہ ہیں حضرت اختر رضا

محفل ولم و ادب ہے آج ان سے پر ضیاء
بزم سنت کے دیا ہیں حضرت اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق خیر الوریٰ کے عشق کی میراث سے
صاحب عشق و وفا ہیں حضرت اختر رضا

جلوۂ حامد رضا و مصطفیٰ کے رنگ سے
با خدا نوری ضیاء ہیں حضرت اختر رضا

بے نشانوں کو ملا ان سے سراغ زندگی
حق کی منزل کا پتہ ہیں حضرت اختر رضا

پاسبان مسلک احمد رضا کہئے انھیں
سنیوں کے پیشوا ہیں حضرت اختر رضا

کتنے بھٹکوں کو ملی ہے منزل راہ نجات
ہادی راہ ہدیٰ ہیں حضرت اختر رضا

گلشن احمد رضا ہے جس کے دم سے لالہ زار
وہ بہار پُر فضا ہیں حضرت اختر رضا

نیر عاجز بیاں کیا کیا کرے وصف جمیل
خود خدا جانے کہ کیا ہیں حضرت اختر رضا

☆☆☆

از: محمد عیسیٰ قادری نیّر قنوج (یو پی)

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

باغِ جنت کا رستہ چلا کر ہمیں، اختر قادری خلد میں چل دیئے

باغِ جنت کا رستہ چلا کر ہمیں ،اختر قادری خلد میں چلدیئے
نغمہ عشق نبی کا سنا کر ہمیں اختر قادری خلد میں چلدیئے

فکروفن کا اجالا تھا کردار میں ، اور صداقت کے گوہر تھے گفتار میں
علم کے نور سے جگمگا کر ہمیں ،اختر قادری خلد میں چلدیئے

خلوتیں ، جلوتیں ، یاسفر اور حضر، سنتوں پر عمل ہر گھڑی ہر پہر
اسوۂ حق پہ جینا سکھا کر ہمیں اختر قادری خلد میں چلدیئے

ان کی صورت میں عکسِ جمال رضا ، اور سیرت میں نور کمال رضا
جلوۂ اعلیٰ حضرت دکھا کر ہمیں ،اختر قادری خلد میں چلدیئے

شاعری آپ کی ، افتخار ادب، ہر سخن ہر بیاں ، یادگار ادب
جام عشق رسالت پلا کر ہمیں ،اختر قادری خلد میں چلدیئے

حق کے اظہار کی بات جب آگئی ،حق ہی بولے کسی کی رعایت نہ کی
حق نوائی پہ چل کر بتا کر ہمیں ،اختر قادری خلد میں چلدیئے

بحر درد جدائی اترتا نہیں، یاد آتی ہے تو دل ٹھہرتا نہیں
آہ ہم سے بچھڑ کر رلا کر ہمیں ،اختر قادری خلد میں چلدیئے

www.muftiakhtarrazakhan.com

غیرت حق کو سینوں میں زندہ کیا ، روح میں سنیت کا جنوں بھردیا
نعرۂ حق لگاکر جگاکر ہمیں ،اختر قادری خلدمیں چلدیئے

عالمانہ روش ، زاہدانہ شغف ، یادگار سلف ، مقتدائے خلف
علم و تقویٰ سے روشن بناکر ہمیں ،اختر قادری خلدمیں چلدیئے

فتنہء وقت پر وار جس نے کیا ، ہم کو بروقت بیدار جس نے کیا
دام تہذیب نو سے چھڑاکر ہمیں ،اختر قادری خلدمیں چلدیئے

شکر ہے اے خدا ان کا دامن ملا، ان کے صدقے مدینے کا گلشن ملا
نسبتوں کی مہک میں بساکر ہمیں ،اختر قادری خلدمیں چلدیئے

یہ دعا ہے کہ جب تک زمانہ رہے ، ان کی عظمت کا ہرسو ترانہ رہے
حق تعالیٰ کے در سے ملاکر ہمیں ،اختر قادری خلدمیں چلدیئے

میرے مرشد کے شہزادۂ نامدار ، اے خدا روز افزوں ہو ان کا وقار
ہاتھ عسجد میاں کا تھماکر ہمیں ،اختر قادری خلدمیں چلدیئے

حق بیاں ،تھی زباں ،حق کے مہرعیاں، ہرعمل ، ہرادا، دین کا ترجماں
درس حق اے فریدؔی سکھاکر ہمیں ،اختر قادری خلدمیں چلدیئے

ازقلم:محمدسلمان رضافریدی صدیقی مصباحی،بارہ بنکوی،مسقط،عمان

www.muftiakhtarrazakhan.com

عالمِ اسلام پر فضلِ خدا اختر رضا

عالمِ اسلام پر فضلِ خدا اختر رضا
سیدِ کونین کا ہے معجزہ اختر رضا

مرتبہ رب سے تمہیں اعلیٰ ملا اختر رضا
تم ہوئے نائب غوث الوری اختر رضا

برکت اللہ قادری کی ہیں عطا اختر رضا
ہیں کراماتِ رضا کا سلسلہ اختر رضا

کون کہتا ہے جہاں سے گُم ہوا اختر رضا
اپنی الفت میں ہمیں گُم کر گیا اختر رضا

دونوں عالم میں وہ عزت پائے گا اختر رضا
جس نے بھی تھاما ہے دامن آپ کا اختر رضا

وہ ابھر کر ختم ہوگا پل میں یا اختر رضا
تیرا دشمن آب کا ہے بلبلہ اختر رضا

مصطفیٰ جانِ دو عالم کی زیارت کے لئے
مسکراتا دارِ فانی سے گیا اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کر دیا واضح جنازے نے جہاں کے سامنے
جاتے جاتے سبکو اپنا کر گیا اختر رضا

بخشتا ہے کیسے ولیوں کو خدا عز و شرف
دہر کو سمجھا گئے یہ فلسفہ اختر رضا

اس کے رہتے جو سمجھ پایا نہ اسکی اہمیت
اب سمجھ آئے گا اسکو کون تھا اختر رضا

آپکے عشاق کے دل میں رہے گا تاحیات
آپ کے جانے کا غم اختر رضا اختر رضا

کس قدر مقبولیت بخشی انہیں اللہ نے
آج تو آتے نظر ہیں جا بجا اختر رضا

جانشینِ اعلیٰ حضرت مفتئی اعظم بنے
جانشینِ مفتیِ اعظم بنا اختر رضا

سنیو! گھبراؤ مت، امید مولا سے رکھو
ذاتِ عسجد میں ابھی ہے دوسرا اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

ختم کر کے اہل سنت کے دلوں سے نفرتیں
آپ نے کھینچا وفا کا دائرہ اختر رضا

ہو نہیں سکتا کبھی گمراہ وہ انساں ریاض
اس زمانے میں ہیں جس کے رہنما اختر رضا

ریاض احمد برکاتی، کولکاتہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دورِ حاضر کی ضرورت سیدی اختر رضا

دور حاضر کی ضرورت سیدی اختر رضا
آبروئے اہل سنت سیدی اختر رضا

اہلِ دانش کی نظر میں یہ حقیقت ہے عیاں
اعلیٰ حضرت کی کرامت سیدی اختر رضا

فخر ازہر جامعہ میں آپ کو سب کہہ اٹھے
دیکھ کر تیری ذہانت سیدی اختر رضا

نجدیوں کے واسطے سیف رضا و مصطفیٰ
ماحیٔ کفرو ضلالت سیدی اختر رضا

اعلیٰ حضرت نے یہ تحفہ اہل سنت کو دیا
دین حق کی ہیں امانت سیدی اختر رضا

ہاں یقیناً اہل سنت کے ہیں وہ روحِ رواں
منبع رشد و ہدایت سیدی اختر رضا

ان کے علمی کارنامے دیکھو اسلمؔ ہر طرف
کیوں نہ ہو تاج شریعت سیدی اختر رضا

ازقلم: فاروق اسلم دیناجپوری، دارالعلوم غوث صمدانی، گجرات

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

میرے مرشد چل دیئے فانی جہاں کو چھوڑ کر

میرے مرشد چلدئے جانی جہاں کو چھوڑ کر
اپنے رب سے جا ملے سب ایں و آں کو چھوڑ کر

وقت مغرب تھا کہ مولیٰ کا بلاوا آ گیا
چل دیئے راہِ بقا میں اس جہاں کو چھوڑ کر

ان کی یادوں کے چراغ اب دل میں روشن کرکے دیکھ
وہ نہ آئیں گے یہاں اب اس جہاں کو چھوڑ کر

صورت تاج الشریعہ دل کو میرے بھاگئی
ان کے ہاتھوں بک گیا سارے جہاں کو چھوڑ کر

میرے مرشد زندگی بھر درس یہ دیتے رہے
رب نہیں ملتا نبی کے آستاں کو چھوڑ کر

اہل حق کی رہبری و پاسبانی کے لیے
ہاں گئے حضرت میرے عسجد کو میاں کو چھوڑ کر

ان کے نقش پا پہ چل اور ان کی نسبت کو بڑھا
ان کی باتیں سن سعادت کل جہاں کو چھوڑ کر

ازقلم: سید سعادت علی باپو، پوربندر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اتقیا کی شان تھے اختر رضا خاں ازہری

اتقیا کی شان تھے اختر رضا خاں ازہری
اتقا کی جان تھے تھے اختر رضا خازہری

خوگر احقاق حق تھے اور رضا کے فکر کی
خاص ایک پہچان تھے تھے اختر رضا ازہری

تابش چرخ مہارت نازش شیروں سخن
تحفہ رحمٰن تھے تھے اختر رضا ازہری

راستی سے تھی محبت کذب سے نفرت رہی
رہبر ذی شان تھے اختر رضا ازہری

رات دن فکر رضا کے نشر میں تھے مستعد
رہبر و ایمان تھے اختر رضا ازہری

ضو نظر آتی تھی ان سے نسبت اسلاف کی
ضامن فیضان تھے اختر رضا ازہری

امر بالمعروف وہ تا زندگی کرتے رہیں
امن کے ارمان تھے اختر رضا ازہری

www.muftiakhtarrazakhan.com

خواجہ حضرت حجۃ الاسلام کی تعبیر تھے
خیر کے عنوان تھے اختر رضا ازہری

آسمان علم وفن کے نیر تاباں تھے وہ
آیت عرفان تھے اختر رضا ازہری

نت نئے مشکل مسائل ان سے حل ہوتے رہیں
نظم اور میزان تھے اختر رضا ازہری

ابر رحمت ذات تھی ان کی برائے سنیت
اجر کے سامان تھے اختر رضا ازہری

زیر ہو کر رہ گئے باطل کی ساری سازشیں
زندہ دل انسان تھے اختر رضا ازہری

ہستی ان کی نعمت رب تھی ہمارے واسطے
ہدیہ احسان تھے اختر رضا ازہری

راج کرتے تھے دلوں میں سیکڑوں انسان کے
رمز حق کی کان تھے اختر رضا ازہری

یا د انکی کیسی جا سکتی ہے قدسؔی قلب سے
پاور ذیشان تھے اختر رضا ازہری

ازقلم: قدسی

www.muftiakhtarrazakhan.com

رشک آئینہ رخاں تاج الشریعہ ازہری

ماز مینیم آسماں اختر رضا خاں ازہری
سایہ افگن سائباں اختر رضا خاں ازہری

مرشدان عصر محدودند تا بس آدمی
مرشد انساں و اختر رضا خاں ازہری

صورت پرکار ہر ذی علم گردد گرد او
ہست قطب رہبراں اختر رضا خاں ازہری

سی ہزاراں در ہزار اعداد بودن در نماز
شان بس دارد چناں اختر رضا خاں ازہری

نور ایما منعکس از چہرۂ زیبا ئے او
رشک آئینہ رخاں اختر رضا خاں ازہری

گفتہ باشند آں را در برزخ ملک خوش آمدید
از رخت ایماں اختر رضا خاں ازہری

فخر ازہر مرحبا تاج الشریعہ زندہ باد
نعرہ ات بر ہرزباں اختر رضا خاں ازہری

اے ابراہیم ست پدرت نامت اسماعیل بود
شہرہ در اہل جہاں اختر رضا خاں ازہری

خامۂ فیضی ست وقف مدحت احمد رضا
چشم الفت کن برآں اختر رضا خاں ازہری

از قلم: فیض احمد رضوی گریڈیہ، جھارکھنڈ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مظہرِ خیرالوریٰ اختر رضا

مظہر خیر الوریٰ اختر رضا
سنیوں کے پیشوا اختر رضا

نور احمد کی ضیا اختر رضا
نیر جو دو سخا اختر رضا

پیکر عشق و وفا اختر رضا
پرتوِ شیر خدا اختر رضا

اہل باطل کی حقیقت کھل گئی
جب قلم تیرا چلا اختر رضا

نجدیت کی ذریت ماری گئی
جب چلا نیزہ ترا اختر رضا

ہر وہابی کی نگاہیں جھک گئیں
جب ہوا شہرہ ترا اختر رضا

سب صحابہ کا ادب ہے لازمی
درس یہ تم نے دیا اختر رضا

اولیا سے دشمنی اچھی نہیں
یہ سبق تجھ سے ملا اختر رضا

آشنا ہیں غیب سے خیر البشر
برملا تم نے کہا اختر رضا

ہر مصیبت کی گھڑی میں تم کہو
المدد یا سیدا اختر رضا

نائب غوث الوریٰ ہیں بالیقیں
وہ شہ صدق و صفا اختر رضا

سیرت شیخین کی تصویر ہیں
وہ چراغ اتقیا اختر رضا

شان عثمان غنی سے متصف
کل صحابہ کی ادا اختر رضا

قادری چشتی سہروردی چمن
نقش بندی رہنما اختر رضا

حق بیانی میں نہیں جس کی نظیر
وہ فقیہ با صفا اختر رضا

جب دلیل لغو کی گردن کٹی
سب نے مانا حق نما اختر رضا

گلستانِ عشق ہے جس کی حیات
وہ امام اصفیا اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

جس نے شدت سے دیا پیغام حق — وہ امیر قافلہ اختر رضا
دشمن سرکار سے لڑتے رہے — پنجتن کی ہیں عطا اختر رضا
لائق تقلید ہے سب کے لئے — تیرا عزم و حوصلہ اختر رضا
ہر عمل تیرا بڑا محبوب ہے — اے غلام مصطفیٰ اختر رضا
تازگی جس سے ملی اسلام کو — بالیقیں ہے وہ صبا اختر رضا
عقل سے پیدل ہوئے باطل سبھی — حق کو تم نے پالیا اختر رضا
تیری رفعت ہے عیاں اس بات سے — تو نبی کا معجزہ اختر رضا
چشم ساحل میں رہے چاروں پہر — جلوۂ زیبا ترا اختر رضا

از قلم: محمد اظہار حسین صاحب ساحل نعیمی رضوی، بھاگلپوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

منزلیں آسان ہوگی راستہ مل جائے گا

منزلیں آسان ہوں گی راستہ مل جائے گا
جس مسافر کو بریلی کا پتہ مل جائے گا

رات دن کرتے رہو تم خواب کی وادی میں گشت
جستجو کرتے رہو اختر رضا مل جائے گا

اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم کے گھر میں ڈھونڈیئے
عشق محبوب خدا کا آئینہ مل جائے گا

اعلیٰ حضرت کے چمن میں ہیں گل حکمت بہت
اک اٹھا لے جائے گا تو دوسرا مل جائے گا

جارہے ہیں آج ہم موجوں کا سینہ چیر کر
بحر ہستی میں ہمارا نا خدا مل جائے گا

ان سے ملنے کی تمنا ہے تو دنیا چھوڑ دو
راستہ اپنا بدل دو رہنما مل جائے گا

میں سکھاؤں گا زمانے کو محبت کا سبق
جب بھی عرفانِ رضا کا مدرسہ مل جائے گا

اعلیٰ حضرت کے چمن میں ڈھونڈنا جاکر اسے
یہ مبارکؔ طوطئ نغمہ سرا مل جائے گا

ازقلم: مبارک رضوی پورنوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

چمن کا ہر گل بہت مسرور وخنداں ہے

چمن کا ہر گل بہت مسرور و خنداں ہے
ہر اِک غنچہ ردائے سرخ میں عشرت بداماں ہے
فضائے بزم جیلانی میاں کیوں کر نہ ہو شاداں
کہ ان کے نور دل سے ان کی محفل میں چراغاں ہے
کھلا ہے کیوں در میخانۂ ساقی بتا میکش
لبوں پر کس لیے تیرے مسرت آج رقصاں ہے
پلائی ہے مئے حب نبی جس نے زمانے کو
اسی کے لخت دل کی دید کا منظر درخشاں ہے
جناب اختر رضا خان آگئے واپس
گلستانِ رضا میں آج پھر نوری چراغاں ہے
گھٹا رحمت کی چھائی ہے جلوہ اے میکدے والو!
چمن میں حجۃ الاسلام کے جشن بہاراں ہے
مبارک حضرت اختر رضا کو علم کی دولت
گھرہائے رضا آج مملو جن کا داماں ہے
پھلے پھولے ہمیشہ مفتی اعظم کا یہ گلشن
خداوندا! دلِ عارف کا بس اب یہ ہی ارمان ہے

☆☆☆

از: جناب مولانا محمد عارف صاحب رضوی بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

ولی کا جشن منانے سے کون روکے گا

ولی کا جشن منانے سے کون روکے گا
مجھے بہشت میں جانے سے کون روکے گا

ہماری فکر ہمارا خیال اچھا ہے
بریلی آنے سے جانے سے کون روکے گا

وہ اس صدی کے مجدد ہیں اس حقیقت کو
بتاؤ مجھ کو بتانے سے کون روکے گا

اندھیری رات میں روشن چراغ تھے اختر
اجالے ان کے زمانے سے کون روکے گا

ولی کا بیٹا ولی ہے قطب کا بیٹا قطب
یہ حق ہے حق کو جتانے سے کون روکے گا

ہزار بار بریلی شریف جائیں گے
در حضور پہ جانے سے کون روکے گا

رضاکے چاہنے والوں سے پیار کرتے ہیں
یہ رشتہ ہم کو نبھانے سے کون روکے گا

ہمارے پاس ہے جو کچھ رضا کا صدقہ ہے
یہ مژدہ ہم کو سنانے سے کون روکے گا

مرا مزاج مبارک ہے حق پسند بہت
عدو کو خاک چٹانے سے کون روکے گا

ازقلم: مبارک رضوی پورنوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

حشر تک باقی رہے گا ایک نامِ ازہری

حشر تک باقی رہے گا ایک نامِ ازہری
فکر و فن کا آئینہ ہے ہر کلامِ ازہری

اعلیٰ حضرت حجۃ الاسلام جیلانی میاں
مفتیِ اعظم کے بعد آتا ہے نام ازہری

اس زمیں کا خطہ خطہ آپ سے ہے فیضیاب
کل عرب سارا عجم پہنچا پیام ازہری

خانہء کعبہ کے اندر آپ داخل ہوگئے
اللہ اللہ کون سمجھے گا مقام ازہری

ہاں نہیں چلتا کبھی اس پر کسی باطل کا زور
حیدری شمشیر ہے ہر اک غلام ازہری

اس صدی کے ہیں مجدد اہل سنت کے امام
اس لئے لازم ہے سب پر احترام ازہری

ہے مبارکؔ مرشد اعظم کا دامن ہاتھ میں
فخر سے کہتا ہوں میں بھی ہوں غلام ازہری

از قلم: مبارک رضوی پورنوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہدیاتِ تبریک وتہنیت

مرحبا آئی ریاضِ دہر میں فصل سمن
لہلہاتے ہیں بیاباں مسکراتے ہیں چمن

گلستانِ حامدی میں کس نئے گل کی ہے دید
تہنیت خوانی میں ہیں ہر سو بلبلیں ہیں نغمہ زن

آج کس مہوش نے چہرے سے ہٹائی ہے نقاب
بزم کا ہر ایک گوشہ ہورہا ہے ضو فگن

اخترِ برجِ ہدایت تیری طلعت کی قسم
کس طرح ہے دل نشیں صورت کا تیری بانکپن

تیرے سر سہرا رہا تحصیل علم دین کا
منبع صد نور ہے جس کی ہر اِک نوری کرن

جامع ازہر سے فارغ ہو کے آیا ہند میں
لیکے آیا اپنے دامن میں ہزاروں علم و فن

تیرے چہرے عیاں ہیں کیا جلال قادری
تیری آنکھوں سے ٹپکتی ہے مئے جامِ کہن

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

تیرے سر پر سایۂ غوث الوریٰ دائم رہے
مفتیٔ اعظم کا دامن تجھ پہ ہو سایہ فگن

حضرت حامد رضا کی ہو دعا تیرے لیے
اعلیٰ حضرت کا ہو فیض خاص تجھ پہ جلوہ زن

ہو نہ کیوں مسرور روح پاک جیلانی میاں
تو ہے ان کے باغ کا اِک گل مجسم گل بدن

شاہ رحمانی میاں کی ہے دعا تیرے لیے
فیض تیرا ہو رساں ازہند تا روم و عدن

رنگ خاص اعلیٰ حضرت سے اَجل کبریا
نکھرے ہر ہر لمحہ تیری سنیت کا پیرہن

تیرے جد محترم کے در کا سائل ہے رجبؔ
اس پر بھی کیجئے خدارا چشم الطاف و منن

☆☆☆

از: حضرت مولانا محمد رجب علی صاحب رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اسی مژدہ نے گلشن کی فضا میں لہر دوڑائی

اسی مژدہ نے گلشن کی فضا میں لہر دوڑائی
کہ جیلانی میاں کے باغ میں تازہ بہار آئی

نسیم صبح کی صورت میاں اختر رضا آئے
تعالی اللہ گلشن کی یہ زیبائی ورعنائی

فراغت کی سند لے کر وہ آئے مصر سے دیکھو
یہ ایسی تھی خبر کہ سنیت میں جس سے جان آئی

مبارک ہو تمھیں با عافیت آنا وطن اختر
یہی گاتی ہے اب پیہم ہمارے دل کی شہنائی

وفور شادمانی نے بڑھایا اس قدر دامن
سماتی ہی نہیں دل میں شگفتہ دل کہ پہنائی

کوئی کہہ دے یہ جیلانی میاں سے لو مبارک ہو
تمہارے بعد اختر نے نئ تابندگی پائی

وطن سے دور بھیجا تھا خدا حافظ جسے کہہ کر
اسی نورِ نظر کی شکل نورانی نظر آئی

www.muftiakhtarrazakhan.com

وہ دولھا ہے براتی آج سارے اہل سنت ہیں
مگر کیوں آپ کی ہوتی نہیں ہے جلوہ فرمائی

خدا کے واسطے آجایئے مرقد سے اب باہر
نہ ممکن ضبط گریہ ہے نہ ہے تاب شکیبائی

اِدھر تابندہ اختؔر ہیں اُدھر روپوش جیلانی
نظر آتی ہے یوں اشہؔر خوشی وغم کی یکجائی

ترانہ کاروانِ اہل سنے کی زباں پر ہے
مبارک رہنما کی ذات بھی تشریف لے آئی

بنایا جن کو سجادہ نشیں خلد آشیان نے خود
انھیں کی آج آمد پر نہ کیوں گائے یہ شہنائی

گلستانِ رضا میں یہ گلِ خندان جو مہکا ہے
چمن کا رنگ نکھرا ہے فضا لیتی ہے انگڑائی

زمیں پر چاندنی محفل میں رونق نور کی بارش
شبِ ماہِ مسرت میں فلک پر انجم آرائی

یہ سب کچھ کس لیے ہے جانتے ہیں سارے پروانے
چراغِ قلبِ اخترؔ میں انھیں تابش نظر آئی

ریاض الدین احمد بھی تمنا گیر ہے اخترؔ
دماغ وقلب اشہرؔ بھی نظرا آتا ہے سودائی

از:۔جناب اشہر صاحب،پیلی بھیت

www.muftiakhtarrazakhan.com

خوش رنگ پھول

اہل سنت کے ہیں اچھے پیشوا اختر رضا
دین و دنیا کے ہیں سچے رہنما اختر رضا

ہیں یقیناً پیکرِ صدق و صفا اختر رضا
واقعی ہیں حاصل صبر و رضا اختر رضا

اعلیٰ حضرت کے چمن کا اُ ہیں خوش رنگ پھول
مفتی اعظم کے گھر کی ہیں ضیا اختر رضا

کیوں نہ ان میں خوبیاں سب مفتی اعظم کی ہوں
مفتی اعظم کے دل کی ہیں دعا اختر رضا

غیر شرعی حرکتوں سے سخت کرتے ہیں گریز
پارساؤں میں ہیں ایسے پارسا اختر رضا

اپنے فیضانِ کرم سے اِک نگاہ لطف سے
مردہ دل کو پل میں دیتے ہیں جلا اختر رضا

جو گرفتار الم ہوں ، جوہوں کلفت کا شکار
ایسے بیماروں کو دیتے ہیں شفا اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل دیں بیتاب رہتے ہیں زیارت کے لیے
سب کی حسرت ہے فقط اختر رضا اختر رضا

جادۂ انسانیت میں صرف اپنوں کا نہیں
دوست دشمن سب کا کرتے ہیں بھلا اختر رضا

وہ رضا ئے رب ہیں اور وہ ہیں رضائے مصطفیٰ
اہل ایماں میں بھی ہیں سب کی رضا اختر رضا

آپ کا جو مرتبہ ہے کیا کسی سے پوچھئے
ہر جگہ ہے بول بالا آپ کا اختر رضا

ہے یہی میری دعا تحسیںؔ کہ یارب رہیں
سایہ افگن اہل سنت پر سدا اختر رضا

☆☆☆

ممتاز گوہر

ہیں نورِ حق کا مظہر جانشین مفتی اعظم
ہدایت کا ہیں پیکر جانشین مفتی اعظم

شریعت کے ہیں رہبر جانشین مفتی اعظم
طریقت کے ہیں سرور جانشین مفتی اعظم

رسول پاک کی سنت پہ چل کر روز و شب پیہم
ہیں رشکِ ماہ و اختر جانشین مفتی اعظم

وجاہت، حسنِ صورت، حسنِ سیرت، حسنِ عادت میں
ہیں دل افروز منظر جانشین مفتی اعظم

گلستانِ طریقت کے انوکھے رنگ و بو میں ہیں
ولایت کا گلِ تر جانشین مفتی اعظم

جو ہیں اہل بصیرت ان کی نظروں میں یقیناً ہیں
ولی رب اکبر جانشین مفتی اعظم

خدا کے ذکر سے، ذکرِ حبیب حق سے رہتے ہیں
ہمیشہ ہی معطر جانشین مفتی اعظم

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہدایت کے لیے اس دم جہانِ اہل سنت میں
ہیں اِک رخشندہ اختر جانشین مفتی اعظم

خدا کے فضل اس وقت بحرِ علم و حکمت میں
ہیں اِک ممتاز گوہر جانشین مفتی اعظم

ہمیشہ وقت پہ حق کی حمایت میں لاتے ہیں
رگِ باطل پہ نشتر جانشین مفتی اعظم

بھٹکنے سے رہا محفوظ اس کو مل گئی منزل
ملا جس کو ترا در جانشین مفتی اعظم

کہوں تحسینؔ میں جو کچھ زباں سے ان کی مدحت میں
ہیں بے شک اس سے برتر جانشین مفتی اعظم

☆☆☆

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

چاند ہیں احمد رضا خاں چاندنی اختر رضا

چاند ہیں احمد رضا خاں چاندنی اختر رضا
ہیں سراپا علم دیں میں برتری اختر رضا

سیرت و کردار میں اخلاق میں اخلاص میں
واقعی ہیں آئینہ دار نبی اختر رضا

مفتیِ اعظم کی سیرت کا چمکتا آئینہ
ہے مکمل آپ ہی کی زندگی اختر رضا

اس کو راہ حق سے کوئی بھی ہٹا سکتا نہیں
جس کو حاصل ہے تمہاری رہبری اختر رضا

مسلک احمد رضا پر آنچ آ سکتی نہیں
ہیں محافظ بن کے دنیا میں ابھی اختر رضا

جل رہا ہے میرے گھر میں اعلیٰ حضرت کا چراغ
دے رہے ہیں میرے گھر کو روشنی اختر رضا

آپ کا ہر قول دُرّ بے بہا ہے آج بھی
بات کرتے ہیں ہمیشہ قیمتی اختر رضا

ختم کرتا ہے مبارکؔ کہہ کے یہ اپنا کلام
ہے ترے قبضے میں پندرہویں صدی اختر رضا

ازقلم: مبارک رضوی پورنوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

زمانہ ہے سگِ دربار اختر

زمانہ ہے سگِ دربار اختر　　بڑی سرکار ہے سرکار اختر
چلیں ہم جانب شہر بریلی　　کریں جی کھول کے دیدار اختر
طواف ِ گل میں ہیں مصروف بھنورے　　مہکتا ہے گل گلزار اختر
شراب عشق پی کر ہوش میں ہے　　بہت ہشیار ہے میخوار اختر
نگاہوں میں جمال مصطفیٰ ہے　　عجب دیدار ہے دیدار اختر
نرالہ تر ہے فردوس تخیل　　بہت مشہور ہے افکار اختر
حقیقت میں یہ اظہار رضا کا ہے　　جو دل سے کیجئے اظہار اختر
بریلی اہل سنت کا ہے مرکز　　ہے منکر اس کا بس غدار اختر
عدو میں آج سناٹا بہت ہے　　کہیں چمکی ہے کیا تلوار اختر
نگاہوں میں چمکتے ہیں ہمیشہ　　ہماری اب در و دیوار اختر

ازقلم: مبارک رضوی، پورنوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اپنے روضے پر بلا اختر رضا خاں قادری

اپنے روضے پر بلا اختر رضا خاں قادری
دل کی بے چینی مٹا اختر رضا خاں قادری

عاشقوں کی ہے صدا اختر ر ضا خاں قادری
خواب میں جلوہ دکھا اختر رضا خاں قادری

ہر مصیبت سے بچا اختر رضا خاں قادری
اعلیٰ حضرت کی عطا اختر رضا خاں قادری

کیا جلائے گی اسے نار جہنم حشر میں
جو ہوا ہے آپ کا اختر ر ضا خا ں قادری

جائے گا روز جزا وہ جنت الفردوس میں
تیرا جو شیدا ہوا اختر رضا خاں قادری

دیکھنے کے واسطے بے چین ہیں اہل وفا
ایسا ہے چہرہ ترا اختر رضا خاں قادری

عمر بھر تم نے جلایا دہر میں چاروں طرف
عشق احمد کا دیا اختر رضا خاں قادری

اپنے عاشق کو بچانا دین کے غدار سے
نائب احمد رضا اختر رضا خاں قادری

از قلم: عاشق حسین عاشق، گڑھو، اجھارکھنڈ

www.muftiakhtarrazakhan.com

زندہ باد اختر رضا تاج الشریعہ زندہ باد

زندہ باد اختر رضا تاج الشریعہ زندہ باد
زندہ باد اے پیر کامل تیرا چہرہ زندہ باد

چاند تارے آتے ہیں لینے ضیائیں نور سے
سینوں کا کتنا پیارا ہے عقیدہ زندہ باد

جامعہ ازہر کے جید عالموں نے آپ کے
فخر ازہر کا سجایا سر پہ سہرا زندہ باد

شاہ ابراہیم کا صد مرحبا نور نظر
شکر ہے رب کا بنا مہمان کعبہ زندہ باد

جزئیات فقہ پر حاصل تھی احمد دسترس
جانشین مصطفیٰ تاج الشریعہ زندہ باد

ازقلم: غلام رسول احمد ضیاء، سیتامڑھی، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

نازشِ گلزارِ کعبہ کی تمنا زندہ باد

نازشِ گلزارِ کعبہ کی تمنا زندہ باد
زندہ باد اے آرزوئے باغِ طیبہ زندہ باد

نیرِ علم و ہنر، مہمانِ کعبہ زندہ باد
اخترِ برجِ رضا، تاج الشریعہ زندہ باد

جانشینِ مفتیِ اعظم ہمارا زندہ باد
اہلِ حق کا کتنا پیارا ہے یہ نعرہ، زندہ باد

ہر مرض کا خاتمہ کرتا ہے جو اک آن میں
اسمِ احمد کا وظیفہ ہے ہمارا زندہ باد

جس چمن میں حضرتِ حسنین جیسے گل کھلے
فاطمہ بی کا وہ پاکیزہ حدیقہ زندہ باد

جس کو کہیے آپ رضوی مرکزِ دار الشفا
شہرِ طیبہ، مسکنِ یٰس و طٰہٰ زندہ باد

نور الہدیٰ رضوی (دربھنگہ، بہار)

www.muftiakhtarrazakhan.com

نور دن دونا ترا شمع شبستان رضا

اب کہاں جائیں بتاؤ ہم غلامان رضا
بے گماں ملتا تھا ہم کو تم سے فیضان رضا
میرا بھی دل ہو منور مہر تابان رضا
نور دن دونا ترا شمع شبستان رضا
شربت دیدار سے سرشار آنکھیں کیجیے
اک نگاہ لطف ہو اے جان جانان رضا
کس کے در پر لے کے جائیں اپنی ہم تشنہ لبی؟
تجھ سے ہی تو لو لگی تھی ابر باران رضا
تو نے کیا پردہ کیا تاریکی ہر سو چھا گئی
بے حجاب آ بزم میں شمع شبستان رضا
غنچہء و گل شاخ پتی جان بلبل سب اداس
تیرے جانے سے ہے یہ حال گلستان رضا
بھاگ کر باطل نے اپنی جاں بچائی جب کبھی
آگیا میدان میں وہ مرد میدان رضا
کیوں نہ شاکر لہلہائے گلستان ازہری
جبکہ اس پر مہرباں ہے ابر فیضان رضا

از قلم: شاکر رضوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

واہ کیا سب سے جدا ہے سیدی اختر رضا

واہ کیا سب سے جدا ہے سیدی اختر رضا
علم کا روشن دیا ہے سیدی اختر رضا
مصطفے کی اک عطا ہے سیدی اختر رضا
غوث و خواجہ کی رضا ہے سیدی اختر رضا

علم کی خوشبو رضا کے باغ سے آنے لگی
پھول بن کے جو کھلا ہے سیدی اختر رضا
اس کی صورت کو زمانہ دیکھ کر حیران ہے
دولھا بن کر جب چلا ہے سیدی اختر رضا

یہ فقیہوں نے کہا ان کے فتاوے دیکھ کر
اعلی حضرت کی دعا ہے سیدی اختر رضا
کنز ایماں اور فتاوی رضویہ کا بالیقیں
ایک آساں ترجمہ ہے سیدی اختر رضا

اعلی حضرت کے مشن سے جس کو بھی تکلیف ہے
ہاں اسی سے بس خفا ہے سیدی اختر رضا
اس کے گھر میں نجدیوں کا آنا جانا بند ہے
جس کے بھی گھر میں لکھا ہے سیدی اختر رضا

جس نے چودہ سو کتابیں ملت بیضا کو دیں
اس مجدد پر فدا ہے سیدی اختر رضا
کیسے بھٹکیں ہم شریعت کی ڈگری سے نجدیا
جب ہمارا رہنما ہے سیدی اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

اے اندھیروں دیکھ لو صورت ہمارے پیر کی
چاند جیسا لگ رہا ہے سیدی اختر رضا

کہہ رہے ہیں جھوم کر یہ وابستگان سلسلہ
کیا ہی میر قافلہ ہے سیدی اختر رضا

سنیت کو چھوڑ کر جو صلح کلی ہوگیا
اس کی خاطر زلزلہ ہے سیدی اختر رضا

اے طبیبو! لے چلو ہم کو بریلی لے چلو
ہم مریضوں کی دوا ہے سیدی اختر رضا

آج پھر مشتاق نوری جھوم اٹھا ہے رنگ میں
نعرہ تیرا جب لگا ہے سیدی اختر رضا

از: مشتاق نوری

---

www.muftiakhtarrazakhan.com

باغ سنت کا سجا کے چل دیے اختر رضا

باغ سنت کا سجا کر چل دیے اختر رضا
پھول الفت کا کھلا کر چل دیے اختر رضا
دنیا سے دامن بچا کر چل دیے اختر رضا
بجلیاں دل پر گرا کر چل دیے اختر رضا
سیدِ ابرار کا دیدار کرنے کے لیے
جا بجا سب کو رلا کر چل دیے اختر رضا
سیرتِ سرکار پر کرنا عمل ہر حال میں
اہلِ سنت کو بتا کر چل دیے اختر رضا
دینِ حق سب کو بتانے آئے تھے سنسار میں
دینِ حق سب کو بتا کر چل دیے اختر رضا
دامن غوث الوریٰ سے منسلک کر کے مجھے
میری قسمت کو جگا کر چل دیے اختر رضا
نازشِ بحرِ سخاوت اہل سنت کے لیے
علم کا دریا بہا کر چل دیے اختر رضا
جام الفت کا پلا کے سب کو اے قیصر یہاں
اپنا دیوانہ بنا کر چل دیے اختر رضا

از قلم: محمد قیصر رضا تیغی، سمستی پور

www.muftiakhtarrazakhan.com

آہ! ملت کے حسیں رہبر جہاں سے چل بسے

آہ! ملت کے حسیں رہبر جہاں سے چل بسے
پیر کامل، حضرت اختر جہاں سے چل بسے

ان کی رحلت سے جہاں میں ہر کوئی ہے غمزدہ
داغ فرقت اس طرح دے کر جہاں سے چل بسے

سنیت کا بچہ بچہ سوچ کر یہ ہے اداس
سنیوں کے قائد و رہبر جہاں سے چل بسے

جانشین مفتی اعظم انہیں کہتے ہیں سب
عالم دیں، مفتی خوشتر جہاں سے چل بسے

قبل مغرب بیس جولائی کو ہوکر باوضو
حضرت اختر، اذاں سن کر جہاں سے چل بسے

یا الٰہی بھیج دے ان کا کوئی نعم البدل
زہدو تقوی علم کے پیکر جہاں سے چل بسے

دیکھ کر جس کی چمک حیراں تھے مہر و مہ بھی
فکر و فن کے وہ حسیں گوہر جہاں سے چل بسے

اپنے سینے میں بسا کے الفت رب صمد
مصطفیٰ کے عشق میں ڈھل کر جہاں سے چل بسے

جن کی ہستی پر اے انجم سنیت کو ناز ہے
اعلیٰ حضرت کے وہی دلبر جہاں سے چل بسے

ازقلم: انجم کمالی قادری پوکھریا، نیپال

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اوڑھ کر نوری ردا دیکھو چلا اختر رضا

اوڑھ کر نوری ردا دیکھو چلا اختر رضا
آسماں پر غل ہوا وہ آگیا اختر رضا

کثرتِ زائر سے ثابت ہوگیا اختر رضا
مرتبہ رب نے کیا اعلیٰ ترا اختر رضا

برق بن کر جو گرا تھا نجد کے ایوان میں
کون تھا وہ دوستو وہ تھا مرا اختر رضا

فضلِ حق سے آج ہر سو عالمِ اسلام میں
سینۂ عشّاق کی زینت بنا اختر رضا

کتنے ذرّے بن گئے در سے ترے ماہ ونجوم
''مفتیِ اعظم کا ذرّہ کیا بنا اختر رضا''

رنج و غم کی کیفیت تھی ہرطرف چھائی ہوئی
جب جہاں سے آپنے پردہ کیا اختر رضا

تیری حق گوئی وبیباکی کی ہر جا دھوم ہے
جس جگہ بھی تو گیا بس چھاگیا اختر رضا

دست بوسی کی سعادت آپکی جسکو ملی
فخر سے سر اسکا اونچا ہوگیا اختر رضا

ڈھونڈنے نکلے جو ارشدؔ تو کہا سب نے یہی
بس گیا ہے خلد میں جاکر مرا اختر رضا

محمد ارشد الرحمٰن قادری، پوکھریروی، آگرہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

فخرازہر کا سکہ

اعلیٰ حضرت کا دلارا مصطفیٰ رضا کا پیارا
میرا تاج الشریعہ رہے گا
فخر ازہر کا سکہ چلے گا

جن کو کہتا ہے تاج الشریعہ جہاں
جانے کیوں ہوگئے ان سے تم بدگماں
ڈھونڈے سے بھی نہ پاؤگے انسا یہاں
بات سچی میں کہتا ہوں سن لو میاں
ان کی عظمت سے جلے جو، ان کی شہرے سے جلے جو
وہ تو گھٹ گھٹ کے اِک دن مرے گا
فخر ازہر کا سکہ چلے گا

چاند بھی جس کے چہرے پہ قربان ہے
یہ وہی جان احمد رضا خان ہے
میرے احمد رضا کا جو فیضان ہے
اس کی شہرت سے تو کیوں پریشان ہے
کاہے ان سے بیر مولے
تو بھی میرے ساتھ ہو لے
پھر زمانہ بھی تجھ پہ مرے گا
فخر ازہر کا سکہ چلے گا

www.muftiakhtarrazakhan.com

جس علاقے میں بستی میں جائیں گے ہم
گیت تاج الشریعہ کے گائیں گے ہم
حاسدین جہاں کو بتائیں گے ہم
ان کے دشمن کے چھکے چھڑائیں گے ہم
چاہے ہو وہ اندر ، چاہے ہو وہ باہر والا
خاک میں اِک نہ اِک دن ملے گا
فخر ازہر کا سکہ چلے گا

☆☆☆

از: جناب اسد اقبال صاحب کلکتہ (بنگال)

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اعلیٰ حضرت کے دل بیدار

اہل سنت کے علمبردار ہیں اختر رضا
مرد میدں کے سپہ سالار ہیں اختر رضا

اعلیٰ حضرت کے دلِ بیدار ہیں اختر رضا
یعنی شیدائے شہہ ابرار ہیں اختر رضا

رونق ممبر بھی ہیں محراب کی زینت بھی ہیں
مقتدائے امت سرکار ہیں اختر رضا

باپ بھی دادا بھی ان کے جد امجد بھی ولی
اولیائے دین کے دلدار ہیں اختر رضا

حق پرستوں کے لیے گل کی بہار تازہ تر
اہل باطل کے لیے تلوار ہیں اختر رضا

وار کوئی ، بد عقیدے پر خطا کرتا نہیں
ذوالفقار حیدری کی مار ہیں اختر رضا

رحمت عالم کی رحمت سر پہ ہے سایہ فگن
جاں نثار احمد مختار ہیں اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ کے دست کرم میں ہے عنان رہبری
قافلے کے قافلہ سالار ہیں اختر رضا

عارض انور پہ ہے روشن کرامت کی بہار
نازش حسن گل و گلزار ہیں اختر رضا

یہ حقیقت ہے بفیضِ مفتی اعظم عزیز
دین حق کے محرم اسرار ہیں اختر رضا

☆☆☆

ازقلم: عزیز مبارک پوری

جہاں میں عام ہے چرچا مرے تاج الشریعہ کا

جہاں میں عام ہے چرچا مرے تاج الشریعہ کا
ہوا ہر سنی ہے شیدا مرے تاج الشریعہ کا

بلایا غسل کعبہ میں خدا نے آپ کو ایک دن
بڑھایا اس طرح رتبہ میرے تاج الشریعہ کا

مقدّر کا ستارا انکا چمکا اوج پر جا کر
جنہوں نے دیکھا ہے چہرہ میرے تاج الشریعہ کا

جو انکو دیکھ لے کوئی انہیں کا ہو کے رہتا ہے
دلوں پر خوب ہے قبضہ مرے تاج الشریعہ کا

ہو فتویٰ یا کے تقویٰ سب میں ایسے منفرد ٹھہرے
نہیں ہے کوئی بھی ہمتا مرے تاج الشریعہ کا

بھلا گھبراؤں گا کیوں کر جہاں کی وحشتوں سے میں
ہے قائم سر پے جو سایہ مرے تاج الشریعہ کا

ہوا ہوں حاضر در میں اسی امید پر آقا
ہمیں مل جائیگا ٹکڑا مرے تاج الشریعہ کا

دعا کرتا ہے حسّاں یا خدا مقبول فرما لے
چلا دے مجھ کو بھی رستہ مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: سید حسان

www.muftiakhtarrazakhan.com

ڈھونڈتے رہ جاؤ گے اب ایسی صورت ان کے بعد

ڈھونڈتے رہ جاؤ گے اب ایسی صورت ان کے بعد
ایسا پاؤ گے نہیں تاج شریعت ان کے بعد

چلتی پھرتی جو تصلب کی حسیں تصویر ہو
کون اب دکھلا سکے گا ایسی ہمت ان کے بعد

روٹھ جائیں سب مگر روٹھے نہیں طیبہ کا لال
یا الٰہی کس میں دیکھوں ایسی چاہت ان کے بعد

دیکھ کر کس کو میں پاؤں گا سکون دردِ دل
کون بہلائے گا اب میری طبیعت ان کے بعد

کون گلہائے تبسم سے بھرے گا دل کا زخم
کن کو اب دکھلائیں گے ہم دل کی حالت ان کے بعد

سچ تو ہے باب ولایت بند ہو سکتا نہیں
ایسا لیکن لائیے پیر طریقت ان کے بعد

مرقد انور میں وہ آرام فرما ہیں مگر
رہنماء بن کر رہے گی ان کی سیرت ان کے بعد

ہے دعا صبح و مسا نعم البدل یا پھر بدل
دیکھیے کیا کرتی ہے رب کی مشیت ان کے بعد

اپنی آنکھوں سے کہو اشکوں کو قابو میں رکھے
کون اب دیکھے گا یہ نالیدہ صورت ان کے بعد

غم کی کالی رات فائق رات ہے کٹ جائے گی
روشنی لے آئے گی مرشد کی تربت ان کے بعد

اسیرِ غم: محمد نعمان اختر فائق جمالی، نوادہ، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل حق کے رہنما اختر رضا خاں ازہری

اہل حق کے رہنما اختر رضا خاں ازہری
سنیت کے مقتدا اختر رضا خاں ازہری
بزم افتا کی ضیا اختر رضا خاں ازہری
زینت دارالقضا اختر رضا خاں ازہری
اعلیٰ حضرت کی دعا اختر رضا خاں ازہری
مظہر حامد رضا اختر رضا خاں ازہری
آپ کا دنیا سے جانا، اس صدی کا بالیقیں
ہے بڑا اک سانحہ اختر رضا خاں ازہری
وقت آخر لب پہ تھی اللہ اکبر کی صدا
یہ بھی ہے فضل خدا اختر رضا خاں ازہری
آپ کی رحلت ہے ملت کے خسارے کا سبب
شک نہیں اس میں ذرا اختر رضا خاں ازہری
یہ جنازہ دیکھنے کے بعد ثابت ہوگیا
آپ کی ہستی ہے کیا اختر رضا خاں ازہری
دور حاضر میں کہیں بھی دور تک ملتا نہیں
آپ جیسا پیشوا اختر رضا خاں ازہری
غسل کعبہ کے حوالے سے ہوئی جب گفتگو
نام آیا آپ کا اختر رضا خاں ازہری
خاندان رضویت کی آبرو بھی آپ ہیں
مرحبا صد مرحبا اختر رضا خاں ازہری
ہے دعا گو اشرفؔ خستہ لحد پر آپ کی
برسے رحمت کی گھٹا اختر رضا خاں ازہری

نتیجہ فکر: محمد اشرف رضا قادری، بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

پیکرِ عشقِ نبی اختر رضا

پیکر عشق نبی اختر رضا
مست جام قادری اختر رضا
شمع بزم علم کی اختر رضا
اک چراغ آگہی اختر رضا
ساری دنیا لے رہی ہے آپ سے
علم دیں کی روشنی اختر رضا
جس طرف رخ کر دیا ہے آپ نے
مچ گئی ہے دھوم سی اختر رضا
اعلیٰ حضرت حجۃ الاسلام کا
عکس تیری زندگی اختر رضا
تیری خدمات جلیلہ دیکھ کر
یاد آتی ہے تری اختر رضا
کتنے لاینحل مسائل حل کئے
آپ نے یا سیدی اختر رضا
آپ کی تحریر میں ہیں جا بجا
علم و حکمت آگہی اختر رضا
کھلتی ہے کھلتی رہے گی سب کو اب
بزم میں تیری کمی اختر رضا
سونی سونی لگ رہی ہے انجمن
چلدیئے شاکر علی اختر رضا

از قلم: شاکر رضوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نور سے ضوبار ہیں اختر رضا

نور سے ضوبار ہیں اختر رضا
علم کا مینار ہیں اختر رضا
دھار جس کی ڈھونڈتی ہے نجدی کا سر
ایسی اک تلوار ہیں اختر رضا
بغض ہے جن کو رسول پاک سے
ایسوں سے بیزار ہیں اختر رضا
کیوں نہ اِس کشتی پہ ہو جائیں سوار
اِس کی جب پتوار ہیں اختر رضا
یوں لگا کہ مفتیِ اعظم ہیں وہ
اور جلوہ بار ہیں اختر رضا
عاشق اختر رضا گلزار ہیں
عاشق گلزار ہیں اختر رضا
دشمنانِ اعلیٰ حضرت کے لئے
خنجر خونخوار ہیں اختر رضا
ان کو دیکھو لو عبادت کا ثواب
نائب سرکار ہیں اختر رضا
دوسروں کے واسطے ہیں خود طبیب
کہتے ہو! بیمار ہیں اختر رضا؟
باغیان مسلک حق کے لئے
برہنہ تلوار ہیں اختر رضا
شیداؔ ان کی نوری صورت پر نثار
نور سے ضوبار ہیں اختر رضا

محمد حمزہ شیدا اسمٰعیل

www.muftiakhtarrazakhan.com

بہت ستاتی ہیں یادیں مجھ کو

رواں ہے آنسو بشکلِ موتی دکھادو چہرہ اے میرے اختر
زبانِ دل کی صدا ہے میری دکھادو چہرہ اے میرے اختر

بہت ستاتی ہیں یادیں مجھ کو تمہاری ہر دم قسم خدا کی
تڑپ رہا ہوں میں مثلِ ماہی دکھادو چہرہ اے میرے اختر

گلابی چہرہ تمہارا ہر دم بسا کے رکھتا ہوں چشم تر میں
بفضلِ رب ہے نگاہ نیچی دکھادو چہرہ اے میرے اختر

تمہارا دیکھا ہے جس نے چہرہ تو دیکھا اس نے نبی کا چہرہ
تمہارے شیدا کی یہ ہے بولی دکھادو چہرہ اے میرے اختر

دکھاتا چہرہ ہے چاند ہر شب مگر نہ جچتا ہے مجھ کو طاہرؔ
دلوں کی بستی ہے میری کالی دکھادو چہرہ اے میرے اختر

ازقلم:
محمد طاہر حسین مصباحی
نونا ہی پر یہار، سیتا مڑھی، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

شمس منیر فوز کبیر

عالم و عامل جہان زہد و تقویٰ کا امیر
بے شمار اہل عقیدت جن کے دامن کے اسیر

حضرت تاج الشریعہ کیوں نہ ہوں روشن ضمیر
ان کے سر پر ہے مبارک سایۂ پیرانِ پیر

ان کی بھولی بھالی صورت پر ہیں دیوانے نثار
ان کی وضع سادہ پر ہیں ہیچ دیباج و حریر

اپنے مسلک کی اشاعت میں ہیں ساعی روز و شب
ملک وغیر ملک میں وہ اہل سنت کے سفیر

ہمسری کا دعوی باطل کیا جس شخص نے
ہو کے ان کے سامنے آیا وہ بونا اور قصیر

پیشواؤں کے قدم پر رکھ کے چلتے ہیں قدم
جس پہ ہیں وہ گامزن ہے ان کے اگلوں کی لکیر

بانٹتے ہیں اِک جہاں کو روشنی ایمان کی
آسمانِ اہل سنے کے ہیں وہ شمس منیر

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ ایمان و عمل کی راہ پر ہیں گامزن
آپ کے حصے میں پھر آئے نہ کیوں فوزِ کبیر

آپ نے کی ہے بریلی کی زمین پاک پر
قلعۂ اسلام کی تعمیر از صرفِ کثیر

آپ کی آمد سے ہے مسرور ہر اہل سنن
اور گستاخ، پیمبر سب ہیں خائن اور حسیر

وہ کسی بھی عارضی منصب کے دلدادہ نہیں
ذات ان کی باخدا ہے زینتِ تاج و سریر

اعلیٰ حضرت ، حجۃالاسلام و جیلانی میاں
اور نانا مفتیٔ اعظم ہیں خود ان کے ظہیر

کامیابی چومتی ہے بڑھ کے خود ان کے قدم
ان کے ہر اِک کام میں ہے ان کا رب ان کا نصیر

وہ نبی کے عشق میں رہتے ہیں روز و شب مگن
وہ نبی جو ہیں بشیر امت کے حق میں اور نذیر

www.muftiakhtarrazakhan.com

جو قبول عام مولیٰ نے دیا ہے آپ کو
عالم اسلام میں اس کی نہیں کوئی نظیر

جو کوئی اسلاف کی راہوں سے بیگانہ ہوا
ہوگا محشر میں یقیناً وہ جہنم کا حصیر

وہ بنا پھرتا ہے دیوانہ بصد ہوش و حواس
جس کے دل میں ہو گیا پیوست ان کا ایک تیر

صاحب علم و ادب ہیں شاعرِ نعتِ رسول
آپ کی مدحت میں مداحوں کا ہے جم غفیر

جھولیاں بھرنے کی امیدیں ہیں قائم ہر گھڑی
آپ کے در پر سنی جاتی ہے آوازِ فقیر

قادریت کا شرف تجھ کو اگر مطلوب ہو
دامنِ اختر رضا خاں را بدست خود بگیر

عرض کرتا ہے ضیائی ہو فزوں ان کی حیات
ان کا سایہ دیر تک قائم رکھے رب قدیر

☆☆☆

ازقلم: میکائیل ضیائی بھاگل پوری، احسن المدارس قدیم کانپور

www.muftiakhtarrazakhan.com

ذکر خدا کے ذاکر رخصت ہوئے ہیں اختر

ذکر خدا کے ذاکر رخصت ہوئے ہیں اختر
پیارے غلام سرور رخصت ہوئے ہیں اختر

علم و عمل کے پیکر رخصت ہوئے ہیں اختر
احمد رضا کے مظہر رخصت ہوئے ہیں اختر

حب نبی کا ہر دم ہر جگہ وہ جاکر
دل میں دیا جلاکر رخصت ہوئے ہیں اختر

اپنے ہوں یا پرائے کہنا پڑا ہے سب کو
اشکوں کو وہ بہاکر رخصت ہوئے ہیں اختر

کہتی ہے ساری دنیا اختر رضا کو میرے
جرم و خطا سے ڈھل کر رخصت ہوئے ہیں اختر

نزع کے وقت واللہ کیسا نصیب پایا
تکبیر و کلمہ پڑھ کر رخصت ہوئے ہیں اختر

لاکھوں کروڑوں انساں پائے ہیں راہ جنت
دین نبی کے رہبر رخصت ہوئے ہیں اختر

دیکھا جنازہ جس نے اس کا یہی ہے کہنا
ایسا نہ دیکھا منظر رخصت ہوئے ہیں اختر

ہیں بد نصیب آنکھیں تیری وقار نوری
تو نے نہ دیکھا جاکر رخصت ہوئے ہیں اختر

از قلم: نوری وقار، ممبئ

www.muftiakhtarrazakhan.com

مقتدا تھے رہنما تھے حضرت اختر رضا

مقتدا تھے رہنما تھے حضرت اختر رضا
دین احمد پر فدا تھے حضرت اختر رضا

عاشق خیر الوری تھے حضرت اختر رضا
مظہر احمد رضا تھے حضرت اختر رضا

گلشن احمد رضا کے ایک تھے شاداب پھول
پیکر حسن و ادا تھے حضرت اختر رضا

ذاکر رب العلی تھے؛ تالی قرآن بھی
واصف شاہ ہدی تھے حضرت اختر رضا

خوبصورت نیک سیرت کیا نرالی ذات تھی
نور احمد کی ضیا تھے حضرت اختر رضا

عالم و فاضل مفکر اور محقق بے مثال
مرجع خلق خدا تھے حضرت اختر رضا

دم قدم سے جن کے تھی شہر بریلی میں بہار
ہاں وہی اختر رضا تھے حضرت اختر رضا

فخر ازہر کا لقب جن کو ملا تھا مصر میں
عالم دین ہدی تھے حضرت اختر رضا

کعبے کے اندر بھی جانے کا ملا جن کو شرف
ایسے اک مرد خدا تھے حضرت اختر رضا

نائب خیر البشر بھی ثانی احمد رضا
مصطفیٰ خاں کی عطا تھے حضرت اختر رضا

بس حقیقت ہے یہی کہدے کلیم بستوی
پر ضیا تھے پر ضیاء تھے حضرت اختر رضا

کاوش: محمد طاہر القادری کلیم فیضی بستوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کر گیا اک پل میں قلب عاشقاں کو پُر ملال

مرشدِ من سیدی اختر رضا خاں کا وصال
کر گیا اک پل میں قلب عاشقاں کو پُر ملال

سات ذی قعدہ کی شب سوئے جناں اختر گئے
اک فقیہ عصر یعنی دین کے رہبر گئے

میکشوں کو سانس لینے میں بڑی دقّت ہوئی
ساقیِ جامِ مئے عرفاں کی جب رخصت ہوئی

جانشینِ مفتیِ اعظم تھے فخر سنیت
عالم اسلام نے پائی ہے ان سے منفعت

اعلیٰ حضرت کی کرامت تھے مرے اختر میاں
جن کی رخصت پر ہوئے ہیں سوگوار اہل جہاں

جو کیا کرتا تھا ہر اک مسئلہ حکمت سے حل
یا الٰہی! بھیج دے اس کا کوئی نعم البدل

حضرتِ اختر کا نورانی تھا چہرہ اس قدر
غیر بھی کلمہ پڑھا کرتے تھے جس کو دیکھ کر

کیا کوئی لا پائے گا ان کی فقاہت کا جواب
نام جن کے ہو گیا ہے فخر ازہر کا خطاب

آپ کا ثانی جہاں میں اب نظر آتا نہیں
آپ کے جز کوئی بھی دل کو مرے بھاتا نہیں

کون ہے جو اب سہارا آپ سا دے گا ہمیں
حجۃ الاسلام کا پرتو کسے اب ہم کہیں

قیدِ غم میں کون ہے تیرے سوا غم آشنا
اے دلِ راحت کی راحت حضرت اختر رضا

از : راحتؔ انجم (ممبئی)

www.muftiakhtarrazakhan.com

پوری دنیا میں کروڑوں اپنے شیدا چھوڑ کر

پوری دنیامیں کروروں اپنے شیدا چھوڑ کر
چل دیے تاج الشریعہ سب کو روتا چھوڑ کر

گھر سے نکلے تھے تمہاری دید کی حسرت لئے
کون سی دنیا بسالی تم نے دنیا چھوڑ کر

مسلکِ احمد رضا کیا ہے؟ سمجھ سکتے نہیں
ہند والے دامن تاج الشریعہ چھوڑ کر

جب ہمارے درمیاں ہیں اُن کے کردار و عمل
کب گئے ہیں وہ ہمیں دنیا میں تنہا چھوڑ کر؟

ان کی رحلت سے فقط عسجد نہیں ہیں غمزدہ
وہ گئے ہیں اک زمانے کو بلکتا چھوڑ کر

مسئلہ کوئی بھی ہو کیسا بھی ہو صارمؔ مگر
وہ نہیں دیتے تھے فتویٰ حزم و تقویٰ چھوڑ کر

محمد امجد علی صارم القادری امجدی سیتامڑھی بہار، بنگرہ گرکھا سارن، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہلِ سنت کی ضیا اختر رضا خاں قادری

اہلِ سنت کی ضیا اختر رضا خاں قادری
دینِ حق کے رہنما اختر رضا خاں قادری

دیکھ کر جن کو خدا کی یاد آتی ہی رہی
رہنمائے حق نما اختر رضا خاں قادری

جن کے تقوی کی صفِ اغیار میں بھی دھوم ہے
متقی ہیں باخدا اختر رضا خاں قادری

ہوگئے مقبول دربارِ خدائے پاک میں
واصفِ شاہ ہدیٰ اختر رضا خاں قادری

رکھ دیا صف ہائے باطل کو جو سر سے کاٹ کر
خنجر احمد رضا اختر رضا خاں قادری

اور بھی ہیں پیر و مرشد اہل سنت میں مگر
مرشدوں میں ہیں جدا اختر رضا خاں قادری

چل دیا سوئے جناں سب عاشقوں کو چھوڑ کر
مرشد برحق مرا اختر رضا خاں قادری

سچ ہے محسنؔ ہیں محقق ان کے سارے فیصلے
نازش دارالقضا اختر رضا خاں قادری

ازقلم: محسن دیناجپوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدا کے فضل نے رتبہ مرے تاج الشریعہ کا

خدا کے فضل نے رتبہ مرے تاج الشریعہ کا
کیا ہے برتر و بالا مرے تاج الشریعہ کا

کرے گا فخر ہر دم دیکھنا وہ اپنی قسمت پر
زمانہ جس نے ہے پایا مرے تاج الشریعہ کا

مقدر کے دھنی ہیں، ان کی آنکھیں چوم لوں گا میں
جنہوں نے دیکھا ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

بریلی کے در و دیوار رو رو کر یہ کہتے ہیں
ہے عسجد اب نمائندہ مرے تاج الشریعہ کا

لگے آنسو بہانے آسماں کے چاند تارے بھی
جنازہ جس گھڑی اٹھا مرے تاج الشریعہ کا

رہِ حق سے بھٹک سکتا نہیں ہرگز وہ دنیا میں
ہے دامن جس نے بھی پکڑا مرے تاج الشریعہ کا

مری نظروں سے اوجھل ہوگئے سچ ہے، مگر ساحؔر
رہے گا حشر تک چرچا مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: ساحرکلکتوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

فخر از ہر فخر دوراں حضرت اختر رضا

فخر از ہر فخر دوراں حضرت اختر رضا
سینوں کے تھے نگہباں حضرت اختر رضا

عصر نو کے شیخ اعظم اور قاضی القضاۃ
صوفیوں میں بھی تھے ذیشاں حضرت اختر رضا

زندگی بھر خدمت دین نبی کرتے رہے
خلد پہنچے بن کے مہماں حضرت اختر رضا

بد عقیدہ، صلح کلی، اہل باطل کے لئے
بالیقیں تھے ایک طوفاں حضرت اختر رضا

کیا لگائے گا کوئی شہرت کا اندازہ نعیمؔ
مثل سورج تھے درخشاں حضرت اختر رضا

از قلم: محمد نعیم الدین برکاتی برنپور بنگال

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم کا کوہِ گراں تقویٰ کا دریا چل دیے

علم کا کوہِ گراں تقوے کا دریا چل دیئے
دہر سے اختر رضا تاج الشریعہ چل دیے

سات ذی قعدہ مطابق بیس جولائی کی شام
قبل مغرب کہتے کہتے اللہ اللہ چل دیئے

جب غم ہجر نبی حد سے بڑھا تو دفعتا
کعبے کے کعبہ سے ملنے ضیف کعبہ چل دیئے

وارث علم رضا خاں ، مظہر حامد رضا
انتخابِ نائبِ غوث زمانہ چل دیئے

جو تھے سچے جانشینِ مفتیِ اعظم وہی
فخر ملت ، فخر دیں اور فخر تقویٰ چل دیئے

نام اسماعیل جن کا عرف تھا اختر رضا
کرکے روشن بستی بستی قریہ قریہ چل دیئے

جن کا چہرہ دیکھ کر روتے ہوئے بھی ہنس پڑیں
سونپ کر آنکھوں کو وہ اشکوں کا دھارا چل دیئے

قلب و جاں پر جیسے بجلی سی گری جب یہ سنا
میرے مرشد ، میرے ماویٰ ، میرے ملجا چل دیئے

ہائے یہ کیا ہوگیا تابانیؔ کیسے ناگہاں
چھوڑ کر ہم سب کو وہ روتا بلکتا چل دیئے

ازقلم: سراج تابانی،کلکتہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

فخرِ ازہر، وارثِ علمِ رضا اختر رضا

فخرِ ازہر، وارثِ علمِ رضا اختر رضا
آپ کی عظمت، خرد سے ماورا اختر رضا

اپنے الطاف و کرم سے دیجیے امن و سکوں
آپ کی فرقت میں ہم ہیں غمزدہ اختر رضا

اپنے ہونٹوں پر لئے اللہ اکبر کی صدا
دارِ فانی سے چلے سوئے بقا اختر رضا

جن کی ذاتِ پاک میں ہے نورِ عرفاں منعکس
عشقِ احمد کا دمکتا آئینہ اختر رضا

فتنۂ باطل سے ہرگز مات کھا سکتے نہیں
ہم کو ایسا دے گئے ہیں حوصلہ اختر رضا

دید کی پیاسی نگاہیں کہہ رہی ہیں برملا
خواب میں آکر ہمیں جلوہ دکھا اختر رضا

آسمانِ علم و حکمت پر لگائے چار چاند
یا الٰہی، بھیج دے پھر دوسرا اختر رضا

رضوی اس میں تیرگی آئیگی کیسے بولیے
خانۂ دل میں ہیں جب جلوہ نما اختر رضا

ازقلم: نورالہدیٰ رضوی، دربھنگہ، بہار

فضل رب سے نائب احمد رضا اختر رضا

فضل رب سے نائب احمد رضا اختر رضا
مفتیِ اعظم کا کیا ذرہ بنا اختر رضا

جانشینِ مفتیِ اعظم شہا اختر رضا
گلشن احمد رضا کی ہے حنا اختر رضا

رحمت عالم حبیب کبریا کا بالیقیں
آپ پر فیضان جاری ہو گیا اختر رضا

مرشدِ کامل بھی ہو تاج الشریعہ ہے لقب
آج تک دیکھا نہیں ثانی ترا اختر رضا

جس کے دم سے آج بھی محفوظ ہے ایماں میرا
بالیقیں وہ فخر ازہر ہے مرا اختر رضا

عمر بھر جس نے نبی کے دین کی تبلیغ کی
رہنما وہ سوئے جنت چل دیا اختر رضا

روز جمعہ اے نظامؔی سن کے مغرب کی اذاں
جانب جنت روانہ ہو گیا اختر رضا

ازقلم: امیرحمزہ نظامی رانچوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیا گئے تاج الشریعہ دین کی رونق گئی

(2 0) کیا گئے تاج الشریعہ دین کی رونق گئی
(2) پھیکی پھیکی پڑ گئی اہل سنن کی زندگی

(2) باغ جنت کی طرف با عز و شاں با کرو فر
(3) چل دیئے ہیں حضرت اختر رضا خاں ازھری

(4 0 0) تھی زبان پاک پر اللہ اکبر کی صدا
(200) روح اختر جب بریلی سے سوئے جنت چلی

(8) حضرت تاج الشریعہ اب ہیں جنت کی بہار
(1) ایک گل جانے سے گلشن کی گلی سونی ہوئی

(8 0 0) ضوفشاں قرب نبی میں اختر ذیشان ہوں
(3) جنتی ہیں جنتی اختر رضا خاں قادری

1439 ۔ٹوٹل

اس کے ہر مصرعہ کے پہلے حرف کے اعداد کو جوڑنے سے حضور تاج الشریعہ کا سال وصال ”

1439 “ نکلتا ہے

مولانا محمود الحسن قادری رضوی، مالیگاؤں

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرشدی شاہ اختر رضا آگئے

مرشدی شاہ اختر رضا آگئے
لے کے فیضان احمد رضا آگئے

مفتیِ اعظم ھند کے جانشیں
وارث علم احمد رضا آگئے

بھر بخشش سفینہ بخشش لئے
واصف ھند شاہ ھدی آگئے

دینے پیغام حق اور حب نبی
نائب غوث و خواجہ،رضا آگئے

سارے ولیوں کا ہے فیض جاری یہاں
بانٹنے آپ فیض رضا آگئے

جاری فیضان تاج شریعت رہے
ہم لگاتے یہی اک صدا آگئے

دامن شاہ اختر رضا تھام کر
زیر دامان غوث الوری آگئے

ناز کر بخت پر اپنے ذاکر صدا
تیرے مرشد بفضل خدا آگئے

محمد ذاکر خان رضوی مصباحی،لوناواڑہ، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

زمانے کو کر کے وہ رخصت چلے ہیں

زمانے کو کر کے وہ رخصت چلے ہیں
کہ دنیا سے تاج شریعت چلے ہیں
نہ کرنا کبھی بھی عداوت نبی سے
سکھا کے یہ درس محبت چلے ہیں
کہاں میرے دل کو میسر سکوں ہو
رلا کے وہ جان محبت چلے ہیں
منور ہے جن کے قدم سے یہ دنیا
جہاں سے وہ شمع ہدایت چلے ہیں
سکوں دل کو ملتا نہیں ہے کہیں بھی
ہمیں دے کے وہ داغ فرقت چلے ہیں
ہمارے دلوں پہ حکومت تھی جن کی
ہمیں چھوڑ کر سوئے جنت چلے ہیں
کروروں تھے شامل جنازے میں انکے
دکھا کے سبھی کو کرامت چلے ہیں
نبی قبر میں آتے ہیں سن لے خوشتر
انہیں کی وہ کرنے زیارت چلے ہیں

از قلم: عبدالمنان نقشبندی خوشتر مصطفٰی آبادی بہرائچ شریف یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا چلا گیا

ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا چلا گیا
علمائے حق کی آنکھوں کا تارا چلا گیا

اشکوں سے آنکھ نم ہے مِرا دل ہے بیقرار
باغِ رضا کا راج دُلارا چلا گیا

چاروں طرف سے آتی ہے بس ایک ہی صدا
علم و عمل کا کوہِ ہمالہ چلا گیا

انداز عاشقوں کا نہ پوچھو میرے عزیز
جو بھی جہاں تھا پاکے اِشارہ چلا گیا

اہلِ وفا سِمٹ کے بریلی میں آگئے
دُنیائے سُنّیّت کا منارہ چلا گیا

ہاتھوں میں دے کے دامنِ غوث الورٰی ہمیں
پیارے رضا کی رہ پہ چلاتا چلا گیا

صد سالہ جشنِ رضوی منائیں گے کس طرح
مایوس ہیں براتی کہ دولہا چلا گیا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

حقانیت ہے مسلک احمد رضا کی روح
کردار ازہری یہ دکھاتا چلا گیا

چہرے کی اک جھلک رہی ہر اک کا مدعا
جس سمت تم چلے ہو زمانہ چلا گیا

وہ وارث عُلومِ رضا بالیقیں ہے
کرکے دلوں میں سب کے اجالا چلا گیا

مسلک رضا کا عام کرو مل کے سنیو
اختر رضا ھمارا تمہارا چلا گیا

کرنے لحد میں دید رسول انام ﷺ کی
خود مسکراتے سب کو رلاتا چلا گیا

کہتے جسے ہیں مفتی اعظم کا جانشین
عشق رضا کا جام پلاتا چلا گیا

ادنیٰ غلام تاجِ شریعت کا میں بھی ہوں
سوئے جِناں غلام کا آقا چلا گیا

ازقلم:غُلام مجتبیٰ رضوی ،ممبئی،کرلا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیوں زمیں خاموش ہے اور آسماں حیرت میں ہے؟

کیوں زمیں خاموش ہے اور آسماں حیرت میں ہے؟
پیر کے جانے کے غم میں کہکشاں حیرت میں ہے

وارث علم رضا کی سن کے رحلت کی خبر
بستی بستی قریہ قریہ گلستاں حیرت میں ہے

معتقد والمستند کا ترجمہ پڑھنے کے بعد
اہل علم و فن کا ہر سو کارواں حیرت میں ہے

ایک اک کرکے سبھی مرجھاگئے گلشن کے پھول
دیکھ کر اس سانحہ کو باغباں حیرت میں ہے

۲۰ر جولائی کی شب سے آج تک احمد ضیاء
درد میں ڈوبا ہوا سارا جہاں حیرت میں ہے

سوگوار: غلام رسول احمد ضیاء، سیتامڑھی

www.muftiakhtarrazakhan.com

حسن جہاں نہ لذت دنیا کی بات کر

حسن جہاں نہ لذت دنیا کی بات کر
دل ہے اُداس تاج شریعہ کی بات کر

جو اپنے نانا جان کا سچا ہے جانشین
اس مصطفیٰ رضا کے نواسہ کی بات کر

جس میں تھے اک کروڑ سے زیادہ بشر شریک
اس پیر نامور کے جنازہ کی بات کر

دل میں ہے جس کے روئے منور کی تابشیں
ہر وقت اس کے چہرۂ زیبا کی بات کر

ہر پھول جس چمن ک شگفتہ ہے خوشنما
باغ رضا کے اس گل رعنا کی بات کر

اہل سنن کا جس نے عقیدہ بچا لیا
اس خاندان کنبہ قبیلہ کی بات کر

دادا کا جس میں حسن ہے نانا کا ہے جمال
احمد رضا کے ایسے نبیرہ کی بات کر

ہے سنی جامعات مین جو سب سے منفرد
اس ازہری میاں کے ادارہ کی بات کر

چشم کرم سے جنکے مقدر سنور گئے
فرحتؔ بس ایسے پیر کے شجرہ کی بات کر

ازقلم: مولانا فرحت صابری سیتامڑھی

علم کا کوہ گراں اختر رضا خاں قادری

علم کا کوہ گراں اختر رضا خاں قادری
تو ہے بحر بیکراں اختر رضا خاں قادری

جزیات فقہیہ پر تیری کامل نظر
صدر بزمِ مفتیاں اختر رضا خاں قادری

سورت وسیرت عمل کردار علم و فضل میں
اب تیرا ثانی کہاں اختر رضا خاں قادری

رنگ تیرا کیا چڑھا پر نور محفل ہوگئی
طلعت نوری میاں اختر رضا خاں قادری

تجھ سے جو ٹکرایا وہ مسمار ہو کر رہ گیا
مٹ گیا اس کا نشاں اختر رضا خاں قادری

چودھویں کا چاند نکلا یا طلوع شمس ہے
ہوگئے جب ضو فشاں اختر رضا خاں قادری

کیوں نہ پہنچیں اہلسنت منزل مقصود کو
جب ہیں میر کارواں اختر رضا خاں قادری

آج ہیں یہ آفتاب دین و ملت اے صغیر
تھے کبھی اختر میاں اختر رضا خاں قادری

ازقلم: صغیر احمد جوکھن پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

فخر دین فخر وطن اختر رضا جنت گئے

فخر دین فخر وطن اختر رضا جنت گئے
علم کے کوہ محن اختر رضا جنت گئے

وارث علم رضا تاج الشریعہ با صفا
زینت ارض و زمن اختر رضا جنت گئے

جنکا فتوی اور تقوی باعث تقلید تھا
وہ فقیہ دین من اختر رضا جنت گئے

جنکے علم و فن کا ڈنکا ہر طرف بجتا رہا
وہ امام علم و فن اختر رضا جنت گئے

ان کو دنیا محو حیرت دیکھتے رہ گئی
وہ شہ شعر سخن اختر رضا جنت گئے

جنکی شعر و شاعری تھی پیکر عشق نبی
وہ شہ شعر سخن اختر رضا جنت گئے

وقت کے رازی غزالی ملت بیضا کی شان
قامع پنج رفتن اختر رضا جنت گئے

جو سراپا عشق تھا اور مرکز اسرار عشق
معدن سرّ وعلن اختر رضا جنت گئے

رہنما و رہبر ان حق کو جن پر فخر تھا
فخر ازہر خوش سخن اختر رضا جنت گئے

جو چمن کی جان تھا اور بوئے گل چمن
ہائے وہ بوئے چمن اختر رضا جنت گئے

فضل حق سے میمثال و بے بدل تھی جن کی ذات
ہائے وہ بو ئے اختر رضا جنت گئے

صاحب علم لدنی فقہ و فتوی کے امین
غواص کر علم و فن اختر رضا جنت گئے

دین و ملت کے نگہباں ناشر دین حنیف
نور نظر پنجتن اختر رضا جنت گئے

حاسد و فاسق نگاہیں خیر ہ تھیں جنکے حضور
شمع حق نوری کرن اختر رضا جنت گئے

www.muftiakhtarrazakhan.com

انکا حاسد جل رہا ہے اور جلے گا عمر بھر
نوری صورت نوری تن اختر رضا جنت گئے

رضوؔی جنکی ذات سے ہوتے رہے سب فیضیاب
ہ شہ شریں سخن اختر رضا جنت گئے

ازقلم: عبیدالرضا عبدالہادی خان، بنارس

www.muftiakhtarrazakhan.com

نعت آقا کی سنا کر چل دیے سوئے جناں

نعت آقا کی سنا کر چل دیئے سوئے جناں
ذکر کی محفل سجا کر چل دیئے سوئے جناں

فخر ازہر تاج ملت قادری میخانے سے
جام الفت کا پلاکر چل دیئے سوئے جناں

واقف راز حقیقت حامئی دین نبی
راستہ حق کا دکھاکر چل دیئے سوئے جناں

نجدیوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہرگز نہ تم
عاشقوں کو یہ بتا کر چل دیئے سوئے جناں

پیر کامل شیخ اعظم جانشین مصطفیٰ
بعد رحلت مسکرا کر چل دیئے سوئے جناں

20 جولائی کی شب اختر رضا احمد ضیاء
اہل سنت کو رلاکر چل دیئے سوئے جناں

ازقلم: غلام رسول احمد ضیاء، سیتامڑھی، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

افسوس آج شیخ طریقت چلے گئے

افسوس آج شیخ طریقت چلے گئے
یعنی حضور تاج شریعت چلے گئے

عشاق کہ رہے ہیں رو رو کے ہر گھڑی
چین و سکون قلب کی راحت چلے گئے

نس نس میں بھر کے شاہ رسالت کی الفتیں
مغرب کے بعد عامل سنت چلے گئے

حاسد کی نظر بد سے بچانا سدا خدا
عسجد رضا کو چھوڑ کے حضرت چلے گئے

دے کے جواب قبر میں تینوں سوال کے
احمد تمہارے پیر بھی جنت چلے گئے

از قلم: غلام رسول احمد ضیاء، سیتا مڑھی، بہار

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کی محمد سے وفا تاج الشریعہ آپ نے

کی محمد سے وفا تاج الشریعہ آپ نے
رب کو اپنا کر لیا تاج الشریعہ آپ نے

یہ جہاں کیا شئے ہے، تھے لوح و قلم زیرِ نگیں
پائی رب کی ہر عطا تاج الشریعہ آپ نے

رہتی دنیا تک زمانہ یاد رکھے گا جسے
چھوڑا وہ نقشِ وفا تاج الشریعہ آپ نے

اپنے بد خواہوں کو فرماتے رہے پیہم معاف
دشمنوں کو دی دعا تاج الشریعہ آپ نے

باغیانِ دیں کو البتہ کبھی بخشا نہیں
میٹ دی ان کی دغا تاج الشریعہ آپ نے

سامنے رکھ کر سدا قرآن و سنت کا اصول
حل کیا ہر مسئلہ تاج الشریعہ آپ نے

دین و ملت کے تحفظ میں گزاری زندگی
پایا کردارِ رضا تاج الشریعہ آپ نے

دامنِ اہلِ سنن علم و ادب سے بھر دیا
صورتِ احمد رضا تاج الشریعہ آپ نے

مستند ہے بالیقیں کیف الحسن کا ترجمہ
دستخط جس پر کیا تاج الشریعہ آپ نے

از قلم: کیف الحسن قادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

آ گیا جب قافلہ اختر رضا کی یاد میں

سونا سونا ہوگیا اہلِ سنن کا یہ چمن
ایک دم مرجھا گیا اختر رضا کی یاد میں

کہہ گئی جب الوداع تاج شریعت کی زباں
جی تے، جی، میں مرگیا اختر رضا کی یاد میں

محفل انجم میں اختر دوسرا ملتا نہیں
پڑھتا ہوں یہ مصرعہ اختر رضا کی یاد میں

یہ نہیں بارش کی بوندیں تم جسے بارش کہو
آسماں بھی روگیا اختر رضا کی یاد میں

یاخدا انعم البدل یاپھر بدل کردے عطا
ہے یہی دل کی صدا اختر رضا کی یاد میں

حال کیا انعام کا ہے پوچھے مت کوئی مجھے
وارث علمِ رضا اختر رضا کی یاد میں

ازقلم: محمد انعام الرب رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم کا کوہ ہمالہ حضرت اختر رضا

علم کا کوہ ہمالہ حضرت اختر رضا
تھا ہدایت کا منارا حضرت اختر رضا

جسکے تقویٰ کی نہیں اس دور میں کوئی مثال
تھا سراپا زہد و تقوی حضرت اختر رضا

چھوڑ کر اپنے کروڑوں ماننے والوں کو وہ
خلد پہونچا مسکراتا حضرت اختر رضا

بجھ نہ پائے گا کبھی بھی اس کی یادوں کا چراغ
دائما روشن رہے گا حضرت اختر رضا

بالیقیں تاج الشریعہ تھا، شمیم قادری
اعلیٰ حضرت کا نواسہ حضرت اختر رضا

ناشر: آل انڈیا مسلم لاء کونسل، ہوڑہ بنگال

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ایسا مرشد ہیں ہمارا حضرت اختر رضا

پھنس گیا بیڑا ہمارا حضرت اختر رضا
ہو کرم اب تو خدا را حضرت اختر رضا

کون ہیں وارث رضا کے علم کا دنیا میں اب
کردوں اے لوگوں اشارہ حضرت اختر رضا

جانشین مفتئ اعظم ہیں دل تو فخر کر
ایسا مرشد ہے ہمارا حضرت اختر رضا

اپنا تو حامی نہیں ہے کوئی بھی دنیا میں اب
ایک تم ہی ہو سہارا حضرت اختر رضا

ہو گئی میری مصیبت خود گرفتار بلا
ہم نے جب تم کو پکارہ حضرت اختر رضا

مونس بیمار کی دل کی تمنا ہے یہی
کہ دے وہ یہ ہے ہمارا حضرت اختر رضا

از قلم: مفتی محمد زید رضا مونس مرکزی امروہی

www.muftiakhtarrazakhan.com

بہت ہی اعلیٰ نسبت ہیں مرے تاج الشریعہ کی

ہر ایک کے لب پہ مدحت ہے مرے تاج الشریعہ کی
دلوں مین بھی محبت ہے مرے مرے تاج الشریعہ کی

جدھر دیکھوں ادھر اختر رضا کا بول بالا ہے
زمانے بھر میں شہرت ہے مرے تاج الشریعہ کی

اگر دیدار ہوتا ہے خدا کی یاد آتی ہے
بفضل رب وہ صورت ہے مرے تاج الشریعہ کی

یقیناً مرتبہ ایسا ملا ہے میرے مرشد کو
ہر ایک کے دل میں عظمت ہے مرے تاج الشریعہ کی

رضا کے علم کے وارث ہیں مظہر مصطفیٰ خاں کے
بہت ہی اعلیٰ نسبت ہے مرے تاج الشریعہ کی

اگر وہ دور ہو مونس تو دل بے چین رہتا ہے
قیامت جیسی فرقت ہے مرے تاج الشریعہ کی

از قلم: مفتی محمد زید رضا مونس مرکزی امروہی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ساتھ میں لایا ہوں اپنے نسبت اختر رضا

چاند تارے کر رہے ہیں مدحت اختر رضا
کتنی اعلیٰ ہے خدایا سیرت اختر رضا

جس نے بھی دیکھا انہیں فرط طرب میں کہہ اٹھا
واہ کیا ہی دلنشیں صورت اختر رضا

جس کو دیکھو وہ چلا آتا ہے جھولی کو لئے
ملتی ہے سب کو یہاں پر برکت اختر رضا

ان کی ذات پاک کتنی ارفع و اعلیٰ ہوئی
جانتا ہے سارا عالم رفعت اختر رضا

چاند تارے چومتے ہیں اس قدموں کے نشاں
جس کو دنیامیں ملی ہے صحبت اختر رضا

حشر میں مونس بھی یہ کہتا پھرے گا فخر سے
ساتھ میں لایا ہوں اپنے نسبت اختر رضا

ازقلم: مفتی محمد زید رضا مونس مرکزی امروہی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیا بات ہے تمہاری سرکار فخر ازہر

کیا بات ہے تمہاری سرکار فخر ازہر
اعلیٰ ہوا تمہارا دربار فخر ازہر

صدیق کی بدولت اعلیٰ ہوئی یہ نسبت
ہے صدق کی ترے سر دستار فخر ازہر

عدل عمر ہوا ہے شیوہ تمہارا داتا
کیسے بچے گا تم سے گدار فخر ازہر

عثمان کی حیا کا پیکر ہو تم سراپا
کس کو حیاء ہوئی ہے درکار فخر ازہر

تم میں علی کی ہمت شبیر کی عبادت
زہد ورع کے تم ہو مینار فخر ازہر

مثل اویس قرنی بیشک ہے عشق تیرا
ایسا بلند تر ہے معیار فخر ازہر

اس دور کے تمہیں ہو بیشک امام اعظم
ہر فتویٰ ہے تمہارا شاہکار فخر ازہر

www.muftiakhtarrazakhan.com

سیرت میں غوث اعظم صورت میں پیارے نوری
اہل سنن کے تم ہو سردار فخر ازہر

خواجہ معین سے ہے نسبت تو کیوں نہ ہوگا
بندہ نوازی تیرا کردار فخر ازہر

علم رضا کے سچے وارث تمہیں ہو مرشد
روشن ہے تم سے علمی گلزار فخر ازہر

تسلیم ہے سبھی کو شان رفیع تیری
اس سے نہیں کسی کو انکار فخر ازہر

ہر سو تیرا ترانہ ہر سو ہیں تیری باتیں
نغمہ سرا ہے تیرا سنسار فخر ازہر

آباد نام سے ہیں ویرانیاں تمہاری
ہر شہر دشت میں ہیں اذکار فخر ازہر

ہے بادشاہ عال خادم تمہارے در کے
ایسے ہوئے ہو مالک مختار فخر ازہر

www.muftiakhtarrazakhan.com

لا چار بیکسوں کے حامی شفیق یہ ہیں
ہیں مفلسوں کے ہر پل غمخوار فخر ازہر

بن مانگے بھیک پائے ہر اک سوالی آکر
ایسے تمہادے در معیار فخر ازہر

جھک آئے چاند تارے مشتاق دید ہو کر
ہے دلنشیں تمہارا دیدار فخر ازہر

سارے جہاں کے عالم ہر ایک پل کھڑے ہیں
تم پر لٹانے کو جاں تیار فخر ازہر

جب دیکھ لی تمہارے رخ کی جھلک تو فوراً
اچھا ہوا تمہارا بیمار فخر ازہر

پر نور کر دی تم نے جلووں سے میری دنیا
ہے رنگتوں میں ال کا گلزار فخر ازہر

ہر ایک کر رہا ہے اب پیروی تمہاری
اور تم ہو کارواں کے فخر ازہر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

عشق نبی میں اب بھی تیرے قلم سے نکلے
رنگ وادب سے نکھرے اشعار فخر ازہر

عربی ہو چاہیں اردو انگلش ہو یا کی ہندی
ہیں ہر زباں میں علمی انبار فخر ازہر

آلہ نہیں ہے ایسا لاکھوں دماغ میں بھی
عظمت کہ تیری ناپے مقدار فخر ازہر

یوں تو ولی بہت ہے اب ہند کی زمیں پر
لیکن ہوئے شاہ ابرار فخر ازہر

عمدہ ہے خُلق میں وہ ثانی نہیں ہے انکا
ہیں آپ پر فدا خود اغیار فخر ازہر

دنیا میں سنیوں کا کوئی نہیں سہارا
تم پر ہے سنیوں آدھار فخر ازہر

تم پر عنایتیں ہیں سرکار مصطفیٰ کی
علم رضا کے تم ہو مینار فخر ازہر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہم سے فقیروں کی بھی اب بگڑیاں بنادو
تم پر نہیں ہے کچھ بھی دشوار فخر ازہر

در سے تمہارے شیدا خالی کبھی نہ لوٹے
ہے اس قدر تمہار ایثار فخر ازہر

گردن اڑا دو ہر اک گستاخ مصطفیٰ کی
ہے ہاتھ میں تمہارے تلوار فخر ازہر

اب سنیت کی کشتی مجھدار میں پھنسی ہے
ہاتھوں میں ہے تمہارے پتوارفخر ازہر

ہے بارگاہ مرشد میں مونس کی یہ خواہش
کر دیجئے مجھے بھی سرشار فخر ازہر

ازقلم: مفتی محمد زید رضا مونس مرکزی امروہی

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضا کی کرامت ہیں تاج الشریعہ

خدا کی عنایت ہیں تاج الشریعہ
مرے دل کی راحت ہیں تاج الشریعہ

جنازہ سے یہ ہوگیا صاف واضح
کہ حق کی علامت ہیں تاج الشریعہ

کہا دیکھ کر ان کو اہل جہاں نے
رضا کی کرامت ہیں تاج الشریعہ

وضو کرکے تکبیر کا ورد کرتے
چلے سوئے جنت ہیں تاج الشریعہ

چھپا کر رکھا اس لیے دل میں ہم نے
کہ محبوب نعمت ہیں تاج الشریعہ

مریدوں کی جانیں ہیں قربان جن پر
وہ پیر طریقت ہیں تاج الشریعہ

حلیمہ کو دامن سے وابستہ کرکے
عطا کرتے برکت ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: حلیمہ سعدیہ رضویہ بلرامپور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہاں بسر کرتے رہے ہم زندگی اختر کیساتھ

ہاں بسر کرتے رہے ہم زندگی اختر کے ساتھ
اہلِ حق کا کارواں تھا رات دن رہبر کے ساتھ

پھر اچانک آگیا گلشن میں صیادِ اجل
ایک گل تھالے گیا دامن میں صیاد اجل

اہل گلشن رو رہے ہیں اس گلِ شاداب کو
شاخِ بے چینی پہ لٹکا کر سنہرے خواب کو

اس گلِ شاداب کا اک نام اسماعیل تھا
اورلقب تاج الشریعہ کا انھیں سب نے دیا

وہ گل شاداب تھا اختررضا کی شکل میں
جانشینِ حضرت غوث الوری کی شکل میں

نام ان کا سن کے حاسد کانپتے تھے ہرطرف
ڈر کے مارے اپنا رستہ ناپتے تھے ہر طرف

اعلیٰ حضرت مفتی اعظم کے شیدائی سنو
سو چکے اور لے چکے تم خوب انگڑائی سنو

www.muftiakhtarrazakhan.com

جاگنے کا وقت ہے اب جاگ جاؤ سنیو!
حاسدوں سے دور کوسوں بھاگ جاؤ سنیو

کہدو اب لبیک مل کے سب مری آواز پر
ہاں جھپٹ جاؤ ممولہ کی طرح تم باز پر

تم سگِ غوث الوری ہو پھاڑتے ہو شیر کو
گرچہ جنگل میں نکلتے ہو ذرا تم دیر کو

ایک نعرہ حضرت تاج الشریعہ زندہ باد
ایک نعرہ مسلک احمد رضا کا زندہ باد

سنیوں کے واسطے مسلک رضا کا ہے بہت
جنت الفردوس کا رستہ کشادہ ہے بہت

حضرت احمد رضا کا نام کافی ہے ہمیں
آپ نے جو دے دیا پیغام کافی ہے ہمیں

مفتیِ اعظم کی سیرت ہے ہمارے سامنے
اسوۂ تاج شریعت ہے ہمارے سامنے

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہم رضا والے کبھی شہر بریلی چھوڑ کر
جانہیں سکتے کہیں اپنی حویلی چھوڑ کر

دشمنان اعلیٰ حضرت کیلئے کافی ہیں ہم
حاسد تاج الشریعہ کیلئے کافی ہیں ہم

ایک بیٹا حضرت عسجد رضا خاں ازہری
لاکھوں بیٹے ان کے روحانی ہیں سب کے سب جری

کوئی نا ہنجار آسکتا نہیں اب سامنے
ہاں کوئی غدّار آسکتا نہیں اب سامنے

تیغ و نیزہ تیر و نشتر کے دھنی ہم لوگ ہیں
حاسدوں سے کہہ دو خنجر کے دھنی ہم لوگ ہیں

حضرت احمد رضا کا فیض جاری ہے ابھی
چاہنے والا رضا کا سب پہ بھاری ہے ابھی

ہم کو آتا ہے زمانے میں شجاعت کا ہنر
مانتے ہیں اہلِ دل اہلِ سخن اہلِ نظر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

خنجر خونخوار اب بھی ہے ہمارے ہاتھ میں
ازہری تلوار اب بھی ہے ہمارے ہاتھ میں

ہیں بہت مشہور دنیا کے قلمکاروں میں ہم
دہر کے مانے ہوئے ہیں نیزہ برداروں میں ہم

حشر تک لہرائیگا تاج الشریعہ کا علم
مسلک احمد رضا لکھتا رہے گا ہر قلم

برسرِ پیکار رہ کر رزم گاہ عشق میں
گیت اختر کا سنا کر بزم گاہ عشق میں

اے مبارک جشن اختر کا مناتے جائیں گے
حاسدوں کے دل پہ ہم بجلی گراتے جائیں گے

ازقلم: مبارک رضوی پورنوی، کھپڑہ، بائسی، پورنیہ، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

پھر سے بھیجے گا خدا ان سا کوئی اک رہبر

ہائے فرقت کے یہ لمحے ہمیں تڑپاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

اہل سنت کے سروں پر وہ رہے یوں ہر پل
جیسے بچوں پہ رہا کرتا ہے ماں کا آنچل
ہائے یاد آتی ہے جب ان کی جدائی ہم کو
رنج دکھ درد و الم اور غموں کے بادل
اشک بن کرکے ان آنکھوں سے برس جاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

مضطرب قلب ہے اور آنکھ یہ اشکوں سے ہے تر
نوحہ گر آج ہے ہر کوئی جدھر پھیروں نظر
ان سے حد درجہ یہ بے شک ہے محبت کا اثر
لاکھ بہلاتے ہیں ہم اپنی طبیعت کو مگر
پھر بھی ہم ان کے تصور میں ہی کھوجاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

پھر سے بھیجے گا خدا ان سا کوئی اک رہبر
بالیقیں بن کے کوئی آئے گا سیف حیدر
کاٹ دے گا جو ہر اک فتنے کا اٹھتا ہوا سر
اے میرے دل نہ بہا اشک ذرا صبر تو کر

www.muftiakhtarrazakhan.com

دے کے ہم دل کو تسلی اسے سمجھاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

مرے محسن مرے یاور کی تھی ایسی صورت
تھی نگاہوں میں سمائی ہوئی ان کی صورت
دیکھ کے لاتے تھے اغیار بھی ایمان جسے
اس قدر تھی مرے محبوب کی پیاری صورت
اب کوئی چہرے نگاہوں کو نہیں بھاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

ان کے جانے سے چھایا ہوا ہرسو ماتم
اشک آنکھوں سے رواں آج ہے غم کا عالم
ختم ہے سحر خوشی آگئی اب شام الم
ہائے کیوں ہوتے نہیں درد دلوں کے کچھ کم
کیوں یہ اک پل بھی نہیں چین وسکوں پاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

تھم گئیں سانسیں ہماری ہے ہر اک دل سہما
کھو دیئے اہل ادب آج ہنر جینے کا
سونا سونا ہے چمن ہر سو سماں ہے غم کا
آج ہم سب کو ہے احساس اکیلے پن کا

www.muftiakhtarrazakhan.com

بھیڑ میں ہوکے بھی ہم تنہا سا رہ جاتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

دل تڑپ جاتا ہے ہوجاتی ہیں آنکھیں پُرنم
غمزہ فکر بھی ہوجاتی ہے مایوس قلم
ایک بھی لفظ نکل پاتا نہیں مجھ سے شمیؔم
جب بیاں کرتاہوں میں ان کی جدائی کا الم
کانپ اٹھتی ہے زباں ہونٹ یہ تھراتے ہیں
ہر گھڑی تاج شریعت ہمیں یاد آتے ہیں

ازقلم: شمیم رضااویسی امجدی، گھوسی، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم کی سیرت پر چلو

اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم کی سیرت پر چلو
نقش پائے حضرت تاجِ شریعت پر چلو

سنیّو تم غور سے پڑھنا میرے پیغام کو
بھول مت جانا کبھی اختر رضا کے نام کو

مدتوں تم نے گزاری ساتھ ان کی زندگی
ان کے پیچھے گاہے گاہے کر کے رب کی بندگی

اس ولی ابنِ ولی کی زندگی ہے سامنے
اس ولی کی آنکھوں دیکھی ہر گھڑی ہے سامنے

چاند سا رخسار ان کا آج بھی آنکھوں میں ہے
اور حسیں کردار ان کا آج بھی آنکھوں میں ہے

ان کے ہونٹوں کی چمک پر چاند بھی شرمندہ تھا
ان کا دندانِ مبارک اس قدر تابندہ تھا

ان کے ہونٹوں کے تبسم پر فدا تھی کائنات
ان کے انداز ِ تکلم پر فدا تھی کائنات

www.muftiakhtarrazakhan.com

ان کی ہستی تھی سراپا اک چراغِ انجمن
ناز ان پہ کر رہا تھا سنیت کا بانکپن

ان کو اپنوں نے سراہا ان کو مانا غیر نے
ان کے قدموں کا لیا بوسہ ہمیشہ خیر نے

مسلکِ احمد رضا کے راہبر مانے گئے
ہاں اسی اک نام سے وہ جانے پہچانے گئے

مسلکِ احمد رضا کو آسماں تک لے گئے
وہ عجم سے تا عرب پہنچے جہاں تک لے گئے

مسلکِ احمد رضا کی آبیاری کیلئے
یعنی وہ دینِ ہدیٰ کی آبیاری کیلئے

دین کا پیغام لے کر سارے ہندستان میں
ہند سے باہر کبھی وہ ملکِ پاکستان میں

مسلکِ احمد رضا لے کر وہ مصر و شام تک
بارہا پہنچے عوام الناس اور حکام تک

جام الفت کا پلاکر مست و بے خودکر دیئے
سینوں کے دل میں عشقِ مصطفیٰ وہ بھردئے

www.muftiakhtarrazakhan.com

کارنامے ان کی دنیاں پر عیاں ہونے لگے
تخم عشق مصطفیٰ کچھ اس طرح بونے لگے

سینوں کی کھیتیاں آباد ساری ہوگئیں
شہرتیں اختر رضا کی سب پہ بھاری ہوگئیں

ہرگلی ہرشہر میں اک نام جاری ہوگیا
حضرتِ اختر کا کام جاری ہوگیا

رب کا ان پراس طرح انعام جاری ہوگیا
ہرزباں پران کا پیارا نام جاری ہوگیا

لوگ سب کہنے لگے بدرالطریقہ آپکو
حضرتِ اختر رضا تاج الشریعہ آپ کو

بستی بستی قریہ قریہ آپ کے نعرے کی گونج
حضرت تاج الشریعہ آپ کے نعرے کی گونج

زندگی میں غیرمعمولی انھیں شہرت ملی
بارگاہِ کبریا سے اس قدر عظمت ملی

علم کی دولت ملی عزت ملی رفعت ملی
اور رعب و دبدبہ رب سے ملی ہیبت ملی

www.muftiakhtarrazakhan.com

دیکھتے ہی دیکھتے وہ سب کے پیارے ہوگئے
بیکس و لاچار و بے بس کے سہارے ہوگئے

مردوزن پیر و جواں سب رہنما کہنے لگے
اہل دنیا ان کو اپنا پیشوا کہنے لگے

اپنے ہاتھوں میں شریعت کا لئے میزان وہ
پیش کرتے تھے رسول پاک کا فرمان وہ

مقتدا وہ بن گیا اہل شریعت کیلئے
جاں چھڑکنے لگ گیا آقا کی امت کیلئے

جیسا ان کا علم تھا فتویٰ بھی ویسا ہوگیا
جیسا ان کا حلم تھا تقویٰ بھی ویسا ہوگیا

آسمانِ اعلیٰ حضرت کا وہ تارا ہرطرف
مفتیِ اعظم کا وہ پیارا دلارا ہر طرف

روشنی کا اک سمندر بن کے روشن ہوگیا
اہل سنت کا وہ رہبر بن کے روشن ہوگیا

عاشقانِ اعلیٰ حضرت ان کو اپنانے لگے
مرشدِ اعظم سمجھنے سب کو سمجھانے لگے

www.muftiakhtarrazakhan.com

چاہنے والوں کا حلقہ روز بڑھتا ہی گیا
تھا بلندی پرستارہ اونچا چڑھتا ہی گیا

یہ ترقی حاسدانِ اعلیٰ حضرت کیلئے
بن گئی زہر ہلاہل انکی عشرت کیلئے

پھر تو حاسد راہ ماری کام کرنے لگ گئے
یعنی خود بدنام تھے بدنام کرنے لگ گئے

رفتہ رفتہ اہل حق پر راز افشا ہوگیا
ہیرے کے بھاؤ جو بکتا تھا وہ لوہا ہوگیا

گھٹ گئی قیمت سرِ بازاران کی اس طرح
زندگی لگنے لگی بیکار ان کی اس طرح

چاہنے والوں میں ان کی نیک نامی بھی گئی
یوں ہوئے بدنام کہ سب کی سلامی بھی گئی

حاسدوں کی زندگی ویران ہوکر رہ گئی
سنگ ریزوں کی طرح بے جان ہوکر رہ گئی

جیب خالی پیٹ خالی بھوک کی شدت بہت
لے کی آئی منہ میں گالی بھوک کی شدت بہت

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دم بخود تھے اپنی ناکامی کا منظر دیکھ کر
جابجا وہ اپنی بدنامی کا منظر دیکھ کر

راستے سارے مقفل ہوکے ان کے رہ گئے
دل کے ارماں وقت کے سیلاب میں سب بہہ گئے

بھوکی بلّی کھمبا نوچے ، یہ مثل مشہور تھی
سامنے اختر کی ان کی زندگی بے نور تھی

ڈوبنے والوں کو تنکے کا سہارا چاہیے
پھنس گئے جو بیچ طوفاں میں کنارا چاہیے

ڈُبکیاں کھاتے ہوئے ساحل پہ آکے لگ گئے
مرنے والے سمجھے ہم منزل پہ آکے لگ گئے

ڈھول ڈھپا ڈھینگا اور مشتی کو اپنا نے لگے
کھیلنا آتا نہیں کشتی کو اپنانا لگے

گاؤں گاؤں قریہ قریہ گھوم کرکرنے لگے
اپنی اونچائی کا چرچا جھوم کر کرنے لگے

ہم فلاں ابنِ فلاں ہیں کیاتمہیں معلوم ہے
ہم ہی سردارِ جہاں ہیں کیاتمہیں معلوم ہے

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

لوگ ان باتوں کو سن کر کان کھجلانے لگے
اور یہ ماتھے پہ رکھ کر ہاتھ سمجھانے لگے

ہم ہیں افضل ہم ہیں اعلی ہم ہیں بہتر جانئے
خان زادوں کی نہ سنئے ہم کو دل سے مانئے

لوگ اہل عقل تھے انکی سمجھ میں آ گیا
کون سا آفت کا بادل سر پہ آ کر چھا گیا

عشق والے اک طرف تھے عقل والے اک طرف
دھیرے دھیرے ہو گئے سب نقل والے اک طرف

کارواں جو ایک تھا آپس میں بٹ کر رہ گیا
ہاتھ سے چپکا ہو ا بازو بھی کٹ کر رہ گیا

سارے بلبل گا رہے تھے بیٹھ کر جو شاخ پر
اس طرح بچھڑے گرے سب منہ کے بل سنگلاخ پر

اک طرف تھی کائیں کائیں اک طرف تھی کوہکو
اپنی اپنی بولیاں تھیں اپنی اپنی گفتگو

مطمئن اہلِ چمن تھے پاسباں موجود ہے
کارواں موجود میرِ کارواں موجود ہے

ازقلم: مبارک رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اخترِ ہند ہے کیا خوب ستارہ تیرا

اخترِ ہند ہے کیا خوب ستارہ تیرا
ظلمتِ دل کو مٹاتا ہے اجالا تیرا

رب نے رکھی ہے تیری ذات میں کچھ ایسی کشش
کھینچ لاتا ہے زمانے کو نظارہ تیرا

تیری خوشبوئے ہدایت سے معطر ہیں چمن
دھوم سے ہوتا ہے گلزار میں چرچا تیرا

ملینوں پھول ہیں وابستہ ارادت سے تیری
وسعتِ فیض میں گلشن ہے نرالا تیرا

قادری جام سے ہیں تیرے کروڑوں سیراب
عالمی سطح پہ گردش میں ہے بیٹا تیرا

ایسی مقبولیت عام ہوئی تجھ کو عطا
بستی بستی ہے تیری قریہ قریہ ہے تیرا

جوہر فن میں تیرے علم رضا کے جلوے
معتبر قول ہے محتاط ہے خامہ تیرا

ایک سیفیؔ ہی نہیں نغمہ سرا گلشن میں
گاتے ہیں اور عنا دل بھی ترانہ تیرا

از قلم: سید شاکر سیفی، ممبئی

www.muftiakhtarrazakhan.com

پاسبان مسلک احمد رضا اختر رضا

پاسبان مسلک احمد رضا اختر رضا
دہر میں اہل سنن کا پیشوا اختر رضا

جس کے دم سے دہر کا ہر گوشہ روشن ہوگیا
آپ نے ایسا جلایا ہے دیا اختر رضا

عاشقان ازہری کیوں دیکھیں راہ غیر کی
بے کسوں کا بے بسوں کا آسرا اختر رضا

سر قلم ہوتا تھا جس سے دین کے غدار کا
تھا وہی اس دہر میں تیغ رضا اختر رضا

ہے مرا کامل یقیں جو راستہ ہے آپ کا
باغ جنت میں مجھے لے جائے گا اختر رضا

ہے بہت مشہور یہ ادنیٰ کرامت دوستو
جیپ جب پلٹی تو سجدہ ریز تھا اختر رضا

جو ملا ہم کو یہاں تم سے ملا جب بھی ملا
آپ کا در چھوڑ کر جاتا کجا اختر رضا

بر سرِ محفل کہے گا آرزو یہ شان سے
ڈھونڈنے سے مل نہ پایا دوسرا اختر رضا

از قلم: عبدالحسیب اشرفی حسیب آرزو، سیوان، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

ابھی آقا مدینے میں مجھے سب کچھ بلا کردیں

ابھی آقا مدینے میں مجھے سب کچھ بلا کردیں
ابھی تاج الشریعہ گر مرے حق میں دعا کردیں

بہت عمدہ کہا ہے نعت میں تاج الشریعہ نے
"نبی مختار کل ہیں جس کو جو چاہیں عطا کردیں"

دلا کر خلد پہنچیں گے یہ اختر حشر میں ہم سے
بتاؤ اے مریدو ہم تمہارا اور کیا کردیں

یہ عالم ہے ہمارے حضرت اختر کی آنکھوں کا
ولایت کی نظر جس پر اٹھادیں پارسا کردیں

شہا مرجھا رہا ہے اب میری امید کا پودا
عطا کے فضل کے پانی سے آپ اس کو ہرا کردیں

ذرا سا دیکے صدقہ چادر پیرانی امی کا
میری دو بیٹیوں کو بھی کنیز فاطمہ کردیں

جو بن کر پھر رہے ہیں باغیانِ حضرت اختر
ہمیں اے تاؔج لگتا ہے کہ ان کو کیا سے کیا کردیں

ازقلم: محمد تاج رضا صاحب

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرکزعشق والفت چلے آیئے

مرکز عشق و الفت چلے آیئے
میرے تاج شریعت چلے آیئے

غم کا ساغر یہاں ہوگیا ہے رواں
اے میرے جان شفقت چلے آیئے

کہہ رہی ہے زباں دل بھی فریاد رس
آپ میری ہیں حاجت چلے آیئے

دیکھ لوں آپ کا چہرۂ دل ربا
کرکے ایسی کرامت چلے آیئے

اہل سنت کا دل اس کی زینت ہو آپ
باخدا با سلامت چلے آیئے

ڈوبتا ہے سفینہ بھنور میں شہا
ہے بری میری حالت چلے آیئے

از قلم: مفتی سجاد احمد رضوی، جموں

www.muftiakhtarrazakhan.com

جانشینِ مفتیِ اعظم

رہبر، راہِ شریعت سیدی اختر اضا
نازش بزمِ طریقت سیدی اختر اضا

آبروئے اہل سنت سیدی اختر اضا
اختر برج ولایت سیدی اختر اضا

جانشین مفتی اعظم اسیر غوث پاک
یادگار اعلیٰ حضرت سیدی اختر اضا

پیکر ولم و عمل اور زہد و تقویٰ کے امین
مسند افتا کی زینت سیدی اختر اضا

جامعہ ازہر نے بخشا فخر ازہر کا خطاب
آپ نے پائی وہ شہرت سیدی اختر اضا

تاجدار اہل سنت حجۃ الاسلام کی
آپ ہیں زندہ کرامت سیدی اختر اضا

کہہ اٹھے وہ آپ کو رب کا ولی جو دیکھ لے
آپ کی پر نور صورت سیدی اختر اضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ایشیا یورپ جس کے دم قدم سے فیض یاب
وہ میرے تاج شریعت سیدی اختر اضا

سر بلندی سر اٹھا کر دیکھتی ہے آپ کو
حق نے بخشی ایسی رفعت سیدی اختر اضا

اندرون خانۂ کعبہ بھی جانے کا شرف
آپ کو حاصل ہے حضرت سیدی اختر اضا

قاسم مصباحی بھی ہے طالب نظر کرم
کیجئے نظر عنایت سیدی اختر اضا

☆☆☆

از: مولانا محمد قاسم مصباحی، اشرفیہ مبارک پور

www.muftiakhtarrazakhan.com

چل دیئے تاجِ شریعت کیوں یہ دنیا چھوڑ کر

چل دیئے تاجِ شریعت کیوں یہ دنیا چھوڑ کر
اہل سُنّت کو یوں روتا اور سسکتا چھوڑ کر

اس کے ہونے سے ابھی تک باغ میں تھے چہچہے
وہ گیا ہے باغ دل کا سونا سونا چھوڑ کر

فتنہ ہائے دہر کو قابو میں رکھّا تھا مگر
ہوگا اب کیا وہ گیا ہے ہم کو تنہا چھوڑ کر

شوق میں ڈوبا ہوا ہے اہلِ سنّت کا جہاں
باپ جیسے چل دیا ہو بے سہارا چھوڑ کر

عید تھی، تیری زیارت ہم غلاموں کے لئے
کوئی بھی بھاتا نہیں اب تیرا جلوہ چھوڑ کر

یوں تو اہلِ عِلم دیکھے اس زمانے میں بہت
متقی ایسا نہ دیکھا پِیر اپنا چھوڑ کر

تیری صورت تیری سیرت سے ولایت ہے عیاں
ہو نہیں سکتا ولی کوئی بھی تقوٰی چھوڑ کر

آپ کے تقوے کو کرتا ہے جہاں لاکھوں سلام
جی گئے دنیا میں لیکن عَیشِ دنیا چھوڑ کر

یا الٰہی کر عطا انکا کوئی نعمُ البَدَل
ان سا دیکھا نہ کہ جو جیتا ہو دنیا چھوڑ کر

بعد اسکے کس سے سیکھیں گے مسائل دین کے
مُفتیءِ اعظم گئے تھے یہ نگینہ چھوڑ کر

فخرِ ازہر شان تیری، کعبے کا مہمان تو
اس بلندی پر ہے ٹی وی کا سہارا چھوڑ کر

www.muftiakhtarrazakhan.com

مسلکِ احمد رضا پر رہنا قائم عمر بھر
آپ نے فرمایا، جانا نہ یہ رستہ چھوڑ کر

قاضی القضاۃ فی الہند تیرا ہی منصب رہا
کر گیا مَسند تو خالی تخت اپنا چھوڑ کر

موہنی اور پیاری صورت یاد آتی ہے بہت
وہ گیا قلب و جگر میں نقشہ پیارا چھوڑ کر

جان و دل رہتے تھے اس کے ہر گڑی طیبہ نگر
جسم اس کا آبھی جاتا گر مدینہ چھوڑ کر

جرمنی میں دوڑا لندن سے زیارت کے لئے
جب کے کچھ دن ہی ہوئے، میں آیا انڈیا چھوڑ کر

شکر ہے اللہ کا یہ آرزو پوری ہوئی
ڈھونڈتے ہی رہتے ورنہ پیر تجھ سا چھوڑ کر

میرے بچّوں نے بھی تھاما ہے تیرا دامن شہا
اب نہ جائے گا کوئی یہ سیدھا رستہ چھوڑ کر

بہہ رہا ہے کیوں مری آنکھوں سے دریا اشک کا
لگتا ہے کوئی گیا ہے میرا اپنا چھوڑ کر

یوں تو جو آیا یہاں وہ جائے گا اک دن مگر
دل نہیں کرتا یقیں یوں تیرا جانا چھوڑ کر

تشنگی میری مٹائے کون اب اسکے سِوا
چل دیا ساقی میرا اب جام و مینا چھوڑ کر

ٹوٹے دل کو کون جوڑے، کون پھر زندہ کرے
وہ گیا ہے قلب میرا پارہ پارہ چھوڑ کر

دیکھ سکتا ہے تو تُرکِیؔ دیکھ اس کو ہے کہاں
خُلد میں پہنچا ہے اختر فانی دنیا چھوڑ کر

ازقلم: ابوزیا مشتاق احمد تُرکی، لندن

ہر طرف غم میں ڈوبی ہوئی ہے فضا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

ہر طرف غم میں ڈوبی ہوئی ہے فضا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے
غنچہ و گل نے رو رو کے دی یہ صدا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

فخر ازھر وہ تھے فخر اسلام تھے روح اہلِ سنن جانِ ایمان تھے
سونی سونی سی ہے بزم اہل وفا سوے جنت مرے ازہری چل دیے

علم و فن زہد و تقویٰ میں یکتا وہ تھے عالم درد و غم مسیحا وہ تھے
کشتی اہل سنت کے تھے ناخدا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

نائب مفتی اعظم ہند تھے جنکے میخانہ کے ہم سبھی رند تھے
رو رہے ہیں سبھی مقتدی مقتدا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

بارگاہِ الٰہی میں مقبول تھے مصطفیٰ جانِ رحمت کے محبوب تھے
خدمت دینِ حق کر کے صبح و مسا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

وہ گلابِ گلستانِ احمد رضا جن سے ہے عالَمِ سنیت پُرضیاء
یعنی وہ مرشدِ اتقیاء اصفیاء سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

بزمِ امکاں میں کس کے لئے ہے دوام آ ئی ان کو اجل پھر ہے عمر مُدام
انکی تربت پہ ابر کرم ہو سدا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

ساقیِ جامِ وحدت تھے اختر رضا پاسبانِ شریعت تھے اختر رضا
اہلِ سنت پہ تو فضل فرما خدا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

اختر قادری خلد میں چل دیا،، میرے تاج شریعت نے بتلا دیا
اے سہیلؔ حزیں تو بھی کہہ برملا سوئے جنت مرے ازہری چل دیے

ازقلم: محمد سہیل اختر مصباحی بہرائچ شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

اختر رضا کے غم میں اک پل جیا نہ جائے

اختر رضا کے غم میں اک پل جیا نہ جائے
رحلت کا صدمہ ایسا بالکل سہا نہ جائے

دل نے دعا جو مانگی اب وہ بھٹک رہی ہے
آنکھوں کے درمیاں سے اختر رضا نہ جائے

مرشد کا یہ عمل تھا کرتے نہ تھے دعا وہ
غوث الوریٰ کا شجرہ جب تک پڑھا نہ جائے

زخموں سے چور ہوں میں مرشد سے دور ہوں میں
کچھ کہنا چاہتا ہوں لیکن کہا نہ جائے

دردِ فراقِ مرشد جتنا ملا ہے مجھ کو
دنیا میں اب کسی کو اتنا دیا نہ جائے

کاغذ پہ آنسوؤں کے قطرے ٹپک رہے ہیں
کچھ لکھنا چاہتا ہوں لیکن لکھا نہ جائے

شعروں کا رنگ چوکھا ہوتا نہیں مبارک
جب تک کسی کے در پر فکرِ رسا نہ جائے

مبارک رضوی پورنوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

آہ! یوں رخصت ہوا اختر رضا خاں ازہری

آہ یوں رخصت ہوئے اختر رضا خاں ازہری
آنکھیں پُرنم کر گئے اختر رضا خاں ازہری

ان کے دم سے سنیت سر سبز تھی شاداب تھی
بزم سونی کر گئے اختر رضا خاں ازہری

علم وحکمت سے زمانہ ہو رہا تھا فیضیاب
آہ کیوں کر چل دیے اختر رضا خاں ازہری

رب کی مرضی تھی یہی رب کی مشیت تھی یہی
جانبِ رب چل دیے اختر رضا خاں ازہری

لا نہیں سکتا زمانہ آپ کی کوئی مثال
کام ایسا کر گئے اختر رضا خاں ازہری

پاسبان اہل سنت وارث علم رضا
نام اونچا کر گئے اختر رضا خاں ازہری

عالمِ فانی کو اے گلزارؔ، تنہا چھوڑ کر
سوئے جنت چل دیے اختر رضا خاں ازہری

از: فقیرِ قادری گلزار اسمٰعیل واسطی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

فخرِ دوراں فخرِ ازہر آپ ہیں

فخرِ دوراں فخرِ ازہر آپ ہیں
مذہب و ملت کے رہبر آپ ہیں

جن کی صورت سے عیاں ہے نورِ حق
وہ ولی، اللہ اکبر آپ ہیں

جانشینِ مفتیِ اعظم ہیں آپ
یعنی قسمت کے سکندر آپ ہیں

اہلسنت کے معظم مقتدا
عصرِ نو کے شیخِ اکبر آپ ہیں

حق کی خاطر وقف تھا جن کا قلم
ایسے پاکیزہ سخنور آپ ہیں

نزدِ رب مقبولیت ہے آپ کی
قریہ قریہ اور گھر گھر آپ ہیں

ہے نظر کیف الحسن کی تابناک
اس کے دل میں جلوہ گستر آپ ہیں

کیف الحسن قادری، مقصود پور، مظفر پور بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاجدار علم وفن اختر رضا

تاجدار علم و فن اختر رضا
عشق شاہ زمن اختر رضا

آپ کا ثانی کوئی ملتا نہیں
مصر ہو چاہے یمن اختر رضا

آپ کی تھی ذات اقدس بالیقیں
مرکز اہل سنن اختر رضا

کون تھا، علم و ادب کی بزم میں
بن کے جان انجمن اختر رضا

اہل سنت کے لئے رب کی قسم
تھے عطائے پنجتن اختر رضا

مفتیِ اعظم کے سچے جانشیں
مظہر حضرت حسن اختر رضا

اعلی حضرت کی نگاہ فیض کی
تھے بحمد اللہ کرن اختر رضا

آپ کی رحلت سے سونا ہوگیا
قلب برکتؔ کا چمن اختر رضا

گدائے اولیاء: محمد برکت علی جامعی، سمستی پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

سنّیت کے شہِ سروراں چل دیئے

سنّیت کے شہِ سروراں چل دیئے
دین و مذہب کے روح رواں چل دیئے
دیکے فرقت کا دل پہ نشاں چل دیئے
راحتِ جانِ کل عاشقاں چل دیئے

ہوکے مغموم کہتی ہے یہ سنیت
اے خدا کے ولی تم کہاں چل دیئے
جام عشق نبی کا پلا کر ہمیں
عاشقِ سرور دو جہاں چل دیئے

ناشر مسلک اعلیٰ حضرت ہمیں
دے کے درد و الم جاویداں چل دیئے
سر پہ سہرا سجا کر ولایت کا وہ
ملنے آقا سے سوئے جناں چل دیئے

خالی دامن غریب اب پسارے کہاں
بارشِ فضل کے آسماں چل دیئے
مفتیِ اعظم ہند کے جاں نشیں
دین اسلام کے پاسباں چل دیئے

ڈھونڈتی پھر رہی ہے نظر کوہ بکوہ
سیدی مرشدی تم کہاں چل دیئے
دار فانی سے دارِ بقا کی طرف
درد دل دے کے اختر میاں چل دیئے

آج آنکھوں میں ارمان ہے سیلِ اشک
وہ ندیم شریعت کہاں چل دیئے

از قلم: ارمان نوری، ناگپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

بتاؤں کیا تمہیں کیسے مرے پیرِ طریقت تھے

بتاؤں کیا تمہیں کیسے مرے پیرِ طریقت تھے
حسیں تر ان کا چہرہ تھا بڑے ہی خوبصورت تھے

مقدس متّقی تھے جانشینِ مفتیِ اعظم
نہ تھا ثانی کوئی ان کا وہ ایسے باکرامت تھے

شریعت پر جمے رہنا یہ ان کی خاص عادت تھی
فقیہِ عصر تھے وہ ایک کوہِ استقامت تھے

نظر آتا نہیں ان کا بدل اب دور حاضر میں
جہاں والوں کی خاطر آفتابِ علم و حکمت تھے

نہ جانے کتنے ان کو دیکھ کر ایمان لے آئے
مرے آقائے نعمت ماحیِ کفرو ضلالت تھے

ولایت کے وہ کس درجے پہ تھے فائز خدا جانے
ہم اتنا جانتے ہیں دہر میں تاجِ شریعت تھے

جدھر جاتے ادھر ہی ٹوٹ پڑتے ان کے دیوانے
ہراک سنّی تھا پروانہ وہ اک شمعِ ہدایت تھے

بہت سے لوگ شہرت پاگئے ہیں جامعہ ازہر سے
ملی خود جامعہ کو جن سے شہرت میرے حضرت تھے

تمام اہل سنن کے واسطے وجہِ سکون تھے وہ
سراپا اہلِ باطل کے لیے رضوی قیامت تھے

ازقلم: عبداللطیف خان رضوی فتحپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

افسوس میرے تاج شریعت چلے گئے

افسوس میرے تاج شریعت چلے گئے
ہم عاشقوں کے قلب کی راحت چلے گئے

جولائی بیس شام کو مغرب کے قبل ہی
دیتے ہوئے اذاں کی شہادت چلے گئے

رہتے تھے غرق جنکی محبت کے بحر میں
کرنے لحد میں ان کی زیارت چلے گئے

کرتے تھے ناز جن پہ زمانے کے سارے لوگ
صد حیف اب وہ محسن ملت چلے گئے

لاکھوں کروڑوں چاہنے والوں کے قلب پر
قائم وہ کرکے اپنی حکومت چلے گئے

سب سے الگ تھی جامعہ ازہر میں جس کی شان
حاصل تھی جس کو عالمی شہرت چلے گئے

کیوں کر نہ یاد اہل سنن آپ کو کریں
دے کر رضا کے علم کی دولت چلے گئے

ہیں وہ ولی جو مومنو! تقویٰ شعار ہے
کرکے ہمیں یہ وعظ ونصیحت چلے گئے

دھومیں مچی ہیں عرش پہ آئے ہیں روح ناز
فرشی تڑپ رہے ہیں کہ حضرت چلے گئے

صورت تھی جنکی پیاری نرالی ہر اک ادا
لیکر یہاں سے پاک وہ سیرت چلے گئے

علم رضا کے وارث و ناشر تھے بالیقیں
پر ہائے اب وہ قائد ملت چلے گئے

عمار ہیں سفینۂ بخشش مرے حضور
دے کر وہ مصطفیٰ کی محبت چلے گئے

ازقلم: محمد عمار رضا صدیقی، حشمتی، مصباحی (یوپی)

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشقِ شاہِ ہدیٰ اختر رضا خاں ازہری

عاشقِ شاہِ ہُدیٰ اختر رضا خاں ازہری
سرورِ دیں کی عطا اختر رضا خاں ازہری

علمِ دیں کی ہیں ضیا اختر رضا خاں ازہری
دین و ایماں کی بقا اختر رضا خاں ازہری

با وفا جو خود ہوئے سرکار کے، اوروں کو بھی
کر دیے ہیں با وفا اختر رضا خاں ازہری

آپ کے ماتھے پہ ہم کو صاف آتی ہے نظر
عشقِ احمد کی ضیا اختر رضا خاں ازہری

مرکزِ اہلِ عقیدت مانتے ہیں سب انہیں
ہیں ہر اک دل کی صدا اختر رضا خاں ازہری

ایسے ہیں وہ عاملِ سنت ہے ان کی ہر ادا
سنتوں کا آئینہ اختر رضا خاں ازہری

عشقِ احمد کی تجلی پھوٹتی ہے آپ سے
دیتی ہے سب کو ضیا اختر رضا خاں ازہری

ہر گھڑی رہتا ہے جن کی ذاتِ والا میں عیاں
عشقِ شاہِ انبیا اختر رضا خاں ازہری

آپ کے اشعار تو عُشّاقِ شاہِ دین کے
دل کو دیتے ہیں جِلا اختر رضا خاں ازہری

www.muftiakhtarrazakhan.com

مصطفیٰ کے، غوث کے، احمد رضا کے بالیقیں
با وفا ہیں با وفا اختر رضا خاں ازہری

کون ہے اسلام کا سچا محافظ دہر میں؟
سب نے اک ہوکر کہا اختر رضا خاں ازہری

پیکرِ علم وعمل ہیں اور ہیں تقویٰ شعار
ہیں ہمارے پیشوا اختر رضا خاں ازہری

جو بھی سرمایہ ملا ہے علم کا سرؔور کو آج
تیرے صدقے میں ملا اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: محمد عبداللہ سرؔور اعظمی نجمی

www.muftiakhtarrazakhan.com

چمکتا چاند سا چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

چمکتا چاند سا چہرہ مرے تاج الشریعہ کا
زمانے بھر میں ہے شہرہ مرے تاج الشریعہ کا

وہ جس کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے بندوں کو
مبارک ہے رخ زیبا مرے تاج الشریعہ کا

فقط وہ فخر ازہر ہی نہیں مہمانِ کعبہ بھی
ہے کتنا اوج پر رتبہ مرے تاج الشریعہ کا

خدا کے فضل سے اور شاہ بطحا کی نوازش سے
ہمارے سر پہ ہے سایہ مرے تاج الشریعہ کا

غلام اعلیٰ حضرت ہو تو پھر تاخیر یہ کیسی
لگاؤ جھوم کر نعرہ مرے تاج الشریعہ کا

بزرگوں کی عطا سے ہر گھڑی شارق زمانے میں
کھنکتا ہے عجب سکہ مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: عالمگیر رضا شارق

www.muftiakhtarrazakhan.com

حضرتِ تاج الشریعہ کا جنازہ آج ہے

حضرتِ تاج الشریعہ کا جنازہ آج ہے
سوگوار و غمزدہ سارا زمانہ آج ہے

ہے بریلی میں ہجومِ عاشقاں چاروں طرف
پھر نہ آئے گا نظر، ایسا نظارہ آج ہے

آخری دیدار کی حسرت میں ہر دل ہے مگن
عازمِ فردوس، نوری کا نواسہ آج ہے

صرف اپنے ہی نہیں اغیار کو بھی دیکھئے
غم سے چھلنی چھلنی ان کا بھی کلیجہ آج ہے

ازقلم: کیف الحسن قادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

ایک سچا عاشقِ خیر البشر رخصت ہوا

ایک سچا عاشقِ خیر البشر رخصت ہوا
ایک نرالا غوث کا دریوزہ گر رخصت ہوا
مفتیِ زیرک فقیہِ معتبر رخصت ہوا
سیدی احمد رضا خاں کا پسر رخصت ہوا
کیوں بریلی کے در و دیوار افسردہ سے ہیں
اخترِ برجِ رضا المختصر رخصت ہوا
جس کا ہوتا تھا مشاہیرِ زمانہ میں شمار
آہ وہ عالی جناب و با اثر رخصت ہوا
اہلِ سنت کے لیے جو باعثِ صد فخر تھا
دانش و بینش کا ایسا تاجور رخصت ہوا
فکر نے جس کی الجھتے مسئلے حل کر دیئے
آج وہ اہلِ نظر اور رہبر رخصت ہوا
جس کی حق گوئی کی دنیا میں نہیں ملتی مثال
جو تھا باطل کے مقابل میں نڈر رخصت ہوا
سونی سونی لگ رہی ہے خانقاہِ رضویہ
کیوں کہ اس کا ایک تابندہ گہر رخصت ہوا
دیدمشتاق و مضطر ڈھونڈتا ہے ہر طرف
جانے اس کا مرکزِ تسکیں کدھر رخصت ہوا
اس طرف شاید بہاریں رقص میں مشغول ہیں
وہ نشانِ گلشنِ تقویٰ جدھر رخصت ہوا
دہر میں جس کا وجود اک رحمتِ غفار تھا
آج فاضل وہ قرارِ چشمِ تر رخصت ہوا

از قلم: سید فاضل میسوری

ہے رتبہ ارفع واعلی میرے تاج الشریعہ کا

ہے رتبہ ارفع و اعلی مرے تاج الشریعہ کا
زمانے بھر میں ہے چرچا مرے تاج الشریعہ کا

ان آنکھوں کو فرشتے بھی ادب سے چوم لیتے ہیں
جنہوں نے دیکھا ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

تجوری کون کھولے گا بھلا میرے عقیدے کی
لگا ہے اسمیں تو تالا مرے تاج الشریعہ کا

فقط اس واسطے بے خوف رہتا ہوں بلاؤں سے
میری گردن میں ہے پٹہ مرے تاج الشریعہ کا

فلک بھی رو رہا ہے آج حضرت کی جدائی پر
اسے بھی ہے بڑا صدمہ میرے تاج الشریعہ کا

یہی اک آرزو میں لیکے نکلا ہوں بریلی کو
خدارا دیکھ لوں چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

فلک رویا شجر رویا حجر رویا زمیں روئی
کہ سر سے جب اٹھا سایہ مرے تاج الشریعہ کا

زمانے کے گھٹانے سے گھٹے گا کیا بھلا رہبؔر
بڑھایا رب نے ہے رتبہ مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: شہباز رہبر، دھنباد

عاشقِ ماہِ رسالت، دین کے رہبر گئے

عاشقِ ماہِ رسالت، دین کے رہبر گئے
جانبِ خلدِ معظم حضرتِ اختر گئے

پانچ ذی قعدہ کے دن کا جب ہوا سورج غروب
باوضو تھے آپ، مغرب کی اذاں سن کر گئے

جن کی شانِ عالمانہ تھی یگانہ ہند میں
چھوڑ کر دنیا کو سوئے عالمِ برتر گئے

اپنے رندوں کو پلاکر عشق شاہ دیں کا جام
ساقی کوثر سے پینے خود لبِ کوثر گئے

سنتے ہی پُردرد حضرت کی یہ رحمت کی خبر
یک بیک عشاق کی آنکھوں میں آنسو بھر گئے

مسلک احمد رضا کی آبرو تھی ان کی ذات
فخرِ ازہر، گلشنِ رضوی کو سونا کر گئے

ازقلم: نورالہدیٰ رضوی، دربھنگہ، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

اخترِ برجِ رضا خاں نہ رہا دنیا میں

اخترِ برجِ رضا خاں نہ رہا دنیا میں
اہلِ سنت کا نگہباں نہ رہا دنیا میں

علم و حکمت کا گلستاں نہ رہا دنیا میں
فضل و عظمت کا خیاباں نہ رہا دنیا میں

گلشنِ فقہ میں تھیں جس سے بہاریں ھر دم
آہ! وہ ثانیِ نعماں نہ رہا دنیا میں

قاطعِ کفر و ضلالت جسے کہتا ہے جہاں
حامیِ سنت و قرآں نہ رہا دنیا میں

جس پہ تھا فخر بہت مصر کے بازار کو، وہ
ازہری یوسفِ کنعاں نہ رہا دنیا میں

قطبِ ارشاد جسے کہتی ہے ساری دنیا
وہ عطائے شہِ جیلاں نہ رہا دنیا میں

شخصیت جس کی تھی دربارِ خدا میں مقبول
جلوۂ خلعتِ خرقاں نہ رہا دنیا میں

www.muftiakhtarrazakhan.com

جس کا توفیقِ خدا سے کبھی بہکا نہ قلم
فضلِ حق کا وہ قلمداں نہ رہا دنیا میں

مفتیِ اعظم عالم کا وہ سجادہ نشیں
زہد خود جس پہ تھا نازاں نہ رہا دنیا میں

جس کی تحقیق پہ گردن ہے خمیدہ سب کی
حق و باطل کا وہ میزاں نہ رہا دنیا میں

یاد آ جائے خدا دیکھ کے جس چہرے کو
ہائے، اب وہ رخِ تاباں نہ رہا دنیا میں

جس نے کردار کو سکھلائے ہیں آدابِ وفا
محفلِ عشق کا سلطاں نہ رہا دنیا میں

رب کا مہمان بنا اور چلا سوئے جناں
آہ! وہ کعبے کا مہماں نہ رہا دنیا میں

جس سے آباد ، غزالی تھا کمالوں کا جہاں
فکر و فن کا وہ دبستاں نہ رہا دنیا میں

غزالی صدیقی، راجکوٹ، گجرات

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سیدی اختر رضا خاں، بزمِ دنیا چھوڑ کر

سیدی اختر رضا خاں، بزمِ دنیا چھوڑ کر
سوئے جنت چل دیے سب کو سسکتا چھوڑ کر

علم کا مِہرِ درخشاں، فضل کا ماہِ تمام
چھپ گیا اب ابرِ رحمت میں یہ دنیا چھوڑ کر

جو حضورِ مفتیِ اعظم کی اک پہچان تھے
وہ چلے جنت کی جانب ہم کو روتا چھوڑ کر

اے مرے تاج الشریعہ! دینِ حق کے رہنما!
کون سی دنیا بسائی تم نے دنیا چھوڑ کر؟

ازقلم: نامعلوم

www.muftiakhtarrazakhan.com

چھوڑ کر فانی جہاں مرشدی اختر رضا

چھوڑ کر فانی جہاں مرشدی اختر رضا
چل دیئے سوئے جناں مرشدی اختر رضا

کیا تھا وقت رُخصتی حال دل کیسے کہوں
ٹوٹا غم کا آسماں مرشدی اختر رضا

دل تڑپ کر رہ گیا گنگ تھی ہر اک زباں
آنکھیں تھیں گریاں کناں مرشدی اختر رضا

آبروئے سنیت تھے یقیناً مرشدی
تھے نشان رہبراں مرشدی اختر رضا

تھا سکونِ جان و دل آپ کے دیدار میں
ڈھونڈے کس جا اب کہاں مرشدی اختر رضا

کہتے ہیں احمد رضا دیکھو سائل مرحبا
جب چلے سوئے جناں مرشدی اختر رضا

ازقلم: احقر عبادمعزالدین عثمانی سائل نظامی مرکزی، لکھنؤ، یوپی)

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

جنہوں نے دیکھا ہے چہرہ میرے تاج الشریعہ کا

جنہوں نے دیکھا ہے چہرہ میرے تاج الشریعہ کا
انہوں نے پالیا صدقہ میرے تاج الشریعہ کا
نبی سے ایسا ہے رشتہ میرے تاج الشریعہ کا
بجے گا ہر طرف ڈنکا میرے تاج الشریعہ کا
زمانے کی مصیبت سے وہ ہردم دور رہتے ہیں
لبوں پہ جن کے ہے نعرہ میرے تاج الشریعہ کا
زمانے میں کہیں پر بھی وہ رسوا ہو نہیں سکتا
ہے جس کے سر پہ بھی سایہ میرے تاج الشریعہ کا
ہوئے بیگانے اپنے سارے عاشق ان کے اے سالکؔ
ہے ایسا نور سا چہرہ میرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: ریحان رضا سالک برکاتی، لالہ گچھ، ویسٹ بنگال

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

افسوس! میرے تاج شریعت چلے گئے

افسوس! میرے تاج شریعت چلے گئے
آہ عاشقوں کے قلب کی راحت چلے گئے

اہل سنن کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھی ان کی ذات
عشاق مصطفٰے کی وہ طاقت چلے گئے

کہتی ہے جن کو دنیا شریعت کا تاجدار
وہ کرکے دینِ حق کی حفاظت چلے گئے

افتا کی شان علم و ہنر کا وقار تھے
دنیا سے اب وہ علم کی دولت چلے گئے

ان کو عطا تو کر دے خدا خلد میں جگہ
ہم سب کو بلکتا چھوڑ کر حضرت چلے گئے

رحمت ہیں وہ نظامؔی غلاموں کے واسطے
کیسے کہوں وہ تاج شریعت چلے گئے

ازقلم: امیر حمزہ نظامی رانچوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

عشق ووفا خلوص کا سلطاں چلا گیا

عشق و وفا خلوص کا سلطاں چلا گیا
دنیا سے ایک صاحب ایماں چلا گیا

مہمان کعبہ جس کو بنایا گیا تھا وہ
بن کر خدائے پاک کا مہماں چلا گیا

آزاد ہو کے آج وہ قیدِ حیات سے
سب عاشقوں کو چھوڑ کے حیراں چلا گیا

ایماں! جس کو دیکھ کے لاتے تھے غیر بھی
پردے میں آج وہ رخ تاباں چلا گیا

جاتے ہی بولنے لگا ہر ایک با وفا
لے کر وہ جیسے آج مری 'جاں' چلا گیا

تاج الشریعہ مفتیِ اعظم کا جانشیں
افسوس عاشق شہ جیلاں چلا گیا

اللہ! جلد کر کوئی نعم البدل عطا
باغ ِ وفا کا ایک نگہباں چلا گیا

علم رضا کا تاج تھا جاویؔد جس کے سر
اختر رضا وہ مہر درخشاں چلا گیا

جاوید صدیقی گونڈوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

آئی خبر کہ تاج شریعت گزر گئے

آئی خبر کہ تاج شریعت گزر گئے
سن کر قلوب رنج الم سے بکھر گئے

ماتم کناں یہ کہنے لگے ان کے عاشقین
ہم کو حضور چھوڑ کے تنہا کدھر گیے

عالم کی موت اصل میں عالَم کی موت ہے
احساس یہ دلاکے رضا کے پسر گئے

روتا بلکتا چھوڑ کے سارے جہان کو
وہ پاسبان امت خیر البشر گئے

اے تاجدار اہل سنن، آپ پر سلام
یہ کہہ کے اشک آنکھوں میں شارقؔ کے بھر گئے

ازقلم: سید شارق رضا خالدی شاہجہاں پوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

ہند میں اب فخر ازہر دوسر ملتا نہیں

ہند میں اب فخر ازہر دوسرا ملتا نہیں
’’محفل انجم میں اختر دوسرا ملتا نہیں‘‘

اتباع مصطفیٰ سے تھی عبارت زندگی
سنتوں کا ایسا خوگر دوسرا ملتا نہیں

ڈھونڈ کر ڈھونڈا بہت ڈھونڈا زمانے میں مگر
آپ سا کوئی حسیں تر دوسرا ملتا نہیں

جز تمہارے ہند میں اب علم و افتا میں ہمیں
مفتیِ اعظم کا مظہر دوسرا ملتا نہیں

دیکھ کر تیرا جنازہ کہہ اٹھی چشمِ فلک
اس طرح کا اور منظر دوسرا ملتا نہیں

وارث اعلیٰ امام عاشقاں تھے ازہری
اکبریؔ کو ایسا رہبر دوسرا ملتا نہیں

ازقلم: محمد اسحاق اکبری نقشبندی، اودیپور، راجستھان

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیا ہوا کیوں چاروں جانب ہے بندھا غم کا سماں

کیا ہوا چاروں طرف درد و غم کا کیوں سماں
کیوں زمیں غمگین ہے کیوں غمزدہ ہے آسماں

کیا سبب ہے کیوں ہوا جاتا ہے چپ سارا جہاں
سر خمیدہ اور نم دیدہ ہیں کیوں پیر وجواں

عالمان دہر کیوں سکتے میں ہیں پوچھا گیا
کیوں غریق نالہء و گریاں ہیں آخر کیا ہوا

اتنے میں آواز اٹھی تاج الشریعہ چل بسے
تابش احمد رضا بدر الطریقہ چل بسے

چل بسے وہ مفتیِ اعظم کا جلوہ چل بسے
اہل سنت کا درخشندہ ستارا چل بسے

جن کے دم سے فتنہ وشر سب کے سب خوابیدہ تھے
جن کے دم سے بد عقیدے چار سو لرزیدہ تھے

جن کی آمد وجہ تسکین دل عشاق تھی
جن کی آمد سن کے نظریں دید کی مشتاق تھی

مسلک احمد رضا کے وہ نگہباں چل دیئے
چل دیئے ہم رضویوں کے دل کے ارماں چل دیئے

ہو دعا مقبول شیداؔ کی اے رب لم یزل
کر عطا تاج الشریعہ کا ہمیں نعم البدل

از قلم: محمد حمزہ شیدا قادری اسمٰعیلی رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

وارث علم رضا تاج الشریعہ چل دیئے

وارث علم رضا تاج الشریعہ چل دیئے
جانشین مصطفیٰ تاج الشریعہ چل دیئے

واصف شمس الضحی تاج الشریعہ چل دیئے
بالیقیں حق کی عطا تاج الشریعہ چل دیئے

محفل علم و ادب کو سونا سونا چھوڑ کر
سینوں کے پیشوا تاج الشریعہ چل دیئے

قبل مغرب سات ذیقعدہ سنہری شام کو
نائب غوث الوری تاج الشریعہ چل دیئے

فخر ازہر کا لقب جن کو ملا تھا مصر میں
ہاں وہی احمد ضیا تاج الشریعہ چل دیئے

ازقلم: غلام رسول احمد ضیاء، سیتامڑھی

www.muftiakhtarrazakhan.com

رحلتِ اختر رضا سے سب کی جاں ہے غمزدہ

رحلتِ اختر رضا سے سب کی جاں ہے غمزدہ
اہل سنت کا جہاں میں کارواں ہے غمزدہ

ہیں وہ خوش ہوگا انہیں دیدارِ محبوبِ خدا
اور ان کا چاہنے والا یہاں ہے غمزدہ

سنیوں کو ناز تھا موجودگی پر شاہ تری
ان کے جانے سے وفا کی داستاں ہے غمزدہ

بخش کر گل کو مہکنے کا ہنر وہ چل دیئے
یاد کر کے انکو سارا گلستاں ہے غمزدہ

عالم اسلام ان کے غم میں ہے بیحد نڈھال
سکتہ طاری ہے زمیں پر آسماں ہے غمزدہ

ازہری سرکار کی فرقت سے سب بے حال ہیں
ان کے دیوانوں کا قلبِ ناتواں ہے غمزدہ

موت ہے عالم کی بیشک موت عالَم کی یہاں
موت سے ان کی ہوئی عالَم کی جاں ہے غمزدہ

ان کی جیسی عبقری ذات اب کہاں پھر آئے گی
سوچ کر یہ بات اب ہندوستاں ہے غمزدہ

ان سے روشن بزم تھی اور ہر طرف تھیں رونقیں
ہو گئے روپوش وہ بزمِ رواں ہے غمزدہ

پاسبانِ دین و ایماں تھے خدا کے فضل سے
کرکے یاد ان کو ریاضِ بے اماں ہے غمزدہ

از قلم: ریاض احمد برکاتی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

خون کے آنسو رلاتی ہے یہ رحلت تیری

خون کے آنسو رلاتی ہے یہ رحلت تیری
یاد آئے گی سدا تاج شریعت تیری

وارث علم رضا تھی تیری ذات اقدس
فضل رحمٰن سے دنیا میں تھی شہرت تیری

تا دمِ زیست شریعت کا رہا ایسا خیال
فرض تو فرض کبھی چھوٹی نہ سنت تیری

پانچ ذیقعدہ کی تاریخ جولائی کی بیس
شب شنبہ مرے مرشد ہوئی رحلت تیری

تیرے دیوانے جہاں بھر سے بریلی پہونچے
اشکبار آنکھوں سے کرنے کو زیارت تیری

اپنے رب سے یوں دعا گو ہے ندیؔم رضوی
رحمت و نور سے معمور ہو تربت تیری

از قلم: ندیم سلطانپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

گلِ لالہ کی رعنائی فدا ہے شانِ اختر ہے

گلِ لالہ کی رعنائی فدا ہے شانِ اختر ہے
مہِ کامل کی زیبائی فدا ہے شانِ اختر پر

مفسر تھے پدر نانا جہاں کے مفتیِ اعظم
بوجہِ اصل دانائی فدا ہے شانِ اختر پر

بریلی جا رہے ہیں اس لیے اہلِ وفا یارو
رسول حق کا شیدائی فدا ہے شانِ اختر پر

رخِ زیبا کی تابانی سے کتنے بن گئے مسلم
بہارِ شاں کی آرائی فدا ہے شانِ اختر پر

جہانِ فکر کے ظاہر سبھی اچھوں کے فکروں کی
تعجب خیز اچھائی فدا ہے شانِ اختر پر

ازقلم: محمد ظاہر حسین مصباحی، نونا ہی، پر یہار، سیتامڑھی، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

کون کہتا ہے گئے وہ بے سہارا چھوڑ کر

غم زدہ غم خوردہ و روتا بلکتا چھور کر
چل دیئے تاج الشریعہ ہم کو تنہا چھوڑ کر

اعلیٰ حضرت مفتی اعظم کے گلشن کی بہار
ہو گئی افسوس رخصت! آشیانہ چھوڑ کر

عاشقوں کی بھیڑ میں دولہے کے جیسا کر وفر
حاسدوں کو چل دیئے حیرت میں تکتا چھوڑ کر

کس کی شامت تھی کہ آتا سامنے اس شیر کے
دم دبائے بھاگتا ہر ایک رستہ چھوڑ کر

دل شیدا ہو گیا وہ جس نے دیکھا اک نظر
حاسدوں کو کیا ملا ان کا کف پا چھوڑ کر

آپ کا علمی تبحر دیکھ کر اہل عرب
بول اٹھے جینا عبث ہے ان کا پایا چھوڑ کر

آپ کی ہر ہر ادا سے سنتیں تھی آشکار
ہے بدل کوئی کئی گزرا زمانہ چھوڑ کر

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ کی شان فقیہانہ کے سب ہیں معترف
ہے کسی کی شان یہ رضوی گھرانہ چھوڑ کر

مفتی اعظم کی نگہ ناز کا فیضان ہے
آگئی دنیا بریلی میں زمانہ چھوڑ کر

پر تو احمد رضا ہے شان اقدس سے عیاں
دنیامیں جیتے رہے انبار چھوڑ کر

والذین جاھدو ، کی بن کے تفسیر مبین
قتل باطل کیا سر دوستانہ چھوڑ کر

چھوڑا ہے اسجد میاں کو اہل سنت کیلئے
کون کہتا ہے گئے وہ بے سہارا چھوڑ کر

منزل مقصود پا سکتے نہیں ازہر کبھی
ان کے جلووں کی تجلی ان کا سایہ چھوڑ کر

ازقلم:ازہرالقادری

کیسے کہے کہ پیر ہمارا چلا گیا

اہل سنن کی آنکھ کا تارا چلا گیا
احمد رضا کا راج دلارا چلا گیا
علم و عمل کا کوہ ہمالہ تھا بالیقیں
فکر نظر یقین کا دھارا چلا گیا
وہ ذات عکس مفتی اعظم تھی بے گماں
تقوی کا خوب رو منارا چلا گیا
چیلنج بد عقیدوں کے بد عقیدوں تا عمر تا حیات
جیتا ہمیشہ ایک نہ ہارا چلا گیا
پیک اجل بحکم خدا آئی جب قریب
اختر چلوں یہ جیسے پکارا چلا گیا
آنکھیں بہار ہی ہے مسلسل جگر کا خون
تسکین روح جان سے پیارا چلا گیا
مرکز تھا ہے رہیں گا بریلی سدا بہار
آخر میں سب کو کر کے اشارہ چلا گیا
ازہر سراپا حسن ہے نظروں کے سامنے
کیسے کہے کے پیر ہمارا چلا گیا

ازقلم: ازہرالقادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

میرے پیر مرشد ہے تاج الشریعہ جنھیں فخر ازہر کہا جا رہا ہے

میرے پیر مرشد ہے تاج الشریعہ جنھیں فخر ازہر کہا جارہا ہے
بفیضان احمد رضا خان انکا بہر سمت خطبہ پڑھا جارہا ہے

حقیقت ہے کوئی کہانی نہیں کوئی دہر میں ان کا ثانی نہیں ہے
وہ ہیں نازش فخر دہر زمانہ یہ دعوی مدلل کیا جارہا ہے

کرم مفتی اعظم ہند کا ہے نوازش عطا فیض حامد رضا ہے
مفسر کے فیضان سے عظمتوں کا بہر سمت ڈنکا بجا جارہا ہے

جہاں رضا کے وفادار ہیں وہ نبی کی محبت میں سرشار ہیں وہ
سر انجمن نام کا ان کے نعرہ سر شام ہی سے لگا جارہا ہے

یہ ہے فیض شہزادۂ اعلیٰ حضرت کرم ہے نوازش عطا ہے عنایت
اے ازہر عقیدت کے قرطاس پر جو قلم آج چلتا جارہا ہے

ازقلم: ازہرالقادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

ایسے گئے کہ سب کو رلا کر چلے گئے

عشق نبی کی شمع جلا کر چلے گئے
تاج الشریعہ حضرت اختر چلے گئے

علم وہنر کا دریا بہا کر چلے گئے
تاج الشریعہ حضرت اختر چلے گئے

بے مثل و بے مثال شریعت کا تاج تھے
ملت کا پاسبان طریقت کی لاج تھے

صدق وفا کا جام پلا کر چلے گئے
تاج الشریعہ حضرت اختر چلے گئے

احمد رضا کی آنکھ کا تارا تھے بالقیں
ہم سنیوں کے دل کا سہارا تھے بالیقیں

حسن عمل کا درس بتا کر چلے گئے
تاج الشریعہ حضرت اختر چلے گئے

عالم فقیہ مفتی مفکر تھے لاجواب
ان کی حیات پاک مکمل تھی اک کتاب

عشق نبی کا درس پڑھا کر چلے گئے
تاج الشریعہ حضرت اختر چلے گئے

ان کے کرم کا باغ مہکتا ہے آج بھی
ان کی عطا ذرہ چمکتا ہے آ ج بھی

جامع رضا حسین بنا کر چلے گئے
تاج الشریعہ حضرت اختر چلے گئے

سونا چمن ہے اہل جہاں سوگ وار ہیں
اہل سنن خدا کی قسم زار زار ہیں

ایسے گئے کہ سب کو رلا کر چلے گئے
تاج الشریعہ حضرت اختر چلے گئے

قسمت کا اس کو لطف عطا کر چلے گئے
تاج الشریعہ حضرت اختر چلے گئے

ازہؔر خدا کے فضل سے ان کا غلام ہے
اس واسطے جہاں میں بڑا نیک نام ہے

ازقلم: ازہرالقادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

نوری کا نور دل کا سہارا چلا گیا

نوری کا نور دل کا سہارا چلا گیا
احمد رضا کی آنکھ کا تارا چلا گیا

فکر ونظر کے باغ کو پژمردہ چھوڑ کر
افسوس آج پیر ہمارا چلا گیا

غم کے پہاڑ ٹوٹے ہیں اختر حسین پر
جس کا تھا ان کے دل پہ اجارہ چلا گیا

تشنہ لبان علم کو پیاسہ ہی چھوڑ کر
شفقت کرم خلوص کا دھارا چلا گیا

مغرب کے وقت کہہ کے زمانے کو الوداع
خلد بریں کا کرنے نظارہ چلا گیا

جس کی ضیاء سے جہل کی ظلمت تھی منعدم
محراب علم کا وہ منارہ چلا گیا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

جس کے کمال فن کا زمانہ تھا معترف
تاج الشریعہ سب کا وہ پیارا چلا گیا

جس کے سبب تھی زینتیں بزم علوم کی
اختر رضا وہ نور دل آرا چلا گیا

فیصلؔ نہیں میں تنہا یہ کہتے ہیں سارے لوگ
چین و سکون وہ لے کے ہمارا چلا گیا

نتیجہء فکر:۔ مولانا محمد فیصل علیمی، دارالعلوم علیمیہ جمداشاہی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

عشق نبی کے بحر کا دھارا چلا گیا

عشق نبی کے بحر کا دھارا چلا گیا
دنیائے سنیت کا سہارا اچلا گیا
دل کو اداس کر گیا آنکھوں کو شک بار
افسوس آج پیر ہمار اچلا گیا
ملتی تھی جس مسند تدریس کو ضیاء
افلاک علم کا وہ ستارہ چلا گیا
عالم کی موت واقعی عالم کی موت ہے
دے کر یہ درس کر کہ اشارہ چلا گیا
روشن تھی جس بزم تخیل کی مسجدیں
تنویر علم کا وہ منارہ چلا گیا
بام عروج طے کیا بازار عشق میں
جس کو کبھی لگا نہ خسارہ چلا گیا
جس کا ہر یک قول تھا آئینہ حدیث
حقانیت کے برج کا تارا چلا گیا
جس کی تھی دید باعث تسکین دل فگار
اے شمس اب وہ روئے دل آرا چلا گیا

نتیجہء فکر:۔مولانا محمد شمس علیمی ،دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نازش اہل سنت پہ لاکھوں سلام

نازش اہل سنت پہ لاکھوں سلام
یعنی تاج شریعت پہ لاکھوں سلام

جو بھی فتویٰ دیا اس پہ قائم رہے
آپ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

جس نے دیکھا وہ بے ساختہ کہہ اٹھا
آپ کی نوری صورت پہ لاکھوں سلام

عاشق مصطفےٰ جانشینِ رضا
میرے شیخ طریقت پہ لاکھوں سلام

لاکھوں لوگوں نے تیرا جنازہ پڑھی
تیری پاکیزہ سیرت پہ لاکھوں سلام

بے دھڑک بے جھجک کہہ رہا ہے محبّ
مرشدی تیری عظمت پہ لاکھوں سلام

از قلم:۔نفیس اکرم رضوی (محبّ بنارسی)

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

میرے مرشد میرے رہبر سیدی اختر رضا

میرے مرشد میرے رہبر سیدی اختر رضا
تھے رضا کے آپ دلبر سیدی اختر رضا

نعت آقا نے سنی ہے میرے مرشد آپ سے
اپنے روضے پر بلا کر سیدی اختر رضا

کر دیا اہل سنن پر آپنے احساں عظیم
صلحِ کلّیت مٹا کر سیدی اختر رضا

چل دیئے وہ سوئے جنت سات ذی القعدہ کی شب
اہل سنت کو رلا کر سیدی اختر رضا

لکھ رہا ہے منقبت زاہد تمہاری یاد میں
اشک آنکھوں سے بہا کر سیدی اختر رضا

ازقلم: زاہد رضا قادری بدایونی

www.muftiakhtarrazakhan.com

دلکشی دلکشی دلکشی کے لیے

دلکشی دلکشی دلکشی کے لیے
دلبری دلبری دلبری کے لیے

تُربتِ شاہِ اختر رضا ہے بنی
چاندنی چاندنی چاندنی کے لیے

اُن کا دیدار تھا بالیقیں چارہ گر
بے کلی بے کلی بے کلی کے لیے

کیف تھے بالیقیں میرے اختر رضا
زندگی زندگی زندگی کے لیے

بن گئی آپ کی مسکراہٹ علاج
تیرگی تیرگی تیرگی کے لیے

میرے تاج الشریعہ تھے نجمِ جہاں
سادگی سادگی سادگی کے لیے

www.muftiakhtarrazakhan.com

زندگی بھر وہ کوشاں رہے قوم کی
رہبری رہبری رہبری کے لیے

وقفِ اختر رضا کی تھی ہر اک گھڑی
بندگی بندگی بندگی کے لیے

ان کی سیرت بھی اک مشعلِ راہ ہے
آدمی آدمی آدمی کے لیے

شاہِ اختر کا نقشِ قدم ہے نشاں
راستی راستی راستی کے لیے

طرزِ اختر رضا بھی مشاہدؔ چنو
شاعری شاعری شاعری کے لیے

ازقلم: مشاہدرضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

چل دیئے اب سوئے جنت سیدی اختر رضا

چلدیئے اب سوئے جنت سیدی اختر رضا
دے کے سب کو داغِ فرقت سیدی اختر رضا

درد و غم کا ہرطرف طوفان ہے چھایا ہوا
رو رہے ہیں اہل سنت سیدی اختر رضا

نام ہی سے بد عقیدے لرزہ براندام تھے
تھی دلوں پہ ایسی ہیبت سیدی اختر رضا

علم کا کوہِ ہمالہ تھے عمل میں بے نظیر
دل کی زینت تھی خشیت سیدی اختر رضا

غوثِ اعظم کی عطاء ہے مرشدِ نوری کا فیض
آپ ہیں تاجِ شریعت سیّدی اختر رضا

مسلک و مشرب کے گلشن کے محافظ آپ تھے
اے چہیتے اعلیٰ حضرت سیّدی اختر رضا

زائروں کی بھیڑ کو سب دیکھ کر کہنے لگے
ہیں ولیّ باکرامت سیدی اختر رضا

اہل سنت کو عطا ہو نعمتِ صبرِ جمیل
دین پرہو استقامت سیدی اختر رضا

ہے دعائے ارشدِ نوری سدا ہو قبر میں
بارشِ انوار و رحمت سیّدی اختر رضا

محمد ارشد الرحمٰن قادری، پوکھریروی، آگرہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرشد حق نما اختر قادری

مرشد حق نما اختر قادری
یعنی ابن رضا اختر قادری
خلد میں چل دیے اب جہاں چھوڑ کر
نائب مصطفیٰ اختر قادری

چھوڑ کر چل دیے ہم کو اختر رضا
قابو کیسے کریں غم کو اختر رضا
پیرو مرشد کہاں آپ جیسا یہاں
اب تسلی جو دے دم کو اختر رضا

ہر طرف ہے صدا ازہری ازہری
مرحبا مرحبا ازہری ازہری
کون علم رضا کا تھا وارث یہاں
سب نے مل کر کہا ازہری ازہری

عالم وفاضل و متقی آپ ہیں
اختر قادری جنتی آپ ہیں
سنتوں پر عمل قابل رشک ہے
بالیقیں پیکر سادگی آپ ہیں

غوث کی اک کرامت ہے اختر رضا
سن! کہ فخر سیادت ہے اختر رضا
وعظ سے جن کے چھٹتی رہیں ظلمتیں
اک منار ہدایت ہے اختر رضا

اب یہاں آپ سا دوسرا کون ہے
یعنی تاج الشریعہ کون ہے
ہند میں اختر قادری کی طرح
حق بیاں حیدر بے نوا کون ہے

محمد رمضان حیدر قادری فردوسی، صاحب گنج

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہلِ سنت کے لیے فضلِ خدا اختر رضا

اہلِ سنت کے لیے فضلِ خدا اختر رضا
نجدیوں کے واسطے تیغِ رضا اختر رضا

آپ ہی کے دم قدم سے تھی بہارِ سنیت
یہ چمن اب سونا سونا ہو گیا اختر رضا

آپ کے صدقے میں ہے اللہ سے بس یہ دعا
بھیج دے یا رب کوئی اب دوسرا اختر رضا

کون ہے اس دور میں نائب رضا کا پوچھئے
گونج اٹھے گی صدا اختر رضا اختر رضا

فخر ازہر ذات ہے تاج الشریعہ ہے لقب
اخترِ برجِ ولایت ہے مرا اختر رضا

مفتیِ اعظم سے یہ حسان بھی ہے منسلک
ہو کرم کی اک نظر بہرِ رضا اختر رضا

سید حسان نوری قادری، جام نگر، گجرات

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سرورِ کونین کے نورِ نظر اختر رضا

سرورِ کونین کے نورِ نظر اختر رضا
اہلِ حق کے رہنما و راہبر اختر رضا
کھا رہا ہے اہل حق کو آپکا حزنِ فراق
اشکباری کر رہی ہے ہر نظر اختر رضا
تیرے دم سے گلشن دین نبی شاداب تھا
تو گیا مرجھا گیا ہر اک شجر اختر رضا
آپکی ہے موت عالَم کے لئے موتِ عظیم
کیوں نہ روئے سارا عالم ٹوٹ کر اختر رضا
ٹوٹ کر چھلنی ہوا شیرازہِ اہلِ سنن
تھی تری حاجت سبھی کو خوب تر اختر رضا
غم جدائی کا ہمیں خوشیاں ملن کی آپ کو
ہو مبارک دیدِ شاہِ بحر و بر اختر رضا
تیری فرقت کے الم میں آسماں رونے لگا
ہر طرف چھایا ہے ماتم فرش پر اختر رضا
مضطرب ہے دل تو آنکھوں میں ہے اشکوں کا ہجوم
جب سے رحلت کی ملی ہم کو خبر اختر رضا
حشر تک فضلِ خدا کی بارشیں ہوتی رہیں

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپکا مرقد بنے خلدِ نظر اختر رضا
اہلِ حق کی آپ نے امداد فرمائی سدا
باطلوں کی آپ نے توڑی کمر اختر رضا
حشر تک باقی رہیگا نامِ نامی آپ کا
بستی بستی قریہ قریہ ہر نگر اختر رضا
ہیں بہت سارے جہانِ سنیت میں تاجور
شیخ ہیں لیکن مرے چیزِ دگر اختر رضا
سونا سونا ہے کلامی علم و عرفاں کا چمن
چل دیے یوں چھوڑ کے جانے کدھر اختر رضا
اے کلامی ڈھونڈتا پھرتا ہے تو ان کو کدھر
خلد میں اب ہو گئے ہیں جلوہ گر اختر رضا

از: عبدالمنان کلامی امجدی رضوی، جھارکھنڈ

www.muftiakhtarrazakhan.com

اختر برج ہدایت وہ ہے جلوہ تیرا

اخترِ بُرجِ ہدایت ہے وہ جلوہ تیرا
جس طرف دیکھئے پھیلا ہے اُجالا تیرا

اعلیٰ حضرت سے بلندی تجھے تفویض ہوئی
دنگ ہیں دیکھ کے سب رتبہ اعلیٰ تیرا

فیضِ نوؔری سے ترے جان وجگر ہیں نوری
نوری ہے چہرہ ترا، نوری ہے جامہ تیرا

اخترِ بزمِ زمیں واہ رے رِفعت تیری
اخترِ بُرجِ فلک بھی ہوا شیدا تیرا

مرحبا مرحبا سب لوگ کہے جاتے ہیں
خیر مَقدم یہ کیا جاتا ہے کس کا؟ تیرا

ہم زمانہ علما چاہیں قدم کا بوسہ
سالکِ راہ مَلے آنکھوں سے تلوہ تیرا

www.muftiakhtarrazakhan.com

لے لے دامن میں مجھے نوری میاں کے صدقے
مجھکو دنیا میں ہے بس ایک سہارا تیرا

تیری الفت نے عجب آگ لگائی دل میں
آ کلیجے سے لگالوں میں کفِ پا تیرا

اِس زمانے میں نہ تجھ سا کوئی عالم دیکھا
نہ کہیں سننے میں آیا کوئی ہمتا تیرا

اعلیٰ حضرت کے گھرانے کا تو ہے چشم و چراغ
خوب اونچا کیا آقاؤں نے پایا تیرا

نام پر تیرے بِکا ہے یہ عبیدؔ رضوی
اِس کی گردن میں ہمیشہ رہے پٹّا تیرا

ازقلم: محمد مشاہد رضا عبید القادری رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

بڑھایا رب نے جب رتبہ مرے تاج الشریعہ کا

بڑھایا رب نے جب رتبہ مرے تاج الشریعہ کا
زمانہ کیوں نہ ہو شیدا مرے تاج الشریعہ کا

خدا نے شان و عظمت ہی انہیں ایسی عطا کی ہے
جسے دیکھو ہے دیوانہ مرے تاج الشریعہ کا

خدا کے فضل سے مقبولیت بڑھتی ہی جاتی ہے
نہ ہوگا کم کبھی چرچا مرے تاج الشریعہ کا

چھپا لے چاند بھی شرما کے اپنی چاندنی واللہ
اگر وہ دیکھ لے جلوہ مرے تاج الشریعہ کا

دہل جائیں تمہاری گونج سے ایوان باطل کے
لگاؤ جم کے سب نعرہ مرے تاج الشریعہ کا

نبی کی سنتوں کی پاسداری کے لئے ہر دم
لگا ہے دیکھئے پہرہ مرے تاج الشریعہ کا

ریاض انکی نگاہِ فیض میں جو آ گیا، اس پر
رہے گا حشر تک سایہ مرے تاج الشریعہ کا

ریاض احمد برکاتی، کولکاتا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

احمد رضا کا راج دلارا چلا گیا

احمد رضا کا راج دلارا چلا گیا
جو ہم کو جان سے بھی تھا پیارا؛ چلا گیا

تاج الشریعہ کہتا تھا سارا جہاں جسے
دنیا سے اب وہ پیر ہمارا چلا گیا

تھا جس سے مستفیض ہر اک عاشق رسول
بہتا ہوا وہ فیض کا دھارا چلا گیا

جُمعَہ کے روز بیس جولائی کی شام کو
ہم بے سہاروں کا وہ سہارا چلا گیا

روشن تھا جس سے عاشق سرکار کا وجود
احمد! وہی چمکتا ستارا چلا گیا

ازقلم: علی احمد رضوی بلرام پوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے لسان عشق، محو مدحت اختر رضا

ہے لسان عشق، محو مدحت اختر رضا
بس گئی قلب و جگر میں صورت اختر رضا

جلنے والا خاک ہو جائے گا جل کر دیکھنا
اوج پر پھر بھی رہے گی عظمت اختر رضا

اس کے دل میں نجدیت کا گھون لگ سکتا نہیں
جس نے دل میں ہے بسائی الفت اختر رضا

یوم جمعہ عید پھر بھی آنکھ پرنم آج ہے
بن گئی مثل قیامت فرقت اختر رضا

علم کے میدان میں بے خوف رہتے تھے سبھی
حوصلہ تھی عالموں کے، ہمت اختر رضا

نعت گوئی کا شرف اے قادرؔی جو ہے ملا
صدق اشرف میں کہو یا شفقت اختر رضا

محمد انتخاب القادری، لوھردگا، جھارکھنڈ

www.muftiakhtarrazakhan.com

صاحب ذیشان ہیں اختر رضا

صاحب ذیشان ہیں اختر رضا
سنیوں کی جان ہیں اختر رضا

عالم و مفتی ولی و متقی
رہبر و سلطان ہیں اختر رضا

ناز جس پر کر رہی ہے سنیت
رہروِ افنان ہیں اختر رضا

علم و حکمت آگہی کی راہ میں
حجّت و برہان ہیں اختر رضا

نادر و نایاب دنیا میں رہے
وہ عظیم انسان ہیں اختر رضا

رفعت و عظمت سے شاہا آپ کی
ہم سبھی انجان ہیں اختر رضا

اعلی حضرت کے علوم پاک کا
بولتا فیضان ہیں اختر رضا

یہ سراجی اور غلامان سراؔج
آپ پر قربان ہیں اختر رضا

محمّد مصطفیٰ رضا شاہد سراجی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

چمکتا ہی رہے روضہ میرے تاج الشریعہ کا

چمکتا ہی رہے روضہ مرے تاج الشریعہ کا
ہمارے سر پہ ہو سایہ مرے تاج الشریعہ کا

میرے مولی کرم کردے کسی دن اپنے بندوں پر
دیکھا دو خواب میں چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

خدا کا فضل ہے لوگوں جہاں کے ہر علاقے پر
ہے بہتا فیض کا دریا مرے تاج الشریعہ کا

جو چاہو مانگ لوان سے نبی کے یہ دلارے ہیں
رقیب الحق کو ملا صدقہ مرے تاج الشریعہ کا

از قلم: محمد رقیب الحق نظامی

www.muftiakhtarrazakhan.com

مضطرب ہے قلب ہر پل سیدی اختر رضا

مضطرب ہے قلب ہر پل سیدی اختر رضا
کیوں ہوئے نظروں سے اوجھل سیدی اختر رضا

مصطفیٰ خیرالوریٰ نورالہدیٰ کا آپ پر
فیض جاری ہے مسلسل سیدی اختر رضا

فیض کا دریہ بہایا آپ نے کچھ اس قدر
ہیں سبھی عشاق جل تھل سیدی اختر رضا

یوں ہیں سر پہ سایہ افگن آپ کا دستِ کرم
ہیں زمیں پر جیسے بادل سیدی اختر رضا

آپ کی تربت کی مٹی کو بنا لوں شوق سے
اپنی آنکھوں کا میں کاجل سیدی اختر رضا

پار کر دیجے مجھے بھی دھنس نہ جاؤں میں کہیں
سامنے ہیں میرے دلدل سیدی اختر رضا

آپ کی رحلت کی جب گونجی صدائیں ہر طرف
آگئی دنیا میں ہل چل سیدی اختر رضا

ہے یہی شادابؔ کا کہنا سبھی کا ماننا
دورِحاضر میں ہیں افضل سیدی اختر رضا

ازقلم: محمد شاداب رضا رحمتی کلکتوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل سنن کا قائد و رہبر چلا گیا

اہل سنن کا قائد و رہبر چلا گیا
صبر و رضا کا آج وہ پیکر چلا گیا

علم رضا کا وارث کہتے ہے جن کو لوگ
اللہ ہم سے دور وہ اختر چلا گیا

اہل سنن کو ناز رہا جس کی ذات پر سدا
ہاں سنیوں کا آج وہ سرور چلا گیا

فکر رضا کو عام کیا جس نے عمر بھر
ہم سنیوں کا آج وہ رہبر چلا گیا

عشق رسول نعت کے اشعار میں پنہاں
کتنا عظیم پیارا سخنور چلا گیا

درس حدیث دیتا رہا عمر بھر سدا
علم و عمل کا آج سمندر چلا گیا

آنکھوں کے اشک کہتے ہیں سعدؔی مرے یہی
اپنی نگہ سے دور وہ گوہر چلا گیا

از قلم:- احمد رضا سعدی، نندوربار، مہاراشٹرا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

حضرتِ اختر رضا خاں کا وصالِ پُر ملال

حضرتِ اختر رضا خاں کا وصالِ پُر ملال
دے گیا اہلِ جہاں کو اِک اذیت کا وبال

میری آنکھوں نے نہیں دیکھا کہیں ان سا کوئی
خوش مزاج و خوش طبیعت خوش ادا و خوش خصال

رحمت و انوار کی برسات ہو شام و سحر
مرقدِ تاج الشریعہ پر اے ربِ ذوالجلال

آہ یوں زخمِ جدائی دے گئے حضرت ہمیں
تا دمِ آخر نہ ہو پائے گا جس کا اندمال

ان کی عظمت پر کوئی بھی حرف لا سکتا نہیں
اس قدر اللہ نے بخشی تھی شانِ لا زوال

منقبت کے شعر کر راحتؔ! رقم ان کے لیے
جو سدا کرتے رہے فیضِ رضا سے مالا مال

ازقلم: راحتؔ انجم (ممبئی)

www.muftiakhtarrazakhan.com

شفادو فخر ازہر کو شفا دو یارسول اللہ

شفا دو فخر ازہر کو شفا دو یارسول اللہ
طبیب ہر مرض ہو تم دوا دو یا رسول اللہ
شہید کربلا کا واسطہ اے سید عالم
شفا کا جام اختر کو پلادو یارسول اللہ
وہی خوشبو پسینے کی جو پھیلی ہے مدینے میں
کرم کی اک نظر ان پر اٹھا دو یارسول اللہ
جہاں گونجے درود پاک کے نغمے فضاؤں میں
وہی محفل رضا کی پھر سجا دو یارسول اللہ
اٹھانے کے لئے دنیا سے ہر اک صلح کلی کو
مرے اختر کو باصحت بنا دو یارسول اللہ
ضلالت کے اندھیروں کو مٹانا ہے زمانے سے
چراغ اہل سنت جگمگادو یارسول اللہ
فقیر قادری ارمان کو اختر کے صدقے میں
بس اک مژدہ شفاعت کا سنا دو یارسول اللہ

از قلم: ارمان نوری ناگپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

غمزدہ ہے کل جہاں اختر چلے سوئے جِناں

غمزدہ ہے کل جہاں اختر چلے سوئے جِناں
رو پڑا ہندوستاں اختر چلے سوئے جِناں

چھوڑ کر روتا بلکتا اپنے سب عشاق کو
اہلِ حق کے پاسباں اختر چلے سوئے جناں

جن کے دم سے اہل سنت کی تھی عالم میں بہار
وہ ہمارے مہرباں اختر چلے سوئے جناں

ہر نظر اہل سُنن کی ہوگئی ہے اشکبار
قلب کے راحت رساں اختر چلے سوئے جناں

حشرتک تربت پہ ان کی ہوں خدا کی رحمتیں
سنیت کی جانِ جاں اختر چلے سوئے جناں

دل کو ہوتا ہی نہیں اب بھی یقیں اس پر مگر
ہے یہ عنبر سچ کہ ہاں اختر چلے سوئے جناں

سوگوار وغمزدہ: محمد جسیم خان عنبر

www.muftiakhtarrazakhan.com

حادثہ اک رونما ایسا ہوا

حادثہ اک رونما ایسا ہوا
اہل سنت کا چمن سونا ہوا
ہر کلی مغموم ہے محزون ہے
یا الٰہی باغ میں یہ کیا ہوا
بلبلیں روتی ہیں اب اس پھول کو
صحن گلشن جس سے تھا مہکا ہوا
فخر ازھر جس نے پایا تھا لقب
انتقال پر ملال ان کا ہوا
چھٹویں ذیقعدہ شب شنبہ تھی جب
ان کا جنت کی طرف جانا ہوا
چھپ گیا خورشید علم و فضل کا
نور علم و فضل برساتا ہوا
اختر چرخ ولایت آپ کا
تھا اجالا ہر طرف پھیلا ہوا
تو شبستان رضا کی شمع تھا
چاک سینہ جس سے ظلمت کا ہوا
جان سی پڑ جاتی تھی عشاق میں
دیکھ کر چہرہ ترا کھلتا ہوا
آبروئے اہلسنت دیکھیے
بچہ بچہ غم میں ہے ڈوبا ہوا
چلدیے شاکر مرے اختر رضا
شہر علم و آگہی سونا ہوا

غمزدہ: شاکر رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

دردوغم نے آدبوچا آپ کے جانے کے بعد

دردو غم نے آ دبوچا آپ کے جانے کے بعد
ہے اٹھا فرقت کا جھونکا آپ کے جانے کے بعد

عاشقوں کی کیفیت کیسی ہے خود ہی دیکھئے
اے مرے تاج الشریعہ آپ کے جانے کے بعد

آپ کی رحلت سے ہے پوری جماعت سوگوار
کیا بتائیں حال ہے کیا آپ کے جانے کے بعد

ایک دو نقصان ہو تو ہم کریں اس کا شمار
ہے خسارہ ہی خسارہ آپ کے جانے کے بعد

بستی بستی مضمحل ہے قریہ قریہ ہے اداس
ہر طرف ہے شور برپا آپ کے جانے کے بعد

صرف اپنے ہی نہیں اغیار بھی غمگین ہیں
کیا خبر تھی ایسا ہوگا آپ کے جانے کے بعد

تھا تو پہلے بھی مگر آدھا ادھر آدھا ادھر
اب ہے سارا درد یکجا آپ کے جانے کے بعد

حضرت عسجد میاں کے مثل لاکھوں فرد کے
قلب کو پہونچا ہے صدمہ آپ کے جانے کے بعد

آپ کے دیدار سے ملتی تھی روحانی خوشی
یاد آتا ہے وہ لمحہ آپ کے جانے کے بعد

اس کو لفظوں میں بیاں کیسے کرے یا سیدی!
غم ہوا گوہر کو جتنا آپ کے جانے کے بعد

از قلم: محبوب گوہر اسلامپوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

سبھی کے دل پہ ہے قبضہ مرے تاج الشریعہ کا

سبھی کے دل پہ ہے قبضہ مرے تاج الشریعہ کا
لگاتے ہیں سبھی نعرہ مرے تاج الشریعہ کا

ہر اک سنی دوانہ ہے مرے تاج الشریعہ کا
زمانے بھر میں ہے چرچہ مرے تاج الشریعہ کا

کسی کے عشق کی طاقت کسی کے قلب کی زینت
چلے ہیں دیکھنے چہرا مرے تاج الشریعہ کا

جداء کے سہے جاتے نہیں اب مجھ سے یہ لمحہ
ہوا دل اس طرح شیدا مرے تاج الشریعہ کا

خبر جب ہے سنی کہ ہو گئے رخصت مرے مرشد
دوانہ پھوٹ کر رویا مرے تاج الشریعہ کا

نشہ ایسا چڑھا مرشد ہے تجھ کو دیکھنے کے بعد
نظر میں بس گیا جلوہ مرے تاج الشریعہ کا

ریحانِ مرکزی تو کیا یہ کہتا ہے زمانہ سب
کہاں تک روے گا شیدا مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: غلامِ تاج الشریعہ ریحان رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

افسوس سنیت کا سہارا چلا گیا

افسوس سنیت کا سہارا چلا گیا
یعنی رضا کی آنکھوں کا تارا چلا گیا

تکیہ تھا جس پہ اہل سنن کو سدا وہی
اختر رضا ہمارا تمہارا چلا گیا

آنکھیں ہیں اشکبار یہ دل مضطرب ہوا
عشاق کے دلوں کا وہ چارا چلا گیا

اغیار کے لبوں پہ بھی جاری ہے یہ صدا
دنیائے سنت کا ستارہ چلا گیا

روتا ہے آفتاب یہی سوچ سوچ کر
علم و عمل کا ایک منارا چلا گیا

محمد آفتاب عالم، کیموری

www.muftiakhtarrazakhan.com

میں کیا بتاؤں میرا مقدر چلا گیا

میں کیا بتاؤں میرا مقدر چلا گیا
دنیا سے آج عشق کا پیکر چلا گیا

ہنسنے کی تاب اب نہ رہی میرے قلب میں
مرشد کے ساتھ میرا مقدر چلا گیا

کہتے تھے رہنما جسے سارے جہاں کے لوگ
دیکھو جہان چھوڑ کے اختر چلا گیا

کیسے جئیں گے ہم بھلا مرشد کے ہجر میں
اب ہم سے دور دیکھو وہ دلبر چلا گیا

کتنی طویل شب ہے یہ مرشد ترے بغیر
ناراض ہو کے مجھ سے تو کیوں کر چلا گیا

ہر روز آنا مرشدِ بر حق تو خواب میں
ایسا لگے نہ مجھ کو کہ رہبر چلا گیا

اسلام کو مٹانے کی سازش نہ کر ابھی
تو کیا سمجھ رہا ہے کے اختر چلا گیا

میں کیا بتاؤں گزرے گے کیسے یہ روز و شب
افسوس ہو رہا ہے سخنور چلا گیا

بادل بھی پھوٹ پھوٹ کے ریحان روپڑا
جب یہ سنا کہ علم کا لیڈر چلا گیا

از قلم: غلامِ تاج الشریعہ ریحان رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

فضل کے ماہ و اختر میرے اختر رضا تم ہو

کرم کے ماہ اور اختر مرے اختر رضا تم ہو
ثریا سے کہیں برتر میرے اختر رضا تم ہو

طہارت میں زر و جوہر مرے اختر رضا تم ہو
سراپا زہد کے پیکر مرے اختر رضا تم ہو

گل سر سبز جان سنیت ہو شان رضویت
رضا کے باغ کے عنبر مرے اختر رضا تم ہو

علوم انبیاء کے وارث و مصباح امت ہو
کہ حقِ حامی و رہبر مرے اختر رضا تم ہو

مروج علم و فن کے شاہ اور ممتاز بیشک ہو
تمھیں اعلی گہر یکسر میرے اختر رضا تم ہو

ہزاروں میں منور منفرد بے مثل ہے چہرہ
جمال رخ میں بالاتر مرے اختر رضا تم ہو

نہ کیوں نازاں ہوں اہل حسن تیرے حسن و زینت پر
حسینوں سے کہیں بڑھ کر میرے اختر رضا تم ہو

دعا گو ہے امیر خستہ عمر خضر مل جائے
کہ حق کے قائد و رہبر مرےاختر رضا تم ہو

از قلم: محمد امیر حسن امجدی رضوی جھانسی، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق ماہِ نبوت سیدی اختر رضا

عاشق ماہِ نبوت سیدی اختر رضا
کشتیِ شمع رسالت سیدی اختر رضا

تاجدار اہل سنت سیدی اختر رضا
پیکرِ رشد وہدایت سیدی اختر رضا

منبع جودو سخاوت سیدی اختر رضا
اک مجسم خیر و برکت سیدی اختر رضا

گلستانِ عشق و عرفاں، فکروفن کی ہیں بہار
بوستانِ علم و حکمت سیدی اختر رضا

تیرے خوانِ علم سے سب کررہے ہیں اکتساب
وارث علم نبوت سیدی اختر رضا

چرخ و علم و فضل پر قائم رہے گی حشرتک
تیری علمی شان و شوکت سیدی اختر رضا

فیض سے احمدرضاکے اس صدی میں آپ ہیں
سنیوں کے اعلیٰ حضرت سیدی اختر رضا

باغیانِ مسلک احمد رضا چڑھتے رہیں
ہم کریں گے تیری مدحت سیدی اختر رضا

دستگیرِ بے کساں کی دستگیری کے طفیل
آپ ہیں تاج شریعت سیدی اختر رضا

کردیا ختم سخن تنویرؔ نے اس بات پر
غوث اعظم کی کرامت سیدی اختر رضا

محمدتنویررضا،فیض آباد، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم کا کوہِ ہمالہ تھے مرے اختر رضا

علم کا کوہِ ہمالہ تھے مرے اختر رضا
دین احمد کا اجالا تھے مرے اختر رضا

وہ محدث تھے مفسر تھے محقق باکمال
اہل سنت میں نرالا تھے مرے اختر رضا

اک زمانے کو پلایا علم و عرفاں کا شراب
فضل یابِ ربِ تعالیٰ تھے مرے اختر رضا

مفتیِ اعظم نے مانا معتبر جس ذات کو
وہ عظیم الشان اعلیٰ تھے مرے اختر رضا

گلشن اسلام کو شاداب جس نے کردیا
وہ سعادت مند ہالہ تھے مرے اختر رضا

جن کے اکثر عالم و فاضل محدث ہیں مرید
وہ معظم شیخ اعلیٰ تھے مرے اختر رضا

حجۃ الاسلام و ابراھیم تھے عالی وقار
اس امام فن کے پالا تھے مرے اختر رضا

ان کی آمد سے بڑھیں اہل سنن میں رونقیں
بالیقیں نوری دوشالہ تھے مرے اختر رضا

ان کی عظمت خوانیاں ممکن نہیں فرحتؔ میاں
تیری دانش سے دو بالا تھے مرے اختر رضا

محمد مقصود عالم فرحت ضیاء بلہاری، کرناٹک

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ذاکرربِ العلیٰ اختر رضا

ذاکر ربِ العلیٰ اختر رضا
آیتِ نورِ خدا اختر رضا

واصفِ خیر الوریٰ اختر رضا
جلوۂ بدرالدجیٰ اختر رضا

کل صحابہ کی ادا اختر رضا
نازشِ بزمِ ھدیٰ اختر رضا

آخری لمحات تک تھا منتظر
دید کو بندہ ترا اختر رضا

دم زدن میں موت کی آئی خبر
دل مرا پارہ ہوا اختر رضا

عالمِ اسلام کی آنکھیں ہیں نم
تیرے غم میں مرشدا اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

اب کہاں سے لاؤگے اے سنیوں
ایسا کامل رہنما اختر رضا

علم و فن شعر و سخن کا آفتاب
اختر برج ہدیٰ اختر رضا

استقامت کا گلاب لا جواب
زہد و تقویٰ کی ضیا اختر رضا

تیری فرقت میں زمین و آسماں
کرتے ہیں آہ و بکا اختر رضا

فقہ و افتا کا چمن مغموم ہے
مضمحل ہے مدرسہ اختر رضا

کہہ گئے دار الفنا کو الوداع
جا بسے دارالبقا اختر رضا

مسلک احمد رضا کا بانکپن
تم سے ہی شاداب تھا اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل شرق و غرب ہیں اب سوگوار
سونی سونی ہے فضا اختر رضا

فخر ازہر کا ملا اعزاز ہے
تجھ پہ تھا مصری فدا اختر رضا

حجۃ الاسلام کا نورنظر
حق سے واصل ہوگیا اختر رضا

خوب کی نشر و اشاعت دین کی
پیکر فکر رضا اختر رضا

پارسائی کا نہیں تیرا جواب
شمع بزم اتقیا اختر رضا

بے سہارا ہوگیا فرحتؔ حضور
آپ کے جانے سے یا اختر رضا

ازقلم: مفتی محمد مقصود عالم فرحت ضیا بلہاری، کرناٹک

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بندۂ رحمٰن تھے اختر رضا

بندۂ رحمٰن تھے اختر رضا
صاحب ایمان تھے اختر رضا

اہل حق کی شان تھے اختر رضا
سنیت کی جان تھے اختر رضا

ہر مرید باوفا کے واسطے
باعث غفران تھے اختر رضا

اجتہادی شان کے مالک رہے
وقت کے نعمان تھے اختر رضا

فکر و فن شعر و سخن کے تاجور
ہند کے حسان تھے اختر رضا

اپنے موقف پر رہے ثابت قدم
عزم کے چٹان تھے اختر رضا

مسلک احمد رضا کے ترجمان
حامدی سنتان تھے اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

مفتیِ اعظم کے گلشن کا گلاب
قادری فیضان تھے اختر رضا

خوب تھا تاج شریعت کا لقب
حامل قرآن تھے اختر رضا

علم و حکمت فکر و فن کا آسماں
متقی انسان تھے اختر رضا

مرتضی عثمان بوبکر و عمر
ان کے بس دربان تھے اختر رضا

جزئیات و کلیات دین کا
دلنشیں جزدان تھے اختر رضا

جب مسائل میں الجھ جاتا قدم
آخری میزان تھے اختر رضا

حق و باطل کی گھٹا کے درمیاں
بالیقیں فرقان تھے اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ارفع و اعلی گھرانہ ذو نسب
خاندنی خان تھے اختر رضا

مرکزی دارالقضا کے آفتاب
دین کے برہان تھے اختر ر ضا

اللہ اللہ کہتے کہتے چل بسے
دین کی پہچان تھے اختر رضا

خون کے آنسو رلا کر چل دیئے
دین کے دربان تھے اختر رضا

زخم پر مرہم لگا ئے کون اب
درد کے درمان تھے اختر ر ضا

تم نے فرحت صاف بالکل کردیا
علم کے سلطان تھے اختر رضا

ازقلم: مفتی محمد مقصود عالم فرحت ضیا بلہاری، کرناٹک

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق بدرالدجی ہیں سیدی اختر رضا

عاشق بدر الد جی ہیں سیدی اختر رضا
نا ئب غوث الور ی ہیں سیدی اختر رضا

مظہر احمد رضا ہیں سیدی اختر رضا
جلوۂ حامد رضا ہیں سیدی اختر رضا

جانشین مفتی اعظم فقیہ لاجواب
نور ابرا ھیم کا ہیں سیدی اختر رضا

بھائی میں سب سے بڑ ے ریحا ن ملت باعمل
پنجتن میں تیسرا ہیں سیدی اختر رضا

علم و فن میں زہد و تقوی میں نہیں کوئی بدل
ذوالفقار مر تضی ہیں سیدی اختر رضا

مفتی و قاضی محدث منطقی و فلسفی
مقتدی سب مقتدیٰ ہیں سیدی اختر رضا

جولــقــد کــان لــکــم کی ہو بہو تفسیر ہو
وہ غلا م مصطفیٰ ہیں سیدی اختر رضا

ثانیِ رازی غزالی شیخ اکبر بایزید
بو حنیفہ کی رضا ہیں سیدی اختر رضا

خوف محشر کی تمازت کا ہمیں کیا ہو بھلا
جب ہمار ے ناخدا ہیں سیدی اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

کذب کی کالی گھٹا کے در میاں بھی دیکھئے
اک چراغ حق نما ہیں سیدی اختر رضا

نوری صورت نوری سیرت جلوۂ شمس الضحیٰ
انتخاب کبریا ہیں سیدی اختر رضا

نکتہ داں ہیں نکتہ بیں ہیں صاحب ادراک ہیں
لائق صد مرحبا ہیں سیدی اختر رضا

فارسی عربی ہو اردو ہندی و انگلش زباں
ان زباں کے مہر و مہ ہیں سیدی اختر رضا

لاکھ واویلا مچائیں فاسق و فاجر سبھی
جانتے ہیں سب کہ کیا ہیں سیدی اختر رضا

نا چ گانا سے تصوف کا نہیں ہے واسطہ
ا س لئے ا ن سے خفا ہیں سیدی اختر رضا

قلب فرحتؔ میں نہیں کوئی شہا تیرے سوا
آپ ہی اک آسرا ہیں سیدی اختر رضا

ازقلم: محمد مقصود عالم فرحت ضیاء، بلہاری، کرناٹک

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاجدارِ فقہا عالم اکبر اختر

تاجدارِ فقہا عالم اکبر اختر
علم و حکمت کا ہے اک گہرا سمندر اختر

عاملِ سنتِ سرکار وہ ہو جاتا ہے
دیکھ لے آپ کی جو سیرتِ اطہر اختر

شاد و آباد رہا کرتے ہیں یوں جیتے ہیں
دیکھ کر آپ کا ہم چہرۂ انور اختر

کوئی عالم کوئی مفتی کوئی اہل حکمت
دورِ حاضر میں نہیں آپ سے بڑھ کر اختر

ہم غلاموں کی عمر آپ کو لگ جائے شہا
رات دن ہے یہ دعا سب کے لبوں پر اختر

رب کرے صدیوں میں ہو جائے تبدُّل اس کا
آج جو پورے ہوئے سال پچھتر اختر

مجھ نسیمی پہ یوں ہی سایہ بنائے رکھنا
میرے ہادی مرے رہبر مرے سرور اختر

ازقلم: نسیمی تاجی

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق سید ابرار تھے فخر ازہر

عاشق سید ابرار تھے فخر ازہر
اہل سنت کے علم دار تھے فخر ازہر

ان کی نس نس سے عیاں عشق نبی تھا واللہ
پیکر اسوۂ سرکار تھے فخر ازہر

علمی ضو سے ہے کیا جہل کی شب کو روشن
عشق و عرفان کے انوار تھے فخر ازہر

عظمت دینِ محمد کے لیے تن من دھن
سب لٹا دینے کو تیار تھے فخر ازہر

اہل سنت کی حفاظت کے لیے دشمن سے
ہر گھڑی بر سر پیکار تھے فخر ازہر

اہل ایماں کے لئے گل سے زیادہ نازک
باغیوں کے لیے تلوار تھے فخر ازہر

وار نے تیرے کیے واصل دوزخ ان کو
جو بھی سرکار کے غدار تھے فخر ازہر

وقت کے عالم و مفتی بھی یہی بول اٹھے
بخدا علم کے ذخار تھے فخر ازہر

خالی لوٹا ہی نہیں در سے کوئی بھی ثاقب
سب کے حامی تھے مددگار تھے فخر ازہر

از: محمد ثاقب رضا نوری کلکتوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

آیت انوار قدرت سیدی اختر رضا

آیت انوار قدرت سیدی اختر رضا
مشعل رشد و ہدایت سیدی اختر رضا

بلبل باغ رسالت سیدی اختر رضا
نکہت صدق و عدالت سیدی اختر رضا

ذی غنا نور سخاوت سیدی اختر رضا
نیر برج شجاعت سیدی اختر رضا

طلعت اصحاب جنت سیدی اختر رضا
اہل کربل کی عنایت سیدی اختر رضا

غوث اعظم کی کرامت سیدی اختر رضا
میرے خواجہ کی امانت سیدی اختر رضا

شمع بزم اعلیٰ حضرت سیدی اختر رضا
غالبِ یاران حکمت سیدی اختر رضا

آسمان علم و حکمت سیدی اختر رضا
افتخار اہل سنت سیدی اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

حجۃ الاسلام کی علمی جلالت کے امین
حامل نوری خلافت سیدی اختر رضا

دلنشیں قد نوری قامت خوبصورت زلف ناز
نیک سیرت پاک خصلت سیدی اختر رضا

مسند تدریس و افتا و قضا کے شہ سوار
تاج ارباب شریعت سیدی اختر رضا

جام عرفانی پلاکر دل کو روشن کردیا
رہبر راہِ طریقت سیدی اختر رضا

موہنی صورت نگاہیں سرمگیں نوری جمال
زیب سر تاج ولایت سیدی اختر رضا

اہل دانش مالک لوح و قلم بالغ نظر
پیکر زہد و عبادت سیدی اختر رضا

گلستانِ معرفت کے ہیں گلاب لاجواب
ماہر بحر حقیقت سیدی اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

گلشن اسلام کو بخشا عروج و ارتقا
دافع ظلم و ضلالت سیدی اختر رضا

نقش پائے پنجتن پر جان و دل سے ہیں فدا
آفتاب عزو عظمت سیدی اختر رضا

بد عقیدہ صلح کلی کو کبھی بخشا نہیں
پاسبان دین و سنت سیدی اختر رضا

خوب کی قرآن و سنت کی اشاعت آپ نے
آپ سے ضوبار ملت سیدی اختر رضا

صاحب تصنیف ہیں شعر وسخن کے تاجور
ہیں محدث بالیاقت سیدی اختر رضا

فن تفسیر و ادب میں رکھتے ہیں کامل عبور
حاکم علم بلاغت سیدی اختر رضا

نحوی ، صرفی ، منطقی و فلسفی حضرات میں
تجھ کو حاصل ہے امامت سیدی اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہو علوم نقلیہ یا عقلیہ کی انجمن
تیری ہے دائم صدارت سیدی اختر رضا

عشق سرکار دوعالم زندگی کا ماحصل
دل خشیت سے عبارت سیدی اختر رضا

عربی اردو فارسی انگلش زباں کے کہکشاں
واقف رمز فصاحت سیدی اختر رضا

خاندان رضویہ کی آبرو کا آفتاب
تو گل گلزار رفعت سیدی اختر رضا

جلتے ہیں جلتے رہیں گے حاسدین روسیاہ
کم نہ ہوگی تیری شہرت سیدی اختر رضا

دشمن جاں سے نہیں ڈرتا ترا فرحت کبھی
ساتھ ہے جب تیری نصرت سیدی اختر رضا

از قلم: مفتی محمد مقصود عالم فرحت، ایم، اے، ہاسپیٹ، کرناٹک

www.muftiakhtarrazakhan.com

ماہ تابِ حلم و جرأت حضرت اختر رضا

ماہ تابِ حلم و جرأت حضرت اختر رضا
آفتاب علم و حکمت حضرت اختر رضا

رونق بزم ہدایت حضرت اختر رضا
ہیں امیر اہل سنت حضرت اختر رضا

جانشین مفتئ اعظم تمھیں ڈھونڈیں کہاں
چل دئے تم سوئے جنت حضرت اختر رضا

مشکلوں میں جب پکارا المدد یامرشدی
ٹل گئی پل میں مصیبت حضرت اختر رضا

حق کو حق کہتے رہے باطل کو باطل ہی کہا
پیکر رشد و ہدایت حضرت اختر رضا

خوف جن سے کھاتے تھے اعدائے دین و سنیت
ہاں وہ تھے با رعب و ہیبت حضرت اختر رضا

وقف تھی دین نبی پر زندگی کی ہر گھڑی
دیں کی تم نے کی وہ خدمت حضرت اختر رضا

معترف ہوکے سبھی اغیار بھی کہنے لگے
ہیں علمدارِ صداقت حضرت اختر رضا

روز محشر اپنے دامن میں چھپا لینا مجھے
کرتا ہے ارمانؔ منت حضرت اختر رضا

ازقلم: ارمان نوری ناگپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

جہاں میں نام ہے کس کا مرے اختر رضا خاں کا

جہاں میں نام ہے کس کا مرے اختر رضا خاں کا
ہوا ہے چارسو شہرہ مرے اختر رضا خاں کا

یہ مانا ہیں جہاں میں عالم و فاضل بہت لیکن
نہیں ہے کوئی ہم پلہ مرے اختر رضا خاں کا

جو چاہے دیکھنا تصویر میرے اعلی حضرت کی
وہ آئے دیکھ لے چہرہ مرے اختر رضا خاں کا

صف ماتم بچھی ہے فرش پر بجم ھدایت کی
مگر ہے عرش پر چرچا مرے اختر رضا خاں کا

کہا یہ اہل سنت نے رہا ہے اہل سنت پر
بڑا احسان ہرلحظہ مرے اختررضا خاں کا

نہیں ہے کوئی ثانی اس جہان فانی میں خاکی
مرے احمد رضا خاں کا مرے اختر رضا خاں کا

ازقلم: خاکی، پاکستان

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق ماہ نبوت حضرت اختر رضا

عاشق ماہ نبوت حضرت اختر رضا
اختر چرخ ولایت حضرت اختر رضا

مرکز عشق ومحبت حضرت اختر رضا
عاشقوں کے دل کی راحت حضرت اختر رضا

رہنمائے دین وملت حضرت اختر رضا
پاسبان اہل سنت حضرت اختر رضا

منبع رشد و ہدایت مخزن فکر و ادب
آفتاب علم وحکمت حضرت اختر رضا

دیکھتے ہی رب تعالی یاد آتا تھا جنہیں
تھے سراپا خوبصورت حضرت اختر رضا

پہلے ذات پاک تھی اب پاک تربت آپ کی
بن گئی نظروں کی زینت حضرت اختر رضا

ہوگئے اغیار بھی مانوس واللہ آپ کے
دیکھ کر علمی لیاقت حضرت اختر رضا

حق شناس وحق نما تھے مردحق آگاہ تھے
نازش حق وصداقت حضرت اختر رضا

ذات اعلی نام اعلی کام اعلی بالیقیں
رب کی اعلی ایک نعمت حضرت اختر رضا

کوئی پوچھے تو بتاؤں آفتاب ناتواں
ہیں مرے دل میں سکونت حضرت اختر رضا

ازقلم: آفتاب عالم کیموری جونپور، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

پاسبانِ اہلِ سنت حضرتِ اختر رضا

پاسبانِ اہلِ سنت حضرتِ اختر رضا
رہنمائے قوم و ملت حضرتِ اختر رضا

آگیا جو بھی ترے فیض و کرم کی چھاؤں میں
ہو گیا وہ با شریعت حضرتِ اختر رضا

مفتیِ اعظم کی ان پر ہو گئی ایسی نظر
بن گئے تاجِ شریعت حضرتِ اختر رضا

پیکرِ رشد و ہدایت عاشقِ خیر البشر
آفتابِ علم و حکمت حضرتِ اختر رضا

جان و دل سے ہر کوئی شیدا ہوا ہے دیکھ کر
آپ کی نورانی صورت حضرتِ اختر رضا

وقت مغرب اور تھی تاریخ ذی القعدہ کی سات
جب ہوئے دنیا سے رخصت حضرتِ اختر رضا

خواب میں دکھلایئے جلوہ مجھے اپنا کبھی
ہوگی زاہدؔ پر عنایت حضرت اختر رضا

ازقلم: زاہد رضا قادری بدایونی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کوئی کیا جانے کہ کیا ہے عزّ وشانِ ازہری

کوئی کیا جانے کہ کیا ہے عزّ و شانِ ازہری
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

مٹتے ہیں مٹ جائیں گے سب حاسدانِ ازہری
حشر تک بڑھتے رہیں گے عاشقانِ ازہری

انکا ہر اک قول، اقوالِ نبی کا فیض ہے
کیا ٹلے پھر کوئی فرمانِ زبانِ ازہری

ہے وہاں پر دور دورہ عشق کا عرفان کا
ہیں اکٹھا جس جگہ بھی مدح خوانِ ازہری

گوہر ایماں سے تو نے دل کو روشن کردیا
ہم پہ احساں ہے ترا اے خاندانِ ازہری

خوشبوئیں پھیلا کریں گی تاقیامت دہر میں
حشر تک مہکا کرے گا گلستانِ ازہری

مرشدی تاج الشریعہ کا تجھے ہے واسطہ
یاالٰہی رکھ سلامت آستانِ ازہری

اے طربؔ اِن حاسدوں سے کُھل کے یہ کہہ دیجئے
مدح کرتے ہی رہیں گے مدح خوانِ ازہری

ازقلم: محمد شکیب طربؔ القادری، بنگلور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

آفتاب دین وملت حضرت اختر رضا

آفتاب دین وملت حضرت اختر رضا
پیکر حق وصداقت حضرت اختر رضا

اعلیٰ حضرت کی امانت حضرت اختر رضا
آفتاب علم وحکمت حضرت اختر رضا

داخل اسلام کتنے ہوگئے ہیں دیکھ کر
آپ کی نورانی صورت حضرت اختر رضا

مفتیِ اعظم تھے نانا دادا تھے حامدرضا
جد امجداعلیٰ حضرت حضرت اختر رضا

مسلک احمد رضا کو تقویت ان سے ملی
اھل سنت کی ضرورت حضرت اختر رضا

قائد ملت ہمارے حضرت عسجد میاں
اور امیر اہل سنت حضرت اختر رضا

ازقلم: محمدفہیم رضا تحسینی، بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

جانشینِ اعلیٰ حضرت حضرتِ اختر رضا

جانشینِ اعلیٰ حضرت حضرتِ اختر رضا
خوب ہے تیری فضیلت حضرتِ اختر رضا

اپنی ضو سے دور کردے میرے دل کی تیرگی
آفتابِ علم و حکمت حضرتِ اختر رضا

مانتا تھا مانتا ہے یہ زمانہ آپ کو
پاسبانِ قوم و ملت حضرتِ اختر رضا

کرگئی نمدیدہ سب کی مسکراتی آنکھوں کو
اس جہاں سے تیری رحلت حضرتِ اختر رضا

ہو کرم تو آؤں در پر دیکھنے روضہ ترا
ہے یہ میرے دل کی حسرت حضرتِ اختر رضا

اک زباں ہوکر سبھی اہلِ سنن کہنے لگے
ہیں امیرِ اہلِ سنت حضرتِ اختر رضا

حشر میں ثاقبؔ کی بخشش کا سبب اے کاش ہو
آپ سے عشق و محبت حضرتِ اختر رضا

ازقلم: محمد ثاقب رضا مبارک پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

خوشا قسمت کہ دامن مل گیا تاجِ شریعت کا

خوشا قسمت کہ دامن مل گیا تاجِ شریعت کا
بہت ہی معتبر ہے سلسلہ تاجِ شریعت کا

یہاں آ کر مرض سب ختم ہوجاتے ہیں پل بھر میں
دیارِ پاک ہے دارالشفا تاجِ شریعت کا

بس اتنی سی دعا ہے بارگاہِ رب تعالیٰ میں
یہ دل یونہی رہے شیدا سدا تاجِ شریعت کا

مرے دل کے چمن کو بوئے سنت سے معطر کر
تجھے ہے یا الٰہی واسطہ تاجِ شریعت کا

ولایت کے شرف سے رب تعالیٰ نے نوازا ہے
بلندی پر نہ ہو کیوں مرتبہ تاجِ شریعت کا

نہیں اس میں کوئی بھی شک ہمیں ذرہ برابر بھی
ہے مسلک مسلکِ احمد رضا تاجِ شریعت کا

خدائے پاک کے فضل و کرم سے میں نے بھی ثاقب
قصیدہ خوبصورت لکھ لیا تاجِ شریعت کا

ازقلم: محمد ثاقب رضا مبارک پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

نورِ چشمِ اعلیٰ حضرت حضرتِ اختر رضا

نورِ چشمِ اعلیٰ حضرت حضرتِ اختر رضا
مفتیِ اعظم کی چاہت حضرتِ اختر رضا

تیری رحلت کر گئی پر سوز ہر اک فرد کو
رو رہے ہیں اہلِ سنت حضرتِ اختر رضا

مسکراتے وِردِ رب کرتے ہوئے وقتِ غروب
چل دئے ہیں سوئے جنت حضرتِ اختر رضا

دشمنانِ دین پر اک برہنہ شمشیر تھے
عاشقوں کے دل کی راحت حضرتِ اختر رضا

دیکھ کر علمی لیاقت کہہ اٹھے سب اہل دیں
آپ ہیں تاجِ شریعت حضرتِ اختر رضا

اہلِ بدعت اس کو بہکا دیں بھلا ممکن کہاں
جس کو ہے تجھ سے محبت حضرتِ اختر رضا

باطلوں کے سامنے وہ مات کھا سکتا نہیں
جس پہ ہے تیری حمایت حضرتِ اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

کامیابی دین و دنیا کی یقیناً پا گیا
جس نے پائی تیری قربت حضرتِ اختر رضا

کل بھی تھی اور آج بھی ہے اور رہے گی حشر تک
چاروں جانب تیری شہرت حضرتِ اختر رضا

تیری رحلت سے اچانک ہر طرف مر جھا گیا
گلستانِ علم و حکمت حضرتِ اختر رضا

اہلِ سنت حشر تک ہر گز بھلا سکتے نہیں
سالِ موجودہ کی کلفت حضرتِ اختر رضا

ہے جہانِ علم و حکمت میں مُسلّم بالیقیں
تیری عظمت تیری رفعت حضرتِ اختر رضا

فضلِ رب سے قبر پر تیری سدا ہوتی رہے
بارشِ انوار و رحمت حضرتِ اختر رضا

تیرے در پر دست بستہ ہے کھڑا تیرا سعیدؔ
ہو ذرا چشمِ عنایت حصرتِ اختر رضا

ازقلم:نورسعید الاشرفی المرکزی (نوساری) گجرات الہند

www.muftiakhtarrazakhan.com

حبیبِ پیمبر ہیں تاج الشریعہ

حبیبِ پیمبر ہیں تاج الشریعہ
عزیمت کا پیکر ہیں تاج الشریعہ

خزاں کا اثر ان پہ ہرگز نہ ہوگا
رضا کے گلِ تر ہیں تاج الشریعہ

ہیں سب اہلِ علم و ہنر قطرہ قطرہ
سمندر سمندر ہیں تاج الشریعہ

نہ ہوگا مرے دل پہ شیطاں کا قبضہ
مرے دل کے اندر ہیں تاج الشریعہ

انہیں جس جہت سے بھی تم چاہو دیکھو
منور منور ہیں تاج الشریعہ

جو کرتے رہے دیں کی خدمت ہمیشہ
وہ مردِ قلندر ہیں تاج الشریعہ

نفیسؔ ان کو بھولے گی ہرگز نہ دنیا
کہ ہم سب کے رہبر ہیں تاج الشریعہ

از قلم: محمد نفیس مصباحی بلرام پوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہر مسلماں کی ہیں چاہ اختر رضا

ہر مسلماں کی ہیں چاہ اختر رضا
سنیوں کے شہنشاہ اختر رضا

فیضِ نوری سے فیضِ رضا سے ہوئے
سارے عالم میں ذی جاہ اختر رضا

راہِ تاج الشریعہ پہ چلتے رہو
باغِ جنت کی ہیں راہ اختر رضا

مہرِ علمِ رضا کی لٹاتا رہا
روشنی ہر طرف ماہ اختر رضا

علم و حکمت کے دنیا میں ہیں جتنے شہ
سارے شاہوں کا ہے شاہ اختر رضا

تیرے دامن سے لپٹے ہوئے ہیں جو ہم
پھر نہیں کوئی پرواہ اختر رضا

دیکھ کر تیری خدمات ہر لب پہ ہے
واہ اختر رضا واہ اختر رضا

تیرے شیدا کو محشر تلک کوئی بھی
کر نہیں سکتا گمراہ اختر رضا

اے نفیسؔ اب نہ ڈر تجھ کو خلدِ بریں
لے کے جائیں گے ہمراہ اختر رضا

ازقلم: محمد نفیس مصباحی بلرام پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم وعمل کا کوہ ومنارہ نہیں رہا

علم و عمل کا کوہ و مِنارہ نہیں رہا
ہم سینوں کی آنکھ کا تارا نہیں رہا

پاتے تھے ہم سکون جسے دیکھ دیکھ کر
وہ جنتِ نگاہ ہمارا نہیں رہا

کرتا تھا اک جہاں کو جو سیراب علم سے
وہ بولتا علوم کا دھارا نہیں رہا

کرتا تھا عام تر جو پیامِ شہِ امم
احمد رضا کا راج دلارا نہیں رہا

نجدی وہابی غیر مقلد کو اے نفیسؔ
جس نے رضا کے علم سے مارا نہیں رہا

ازقلم: محمد نفیس مصباحی بلرام پور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدائے پاک نے رتبہ بڑھایا فخر ازہر کا

خدائے پاک نے رتبہ بڑھایا فخر ازہر کا
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخرازہر کا

رضا کے علم کا جلوہ نظر آیا مجھے اس میں
اٹھاکر میں نے دیکھا جب بھی فتوىٰ فخر ازہر کا

مجھے لگتا ہے میرے اعلیٰ حضرت جلوہ فرما ہیں
میں جب بھی دیکھتا ہوں آشیانہ فخر ازہر کا

بریلی سے غلامان شہنشاہ مدینہ کی
کرے گا رہنمائی اب دلارا فخر ازہر کا

نبی کی نعت پڑھ پڑھکر کھلاتے ہیں وہ پوتے کو
ہے کتنا خوب بچوں کو کھلانا فخر ازہر کا

جنازے میں ہوئی تھی حاضری جن کی، وہ کہتے ہیں
کفن بھی واقعی تھا فاخرانہ فخر ازہر کا

اک ایسا وقت آئے گا کہیں سب اسے دیکھو
کہ اسی شیدا نے پایا ہے زمانہ فخر ازہر کا

بفضل رب تعالی حشر تک لہرائے گا ساغرؔ
بلندی کے فلک پر کس کا جھنڈا؟ فخر ازہر کا

ازقلم:ساغرضیائی کلکتہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

خوشی سے جھوم کر بولا دوانہ فخر ازہر کا

خوشی سے جھوم کر بولا دوانہ فخر ازہر کا
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخر ازہر کا

فصاحت میں بلاغت میں وہ یکتائے زمانہ تھے
لقب یوں ہی نہیں حضرت نے پایا فخر ازہر کا

کبھی حملہ کوئی کر ہی نہیں سکتا شریعت پر
اماں سرحد پر ہے پہرہ فخر ازہر کا

جنابِ احمدِ مختار کی ہر ایک سنت پر
دل و جاں سے نچھاور ہے گھرانا فخر ازہر کا

ہے باطل کون سافرقہ، ہے حق پر کون سا فرقہ
گیا یہ فیصلہ کرکے جنازہ فخر ازہر کا

تھے جگ میں قادری بن کر، گئے بھی قادری بن کر
کیا اللہ نے جنت ٹھکانہ فخر ازہر کا

جنابِ غوثِ اعظم کے حسیں دربار سے ساؔحر
بہت مضبوط و مستحکم ہے رشتہ فخر ازہر کا

ازقلم: ساحرکلکتوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

کچھ اس طور از بر ہیں تاج الشریعہ

کچھ اس طور از بر ہیں تاج الشریعہ
مرے دل میں، لب پر، ہیں تاج الشریعہ

ملی ہے ضیا جن سے شمس و قمر کو
انہیں سے منور ہیں تاج الشریعہ

پہن کر جسے آج مسلک حسیں ہے
وہ الفت کا زیور ہیں تاج الشریعہ

کوئی میرے دل میں سمائے گا کیسے
تصور میں اکثر ہیں تاج الشریعہ

اکیلا نہیں میں زمانہ ادھر ہے
جدھر میرے رہبر ہیں تاج الشریعہ

کوئی کیسے دعوی کرے ہمسری کا
سبھی سے تو ہٹ کر ہیں تاج الشریعہ

لبھائے جو دل کو اداؤں سے اپنی
وہ شیریں سخنور ہیں تاج الشریعہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

سماجائیں دل میں فقط اک نظر سے
حسیں! اتنے سندر ہیں تاج الشریعہ

جنہیں فخرِ ازہر کا تمغہ ملا ہے
وہی شاہ اختر ہیں تاج الشریعہ

چمک دیکھ کر ان کی اغیار بولے
منور منور ہیں تاج الشریعہ

پریشان ہیں وہ پریشاں رہیں گے
جو تم سے بچھڑ کر ہیں تاج الشریعہ

کسی غیر سے مانگتے ہی نہیں وہ
جو تیرے گداگر ہیں تاج الشریعہ

ہجوم جنازہ قمر کہہ اٹھا ہے
کہ زندہ بھی مر کر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: قمرالدین نوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یہی کہتا ہے دل سے ہر دوانہ فخر ازہر کا

یہی کہتا ہے دل سے ہر دوانہ فخر ازہر کا
خدا رکھے سلامت آستانہ فخر ازہر کا

مجھے جھلسا نہ پائے گی کبھی بھی دھوپ ظلمت کی
مرے سر پر تنا ہے شامیانہ فخر ازہر کا

بظاہر میری نظروں سے وہ پردہ کر گئے لیکن
مرے دل میں ہے اب بھی آنا جانا فخر ازہر کا

فقط جن و بشر ہی تذکرہ ان کا نہیں کرتے
ملائک کے بھی لب پر ہے ترانہ فخر ازہر کا

نبی کا مدح خواں ہے ان کے گھر کا ایک اک بچہ
بڑے رتبے کا حامل ہے گھرانہ فخر ازہر کا

ہمیشہ مات دی ہے دشمن اسلام و سنت کو
کبھی چوکا نہیں ہرگز نشانہ فخر ازہر کا

کریں ہم کیوں نہ آخر ناز احؔمد اپنی قسمت پر
ملا ہے ہم دوانوں کو زمانہ فخر ازہر کا

علی احمد رضوی بلرام پوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

زمین وزماں آسماں فخر ازہر

زمین و زماں آسماں فخر ازہر
تمہیں جانتا ہے جہاں فخر ازہر

تم اہل سنن کی زباں فخر ازہر
دل و جان روح رواں فخر ازہر

غم و رنج میں مبتلا کر کے ہم کو
چلے جا رہے ہو کہاں فخر ازہر

وہ رتبہ خدائے تعالیٰ نے بخشا
ہو لفظوں میں کیسے بیاں فخر ازہر

ہر اک جاں پریشاں ہر اک دیدہ تر ہے
ہر اک دل ہے نالہ کناں فخر ازہر

دل مضمحل کو کہاں لے کے جاؤں
میں کس در پہ پاؤں اماں فخر ازہر

دل و جان شازؔی سکوں پا رہے تھے
جو جلوہ فگن تھے یہاں فخر ازہر

ازقلم:-شیخ شاہ زیب علی (شازی) بارہ بنکوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

لائق تعظیم ہے ہر مدح خوان ازہری

لائق تعظیم ہے ہر مدح خوان ازہری
اور ذلیل و خوار ہیں سب دشمنان ازہری

مسکراتے اس لیے ہیں عاشقان ازہری
روز محشر سر پہ ہو گا سائبان ازہری

قلب کی تسکیں کی خاطر عاشقان مصطفیٰ
روز و شب کر لیں وظیفہ داستان ازہری

پھول جھڑتے ہیں ہمیشہ لہجۂ گفتار سے
کتنا شیریں روح پرور ہے بیان ازہری

جو ہوا جتنا قریب اتنا معطر ہو گیا
خوب خوشبو دار ہے یہ گلستان ازہری

تیرے جلنے سے کبھی حاسد نہ ہو گا کم وقار
جب خدا نے کی ہے اونچی عزو شان ازہری

ساری دنیا کچھ کہے ابرآر ہے اپنا یقیں
حشر میں ہوں گے نہ رسوا عاشقان ازہری

ازقلم: ابراراحمد سمستی پور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نبی کے فَیض سے ایسا ہے رتبہ فخرِ ازہر کا

نبی کے فَیض سے ایسَا ہے رتبہ فخرِ ازہر کا
زبان خَلق پر ہر سو ہے نَعرہ فخرِ ازہر کا

جھکانے کی بہت کی حَاسدوں نے کوششیں لیکن
عَطائے غوث سے اونچَا ہے جھنڈا فخرِ ازہر کا

ہزاروں ازہری موجود ہیں بیشک جہاں بھر میں
مِلا ہے بس مِرے اختر کو تمغہ فخرِ ازہر کا

پڑھو تاریخ رحلت پھر پتہ چل جائے گا تم کو
ہیں دنیا میں کروڑوں نام لیوا فخرِ ازہر کا

چلو دیوانو اپنی جھولیاں بھر بھر کے لائیں گے
ہے بٹتا ہر گھڑی دیکھو خزانہ فخرِ ازہر کا

عدوئے فخرِ ازہر جل کے مر جا تو مگر واللہ
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخرِ ازہر کا

عزؔیز اپنے مقدر پر ہمیشہ ناز کرتا ہوں
بنایا ہے خدا نے مجھ کو شیدا فخرِ ازہر کا

محمد عزیز عالم تحسینی منظری مظفرپوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بفضل کبریا میں ہوں گدا تاج شریعت کا

بفضل کبریا میں ہوں گدا تاج شریعت کا
زہے قسمت مجھے دامن ملا تاج شریعت کا

وہ مفتی تھے محدث تھے مفسر اور محقق بھی
بجے گا علم کا ڈنکا سدا تاج شریعت کا

وہی توجۃ الاسلام کے لاریب مظہر تھے
تھا ایسا روئے انور چاند سا تاج شریعت کا

جنابِ مفتی اعظم کے سچے جانشیں ہیں وہ
بلندی پر نہ ہو کیوں مرتبہ تاجِ شریعت کا

رضا سے پیار کا دعویٰ تو اختر سے حسد کیوں ہے؟
وہی ہوگا رضا کا جو ہوا تاج شریعت کا

فہیمِ قادری تو ناز کر اپنے مقدر پر
کہ تیرے سر پہ ہے دستِ عطا تاج شریعت کا

ازقلم: محمد فہیم رضا تحسینی

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدانے کر دیا ہے اونچا رتبہ فخر ازہر کا

خدا نے کر دیا ہے اونچا رتبہ فخر ازہر کا
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخر ازہر کا

جہاں بھر کی بلائیں اس سے ہر دم دور رہتی ہیں
کہ پڑھتا ہے محبت سے جو شجرہ فخر ازہر کا

سنایا غوث اعظم کا کسی نے تذکرہ جب بھی
تو فوراً وجد میں آیا دوانہ فخر ازہر کا

دعا مقبول کر لیتا ہے میری قادر مطلق
دعا میں جب بھی دیتا ہوں وسیلہ فخر ازہر کا

بھگانا ہو اگر نجدی وہابی دیوبندی کو
لگاؤ عشق میں بس ایک نعرہ فخر ازہر کا

اسے بھاتا نہیں ہے کوئی بھی چہرا زمانے میں
مقدر سے ہے دیکھا جس نے چہرا فخر ازہر کا

رضا کا کون باغی ہے رضا کا کون عاشق ہے
کھلا یہ راز جب نعرہ لگایا فخر ازہر کا

ڈرا نے کسے کے بھی ڈرے کیوں کر بھلا بولو
منیرِ ناتواں شیدا ہے کس کا فخر ازہر کا

ازقلم: منیر خان شاہجہانپوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اک آہ اٹھی سب کا سہارا چلا گیا

اک آہ اٹھی سب کا سہارا چلا گیا
اختر رضا ہو تاج شریعہ چلا گیا

احمد رضا کی آنکھ کا تارا چلا گیا
حامد رضا کی راج دلارا چلا گیا

جو قاضی القضاۃ تھا ہندستان کا
سب چھوڑ کر وہ علم کا دریا چلا گیا

خاموش رہ کے دین کی تبلیغ جس نے کئے
ہائے فقیہ عصر ہمارا چلا گیا

اک دبدبا تھا شان تھی جس کی جہان میں
وہ سنیوں کی آنکھ کا تارا چلا گیا

تقوی تھا جس میں مفتی اعظم کا جلوہ گر
نانا کا ایسا پیارا نواسا چلا گیا

لاکھوں نہیں کروڑوں ہوئے جن سے فیضیاب
افسوس ایسا فیض کا دریا چلا گیا

www.muftiakhtarrazakhan.com

چِھڑا ہے بزم مَیں جب تذکرہ تاج الشریعہ کا

چِھڑا ہے بزم مَیں جب تذکرہ تاج الشریعہ کا
ادب سے ذکر مِیں نے بھی کیَا تاج الشریعہ کا

رضائے مُرشدی بیشک رضائے مصطفائی ہے
خدا کا ہوگیا جو ہو گیا تاج الشریعہ کا

علوم اعلیٰ حضرت کو مجسم دیکھنا چاہیں
سراپا دیکھ لو اہل وفا تاج الشریعہ کا

قلم ہے ورطہء حیرت میں میرا اے خرد مندو
بیاں کیسے کروں مَیں مَرتبہ تاج الشریعہ کا

ہمیں ظلمَاتِ دنیا کا بھلا ہو غم تو ہو کیونکر
دلوں مِیں عکس ہے جلوہ نما تاج الشریعہ کا

زمانہ کیا سمجھ پائے ہماری عاشقی رفعتؔ
ہمارا دل ہے دیوانہ رضا تاج الشریعہ کا

ازقلم: رفعتؔ برکاتی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے خوشبوئے رحمت ترا آستانہ

ہے خوشبوئے رحمت ترا آستانہ
بنا باغِ جنت ترا آستانہ

فَرشُتوں کی آمَد ہے جَاری یہاں پر
ہوا جَائے برکت ترا آستانہ

رکھیں نوری بارش سے پُر نور ہردم
مرے اعلیٰ حضرت ترا آستانہ

سُکونِ دل و جانِ عشّاق ہے اب
اے تاج شَریعت ترا آستانہ

شہَا مجھ کو یادوں کا شیریں لبالَب
پِلا تا ہے شَربت ترا آستانہ

شہا خَانۂ دل مِیں اپنے ادب سے
بناتا ہے رفعؔت ترا آستانہ

ازقلم: رفعؔت برکاتی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اختر رضا کا چار سو چرچا ہے آج بھی

اختر رضا کا چار سو چرچا ہے آج بھی
دل پر ہمارے آپ کا قبضہ ہے آج بھی

روئے حضور سامنے میرے نہیں ہے پر
انکا تصورات میں جلوہ ہے آج بھی

کہتا ہے کون یہ غم فرقت نہیں تجھ مجھے
انکے وصال کا مجھے صدمہ ہے آج بھی

دل بے قرار آنکھیں میری اشکبار ہیں
فرقت میں تیری زخمی کلیجہ ہے آج بھی

مرکز تھا کل بھی اب بھی بریلی شریف ہے
تیرے غلاموں کا یہی نعرہ ہے آج بھی

تبلیغ دین مصطفیٰ وہ لاجواب کی
اختر رضا سے راضی مولی ہے آج بھی

وہ چھوڑ کر چلے ہمیں تو کیا ہوا جناب
ان سے لگاؤ قلب کا گہرا ہے آج بھی

اختر رضا چلے گیے دنیائے فانی سے
مشہور لیکن آپ کا تقوی ہے آج بھی

سب ان سے جلنے والے زمیں بوس ہو گیے
اختر رضا کا چار سو شہرا ہے آج بھی

اک دن ضرورآئیں گے اس انتظار میں
عاصم تمہارا راستہ تکتا ہے آج بھی

از قلم: محمد عاصم القادری رضوی مراد آباد، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

نائب احمد رضا اختر رضا خاں ازہری

نائب احمد رضا اختر رضا خاں ازہری
عاشق خیرالوری اختر رضا خاں ازہری

جس طرح سورج کی کرنیں پھیلتی ہیں چار سو
اس طرح روشن ہوا اختر رضا خاں ازہری

سنیت ہے جس پہ نازاں آپ ہی وہ پھول ہیں
اور ہیں شیر رضا اختر رضا خاں ازہری

آپ جس دم مسند افتا پہ جلوہ گر ہوئے
ساری دنیا نے کہا اختر رضا خاں ازہری

مفتی ِاعظم نے جس کی پیار سے چومی جبیں
وہ ہے میرا پیشوا اختر رضا خاں ازہری

کاش اک دن تشریف لائیں خانہ دل میں مرے
خوب مہکے دل مرا اختر رضا خاں ازہری

واللہ جس کا چہرہ انور دلوں کو بھا گیا
ایسا ہے وہ دلربا اختر رضا خاں ازہری

اللہ اللہ تقویٰ تاج شریعت زندآباد
کہتے ہیں یہ اصفیا اختر رضا خاں ازہری

خاندان اعلی حضرت کا ہے جو چشم و چراغ
وہ ہے میرا رہنما اختر رضا خاں ازہری

سوئے جنت جب روانہ آپ کا ہو کارواں
ساتھ میں ہو یہ گدا اختر رضا خاں ازہری

آپ کا ہے جو بھی شیدا وہ میرا محبوب ہے
کہتا ہے عاصم سدا اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: محمد عاصم القادری رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کوئے مرشد سے جو تو بادِ صبا آئی ہے

کوئے مرشد سے جو تو بادِ صبا آئی ہے
ان کی خوشبو بھی ذرا یہ تو بتا لائی ہے؟

مجھ کو تسلیم گلستاں کی بھی رعنائی ہے
اپنے مرشد کی گلی مجھ کو مگر بھائی ہے

میرے احباب یہیں رہنے دو مجھ کو للہ
ان کے کوچے میں مجھے چین کی نیند آئی ہے

آہ! مرشد نے مرے جب سے کیا ہے پردہ
اجڑی دنیا ہے مری اور شب تنہائی ہے

فخر ازہر ہے لقب تاج شریعت سر پر
واہ مرشد نے مرے شان بڑی پائی ہے

میرے مرشد کا کرم جب سے ہوا ہے شاکر
صحن گلشن میں مرے تازہ بہار آئی ہے

از قلم: شاکر رضوی

ہے اونچا اس قدر رتبہ مرے تاج الشریعہ کا

ہے اونچا اس قدر رتبہ مرے تاج الشریعہ کا
زمیں سے تا فلک چرچا مرے تاج الشریعہ کا

جمالِ مفتیِ اعظم نظر آجائے گا تجھ کو
اگر تم دیکھ لو چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

کروڑوں ہند میں ہیں عاشقانِ مصطفیٰ لیکن
تھا اندازِ جدا گانہ مرے تاج الشریعہ کا

نہیں لاتا وہ تختِ شاہی کو بھی اپنی خاطر میں
جو دِل سے ہو گیا شیدا مرے تاج الشریعہ کا

ہزاروں ازہری میں ''فخر ازہر'' ہے لقب کس کا
مرے تاج الشریعہ کا مرے تاج الشریعہ کا

غموں سے عاشقوں کی جان گویا نکلی جاتی تھی
سنا جب خلد کو جانا مرے تاج الشریعہ کا

ہیں لاکھوں آئیں دیوانے جہاں بھر سے زیارت کو
اِسی سے جان لو رُتبہ مرے تاج الشریعہ کا

جنازہ دیکھ کر بولی زمیں یہ آسمانوں سے
یہ عالم سارا دیوانہ مرے تاج الشریعہ کا

ہمیشہ گامزن رہنا رضا کے مسلکِ حق پر
یہی تھا شغل اور شیوہ مرے تاج الشریعہ کا

چلو دامانِ دل پھیلا دو ان کی نوری چوکھٹ پر
ملے گا بالیقیں صدقہ مرے تاج الشریعہ کا

حسد میں مر ہی جائیں صُلحِ کلّی، دیو کے بندے
لگاؤ اس طرح نعرہ مرے تاج الشریعہ کا

بہت مشہور ہو اہل ادب میں اے عزیز اب تم
ملا ہے تم کو یہ تحفہ مرے تاج الشریعہ کا

از قلم: محمد عزیز عالم تحسینی منظری رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

شرع کے گل سے مزین ہے جہان ازہری

شرع کے گل سے مزین ہے جہان ازہری
کیوں نہ مہکے پھر جہاں میں گلستان ازہری

وہ فنا فی الرب، فنا فی المصطفیٰ ہیں بالیقیں
اسم غوث پاک ہے ورد زبان ازہری

مرجع العلما بھی ہیں،تاج شریعت بھی ہیں وہ
دیکھئے اہل نظر! کیسی ھے شان ازہری

جوق در جوق آکے شامل ہورہے تھے مومنین
جس طرف بھی بڑھ رہا تھا کاروان ازہری

مفتیِ اعظم کے تھے اختر نگاہ انتخاب
مفتیِ اعظم ہیں میر کاروان ازہری

شرع کا جو ہے مخالف، جو ہے گستاخ نبی
اس پہ لگتا ہے ہدف جیسا نشان ازہری

حجت الاسلام کے عینیؔ وہ ہیں عکس جمیل
اہل ایماں کیوں نہ ہونگے مدح خوان ازہری

ازقلم:سیدخادم رسول عینی

www.muftiakhtarrazakhan.com

شریعت کے گوہر ہیں تاج الشریعہ

شریعت کے گوہر ہیں تاج الشریعہ
طریقت کے اختر ہیں تاج الشریعہ

ہوئے ان سے آسان الجھے مسائل
مسلماں کے رہبر ہیں تاج الشریعہ

جو ذی شان وارث ہیں علم رضا کے
وہی فخر ازہر ہیں تاج الشریعہ

کئی حادثوں کے نتیجے ہیں شاہد
کرامت کا مظہر ہیں تاج الشریعہ

ہیں نازاں بہت ان پہ اخلاص و الفت
محبت کے پیکر ہیں تاج الشریعہ

تأثیر ہے اہل نظر کا اے عینؔی
حدیثوں کا دفتر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: سید خادم رسول عینی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دور ہم سے ہوئے آہ اختر رضا

دور ہم سے ہوئے آہ اختر رضا
قلب میں ہیں مگر شاہ اختر رضا

ان سے روشن ہوئے آدمی دہر کے
علم کے چرخ کے ماہ اختر رضا

بن گئے سرور دیں کے فیضان سے
صاحب حشمت و جاہ اختر رضا

شاتمان پیمبر کے ہر مکر سے
کر گئے سب کو آگاہ اختر رضا

مسئلہ کالی کملی کا اور چاند کا
آپ نے حل کیا واہ اختر رضا

تھی تواضع بھی ان کی فقید المثال
گویا تھے اک شہنشاہ اختر رضا

مسلک اعلی حضرت پہ قائم رہو
دے گئے ہم کو حق راہ اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ایک بھی سنت شاہ چھوٹے نہیں
یوں رہی آپ کی چاہ اختر رضا

چل بسے چھوڑ کر اپنے عشاق کو
دے کے صدمات جانکاہ اختر رضا

ہے شریعت، طریقت کا سنگم حسیں
ذات اک آپ کی واہ اختر رضا

کیا ضرورت ہے کاغذ پہ تصویر کی
دل میں موجود ہیں شاہ اختر رضا

اتباع شریعت میں کامل رہے
استقامت کی ہیں راہ اختر رضا

مذہب بوحنیفہ کی ترویج میں
خوب کوشاں رہے شاہ اختر رضا

دیکھ کر ان کی خدمات اسلام کی
کہہ رہے ہیں سبھی واہ اختر رضا

مرشد باصفا ہیں کروڑوں کے وہ
عینی رشک شہنشاہ اختر رضا

از:سیدخادم رسول عینی

www.muftiakhtarrazakhan.com

غلام پیمبر ہیں تاج الشریعہ

غلام پیمبر ہیں تاج الشریعہ
زمانے کے رہبر ہیں تاج الشریعہ

مجھے گمرہی چھو نہ پائے گی ہرگز
مرے دل کے اندر ہیں تاج الشریعہ

ضیائے حبیبِ خدا کی بدولت
منور منور ہیں تاج الشریعہ

ہیں لاکھوں کی تعداد میں ازہری پر
بنے فخر ازہر ہیں تاج الشریعہ

کہاں دم ہے ظلمت میں ٹکرائے ان سے
اجالوں کے پیکر ہیں تاج الشریعہ

مجھے دھوپ غم کی نہ جھلسا سکے گی
ردا بن کے سر پر ہیں تاج الشریعہ

زباں کو دیں جنبش تو نکلے صداقت
صداقت کے خوگر ہیں تاج الشریعہ

تو کر ناز قسمت پہ جتنا بھی کم ہے
ترے پیر اختر ہیں تاج الشریعہ

نتیجہ فکر: محمد ندیم اختر، جوکھن پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

مری آنکھوں نے دیکھا جب سے جلوہ فخرِ ازہر کا

میری آنکھوں نے دیکھا جب سے جلوہ فخرِ ازہر کا
نظر آتا ہے ہر سو روئے زیبا فخرِ ازہر کا

انہی کی یاد میں رطب اللساں ہر ایک شیدا ہے
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخرِ ازہر کا

بنا کر کعبہ اقدس کا مہماں دونوں عالم میں
بہت اونچا کیا مولیٰ نے رتبہ فخر ازہر کا

رجوعِ قول کی نوبت کبھی شاید ہی آتی تھی
کچھ ایسا حتمی ہوتا تھا ہر ایک فتویٰ فخر ازہر کا

رضا و مفتیِ اعظم کا جلوہ اس میں پنہاں ہے
محبت کی نظر سے دیکھو تقویٰ فخر ازہر کا

اُنہیں جو دیکھتا دیوانہ اُن کا ہو ہی جاتا تھا
حسین و خوشنما ایسا تھا چہرہ فخر ازہر کا

اُنہی کا صدقہ ہے گردن میں میری قادری پٹہ
مجھے ہے ناز عنبرؔ میں ہوں شیدا فخر ازہر کا

ازقلم: محمد جسیم الدین خان عنبر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دور ہم سے ہوئے آہ! اختر رضا

دور ہم سے ہوئے آہ اختر رضا
اہل حق کے شہنشاہ اختر رضا

سینوں کو دکھاتے رہے روز و شب
عشق سرکار کی راہ اختر رضا

جو کرے اپنے فتوے پہ خود بھی عمل
ایسے مفتی ہوئے شاہ اختر رضا

دیکھتے ہی جسے یاد آئے خدا
وہ ہے صورت تری واہ اختر رضا

کیسے گذریں گے تیرے بنا اب شہا
اہل سنت کے دن ماہ اختر رضا

باغیِٔ اہل بیت نبی سے ہمیں
کر گئے خوب آگاہ اختر رضا

لے کے سینے میں عمار رخصت ہوا
خدمت خلق کی چاہ اختر رضا

ازقلم: ابوعمار

بسا ہے آج ہر اک دل میں جلوہ فخر ازہر کا

بسا ہے آج ہر اک دل میں جلوہ فخر ازہر کا
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخر ازہر کا

دلارے مفتیِ اعظم کے، پیارے اعلیٰ حضرت کے
نہ کیسے ہم پڑھیں ہر وقت خطبہ فخر ازہر کا

فلک کے چاند کو چھوڑو دوانو! تم ادھر دیکھو
چمکتا ہے دمکتا خوب چہرہ فخر ازہر کا

فرشتے بھی ہوئے شامل میاں! ان کے جنازے میں
بڑھایا یوں مرے مولیٰ نے رتبہ فخر ازہر کا

وہابی, دیوبندی کا کلیجہ تھر تھراتا ہے
لگاتا ہے کوئی جس وقت نعرہ فخر ازہر کا

دعا ہر ایک سنی کر رہا ہے آج دنیا میں
عطا نعم البدل ہو میرے مولیٰ فخر ازہر کا

یہ شاہد کی تمنا تھی ولی کی دید ہو اسکو
مگر کب دیکھ پایا وہ جنازہ فخر ازہر کا

ازقلم: شاہد رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

تھی نبی کے عشق میں ڈوبی زبان ازہری

تھی نبی کے عشق میں ڈوبی زبان ازہری
کیوں نہ ہو پھر معتبر ہر اک بیانِ ازہری

اللہ اللہ یہ ہے رتبہ یہ ہے شانِ ازہری
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

جس نے کی ادنیٰ بھی گستاخی نبی کی شان میں
قہر بن کے اس پہ ٹوٹا آسما ن از ہری

اولیاء اللہ زندہ ہیں رہیں گے حشر تک
مٹ نہیں سکتا کبھی نام و نشانِ ازہری

لرزاں لرزاں سہمے سہمے حاسدیں تھے دیکھ کر
ہر طرف سے چل پڑا جب کاروان از ہری

عاشقوں کے عشق کا یہ خو شنما منظر تو دیکھ
سر پہ رکھ لیتے ہیں اپنے خا کدان از ہری

حق تعالیٰ سے ہے احؔمد کی بس اتنی التجا
حشر تک پھولے پھلے یہ گلستان ازہری

ازقلم: محمد احمد اشرفی

www.muftiakhtarrazakhan.com

دلائل سے ہے پر نقشِ فتاویٰ فخر ازہر کا

دلائل سے ہے پر نقشِ فتاویٰ فخر ازہر کا
عبارت بولتی ہے علم ہے کیا فخر ازہر کا

زمانہ رشک سے دیکھے نہ کیوں انکی بلندی کو
افق پر دین کے روشن ہے تارا فخر ازہر کا

خدا اور مصطفیٰ کا ذکر خدمت دین کی کرنا
نہ کوئی کام تھا اسکے علاوہ فخر ازہر کا

اجالا ہی اجالا دونوں جانب دیکھتے جاؤ
ہے نام اختر لقب تاج الشریعہ فخر ازہر کا

ہمیں اے زندگی اس بات کی تجھ سے شکایت ہے
بہت ہی جلد تو نے ساتھ چھوڑا فخر ازہر کا

گزرتے ہیں جدھر وہ روشنی سی پھیل جاتی ہے
تعاقب کرتا ہو جیسے اجالا فخر ازہر کا

زیارت میری آنکھوں کی کرے گی آنے والی نسل
بسا رکھا ہے میں نے ان میں چہرہ ازہر کا

از قلم: حافظ اشرفی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

رب اکبر نے بڑھائی ایسی شانِ ازہری

رب اکبر نے بڑھائی ایسی شانِ ازہری
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

بد عقیدوں سے کبھی بھی خوف کھاتا سکتے نہیں
دہر میں جتنے بھی رہتے ہیں سگانِ ازہری

دم بخود ہوجاتے تھے واللہ سن کر سامعین
جب ہوا کرتا تھا محفل میں بیانِ ازہری

سر کٹا سکتے ہیں ناموس شہِ ابرار پر
حوصلہ رکھتے ہیں ایسا عاشقانِ ازہری

جب لگا دیتا ہے نعرہ کوئی عاشق جھوم کر
تھر تھرا جاتے ہیں سارے دشمنانِ ازہری

تازگی آئے گی اس دم اور بھی ایمان میں
جب سنوں گا میں کسی سے داستانِ ازہری

خوف کیوں خورشید محشر کا کریں مامون ہم
عاشقوں کے سر پہ ہوگا سائبانِ ازہری

از قلم: مامون رشید نعیمی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اونچے اونچوں سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

اونچے اونچوں سے ہے اونچا آسمانِ ازہری
جاذبِ قلب و نظر ہے داستانِ ازہری

فخرِ ازہر، فخرِ ملّت، فخرِ پاک و ہند بھی
جس جہت سے دیکھئے اعلیٰ ہے شانِ ازہری

غم کے ماروں کو یہاں آتے ہی ملتا ہے سکوں
کس قدر راحت رساں ہے سائبانِ ازہری

حضرتِ تاج الشریعہ جب ہیں میرِ کارواں
غیر ممکن ہے کہ بھٹکے کاروانِ ازہری

علم و فتویٰ، زہد و تقویٰ میں نہیں جس کی مثال
وہ شرف رکھتا ہے اعلیٰ خاندانِ ازہری

اک نظر کرگس پہ ڈالی اور شاہیں کر دیا
اوج پر ہیں آج سارے طائرانِ ازہری

ہے دعا احمد کی تجھ سے اے خدائے ذو الجلال
حشر تک باقی رہے نام و نشانِ ازہری

ازقلم: طفیل احمد مصباحی

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدانے کس قدر رتبہ بڑھایا فخرِ ازہر کا

خدانے کس قدر رتبہ بڑھایا فخرِ ازہر کا
جسے دیکھو وہی پڑھتا ہے خطبہ فخرِ ازہر کا

طفیلِ عشقِ سرکارِمدینہ دیکھ لینا تم
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخرِ ازہر کا

مدینہ، کربلا ، بغداد و کلیر اور کچھوچھہ سے
بہت مضبوط ہے واللہ رشتہ فخرِ ازہرکا

کرامت اعلیٰ حضرت کی نہیں ہے یہ تو پھر کیا ہے؟
چمکتا ہے زمانے بھر میں جلوہ فخرِ ازہرکا

زمانے میں ضیائے خامۂ حامدرضا بن کر
جدھر بھی دیکھئے چھایا ہے فتویٰ فخرِ ازہر کا

دعائے مفتیِ اعظم کا کہتے ہیں اسے ثمرہ
ملا تاجِ شریعت کو جو تمغا فخرِ ازہرکا

نگاہِ آسماں تکتی تھی حسرت سے حسیب اس دم
چلاتھا شان سے جس دم جنازہ فخرِ ازہرکا

ازقلم:حسیب رضارضوی امجدی،کولکاتا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

فضلِ مولیٰ سے ہوئے وابستگانِ ازہری

فضلِ مولیٰ سے ہوئے وابستگانِ ازہری
ناز ہے اس پر ہمیں ہم ہیں سگانِ ازہری

کس طرح آتی خزاں اس پر زمانے میں کبھی
مفتیِ اعظم بنے ہیں باغبانِ ازہری

ہو رہا ہے مستفیض اس سے جہانِ سنیت
منبعِ فیضان و برکت ہے مکانِ ازہری

ہو نہیں سکتی ہے خوشبو ختم اسکی دہر سے
مہکے گا عسجد میاں سے گلستانِ ازہری

غم نہ کرنا رضویوں اذنِ خدا سے دیکھنا
حشر میں ہوگا سروں پر سائبانِ ازہری

کر رہا اعجازؔ انکی مدح تو حیرت ہے کیا
بزمِ ہستی میں ہیں ہر سو مدح خوانِ ازہری

ازقلم:اعجاز احمد برکاتی،کولکاتہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

منور منور ہیں تاج الشریعہ

منور منور ہیں تاج الشریعہ
بڑے پاک و اطہر ہیں تاج الشریعہ

قدم ڈگمگائے گا کیسے ہمارا
مریدوں کے رہبر ہیں تاج الشریعہ

فضائل میں حاصل کمال بلندی
طریقت کے ساگر ہیں تاج الشریعہ

نگاہیں ہٹاوں تو کیسے ہٹاوں
نگاہوں کا محور ہیں تاج الشریعہ

پکارے جو عاشق تو فوراً نوازیں
سخاوت کے پیکر ہیں تاج الشریعہ

نظام شریعت کی جو روشنی دے
وہی نوری اختر ہیں تاج الشریعہ

امام الائمہ ہیں اس دور کے وہ
ظفرؔ کے بھی رہبر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: ظفرانورحمیدی، بنگلور

www.muftiakhtarrazakhan.com

مقام ومرتبہ ہو کیوں نہ اونچا فخرِ ازہر کا

مقام و مرتبہ ہو کیوں نہ اونچا فخرِ ازہر کا
بڑا گہرا تھا جب آقا سے رشتہ فخرِ ازہر کا

اے جلنے والے جل کر ہو جا خاکستر مگر سُن لے
قیامت تک رہے گا یونہی چرچا فخرِ ازہر کا

یقیناً اہلِ سنّت کے چمن کو کر گیا سونا
جہاں کو کہہ کے خیرآباد جانا فخرِ ازہر کا

امام احمد رضا کے خاص فیضانِ کرم سے آج
نظر آتا ہے ہر اک سمت جلوہ فخرِ ازہر کا

اٹھانے ہی نہ دوں گا سر جو ہوگا دشمنِ سرور
مبارک یہ بھلا جُملہ تھا کس کا فخرِ ازہر کا

ملک روزِ قیامت چھوڑ دیں مجھ کو یہی کہہ کر
چلا جا خلد میں تو ہے دوانہ فخرِ ازہر کا

زمیں والوں کی ہی تخصیص کیا افروزؔ ہے آخر
فلک والے بھی کرتے ہوں گے چرچا فخرِ ازہر کا

نتیجہء فکر: افروز احمد نظامی سدھارتھ نگری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مریدوں کے دلبر ہیں تاج الشریعہ

مریدوں کے دلبر ہیں تاج الشریعہ
منور منور ہیں تاج الشریعہ

شریعت کے مصدر ہیں تاج الشریعہ
طریقت کے محور ہیں تاج الشریعہ

جہنم بھلا مجھ کو کیسے جلائے
مرے جب کہ رہبر ہیں تاج الشریعہ

ہے خوشبو سے جسکی معطر فقاہت
اک ایسا گل تر ہیں تاج الشریعہ

انہیں دیکھتے ہی یہ آنکھیں پکاریں
بریلی کا گوہر ہیں تاج الشریعہ

سبھوں کی جبینیں جھکیں جس کے آگے
وہ علمی سمندر ہیں تاج الشریعہ

کوئی پوچھے نسبت تو کہ دینا ساحل
مرے پیر اختر ہیں تاج الشریعہ

از قلم: وارث جمال قادری ساحل، اڈیشا

www.muftiakhtarrazakhan.com

حسین ومنور ہیں تاج الشریعہ

حسین و منور ہیں تاج الشریعہ
درخشندہ گوہر ہیں تاج الشریعہ
مہ و خور سے بڑھ کر ہیں تاج الشریعہ
منور منور ہیں تاج الشریعہ
رضائے پیمبر ہیں تاج الشریعہ
جبھی آج گھر گھر ہیں تاج الشریعہ
مرے بخت خفتہ کو جس نے جگایا
وہی میرے سرور ہیں تاج الشریعہ
پلایا ہے جس نے مجھے جامِ الفت
مرے آقا اختر ہیں تاج الشریعہ
عطا ہو نگاہوں کو دیدار تیرا
جمی تیرے در پر ہیں تاج الشریعہ
دل و جان کیا ان پہ سب کچھ فدا ہے
مرے تو مقدر ہیں تاج الشریعہ
کیا فیصلہ یہ جنازے نے ان کے
یقیں ہے کہ حق پر ہیں تاج الشریعہ
مری آنکھیں روتی ہیں یادوں میں جنکی
مجدد مطہر ہیں تاج الشریعہ
زمانے نے مانا ہے تاج شریعت
ولایت کا گوہر ہیں تاج الشریعہ
ملی قیس کو شاعری جن کے صدقے
انہیں کے تو مظہر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: شمیم رضا قیس بلرامپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

چھیڑیئے صبح ومسا یوں داستانِ ازہری

چھیڑیئے صبح و مسا یوں داستانِ ازہری
غیظ میں جل جائیں قلبِ دشمنانِ ازہری

گمرہی کی دھوپ اس کے سر پہ ہو کیوں کربھلا
جو رہا کرتا ہے زیرِ سائبانِ ازہری

اللہ اللہ زہد و تقویٰ کا نہیں کوئی جواب
جُز صداقت، کچھ نہ آیا بر زبانِ ازہری

مستحقِ غیظِ حق ہیں حاسدینِ اولیا
اس حوالے سے ہیں ابتر دشمنانِ ازہری

وقف کردی زندگی جس نے نبی کے دین پر
کیوں نہ پھر باقی رہے نام ونشانِ ازہری

ذکر ان کا بستی بستی قریہ قریہ جابجا
کررہے ہیں اور کریں گے مدح خوانِ ازہری

جس پہ راحتؔ! خود بلندی کوبھی رشک آتاہے وہ
آسمانِ ازہری ہے آسمانِ ازہری

از راحتؔ انجم(ممبئی)

www.muftiakhtarrazakhan.com

حسیں سے حسیں تر ہیں تاج الشریعہ

حسیں سے حسیں تر ہیں تاج الشریعہ
ولایت کے اختر ہیں تاج الشریعہ

سدا جن کی خوشبو سے مہکے زمانہ
بڑے ہی معنبر ہیں تاج الشریعہ

کریں بات تو پھول جھڑتے ہیں لب سے
ہاں۔! ایسے سخنور ہیں تاج الشریعہ

ہے جس کی ادا بھی ادائے رضا خاں
وہ الفت کا پیکر ہیں تاج الشریعہ

ہوئے دور حاضر میں جتنے محقق
تمامی کے رہبر ہیں تاج الشریعہ

میں کیوں در بدر ٹھوکریں کھانے جاؤں
مجھے جب میسر ہیں تاج الشریعہ

اے نورانی چشم محبت سے دیکھو
منور منور ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: سیداحمدرضا نورانی، یادگیر، کرناٹک

www.muftiakhtarrazakhan.com

رشکِ صد افلاک ہے تنہا جہانِ ازہری

رشکِ صَد افلاک ہے تنہا جہانِ ازہری
ہر بلندی سے ہے اُونچا آسمانِ ازہری

اپنی غیرت کی زباں کو حَیدری عُنوان دے
تجھ کو جانا ہے بَہ سمتِ امتحانِ ازہری

ہے سَوار اِس پر رعُونت فخرِ شاہی کو ذرا
فقر کی سَطوَت بتا اے نیم نانِ ازہری

اُن سے بہتر کون بتلائے گا حق کیا چیز ہے
جن کے کانوں نے سُنا ہوگا! بیَانِ ازہری

اب کہاں سے لائیں گے ہم دوسرا اختر رضا
کہتے رو پڑے پسماندگانِ ازہری

غیرتِ شبیر کربل یاد آتی ہے ہمیں
حق بیانی پر جو کھلتی ہے زبانِ ازہری

اُنکی میّت پر مبارک تھا وہ لوگوں کا ہجُوم
لگ رہا تھا ہے یہ گُل ہندوستانِ ازہری

(مُبارک اُڑیسوی)

www.muftiakhtarrazakhan.com

بلندی پر نہ ہو کیوں نام والا فخر ازہر کا

بلندی پر نہ ہو کیوں نام والا فخر ازہر کا
امام احمد رضا ہے جداعلیٰ فخر ازہر کا

یقیناً ہوگیا وہ دل سے شیدا فخر ازہر کا
نظر بھرجس نے دیکھا رو زیبا فخر ازہر کا

بفیض مصطفٰے و غوث وخواجہ و رضا نوری
رہے گا تاقیامت نام اونچا فخر ازہر کا

سبھی اہل سنن مانوس تھے ذات مقدس سے
حسیں کردار تھا اخلاق اعلیٰ فخر ازہر کا

ہزاروں میں ملیں گے فاضل ازہر زمانے میں
لقب تاج الشریعہ ہی نے پایا فخر ازہر کا

مری حرماں نصیبی ہائے صدافسوس صد افسوس
بہت سوچا نہ ہو پایا نظارا فخرازہر کا

وہ ہیبت تھی قلم میں ان کے واللہ قلب اعدا پر
گرا برق تپاں کی مثل فتویٰ فخر ازہرکا

زمانے کے حوادث سے کوئی خطرہ نہیں نوری
کہ میں ہوں قادری اور نام لیوا فخر ازہر کا

نتیجہءفکر: ضیاءنوری متھراوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

بیقراروں کی ہیں چاہ، اختر رضا

بیقراروں کی ہیں چاہ، اختر رضا
ہم گدا، ہیں شہنشاہ اختر رضا

ان کی جلوہ گری ہے یہاں آج بھی
ہیں زمانے سے آگاہ، اختر رضا

عقل کی عقل حیران ہے دیکھ کر
آپ کا مرتبہ شاہ اختر رضا

جس پہ چل کر مدینے کو جاتے ہیں سب
عشق کی ہیں وہی راہ اختر رضا

فخر سے کہہ رہا ہے یہ سارا جہاں
خوب اختر رضا، واہ اختر رضا

آپ آجایئے، اس میں چھا جایئے
ہے کُھلی دل کی درگاہ اختر رضا

چین زاہدؔ ہمیں اب میسر نہیں
دور ہم سے ہوئے آہ اختر رضا

از قلم: زاہد کلکتوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ادھر آؤ بتاؤں تم کو رتبہ فخر ازہر کا

ادھر آؤ بتاؤں تم کو رتبہ فخر ازہر کا
بہت مشہور ہے دنیا میں تقویٰ فخر ازہر کا

ہوا محسوس یہ مجھ کو فرشتوں کی بھی آمد ہے
تھا نکلا شان سے جس دم جنازہ فخر ازہر کا

صدا جو تھی شریعت کی،قلم سے بس وہی لکھا
زمانے کو بتاتا ہے یہ فتویٰ فخر ازہر کا

اندھیرے میں بھی عاشق دیکھ لیتے تھے رخِ پُر نور
بفضلِ مصطفیٰ ایسا تھا چہرا فخر ازہر کا

اسی کو زیب دیتا ہے رضا سے عشق کا دعویٰ
بسا ہو جس کے دل میں عشق سچا فخر ازہر کا

وہ رہ کر تیرگی کی گود میں بھی جگمگاتے ہیں
جو جیتے ہیں لئے دل میں اجالا فخر ازہر کا

کہو عشاق سے جاوید، اپنی جھولیاں بھر لیں
لٹاتے ہیں رضا دن رات صدقہ فخرِ ازہر کا

ازقلم: محمد جاوید وارثی

www.muftiakhtarrazakhan.com

بن کے دنیا میں رہیں گے جو سگانِ ازہری

بن کے دنیا میں رہیں گے جو سگانِ ازہری
روزِ محشر پائیں گے وہ سائبانِ ازہری

کہہ رہے ہیں جھوم کر یہ عاشقانِ ازہری
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

ان کی رحلت کیا ہوئی کہرام برپا ہوگیا
غم میں ڈوبے ہیں سبھی وابستگانِ ازہری

اس قدر بخشی ہے عزت رب نے ان کی ذات کو
دیکھ کر حیرت زدہ ہیں دشمنانِ ازہری

حشر تک نکہت رہے اس کی سلامت اے خدا
ہے دعا تجھ سے کہ مہکے گلستانِ ازہری

بچ نہ پائے گا وہابی کوئی ان کے وار سے
ہے میاں عسجد کے ہاتھوں میں کمانِ ازہری

اس قدر اونچا کیا ہے رب عالم نے انہیں
کر نہ پائے گا بیاں شاداب شانِ ازہری

ازقلم: محمد شاداب رضا رحمتی کلکتوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

معطر ہیں تاج الشریعہ

معطر معطر ہیں تاج الشریعہ
رضا کے گل تر ہیں تاج الشریعہ

مفسّر محدّث مصنّف مبلّغ
ولی ہیں قلندر ہیں تاج الشریعہ

یقیناً وہ علم و ہنر کے فلک پر
درخشندہ اختر ہیں تاج الشریعہ

کرے ناز جن کے سخن پر بلاغت
ہاں ایسے سخنور ہیں تاج الشریعہ

ہوا ان کی رحلت سے دنیا پہ ظاہر
عقیدت کے محور ہیں تاج الشریعہ

رضا کی ضیا پاشِیوں سے یقیناً
منور منور ہیں تاج الشریعہ

نہیں ان کے نغمے فقط لب پہ اکرآم
مرے دل کے اندر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: محمد اکرام الحق قادری علیمی کھنڈوہ ایم. پی

www.muftiakhtarrazakhan.com

منبع فیض وعطا ہے آستان ازہری

منبع فیض و عطا ہے آستان ازہری
باغ جنت کا پتہ ہے ہر نشان ازہری

پستیوں کی تہ میں رہ کر کوئی کیا سمجھے یہ بات
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمان ازہری

فرش والوں پر نہیں موقوف انعام خدا
آسماں والے بھی کرتے ہیں بیان ازہری

مسلک احمد رضا کی ترجمانی کے لئے
یا خدا قائم رہے یہ کاروانِ ازہری

کہہ رہا تھا یہ جنازے کا ترے جم غفیر
دیکھ لو اے دنیا والو کیا ہے شان ازہری

تیرگی آکر بسیرا کر نہیں سکتی یہاں
روشنی در روشنی ہے ہر مکان ازہری

تیرے ایماں کی حفاظت خود بہ خود ہو جائے گی
لکھ لے اے تنویر دل پر داستانِ زہری

ازقلم: تنویرخالدرضوی بنگلور

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے بستی بستی قریہ قریہ نعرہ فخر ازہر کا

ہے بستی بستی قریہ قریہ نعرہ فخر ازہر کا
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخر ازہر کا

نبی کے آپ ہیں عاشق رضا کے علم کے وارث
بہت اعلی بہت اونچا ہے رتبہ فخر ازہر کا

تن تنہا حکومت کو بھی جو للکار دے یارو
کہ ایسا دبدبہ رکھتا ہے بیٹا فخر ازہر کا

دوانہ بن گیا سارا زمانہ دیکھ کر جن کو
نبی کے نور سے روشن ہے چہرہ فخر ازہر کا

بھگانا ہے اگر نجدی وہابی صلح کلی کو
لگانا جھوم کر محفل میں نعرہ فخر ازہر کا

دلِ احمد رضؔا کو ناز ہے ان کی غلامی پر
مقدر سے ملا اس کو وسیلہ فخر ازہر کا

نتیجہ فکر: محمد احمد رضا رضوی بھانوڈ جامنگر (گجرات)

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اللہ اللہ کتنا اعلیٰ ہے نشانِ ازہری

اللہ اللہ کتنا اعلیٰ ہے نشانِ ازہری
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

اس قدر نرمی تھی ان کے لہجۂ گفتار میں
بھول پائیں گے نہیں یہ عاشقانِ ازہری

متقی اور نیک انہیں تم کو بنانا ہو اگر
اپنے بچوں کو سناؤ داستانِ ازہری

ہے مجدد کوئی اس میں مفتی و عالم کوئی
علم و تقویٰ کا ہے مرجع خاندانِ ازہری

عاشقو! آؤ یہاں خیرات لینے نور کی
نور کا بقعہ بنا ہے آستانِ ازہری

دشمنِ شاہِ امم پر وار کرنے کے لئے
ہر گھڑی تیار رہتی ہے کمانِ ازہری

ازہری سرکار کا دامن پکڑ کر اے ریاضؔ
جائے گا خلدِ بریں میں کاروانِ ازہری

ریاض احمد برکاتی

www.muftiakhtarrazakhan.com

دوانہ جھوم کر پڑھتا ہے خطبہ فخر ازہر کا

دوانہ جھوم کر پڑھتا ہے خطبہ فخر ازہر کا
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخر ازہر کا

عقیدت سے جسے عسجد میاں کہتی ہے یہ دنیا
پکڑ لو اس کا دامن ہے وہ بیٹا فخر ازہر کا

نظر پڑتے ہی دیوانے ہٹانا بھول جاتے تھے
قسم اللہ کی چہرہ تھا ایسا فخر ازہر کا

وصیت ہے مری اے میرے گھر والو ذرا سن لو
لحد میں میری تم رکھ دینا شجرہ فخر ازہر کا

تعصب کا جو چشمہ ہے لگائے اپنی آنکھوں میں
اسے کیسے نظر آئے گا جلوہ فخر ازہر کا

طبیعت جھوم جاتی ہے عقیدت سے محبت سے
لگاتے ہیں دوانے جب بھی نعرہ فخر ازہر کا

نعیم عاصی کی فریاد قلبی ہے یہی مولی
رہے صبح ومسا لب پر قصیدہ فخر ازہر کا

نتیجہ فکر: محمد نعیم رضا برکاتی گوراچوکی گونڈہ (یوپی)

www.muftiakhtarrazakhan.com

اے صبا تو اب سنا دے داستانِ ازہری

اے صبا آکر سنا دے داستانِ ازہری
گوش بر آواز ہیں سب عاشقانِ ازہری

تم بتاؤ کیا بتائیں تم کو شانِ ازہری
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

وقتِ رحلت دیکھ کر مجمع سبھی کہنے لگے
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

انکی عظمت کو گھٹائے کوئی بھی ممکن نہیں
جب شہ بغداد خود ہیں پاسبانِ ازہری

کاش ہوجائیں تعصّب کی ردائیں تارتار
اور مہکائے دلوں کو گلستانِ ازہری

اہل سنت کا ہے مجمع یا کہ سیلابِ عظیم
وقتِ رحلت کہہ اٹھے وابستگان ازہری

اس سے بڑھ کر ہوگی کیا مقبولیت ارشدؔ میاں
ہرطرف چھائے ہوئے ہیں مدح خوانِ ازہری

ازقلم: محمد ارشد الرحمٰن قادری پوکھریروی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

معطّر معطّر ہیں تاج الشریعہ

معطّر معطّر ہیں تاج الشریعہ
منوّر منوّر ہیں تاج الشریعہ

مجلّی مجلّی حسیں ان کا چہرا
مطہر مطہر ہیں تاج الشریعہ

کہا حق کو حق اور باطل کو باطل
صداقت کے پیکر ہیں تاج الشریعہ

یہ فیضان ہے مصطفٰی خاں رضا کا
کرامت کے ساگر ہیں تاج الشریعہ

یہی درس دیتے ہیں عسجد میاں بھی
تَفَقُّہ کے اختر ہیں تاج الشریعہ

اے ارمانؔ تجھ کو بھی صدقہ ملے گا
کہ تیرا مقدر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: ارمان نوری ناگپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

اجالوں کے پیکر ہیں تاج الشریعہ

اجالوں کے پیکر ہیں تاج الشریعہ
منور منور ہیں تاج الشریعہ

محدث مفسر مصنف مؤلف
ہاں نایاب گوہر ہیں تاج الشریعہ

کرامت ولایت کے موتی ہیں جس میں
وہ نوری سمندر ہیں تاج الشریعہ

مجدد کے پوتے مفسر کے بیٹے
نسب کے سکندر ہیں تاج الشریعہ

سیادت مسلم ہے عالم میں ان کی
زمانے میں برتر ہیں تاج الشریعہ

نہ خاطر میں لائے عدوئے نبی کو
اسیر بہتر ہیں تاج الشریعہ

بڑے سے بڑوں کا ہے اقرار حیدؔر
ہمارے بھی رہبر ہیں تاج الشریعہ

محمد رمضان حیدر قادری فردوسی، خانقاہ فردوسیہ جونکا شریف، جھارکھنڈ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ترجمان حق ہے بیشک ترجمان ازہری

ترجمان حق ہے بیشک ترجمان ازہری
اور زبان عشق ہے بیشک زبان ازہری

رفعتوں نے دی سلامی ان کو ہر ہر گام پر
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمان ازہری

قریہ قریہ کون ہے تاج الشریعہ ہی تو ہیں
ہر طرف ہیں ہر طرف وارفتگان ازہری

عالم اسلام کو سنتے ہی سکتہ ہوگیا
جب سنا چلنے کو ہے اب کوچوان ازہری

کر دیا سیراب اس نے عالم اسلام کو
علم کی بن کر گھٹا برسا جوان ازہری

کر دیا سیراب اس نے عالم اسلام کو
علم کی بن کر گھٹا برسا جوان ازہری

ہم کو عارفؔ مرشد کامل پہ اپنے ناز ہے
فخر ہے قسمت پہ ہم ہیں بندگان ازہری

ازقلم: سالک محمد عارف القادری امروہوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کوششیں جتنی بھی کرلیں باغیانِ ازہری

کوششیں جتنی بھی کرلیں باغیانِ ازہری
مٹ نہیں سکتا مٹانے سے نشانِ ازہری

کور چشموں کو نظر کیا آئیں گے فضل وکمال
اہلِ ازہر جانتے ہیں عزّ و شانِ ازہری

استقامت بھی ہے قرباں اور عزیمت بھی نثار
حرفِ آخر ہو جو کھُل جائے زبانِ ازہری

ختم ہوتا ہی نہیں ہے تذکروں کا سلسلہ
ساری دنیا سن رہی ہے داستانِ ازہری

طائرِ فکر و تخیّل کی پہنچ ممکن نہیں
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

حجۃُ الاسلام کوئی، مفتیِ اعظم کوئی
آسمانِ علم وفن ہے خاندانِ ازہری

قبر میں ارشاد کہہ دوں گا نکیروں سے یہ صاف
میں غلامِ ازہری ہوں، مدح خوانِ ازہری

ازقلم: محمد ارشاد مصباحی، دوحہ، قطر

www.muftiakhtarrazakhan.com

کہہ رہے ہیں اس جہاں میں عاشقان ازہری

کہہ رہے ہیں اس جہاں میں عاشقان ازہری
یاخدا رکھنا سلامت کاروان ازہری

اعلیٰ حضرت، مفتیِ اعظم کا ہے ان پر کرم
حشر تک روشن رہے گا شمع دان ازہری

پیکر علم وعمل رب نے بنایا ہے انہیں
کیسے بھولے گا، زمانہ، داستان ازہری

مرتبہ اعلی خدا نے کر دیا ہے اس لیے
آنے والی نسل ڈھونڈے گی نشان ازہری

شہرت تاج الشریعہ دیکھ کر اس دہر میں
رہ نہیں سکتے سکوں سے باغیان ازہری

ازہری مہمان کی خدمت کروں گا میں سدا
یاخدا! مجھ کو بنا دے میزبان ازہری

پوری دنیا مانتی ہیں اے امامؔی بالیقیں
رہبری کے واسطے ہے گلستان ازہری

ازقلم: عبداللہ امامی

www.muftiakhtarrazakhan.com

مٹ نہیں سکتا کبھی نام ونشانِ ازہری

مٹ نہیں سکتا کبھی نام ونشانِ ازہری
عاشقِ خیرالوریٰ ہے خاندانِ ازہری

ہو نہیں سکتا کبھی تاریک ایماں کا حرم
چوڑ دو کچھ ہر طرف سے تابدانِ ازہری

مرکبِ عظمت سے اُتریں حشر کے میداں میں تو
اے خدا شانہ مرا ہو پائیدانِ ازہری

عظمتِ شاہِ اُمم پہ مت اُٹھا اُنگلی جہاں
توڑ دیتے ہیں کلاہِ پہلوانِ ازہری

خوب تھے سیراب کل تک شربتِ دیدار سے
آہ اب تو بس ہے یادِ رفتگانِ ازہری

ہوگیا گلدستۂ عشرت سبوچہ قلب کا
مجھ کو حاصل ہوگیا جب سے امانِ ازہری

نجد کے کوّوں کا احمد پر کُترنے کے لئے
تھام لے قینچی کی صورت تو بیانِ ازہری

ازقلم: احمد سکندرپوری، امبیڈکرنگر، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ذات بابرکت تری، اختر رضا خاں ازہری

ذات بابرکت تری، اختر رضا خاں ازہری
سنیت کی شان تھی، اختر رضا خاں ازہری

کائنات دل میں میرے کرکے جلوہ باریاں
دور کیجے تیرگی، اختر رضا خاں ازہری

آہ ساری سنیت اب جاں بلب ہونے کو ہے
کیجئے چارہ گری، اختر رضا خاں ازہری

پھنس گئی ہے نرغ باطل میں جب جب سنیت
تم نے کی ہے رہبری اختر رضا خاں ازہری

ہم تمامی اہل سنت کو یقیناً آج بھی
ہے ضروت آپ کی، اختر رضا خاں ازہری

ڈھونڈتی ہیں دیکھنے کو ہرطرف آنکھیں مری
چاند سی صورت تری اختر رضا خاں ازہری

مشعل راہ ہدایت ہے ہمارے واسطے
آپ کی کل زندگی، اختر رضا خاں ازہری

تھی میان اہل علم وفضل واللہ العظیم
ذات تیری عبقری اختر رضا خاں ازہری

گلستان سنیت میں آپ کے صدقے میں تھی
روشنی ہی روشنی اختر رضا خاں ازہری

ہے یقیں روز قیامت آپ کی الفت ہمیں
خلد لے کر جائے گی اختر رضا خاں ازہری

لائق صد آفریں ہے آپ کی ہرہر ادا
اللہ اللہ مرشدی اختر رضا خاں ازہری

کیجئے چشم کرم للہ اب عثمان پر
ہے مصیبت کی گھڑی اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: عثمان علیمی سدھارتھ نگری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

حبِ دنیا میں بھٹکنے سے بچائے ازہری

حبّ دنیا میں بھٹکنے سے بچائے ازہری
جام آقا کی محبت کا پلائے ازہری
جنت الفردوس کا رستہ دکھائے ازہری
گمرہی سے رب کے بندوں کو بچائے ازہری
زندگی ان کی فدا تھی عظمتِ سرکار پر
اس لئے سارا زمانہ ہے فدائے ازہری
لے کے شمشیرِ رضا میداں میں جائے ازہری
دشمنِ سرکار کی گردن اڑائے ازہری
یاد آتی ہے ہمیں ہر اک ادائے ازہری
خواب میں کر دے عطا یارب لقائے ازہری
اپنے جلوؤں کی ضیا باری دکھائے ازہری
کاش ہم کو اپنے روضے پر بلائے ازہری
سید کونین کے صدقے الٰہی حشر تک
عظمتوں کے آسماں پر جگمگائے ازہری
رب نے وہ قوت عطا کی اس کی چشمِ نور میں
اک نظر میں خاک کو کندن بنائے ازہری
قبر میں ہوگی مجھے اب دیدِ سلطانِ جہاں
جاتے جاتے سوچ کر یہ مسکرائے ازہری
یوں تو دنیا سے بظاہر ہو گئے روپوش وہ
گونجتی ہے آج بھی لیکن نوائے ازہری
اہل سنت کا چمن سونا ہوا اس کے بنا
کاش پھر دنیا میں یارب لوٹ آئے ازہری
جل رہا ہے تیرے دل میں اس کی الفت کا چراغ
کس طرح محشر میں مجھ کو بھول جائے ازہری

ازقلم: ریاض احمد برکاتی، کولکاتہ، انڈیا

www.muftiakhtarrazakhan.com

رہے سب کے دلوں میں نام زندہ فخرِ ازہر کا

رہے سب کے دلوں میں نام زندہ فخرِ ازہر کا
قیامت تک لٹائے فیض روضہ فخرِ ازہر کا

چمکتی تھی نبی کی سنتوں سے زندگی انکی
تھا سنت کے مطابق لمحہ لمحہ فخرِ ازہر کا

رجوع ان کو کبھی کرنے کی نوبت ہی نہیں آئی
رضا کے فیض کا جلوہ تھا فتویٰ فخرِ ازہر کا

چلو اے تشنگان عشق حاصل کر لیں سیرابی
رواں ہے رحمت و برکت کا دریا فخرِ ازہر کا

مٹانے کی عدو کر لیں اگرچہ کوششیں لاکھوں
قیامت تک رہے گا یونہی چرچا فخرِ ازہر کا

حسد والو! عقیدت سے ذرا تم بیٹھ کر دیکھو
تمہیں لے جائے گا طیبہ سفینہ فخرِ ازہر کا

نبی کے دشمنوں سے تم کبھی سمجھوتہ مت کرنا
ہے سورج کی طرح روشن یہ جملہ فخرِ ازہر کا

کسی کے سامنے جھکنے نہ پایا فضلِ مولا سے
بلندی پر رہا ہر دم عمامہ فخرِ ازہر کا

مرے گلشن میں بھی کھل جائیں خوشیوں کے گلِ رنگیں
تجھے میں واسطہ دیتا ہوں مولا، فخرِ ازہر کا

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے جو بھی انکا باغی دور ہوجائے وہ نظروں سے
مرے دل میں رہے گا وہ جو ہوگا فخرِ ازہر کا

خدا نے قوت علمی انہیں ایسی عطا کی ہے
نہ اٹھ کر پی سکے گا آب، مارا فخرِ ازہر کا

خدا نے ذات کو ان کی بنایا اس قدر روشن
چمکتا ہے اندھیری شب میں چہرہ فخرِ ازہر کا

خدا نے ایسی قوت اے ریاضؔ ان کو عطا کی ہے
نہ اٹھ کر پی سکے گا آب، مارا فخرِ ازہر کا

ازقلم: ریاض احمد برکاتی، کولکاتا، انڈیا

---

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضا کے عشق کے صدقے تری یہ شاں مرے اختر

رضا کے عشق کے صدقے تری یہ شاں مرے اختر
بنے ہو خانۂ کعبہ کے تم مہماں مرے اختر

ہمارے دین و ایماں کو بچایا بدعقیدوں سے
رہے گا اہل سنت پر ترا احساں مرے اختر

جلن سے جل گئے حاسد جو دیکھا بھیڑ لوگوں کی
جنازے سے زمانے کو کیا حیراں مرے اختر

ہزاروں مسئلے پل میں جہاں ہوتے تھے حل اکثر
جہان علم و حکمت کو کیا ویراں مرے اختر

بہت ہی خوبصورت ہیں ترے نعتوں کے گلدستے
یقیناً عصر حاضر کے ہو تم حساں مرے اختر

تڑپتے ہیں تری فرقت میں ہم دن رات شدت سے
ہماری مشکلیں اب تو کرو آساں مرے اختر

بلاؔل ناتواں پر بھی کرم کی اک نظر کیجئے
رہے صبح قیامت تک ترا فیضاں مرے اختر

ازقلم :محمد بلال برکاتی،سنسری نیپال

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہر طرف آہ و فغاں درد کا عالم کیوں ہے؟

ہر طرف آہ و فغاں درد کا عالم کیوں ہے؟
دل میں ہر شخص کے چھایا ہوا ماتم کیوں ہے؟
قلب ویران ہے کیوں آنکھ یہ پُرنم کیوں ہے؟
تیرگی پھیل گئی روشنی مدھم کیوں ہے؟

کیوں نہ ہو علم کا وہ نیّرِ تاباں نہ رہا
کیوں نہ ہو اخترِ افلاکِ رضاخاں نہ رہا

جس کے سائے میں دل و جاں کو سکوں ملتا تھا
جس سے ہر قلبِ پریشاں کو سکوں ملتا تھا
جس کی نکہت سے ہر انساں کو سکوں ملتا تھا
ساکنِ دشت و بیاباں کو سکوں ملتا تھا

ہائے وہ حکمت و دانش کا گلستاں نہ رہا
ہائے وہ رونق و زیبِ چمنستاں نہ رہا

جس کی تابش سے ضیابار تھا حکمت کا جہاں
جس کی تنویر سے آباد تھا شہرِ عرفاں
جس کی رونق سے منور تھا ہنر کا ایواں
جس کی طلعت سے دلِ اہلِ سنن تھا تاباں

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

آہ صد آہ دِیا اب وہ فروزاں نہ رہا
جس کے باعث تھا ہر اک سمت چراغاں، نہ رہا

نقشِ پا جس کا ہدایت کا پتہ دیتا تھا
راہِ حق سے جو بھٹکتوں کو ملا دیتا تھا
اہلِ اسلام کو جو درسِ وفا دیتا تھا
جو کہ گرتے ہوئے لوگوں کو اٹھا دیتا تھا

حیف صد حیف ہمارا وہ نگہباں نہ رہا
ہائے اب ہم میں وہی ناظر و نگراں نہ رہا

مضمحل ہوگئے سب غنچۂ باغِ حکمت
بجھ گیا ہائے وہ تابندہ چراغِ حکمت
تشنۂ علم کو دیتا جو ایاغِ حکمت
عمر بھر کام رہا جس کا بلاغِ حکمت

ہائے اب دنیا میں وہ عالِمِ ذیشاں نہ رہا
رہبرِ گم شُدَگاں، خضرِ مسلماں نہ رہا

میرا مونس مرا غمخوار و مددگار گیا
چشم و دل، جان و جگر کرکے وہ خوں بار گیا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

میرا مرشد، وہ مرا قافلہ سالار گیا
میرا یاور، مرا رہبر،مرا سردار گیا

دید سے جس کی مَیں تھا شاداں وفرحاں نہ رہا
چھن گئی میری خوشی، لب مِرا خنداں نہ رہا

داستانِ غم و اندوہ بھلا کیسے لکھوں؟
کیسے الفاظ میں ہوپائے بیاں سوزِ دروں؟
دلِ افسردہ کی حالت مَیں بیاں کیسے کروں؟
اے نواز آج نہیں ملتا کسی لمحے سکوں

آہ آسودگیِ قلب کا ساماں نہ رہا
آہ صد آہ مرے درد کا درماں نہ رہا

ازقلم: نوازاعظمی

www.muftiakhtarrazakhan.com

چراغِ محفل اہل نظر تاج شریعہ ہیں

چراغِ محفل اہل نظر تاج شریعہ ہیں
جہان علم و فن کی تاجور تاج الشریعہ ہیں

فقہ تحقیق یا تفسیر یا تشریح ہو بے شک
سبھی مسند پہ سب سے معتبر تاج الشریعہ ہیں

وہ جن کو دیکھتے ہی یاد آجائے خدا تیری
تیرے بندوں کے وہ جان جگر تاج الشریعہ ہیں

ہمیں کیوں خوف ہو بد مذہبی کے بھیڑیوں سے اب
ہمارے درمیاں شیر ببر تاج الشریعہ ہیں

وہابی دیو کی بندی دیگر گمراہ فرقوں کو
یقیناً کردے جو زیر و زبر تاج الشریعہ ہیں

وہ شان ہند جان پاک ہیں وہ فخر ازہر ہیں
زمانے بھر میں کتنے باا‌ثر تاج الشریعہ ہیں

بیاں ہم کیا کریں رفعتؔ کہ کیا ہیں کیا نہیں ہے وہ
ہمارے مقتداء المختصر تاج الشریعہ ہیں

ازقلم: ابوعذرا محمد نعیم الدین رفعت

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بیاں ہو کس طرح عظمت میرے تاج الشریعہ کی

بیاں ہو کس طرح عظمت میرے تاج الشریعہ کی
وہ رتبہ شان وہ رفعت میرے تاج الشریعہ کی

خدا کی یاد آجائے فدا ہوں جان و دل ان پر
ہے ایسی موہنی صورت میرے تاج الشریعہ کی

وہی مہمان کعبہ ہیں وہی ہیں فخر ازہر بھی
زمانے بھر میں ہے شہرت میرے تاج الشریعہ کی

قلم میں جن کے ہے کلک رضا کا عکس جلوہ گر
وہی ہے ذات بابرکت میرے تاج الشریعہ کی

مقدر کا سکندر ہے وہ قسمت کا دھنی رفعت
بسایا دل میں جو الفت میرے تاج الشریعہ کی

از قلم: ابوعذرا محمد نعیم الدین رفعت

----

www.muftiakhtarrazakhan.com

دنیائے علم جن سے تھی روشن چلے گئے

دنیائے علم جن سے تھی روشن چلے گئے
مہکے تھے جن علم کے آنگن چلے گئے

خاموش لب سے کہتے ہیں روکر چمن کے پھول
ہم کیا کریں گے رہ کے جو گلشن چلے گئے

کیسے کریں نہ آہ و فغاں اہل حق بھلا
خائف تھے جن سے دہر کے دشمن چلے گئے

حاصل تھی سر بلندی ہمیں جن کی ذات سے
اونچی ہماری جن سے تھیں گردن چلے گئے

بے جان سے وجود ہمارا لگے نہ کیوں؟
شمع سنن کے قیمتی روغن چلے گئے

رحمتؔ لحد نہیں وہ چلے ہیں سوئے جناں
کیسے کہیں زباں سے مدفن چلے گئے

ازقلم: رحمت لطیفی، نیپال

www.muftiakhtarrazakhan.com

وارث علم شہ ابرار تھے اختر رضا

وارث علم شہ ابرار تھے اختر رضا
عشق میں سرکار کے سرشار تھے اختر رضا

کانپتے تھے جس کو سن کر دشمنان مصطفٰے
اعلیٰ حضرت کی وہی للکار تھے اختر رضا

دوستوں کے واسطے تھے موم کی مانند وہ
دشمنوں کے واسطے تلوار تھے اختر رضا

جن کا چہرہ دیکھ کر اغیار نے کلمہ پڑھا
نور مصطفوی سے پُر انوار تھے اختر رضا

صورت و سیرت میں اپنے وقت کے یکتا تھے وہ
انفرادی شان کے حقدار تھے اختر رضا

بیس جولائی شب شنبہ تھا وقت سات بیس
جب گئے سوئے جناں سرکار تھے اختر رضا

روضہء سرکار ہوتا تھا نگاہوں میں بسا
جب بھی لکھتے نعتیہ اشعار تھے اختر رضا

عمر ان کی کیا رفیع میں کہ جب پردہ کیا
سچ ہے ستّر سال سے بھی پار تھے اختر رضا

فخر ازہر کا لقب ہراک کو مل سکتا نہیں
علم وحکمت کے رفیع مینار تھے اختر رضا

شان میں ان کی لکھے اشرف اگر تو کیا لکھے
بر زمیں مثل قمر ضوبار تھے اختر رضا

ازقلم اشرف القادری اشرف، اتراکھنڈ

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیوں پوچھتے ہو دوستو اختر کہاں گیا

کیوں پوچھتے ہو دوستو اختر کہاں گیا
وہ عاشق رسول تھا سوئے جناں گیا

ارباب فکر و فن کی زباں پر ہے اب یہی
افسوس علم و فضل کا کوہ گراں گیا

عالَم کی موت ہوتی ہے عالِم کی موت سے
اختر رضا کے جانے سے سارا جہاں گیا

مغرب کا وقت بیس جولائی تھی جس گھڑی
اختر رضا بریلی سے سوئے جناں گیا

دیکھی ہیں جس نے آپ کے چہرے کی تابشیں
وہ بار بار کہتا ہے لالہ رخاں گیا

محشر میں ہم سے پوچھیں ملک جائیں گے کہاں
کہہ دیں گے جائیں گے وہیں اختر جہاں گیا

محشرؔ میں کاش تجھ کو تلاشیں ملائکہ
اشرفؔ شہ امم کا کدھر نعت خواں گیا

ازقلم اشرف القادری اشرف، اتراکھنڈ

www.muftiakhtarrazakhan.com

ماہرِ علمِ شریعت حضرت اختر رضا

ماہرِ علمِ شریعت حضرت اختر رضا
نازشِ بزمِ فقاہت حضرت اختر رضا

آپ کی میّت پہ اتنی بھیڑ دیتی ہے ثبوت
سب کو ہے تم سے محبّت حضرت اختر رضا

جس نے بھی دیکھا انہیں وہ دیکھتے ہی کہہ اٹھا
ہیں بہت ہی خوبصورت حضرت اختر رضا

آپ کی علمی شعائیں سے منوّر ہے جہاں
آفتاب علم و حکمت حضرت اختر رضا

وقت کے جملہ فقیہوں میں تھے رکھتے بالیقیں
انفرادی شان و شوکت حضرت اختر رضا

آپ کا دامن پکڑ کر انشاء اللہ حشر میں
جائیں گے ہم سوئے جنّت حضرت اختر رضا

ہے دعا اشرفؔ کی مولیٰ جاؤں جس دم خلد میں
ساتھ ہوں تحسین ملّت حضرت اختر رضا

از قلم: اشرف القادری اشرف

www.muftiakhtarrazakhan.com

نائب غوث الوریٰ اختر رضا

نائب غوث الوریٰ اختر رضا
وارث علم رضا اختر رضا

راہ حق سے وہ بھٹک سکتا نہیں
جس کے تم ہو رہنما اختر رضا

میں ہی اک تنہا نہیں کہتے ہیں سب
اختر برج ہدیٰ اختر رضا

بن گیا بے بیشک مریضوں کے لئے
در ترا دارالشفاء اختر رضا

بالیقیں ہے مرجع خلق خدا
پر ضیا روضہ ترا اختر رضا

بیس جولائی شب شنبہ تھی وہ
سوئے جنت جب گیا اختر رضا

ہر طرف سے اب اٹھیں گی آندھیاں
سنیت کی ڈھال تھا اختر رضا

اہل سنت کی حفاظت کیے
بھیج دے رب دوسرا اختر رضا

تیری فرقت میں رہے گی اشکبار
چشم اشرف دائما اختر رضا

از قلم: اشرف القادری اشرف، ستارگنج

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیا ہے رب نے وہ رتبہ اعلیٰ تاج شریعت کا

کیا ہے رب نے وہ رتبہ اعلیٰ تاج شریعت کا
جدھر دیکھو ادھر ہے تذکرہ تاج شریعت کا

عطائے غوث ہیں اور جانشین مفتیِ اعظم
بلندی پر نہ ہو کیوں مرتبہ تاج شریعت کا

زباں پر ہر گھڑی بس ازہری ہی ازہری آئے
چڑھادے یا خدا ایسا نشہ تاج شریعت کا

یقیناً خلد میں وہ شخص ان کے ساتھ جائے گا
یہاں جو ہے غلام باوفا تاج شریعت کا

نہیں بھاتا کوئی بھی حسن اب اس کی نگاہوں میں
ہے دیکھا جس نے روئے پُر ضیا تاج شریعت کا

وہ قبل سات ذی القعدہ ہمارے پاس رہتے تھے
مگر اب باغ جنّت ہے پتہ تاج شریعت کا

لحد میں دیکھ کر مجھ کو فرشتے کاش یہ بولیں
چلو چھوڑو یہ اشرؔف ہے گدا تاج شریعت کا

ازقلم اشرف القادری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

تجمل کا پیکر ہیں تاج الشریعہ

تجمل کا پیکر ہیں تاج الشریعہ
حسیں اور سندر ہیں تاج الشریعہ

فقیہ زمانہ ہیں پیر طریقت
شریعت کے رہبر ہیں تاج الشریعہ

محدث مفکر مفسر محقق
سخنداں سخنور ہیں تاج الشریعہ

زمانے میں ہر سمت ہے گونج ان کی
عقیدت کا محور ہیں تاج الشریعہ

مجلّٰی مزکّٰی مصفّٰی معطر
منور منور ہیں تاج الشریعہ

بفیض رضا غوث و خواجہ و نوری
درخشندہ اختر ہیں تاج الشریعہ

شکیلؔ اٹھ زمانے میں اعلان کردے
رضاخاں کا تیور ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: ابوالتفضیل شکیل فریدپوری۔بھیڑی بریلی شریف۔یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

فتاویٰ میں بہت اعلیٰ ہے فتویٰ فخر ازہر کا

فتاویٰ میں بہت اعلیٰ ہے فتویٰ فخر ازہر کا
اثر انگیز ہے بے مثل خطبہ فخر ازہر کا

امام احمد کے قول حق کی یاد آئے گی ہم کو
دلیل حق بنا ایسا جنازہ فخر ازہر کا

برائے دیں تصلب اس قدر تھا زیست میں ان کی
لقب پیارا بنا تاج الشریعہ فخر ازہر کا

رہا احقاق حق، ابطال باطل آپ کا انداز
مجاہد کی طرح تھا کارنامہ فخر ازہر کا

کیا ثابت خلیل اللہ کے والد موحد تھے
مدلل تجزیہ تھا کتنا پختہ فخر ازہر کا

دلائل سے مزین ان کی ہر تحقیق ہوتی تھی
تھا ہر تصنیف کا انداز عمدہ فخر ازہر کا

وظائف کے اجالوں سے مزین زیست ان کی تھی
منور یوں تھا عینیؔ لمحہ لمحہ فخر ازہر کا

ازقلم :سید خادم رسول عینی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بڑے ہی قد آور ہیں تاج الشریعہ

بڑے ہی قد آور ہیں تاج الشریعہ
مگر پھر بھی جُھک کر ہیں تاج الشریعہ

فصاحت فقاہت کے موتی ہیں جس میں
اک ایسا سمندر ہیں تاج الشریعہ

رخِ پُرضیا کی چمک سے ہے ظاہر
تجلّی ترا گھر ہیں تاج الشریعہ

برائے شریعت، ہتھیلی پر اپنی
ہمہ دم لئے سر ہیں، تاج الشریعہ

او بہکانے والے نہیں جانتا کیا؟
مری راہ، رہبر ہیں تاج الشریعہ

وہابی دبے پاؤں لوٹا، جو دیکھا
کھڑے فخر ازہر ہیں تاج الشریعہ

ہیں فیضان اُن سے بہت چاند روشن
یہ مانا کہ اختر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: فیضان مجاہد کلکتوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

لاکھ کوشاں ہوں حسد میں حاسدانِ ازہری

لاکھ کوشاں ہوں حسد میں حاسدانِ ازہری
کم مگر ہرگز نہ ہوگی عزو شانِ ازہری

دیکھ کر حیرت زدہ ہیں باغیانِ ازہری
ہے فروزاں بعدِ رحلت شمع دانِ ازہری

ہر خلا سے ہے وسیع افلاکِ اختر کا خلا
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمان ازہری

ان کے ہر اک قولِ میں قولِ رضا کی تھی جھلک
تھی زباں احمد رضا خاں کی زبانِ ازہری

دشمنانِ مسلک حق کٹ گریں گے نار میں
داخلِ فردوس ہوں گے رَہروانِ ازہری

جس کو سن کر منحرف کو معترف ہونا پڑے
بالیقیں ایسا تھا عشق افزا بیانِ ازہری

اس سے کہہ دو آسمانِ علم کی جانب بڑھے
ڈھونڈنے نکلا ہے شیدا جو نشان ازہری

ازقلم: محمد حمزہ شیدا قادری اسمٰعیلی بنارس

www.muftiakhtarrazakhan.com

آج پھر ماہِ بریلی کی طرف دھیان گیا

آج پھر ماہِ بریلی کی طرف دھیان گیا
روشنی پانے مرا جذبۂ ایمان گیا
آہ! اک رشکِ طریقت کا جنازہ اٹھّا
آہ! اک اور شریعت کا نگہبان گیا

بحرِ ہستی کا شناور نہ رہا دنیا میں
وہ عشق گیا، حُسن کا مرجان گیا
خانقاہوں کو کیا اپنے جنازے میں شریک
کر کے ہر کشمکشِ دہر کو حیران گیا

عشق وعرفان سے بھرپور تھا اُنکا دامن
پیکرِ عشق گیا نازشِ عرفان گیا
حیرت انگیز جنازے کے مناظر دیکھے
اخترِ بُرجِ ولایت تجھے پہچان گیا

خانقاہوں کو اداروں کو بہت ہے احساس
زُہد کی شان گیا، فقہ کا سلطان گیا
صلح کلیّتِ دوراں سے کیا خوب جہاد
کیا ہی مسلک کا سجا کر چمنستان گیا

شکر ہے بخشا ارادت، کا خلافت، کا شرف
میرے احساس کو کر کے وہ مسلمان گیا
وقتِ رحلت نہ رہا، ہائے مری محرومی
آخری دید کا دل میں جو تھا ارمان، گیا

دلِ ثاقبؔ بھی ہے آباد تری یادوں سے
مرشدی تاجِ شریعت ترے قربان گیا

ثاقب القادری مصباحی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے زمانے بھر پہ روشن عزوشانِ ازہری

ہے زمانے بھر پہ روشن عز و شانِ ازہری
دور تک پھیلا ہوا ہے سائبانِ ازہری

آسمانوں پر نہ کیوں چمکے نشان ازہری
کیوں نہ ہو اونچے سے اونچا آسمان ازہری

علم و فن کی خوشبوئیں کیوں کر نہ پھیلیں ہرطرف
علم و فن کا گلستاں ہے خاندان ازہری

آسماں کی رفعتیں کرنے لگیں جھک کر سلام
جانب منزل چلا جب کاروان ازہری

جس سے پیچیدہ مسائل کو نشانِ حل ملا
علم کا وہ تیر رکھتی تھی کمان ازہری

اختلافِ رائے ان کی بات سے آساں نہیں
اعلی حضرت کا بیاں ہے بر زبان ازہری

ہم کہاں یونس کہاں اہل سنن کے تاجدار
ہم گنہگاروں سے کیا ہوگا بیان ازہری

ازقلم: محمد یونس برکاتی، سہسوانی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اسی سے جان لو کیسا ہے رتبہ فخر ازہر کا

اسی سے جان لو کیسا ہے رتبہ فخر ازہر کا
دوانہ ہے جہاں میں بچہ بچہ فخر ازہر کا

زمانہ لاکھ دشمن ہو مگر آقا کی نسبت سے
قیامت تک رہے گا یونہی چرچا فخر ازہر کا

ہمارے قلب و جاں مخمور ہوں جام عنایت سے
چڑھا دے یا خدا ہم سب پہ نشہ فخر ازہر کا

جسے اونچا کہا ہے وہ کبھی نیچا نہیں ہوگا
قیامت تک نہ اٹھ پائے گا مارا فخر ازہر کا

بریلی جا کے ائے نجدی! لگا لے عشق کا چشمہ
نظر آجائے گا تجھ کو بھی جلوہ فخر ازہر کا

عداوت ازہری سرکار سے الفت رضا سے ہے
وہ ہوگا اعلیٰ حضرت کا جو ہوگا فخر ازہر کا

ازقلم: کوثر رضا برکاتی الہ آباد

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہم سے چھوٹے گا نہ ہرگز خاندانِ ازہری

ہم سے چھوٹے گا نہ ہرگز خاندانِ ازہری
کہہ رہے ہیں جھوم کر یہ عاشقانِ ازہری

ان پہ کرتے ہیں نوازش سیدی احمد رضا
جب نکلتے ہیں کہیں دیوان گانِ ازہری

دولتِ عشق پیمبر عالم اسلام کو
بانٹتا ہیں فضلِ رَب سے خاندانِ ازہری

عظمتِ دینِ پیمبر کے تحفظ کے لئے
ہر گھڑی تیار ہیں طفل و جوانِ ازہری

کہہ رہی ہے جن کو دنیا حضرتِ عسجد رضا
ہیں وہی جاوید بیشک قلب و جانِ ازہری

ازقلم: محمد جاوید وارثی

www.muftiakhtarrazakhan.com

غوثِ اعظم کا کرم ہے پاسبانِ ازہری

غوثِ اعظم کا کرم ہے پاسبانِ ازہری
مٹ نہیں سکتا کبھی نام و نشانِ ازہری

مسلکِ احمد رضا کے نصب جھنڈے ہوگئے
جس علاقے سے بھی گزرا کاروانِ ازہری

صرف رکھی تھی درِ محبوب کی خاکِ شفاء
کھول کر دیکھا گیا جب مرتبانِ ازہری

جوبھی گستاخی کرے گا مصطفیٰ کی شان میں
پھینک دیں گے چیر کر اس کو سگانِ ازہری

لاکھ ناخواندہ ہوں پھر بھی فاضلانِ نجد سے
مات کھا سکتے نہیں وابستگانِ ازہری

صبح دم بادِ صبا سے رخ پہ مَلنے کیلئے
لالہ و گل مانگتے ہیں عطردانِ ازہری

نجد والوں کا یقیں ہرگز پہونچ سکتا نہیں
جتنی اونچائی پہ ہے وہم و گمانِ ازہری

سارا عالم اس لئے دل سے عقیدت مند ہے
عاشقِ خیر الوریٰ ہے خاندانِ ازہری

ان کی رفعت دیکھ کر اوجِ ثریا نے کہا
ہر بلندی سے ہے اونچا آسمانِ ازہری

بعدِ رحلت دیکھ کر قسمت ہجومِ عاشقاں
ہوگئے حیرت زدہ سب دشمنانِ ازہری

ازقلم: قسمت سکندرپوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ تو چل دیئے سوئے دارالبقا

آپ تو چل دیئے سوئے دارالبقا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
چھوڑ کر عاشقوں کو بلکتا ہوا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
جن کی قسمت تھی حاضر بریلی ہوئے اپنے مرشد کا دیدار کرتے رہے
جب جنازہ اٹھا گونجی آہ و بکا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
دین کا کام ہو عشق کی بات ہو ہر جگہ آپ سینہ سپر ہو گئے
تجھ میں فیض رضا یوں ہویدا ہوا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
کتنے الجھے مسائل کی تحقیق کی علمی برہان سے حق کو واضح کیا
سب کو دکھلائیں اپنے ہنر کی ضیا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
ساتھ علمو امامت ولایت بھی تھی جا بجا جس کے جلوے بھی دیکھے گئے
ہر جگہ بیش قیمت رہے با خدا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
آپ کی شان وشوکت کا عالم یہ تھا دید رخ پہ تھی لوگوں کی دیوانگی
بالیقیں آپ ایسے تھے مرد خدا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
بابا مجذوب دو دن تھے سمٹے ہوئے بعد مردن بھی تھا انتظار آپ کا
آپ کے آتے ہی جسم سیدھا کیا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
لاکھوں جن اور انساں جنازے میں تھے ایسا منظر نہ آنکھوں نے دیکھا کبھی
دیکھو چشتی ولی کا جنازہ اٹھا میرے اختر رضا میرے اختر رضا
آپ نے پوری دنیا کو اختر رضا اعلی حضرت کی خوشبو سے مہکا دیا
چشتی پر بھی تیرا سدا تیرا میرے اختر رضا میرے اختر رضا

حضرت علامہ مفتی غلام معین الدین چشتی فیضی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سیدی اختر رضا خاں، راہِ دنیا چھوڑ کر

سیدی اختر رضا خاں، راہِ دنیا چھوڑ کر
سوئے جنت چل دیئے سب کو سِسکتا چھوڑ کر

علم کا مِہرِ درخشاں، فضل کا ماہِ تمام
چھپ گیا اب ابرِ رحمت میں یہ دنیا چھوڑ کر

جو حضورِ مفتیِ اعظم کی اک پہچان تھے
وہ چلے جنت کی جانب ہم کو روتا چھوڑ کر

اے مرے تاج الشریعہ! دینِ حق کے رہنما!
کون سی دنیا بسائی تم نے دنیا چھوڑ کر؟

تم سے قائم تھا نظامِ مسلکِ احمد رضا
کِس جہاں کو چل دیئے تم نقش اپنا چھوڑ کر

مسندِ ارشاد و افتاء کی رہے وہ آبرو
خلد میں پہنچے ہیں وہ اب بزمِ افتا چھوڑ کر

سن کے مغرب کی اذاں اللہ اکبر کہہ کے وہ
چل دیئے مولیٰ سے ملنے ہر وظیفہ چھوڑ کر

زُمرۂ لا یحزنوں کے نجمِ ثاقب جب ہیں وہ
کیا بھلا غم ہو انہیں، کوئی اثاثہ چھوڑ کر

مرشدی! بس اک تمنّا سرورِ عاصی کی ہے
خلد میں جانا نہ آقا! مجھ کو تنہا چھوڑ کر

از قلم: ڈاکٹر محمد سرور قادری، میڈیکل آفیسر، بہرائچ یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

وہ فخرِ سنیت کہاں گیا

وہ فخرِ سنیت کہاں گیا
نشانِ رضویت کہاں گیا

رضا کے علم و فکر و فہم کی
تھی جس میں اہلیت کہاں گیا

اندھیرے کیوں ہیں قید و بند کے
چراغِ حرّیت کہاں گیا

دیارِ عشقِ غوثِ پاک کی
جسے تھی شہریت کہاں گیا

حدیث و فقہ و شعر و عشق میں
تھی جس کی خاصیت کہاں گیا

جسے رضا کی روحِ پاک سے
ملی تھی تربیت کہاں گیا

یہ فاضل آج کیوں رواں ہیں اشک
وہ قدِ فردیت کہاں گیا

ازقلم: سید فاضل میسوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

دنیا سے سنیت کا سکندر چلا گیا

دنیا سے سنیت کا سکندر چلا گیا
آہ و بکا ہے چارسو اختر چلا گیا

ہم کو قدم قدم پہ سنبھالے گا کون اب
جو تھا ہمارا حامی و یاور چلا گیا

اہل سنن کو ناز تھا جس کے وجود پر
افسوس ہے کہ ہم سے وہ گوہر چلا گیا

سونی سی لگ رہی ہے ہمیں ساری کائنات
جیتے تھے جس کے سائے وہ کشور چلا گیا

رنج و الم کی بدلیاں چھائی ہیں چارسو
ہر اک زباں پہ جاری ہے اختر چلا گیا

لرزاں تھا جس کے نام سے ایوان نجدیت
وہ مرد غازی شان قلندر چلا گیا

کیا پوچھتا فانؔی مرے آنسوؤں کا راز
سن میرا آج دنیا سے رہبر چلا گیا

ازقلم: مجسم فانی رشیدی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دنیا سے آہ تاجِ شریعت چلے گئے

دنیا سے آہ تاجِ شریعت چلے گئے
ہم سنیوں کے قلبِ کی راحت چلے گئے

کہتی ہے سوگوار بریلی کی سرِ زمیں
علمِ رضا کے نورِ وراثت چلے گئے

چشم و چراغِ مفتیِ اعظم کہاں ہیں اب
مسلک کی شان و عز و کرامت چلے گئے

روشن تھا ان سے حجتِ اسلام کا مشن
ڈھونڈیں کہاں بہارِ ہدایت چلے گئے

دشمن بھی تھا نثار رخِ جلو بار پر
رب عطا خاص وجاہت چلے گئے

ہے اشک بار ہند میں یہ منصبِ قضا
افسوس آج نازِ فقاہت چلے گئے

خدمات ان کی کیسے بھلا پائے گا کوئی
مہرِ خلوص صاحبِ عظمت چلے گئے

الفردہ پڑھ کے مان گیا اہلِ علم و فن
عربی زباں کے چرخ کی طلعت چلے گئے

جس جا بھی جاتے خلق کا آجاتا اک ہجوم
مقبولِ عام رہبرِ ملّت چلے گئے

رنگِ سخن میں فرد رضا کی تھیں تابشیں
قدسیؔ عروجِ فن کی سعادت چلے گئے

ازقلم: سید اولادرسول قدسی مصباحی، نیویارک، امریکہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

کرتے تھے جو دلوں پہ حکومت چلے گئے

کرتے تھے جو دلوں پہ حکومت چلے گئے
افسوس! آج تاج شریعت چلے گئے

نازاں تھی جن پہ سنی جماعت، چلے گئے
جن سے تھی بد عقیدوں میں دہشت چلے گئے

مشہور جن کو کردیا عشق رسول نے
غوث الوریٰ کی جو تھے کرامت، چلے گئے

بعد از رضا و مفتیِ اعظم خدا گواہ
جو تھے بریلی شہر کی زینت چلے گئے

ایسا لگا کہ جان ہماری نکل گئی
جس وقت ہم نے یہ سنا حضرت چلے گئے

علم و ادب کے باغ میں جن سے بہار تھی
تقویٰ کی شان جان طہارت چلے گئے

حامد رضا کی علمی وراثت کے پاسباں
تقسیم کرکے علم کی دولت چلے گئے

لاکھوں نے پائیں جامعہ ازہر سے شہرتیں
ازہر نے جن سے پائی تھی شہرت چلے گئے

غوث الوریٰ کے ہاتھ میں دے کر ہمارے ہاتھ
بخشش کی ہم کو دے کے ضمانت چلے گئے

مغرب کے وقت بیس جولائی کو میرے پیر
کرنے رخ نبی کی زیارت چلے گئے

اظہارؔ سمجھو اس کو بھی ان کی عطائے خاص
کر کے ہمارے جیسوں کو بیعت چلے گئے

از قلم: اظہار شاہجہاں پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

فلک پہ آفتاب گم

فلک پہ آفتاب گم
سمندروں سے آب گم
زمین گم سحاب گم
حجاب گم شباب گم
فغانِ غم ہیں بلبلیں
چمن سے ہے گلاب گم
وصالِ اخترِ رضا
حیات کی کتاب گم
سطر سطر لہو لہو
سوال گم جواب گم
دھواں دھواں طبیعتیں
سکون کے ہیں باب گم
ہجومِ دلفگار ہے
شکارِ ماہتاب گم
کتب فروش نے لکھا
کتاب ہے نصاب گم
منبروں کی یہ ہے صدا
خطیب ہے خطاب گم
صحیفہ قرار لکھ
ہوئی قلم سے تاب گم
سراج رنگ رنگ ہے
خودی سے ہو جناب گم

منجانب: سوادِ اعظم اہلِ سنت و جماعت

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نہ چمن میں حسنِ چمن رہا

نہ چمن میں حسنِ چمن رہا نہ صبا میں بوئے بہار ہے
ترے غم میں دیکھ اے باغباں! رخِ گل پہ اڑتا غبار ہے

تری یاد دل میں ہے موجزن، ترا غم ہے سینے میں شعلہ زن
تو نے رخ کو جب سے چھپا لیا کسے اب یہاں پہ قرار ہے

تھے تمہیں تو رونقِ انجمن تھا تمہارا چرچا چمن چمن
نہ تمہارے بعد رہی پھبن نہ گلوں میں رنگ و نکھار ہے

تو حبیبِ رب کا حبیب ہے تو ہزاروں دل کا طبیب ہے
یہی کہہ رہی ہے ہر اک نظر جو کہ محوِ دید مزار ہے

ترے غم میں اشک نہ کیوں بہے یہاں کیوں نہ میلا لگا رہے
یہ عقیدتوں کی ہے انجمن یہ محبتوں کا دیار ہے

تو رضا کے باغ کا پھول ہے تو فنائے عشقِ رسول ہے
ترے گرد رحمتِ دوجہاں کی عنایتوں کا حصار ہے

ترے سلسلے کی یہ عظمتیں کہ نثار اس پہ ہیں رفعتیں
ترے سر پہ اس کی ہیں رحمتیں جو شفیع روز شمار ہے

یہ تری جدائی کا داغ ہے کہ کوئی فروزاں چراغ ہے
یا جلا دے دل کا جہان جو یہ وہ موجِ برق و شرار ہے

تجھے بھول پائے گا کیا جہاں سدا اب رہیں گے ترے نشاں
ترے جلوے نقش ہیں اس طرح کہ دلوں میں تیرا مزار ہے

لکھے کیا یہ اخترؔ بے نوا ترا حسنِ وصف اے مقتدا!
کہ جہانِ فکر ہے غمزدہ یہ قلم بھی سینہ فگار ہے

ازقلم: محمد اختر حسین حشمتی، پرتاپ گڑھ یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سینوں پر ٹوٹا ہے کوہ الم

سینوں پر ٹوٹا ہے کوہ الم
مضطرب ہر روح ہے ہر آنکھ نم

سونا سونا ہوگیا علمی چمن
سیدی اختر گئے باغ ارم

علم کا وہ بحر نا پیدا کنار
جس کے آگے موج کی پیشانی خم

اللہ اللہ وقت رخصت کا ہجوم
اک ولی کی دیکھئے جاہ و حشم

دنگ ہے دنیا جنازہ دیکھ کر
ہیچ ہے سب شوکت عرب و عجم

در فرقت سے نہ پھٹ جائے جگر
سانحہ اس غم کا ہو کیسے رقم

خواب میں جلوہ دکھائیں جب کبھی
بڑھ کے دانشؔ چومنا ان کے قدم

نتیجہ فکر: محمد دانش انور علیمی سلطان پور، ضلع بانکا، بہار

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

غوثیت کا آئینہ تھے حضرتِ اختر رضا

غوثیت کا آئینہ تھے حضرتِ اختر رضا
اک ولیِ حق نما تھے حضرتِ اختر رضا

جن کی پیشانی منور تھی جمال و نور سے
پیکرِ عشق و فا تھے حضرتِ اختر رضا

اک جھلک جس نے بھی دیکھی بس انھیں کا ہو گیا
مصطفٰے کی وہ ادا تھے حضرتِ اختر رضا

تھا لقب تاج الشریعہ،عصرِ حاضر کے فقیہ
پیکرِ علمِ ھدیٰ تھے حضرتِ اختر رضا

پیشواؤں کو بھی جن کی رہبری پر ناز تھا
دین کے وہ پیشوا تھے حضرتِ اختر رضا

نورِ چشمِ مفتیِ اعظم بھی تھے مرشد مرے
اعلیٰ حضرت کی نوا تھے حضرتِ اختر رضا

وارثِ احمد رضا کہتی تھی دنیا آپ کو
تیز یہ کلکِ رضا تھے حضرتِ اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

رہنمائی مل گئی جس کو، اسے منزل ملی
رہبرِ راہِ خدا تھے حضرتِ اختر رضا

دیکھ کر حیرت زدہ تھے کج کلاہانِ جہاں
اس قدر ذی مرتبہ تھے حضرتِ اختر رضا

فکر میں وسعت بھی تھی نظروں میں گہرائی بھی تھی
کس قدر حق آشنا تھے حضرتِ اختر رضا

ناز سے کہتی ہے دنیا سے بریلی کی زمیں
میرے لعلِ بے بہا تھے حضرتِ اختر رضا

جو سدا سایہ فگن تھے ہم غلاموں کے لئے
سایۂ فضل و عطا تھے حضرتِ اختر رضا

غوثِ اعظم سے انھیں تھی خاص نسبت اے ضمیر!
عاشقِ احمد رضا تھے حضرتِ اختر رضا

از قلم: ضمیر یوسف، کلکتہ، ویسٹ بنگال

www.muftiakhtarrazakhan.com

سایہء فضل خدا تھے سیدی اختر رضا

سایہء فضل خدا تھے سیدی اختر رضا
نور احمد کی ضیا تھے سیدی اختر رضا

گلستان علم وحکمت ان کا پاکیزہ وجود
شان زہد و اتقا تھے سیدی اختر رضا

ان سے راضی حق تعالیٰ اور ان سے خوش رسول
با وفا تھے بے ریا تھے سیدی اختر رضا

ناقصوں نے ان کے در سے پالیا اوج کمال
کاملوں کے رہنما تھے سیدی اختر رضا

اہل افتا کا بھروسہ اہل دل کا حوصلہ
حق بیاں تھے حق نما تھے سیدی اختر رضا

تاجداروں نے کہا تاج الشریعہ برملا
کیا بتائیں ہم کہ کیا تھے سیدی اختر رضا

ہم شبیہِ غوث اعظم مفتی اعظم کی ذات
اور ان کا آئینہ تھے سیدی اختر رضا

سایہء جملہ مشائخ جن کے دامن میں ملے
ایسے مرشد باصفا تھے سیدی اختر رضا

بجھ رہا ہے دل یہ انور سن کے رحلت کی خبر
زور دل تھے حوصلہ تھے سیدی اختر رضا

نتیجہ فکر: جمال انور رضوی اروَل، جہان آباد، بہار

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

جو دیکھا نور سا چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

جو دیکھا نور سا چہرہ مرے تاج الشریعہ کا
زمانہ ہو گیا شیدا مرے تاج الشریعہ کا

جہاں کا گوشہ گوشہ ہر گھڑی آواز دیتا ہے
زمیں تا عرش ہے شہرہ مرے تاج الشریعہ کا

ہوں اپنے یا پرائے سب علی الاعلان کہتے ہیں
گھرانہ خوب ہے اعلیٰ مرے تاج الشریعہ کا

اسیر ان کا یہی کہتا ہے دنیا میں سنو لوگو
مری آنکھوں میں ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

رسول پاک کی الفت کے صدقے میں جہاں والو
جہاں میں ہوتا ہے چرچا مرے تاج الشریعہ کا

شہ کونین سلطانِ جہاں کی پاک سیرت پر
رہا تا عمر ہے جینا مرے تاج الشریعہ کا

یہی ابرار رو رو کر دعا دن رات کرتا ہے
خدا درجہ بڑھا دینا مرے تاج الشریعہ کا

ابرار احمد سمستی پور

www.muftiakhtarrazakhan.com

مفتیِ اعظم کے دلبر فخرِ ازہر آپ ہیں

مفتیِ اعظم کے دلبر فخرِ ازہرآپ ہیں
سنیوں کے آج رہبر فخر ازہر آپ ہیں

وقت کے فاروقِ اعظم آپ ہی کی ذات ہے
وقت کے صدیقِ اکبر فخر ازہر آپ ہیں

وقت کے عثمان ذوالنّورین بھی گویاہیں آپ
وقت کے خوداپنے حیدرفخر ازہرآپ ہیں

جانشینِ اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم کے بعد
اس صدی کے شاہ و سرور فخر ازہر آپ ہیں

تشنگانِ معرفت کے واسطے دریائے نیل
فیض کا بہتا سمندر فخر ازہر آپ ہیں

صحنِ کعبہ پر کبھی ہیں آپ خود محوِ طواف
اور کبھی کعبے کے اندر فخر ازہر آپ ہیں

آپ کی ہستی ہے سارے سنیوں کی انجمن
زینتِ بزمِ سخنور فخر ازہر آپ ہیں

سارے گستاخوں کا جس نے کردیا ہے سر قلم
اعلیٰ حضرت کا وہ خنجر فخر ازہر آپ ہیں

کرنہیں سکتا مبارکؔ آپ کی عظمت رقم
فکر سے اعلیٰ و برتر فخر ازہر آپ ہیں

مبارک رضوی پورنوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیا ہی اونچی ہے تمہاری شان اختر واہ واہ

کیا ہی اونچی ہے تمہاری شان اختر واہ واہ
اولیں اعزاز پایا فخرِ ازہر واہ واہ

جو مسائل سامنے آتے وہ ہوجاتے تھے حل
تھی شریعت کی کتابیں تم کو ازبر واہ واہ

خاندان اعلیٰ حضرت کے ہو تم علمی چراغ
روشنی سے جس کی چمکے بحر اور بر واہ واہ

پیر کامل عالم و عامل تمہاری ذات ہے
موجزن تھے تم میں کتنے ہی سمندر واہ واہ

مفتیِ اعظم کا پرتو وارث علم رضا
ایک اختر میں سمائے لاکھ اختر واہ واہ

ہو نہیں سکتے مقابل شمس کے ماہ و نجوم
اخترِ ما شمس سے بھی پر ہے اظہر واہ واہ

اس لیے بھی کچھ الجھ کر رہ گئے ہیں آج کل
ایک اختر شمس سے بھی کیوں ہے اظہر واہ واہ

سنیت کی پختگی دی سنیوں کو با خدا
فیض مرشد آج بھی ہے اپنا رہبر واہ واہ

سیدی اختر رضا کی روشنی سے اے نعیم
چل رہی ہے زندگی بر راہِ انور واہ واہ

از قلم: نعیم رفعت

www.muftiakhtarrazakhan.com

چلے خُلدِ بریں تاج الشریعہ ازہری دولہا

چلے خُلدِ بریں تاج الشریعہ ازہری دولہا
ہمیں اب چھوڑ کر دنیا میں تنہا ازہری دولہا

نبی کی مدح خوانی میں ہی تھے صبح و مسا ان کے
تھے ایسے عاشقِ شاہِ مدینہ ازہری دولہا

درخشاں ہے ترے دم سے ستارہ اہل سنت کا
قیامت تک رہے گا تیرا چرچہ ازہری دولہا

تو علم و فضل کا کوہِ ہمالہ تھا ترے آگے
نہ ٹِک پایا کوئی گمراہ فرقہ ازہری دولہا

نظر آتا نہیں ان سا کوئی ہم کو زمانے میں
تھے چرخ علم کا روشن ستارہ ازہری دولہا

جو مسلک تھا امامِ بو حنیفہ کا وہی مسلک
چنا ہے آپ نے تاج الشریعہ ازہری دولہا

ہماری رہنمائی اب کرے گا کون تیرے بعد
اٹھے گا دہر میں جب کوئی فتنہ ازہری دولہا

ہمیں اب بھی یہی محسوس ہوتا ہے جہاں والو
ہمارے درمیاں اب بھی ہیں زندہ ازہری دولہا

معینِ بے نوا پہنچا نہیں در پہ ترے لیکن
تصور ہی میں دیکھے تیرا چہرہ ازہری دولہا

ازقلم: خاک پائے تاج الشریعہ محمد معین رضا برکاتی کوڈرما، جھارکھنڈ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدا کا فضل ہو رحمت ہو بے شمار اختر

خدا کا فضل ہو رحمت ہو بے شمار اختر
تمھاری قبر ہمیشہ ہو مشک بار اختر

فقیہِ عصر، محقق، محدث و زاہد
تمھاری ذات تھی یکتاے روزگار اختر

تمھارے فیض کا دریا ہے چار سو جاری
دلوں کا صحرا ہوا اس سے لالہ زار اختر

جو اک نظر بھی تری دشمنانِ دیں پہ پڑی
تو ان کے دل کا ہوا تار، تار تار اختر

ہیں مثلِ پھول زمانے کے سارے اہلِ ہنر
تم ان کے میر ہو تم، فصل نو بہار اختر

کہاں چلے گئے گلشن کو چھوڑ کر پیارے
ہیں بلبلان وفا سارے سوگوار اختر

ہو قبر پاک میں آقا کے رخ کی زیبائی
لحد پہ بارشِ رحمت ہو بار بار اختر

تمھارے در کو بھلا چھوڑ کر کہاں جائیں
تمھارے در پہ ہی الفت کو ہے قرار اختر

از قلم: محمد وثیق الفت نظامی مصباحی

www.muftiakhtarrazakhan.com

فضل رب سے خلد کا رستہ دکھائے ازہری

فضل رب سے خلد کا رستہ دکھائے ازہری
بدعقیدوں سے ہمیں ہر دم بچائے ازہری
مرشد کامل ہیں وہ تاج الشریعہ ہے لقب
مصر سے جو فخر ازہر بن کے آئے ازہری
ان کی چشم پاک میں اللہ نے قوت وہ دی
اک نظر میں خاک کو کندن بنائے ازہری
دل میں لے کر آس یہ ہوگی زیارت شاہ کی
لاکھوں آئے تھے بریلی میں گدائے ازہری
صلح کلی کانپ اٹھتے ڈر کے مارے دہر میں
جس گھڑی وہ سنتے محفل میں صدائے ازہری
مصطفیٰ کا فیض ان پر تھا یقیناً اس لئے
دہر میں تاج الشریعہ بن کے چھائے ازہری
عاشق سرکار ہیں وہ نائب احمد رضا
اس لئے تو ساری دنیا ہے فدائے ازہری
دل میں عشق مصطفیٰ تازہ نظامی ہو گیا
جام الفت اس قدر ہم کو پلائے ازہری

از قلم: امیر حمزہ نظامی رانچوی

دھڑکنوں سے آرہی ہے یہ صدا اختر رضا

دھڑکنوں سے آرہی ہے یہ صدا اختر رضا
آپ ہیں دل میں مرے جلوہ نما اختر رضا

دیکھ کر جس کو کئی لوگوں نے کلمہ پڑھ لیا
ہے بہت پر نور وہ چہرہ ترا اختر رضا

دین کے سانچے میں اپنی زندگی کو ڈھال کر
مصطفیٰ کے عشق کا پیکر بنا اختر رضا

مل گئے اس کو خدا اور مصطفیٰ غوث الوریٰ
مل گیا جس کو بھی دامن آپ کا اختر رضا

عاشقان مصطفیٰ کے سن کے چہرے کھل اٹھے
نام جس دم آپ کا میں نے لیا اختر رضا

خود حسد کی آگ میں جلتے رہیں گے حاسدیں
کم نہ ہوگا پر تمہارا مرتبہ اختر رضا

غوث اعظم کی نگاہِ ناز کا یہ فیض ہے
فخر ازہر بن کے چمکا ہے مرا اختر رضا

ناز ہے اپنے مقدر پر ندیم اختر مجھے
فضل رب سے پیر مجھکو بھی ملا اختر رضا

ازقلم: محمد ندیم اختر حنفی، جوکھن پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق شاہ جناں سوئے جناں جاتا رہا

عاشق شاہ جناں سوئے جناں جاتا رہا
بالیقیں فکر و نظر کا آسماں جاتا رہا

فقہ ومنطق فلسفہ کا رازداں جاتا رہا
علم وفن کا ایک بحر بیکراں جاتا رہا

تشنگان علم کو سیراب فرماتے ہوئے
علم کے گوہر سے بھر کر جھولیاں جاتا رہا

مفتئی اعظم کے نائب تھے مرے اختر رضا
آہ اب اہل سنن کا ترجماں جاتا رہا

جس کا ثانی اب یہاں ملنا بہت دشوار ہے
مل گئی اس کو حیات جاوداں جاتا رہا

فخر ازھر بھی تھے وہ مہمان کعبہ بھی ہوئے
ناز جس پر کرسکے ہندوستاں جاتا رہا

جس کے دم سے تھیں بہاریں عالم اسلام میں
سنیت کا آفتاب ضو فشاں جاتا رہا

بلبلیں غمگین ہیں اور رو رہی ہیں قمریاں
گل ہی اک کیا یاں تو سارا گلستاں جاتا رہا

آج نوری اپنے بے گانے سبھی کہتے ہیں یہ
مسلک احمد رضا کا ترجماں جاتا رہا

از قلم: خاک پائے تاج الشریعہ عبدالقادر نوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشقو کی جان ہیں اختر رضا

عاشقو کی جان ہیں اختر رضا
سنیوں کی شان ہیں اختر رضا

دیکھ کر یہ کہ اٹھے اہل حرم
کعبے کے مہمان ہیں اختر رضا

صلح کلی دیوبندی کے لیے
آندھی اور طوفان ہیں اختر رضا

غوث و خواجہ اور رضا کے عاشقو
کے لیے ذیشان ہیں اختر رضا

اہل سنت سا چہرہ ترا
دیکھ کر قربان ہیں اختر رضا

جھوم کر انورنظامی بولئے
وقت کے سلطان ہیں اختر رضا

ازقلم: غلام تاج الشریعہ محمد انور نظامی

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرشد برحق ہیں میرے رہنما اختر رضا

مرشد برحق ہیں میرے رہنما اختر رضا
اہل سنت کے امام و پیشوا اختر رضا

مانتا ہے یہ گروہ اولیا اختر رضا
ہیں فقیہ عصر تاج الاصفیا اختر رضا

اہل سنت کے سروں پر سائباں بن کر رہے
فیض ایسا عام ہو ہر سو ترا اختر رضا

ہے بریلی میرا مرکز اور رہے گا حشر تک
نام لیتا ہی رہوں گا میں ترا اختر رضا

مانتا ہوں اک جماعت عالم و مفتی کی ہے
پر خلا تو رہ گئے جو رہ گیا اختر رضا

یاد کرتا ہوں وہ دن تو آنکھ نم ہو جاتی ہے
کس قدر رحلت پہ تھی آہ و بکا اختر رضا

سیرت و صورت پہ جب قرباں زمانہ ہو گیا
کیوں نہ عالم بھی ہو شیدا آپ کا اختر رضا

محمد جان عالم پرسینڈوی، سیتاپور ، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

حامد رب العلی ہیں سیدی اختر رضا

حامد رب العلی ہیں سیدی اختر رضا
واصف خیرالوری ہیں سیدی اختر رضا

غوث و خواجہ کی عطاہیں سیدی اختر رضا
وارث علم رضا ہیں سیدی اختر رضا

علم و حکمت کے وہ سورج فکر وفن کے ماہتاب
مشعل راہ ہدی ہیں سیدی اختر رضا

رہبر راہ شریعت شہسوار معرفت
شمع بزم اتقیاء ہیں سیدی اختر رضا

طالبان عشق احمد لیتے ہیں جس میں پناہ
قلعۂ امن و وفا ہیں سیدی اختر رضا

ہم شبیہ غوث اعظم جن کو کہتا ہے جہاں
ان کا دلکش آئینہ ہیں سیدی اختر رضا

سامنے جن کے رہے ہیں عالموں سر بھی غم
دوستو! وہ بادشاہ ہیں سیدی اختر رضا

عشق کا ساغر پلا کر جو بجھائے تشنگی
ساقیِ عشق وفا ہیں سیدی اختر رضا

ازقلم: ساغر ضیائی کلکتہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دوانہ یہ کہتا ہے اختر رضا کا

دوانہ یہ کہتا ہے اختر رضا کا
بہت خوب روضہ ہے اختر رضا کا

ہر اک سمت شہرا ہے اختر رضا کا
جہاں بھر میں چرچا ہے اختر رضا کا

لبوں پر ترانا ہے اختر رضا کا
یہ سارا زمانہ ہے اختر رضا کا

زمانے میں چلتا ہے چلتا رہے گا
اک ایسا ہی سکّہ ہے اختر رضا کا

کوئی میری نظروں کو بھاتا نہیں ہے
بسا جب سے چہرا ہے اختر رضا کا

نہیں گھیر سکتیں مجھے اب بلائیں
مرے گھر میں شجرہ ہے اختر رضا کا

مری فکر کو تازگی مل گئی ہے
پڑھا جب سے فتوٰی ہے اختر رضا کا

www.muftiakhtarrazakhan.com

اسے مال و دولت کی حاجت نہیں ہے
لا جس کو ٹکڑا ہے اختر رضا کا

کوئی چھین سکتا نہیں میرا ایماں
کہ اب اس پہ پہرا ہے اختر رضا کا

امیرِ حزیں منقبت لکھ رہا ہے
ملا جب سے صدقہ ہے اختر رضا

ازقلم: غلام تاج الشریعہ محمد امیر الدین قادری منظری، کشن گنج، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

سایہء فضل خدا تھے مرشدی اختر رضا

سایہء فضل خدا تھے مرشدی اختر رضا
نعمت رب العلی تھے مرشدی اختر رضا

قبلہء عالم تھے بے شک اور فخر مفتیاں
جلوۂ احمد رضا تھے مرشدی اختر رضا

کیوں نہ ہوگی خلد تیری منتظر ہر دم شہا
تجھ سے راضی مصطفیٰ تھے مرشدی اختر رضا

ہر گھڑی رکھتے تھے آقا کی شریعت کا خیال
سنتوں کا آئینہ تھے مرشدی اختر رضا

عکس آتا تھا نظر چہرے میں ان کے غوث کا
غوث اعظم کی ادا تھے مرشدی اختر رضا

علم والے اور بھی آئے ہیں دنیا میں مگر
وارث علم رضا تھے مرشدی اختر رضا

پائی لاکھوں نے ہدایت انکی صورت دیکھکر
اختر برج ہدی تھے مرشدی اختر رضا

فخر ازہر وارث علم امام احمد رضا
مصطفیٰ خاں کی دعا تھے مرشدی اختر رضا

جس سے لاکھوں دل منور ہو گئے دم میں کمال
ایسا نورانی دیا تھے مرشدی اختر رضا

از قلم: کمال بریلوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق خیرالوری اختر رضا

عاشق خیر الوری اختر رضا
واصف شاہ ہدی اختر رضا

چھوڑ کر دار فنا اختر رضا
خلد کا مہماں بنا اختر رضا

پائی لاکھوں نے ہدایت آپ سے
اختر برج ہدی اختر رضا

اپنے کردارو عمل اور علم سے
تھا محافظ دین کا اختر رضا

قبر میں آتی ہے ہردم آپکے
خلد سے تازہ ہوا اختر رضا

آپ کا نورانی چہرہ دیکھ کر
ہو گیا عالم فدا اختر رضا

مصطفیٰ پیارے سے الفت کا سبق
عمر بھر دیتا رہا اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

چہرۂ تاج الشریعہ دیکھ کر
کفر نے کلمہ پڑھا اختر رضا

قبر میں بولے فرشتے جھوم کر
مرحبا صد مرحبا اختر رضا

جس میں آتے ہیں نظر سارے فقیہ
ہے رضا کا آئینہ اختر رضا

یاد آتی ہے تری ہر دم مجھے
خواب میں جلوہ دکھا اختر رضا

کردیا روشن دل تاریک کو
اہل سنت کی ضیاء اختر رضا

جانشین مفتیِ اعظم تھا کون
برملا دل نے کہا اختر رضا

قبل مغرب باوضو سن کر اذاں
اپنے رب سے جا ملا اختر رضا

دہر میں تم نے جلایا ہر طرف
عشق احمد کا دیا اختر رضا

پڑ گئی جس کی نظر تجھ پر اگر
ہو گیا شیدا ترا اختر رضا

تو ولی ابن ولی ہے مرشدی
آ مقدر کو جگا اختر رضا

تیری فرقت میں ہواہے اشکبار
بچہ بچہ ہند کا اختر رضا

جو سنبھالے رضویت کی باگ ڈور
بھیج دے رب دوسرا اختر رضا

وہ بھی چمکا دہر میں مثل قمر
جو بھی دامن سے جڑا اختر رضا

ایک دم بجلی سی دل پر گرگئی
جب سنا کہ چل بسا اختر رضا

پھول رحمت کے برستے ہی رہیں
تیری تربت پر صدا اختر رضا

کیوں نہ روئے تیری رحلت پر کمال
سنیت کی شان تھا اختر رضا

ازقلم: کمال بریلوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

احمد رضا کی آنکھ کا تارا چلا گیا

احمد رضا کی آنکھ کا تارا چلا گیا
دنیائے سنیت کا سہارا چلا گیا

اہل سنن کو آئے گا اب کس طرح قرار
سب کو بلکتا چھوڑ کے تنہا چلا گیا

مسلک کا ترجمان تھا وہ جو تمام عمر
ملت کا درد لے کے وہ پیارا چلا گیا

رہتا تھا سنیوں کے دلوں میں جو شان سے
اہل سنن کا راج دلارا چلا گیا

تھی دھاک جس کے نام کی ایوان نجد میں
ہم سنیوں کا آج سہارا چلا گیا

سارے جہاں کو علم سے کرکے وہ مستفیض
بہتا تھا جس سے فیض کا دھارا چلا گیا

دل میں بساکے الفت خیر الانام کو
کرنے لحد میں ان کا نظارا چلا گیا

رنج والم میں ڈوب کے بولے سبھی غلام
گردش میں سنیت کا ستارا چلا گیا

تاج الشریعہ کہتا تھا جس کو جہاں کمال
دنیا سے اب وہ پیر ہمارا چلا گیا

ازقلم: کمال بریلوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اونچے اونچوں سے بھی اونچا ہوا رتبہ تیرا

اونچے اونچوں سے بھی اونچا ہوا رتبہ تیرا
جس کو دیکھو وہ ہوا جاتا ہے شیدا تیرا

حُسن پر تیرے حسینانِ جہاں ناز کریں
نام اختر تو قمر ہے رخِ زیبا تیرا

تیری بستی ترا قریہ ہے علاقہ تیرا
فیصلہ کرتا نظر آیا جنازہ تیرا

تیرے آبا میں مفسر بھی مجدد بھی ہیں
مفتیِ اعظمِ عالم ہوا نانا تیرا

کتنے تاریک دلوں کو کیا تونے روشن
منبعِ نور بنائے خدا روضہ تیرا

تیرا دامن میرے ہاتھوں سے نہ جانے پائے
اللہ الحمد مِلا مجھ کو بھی شجرہ تیرا

حسن دیکھا نہیں آنکھوں نے میری ایسا کہیں
میری آنکھوں میں سمایا ہے وہ چہرہ تیرا

دیکھ کر تم کو ہوا کرتا تھا ایماں تازہ
اے ولی ابن ولی خوب تھا جلوہ تیرا

دیکھنا حشر میں اے دشمن فخر ازہر
ساتھ چھوڑے گا تجھے دیکھ کے سایہ تیرا

سیدہ رضویہ ہے تیری کنیز اے پیارے
یونہی پڑھتی رہوں تاعمر قصیدہ تیرا

ازقلم: کنیزحضورتاج الشریعہ،خاک طیبہ سیدہ احتشام رضویہ ممبئی

www.muftiakhtarrazakhan.com

زمانے بھر میں ہے شُہرہ مرے تاج الشریعہ کا

زمانے بھر میں ہے شُہرہ مرے تاج الشریعہ کا
بڑھایا رب نے ہے رُتبہ مرے تاج الشریعہ کا

جو ہیں دیوانے اُن کے دو جہاں میں سُرخُرو ہوں گے
عَدُو ہوگا بہت رُسوا مرے تاج الشریعہ کا

فقط میں ہی نہیں بلکہ سبھی عُشّاق کہتے ہیں
بہت نورانی تھا چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

رضا کے علم کا وارث عطائے مفتیِ اعظم
لگاؤ مل کے یہ نعرہ میرے تاج الشریعہ کا

جنازے میں پہنچ کر عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ بولے
دلوں پر کس کا ہے قبضہ میرے تاج الشریعہ کا

نہ بھولیں گے کبھی صورت نہ بھولیں گے کبھی سیرت
جنھوں نے دیکھا ہے جلوہ مرے تاج الشریعہ کا

وہ اک زندہ کرامت تھے وہ کوہِ استقامت تھے
ہدایت ہے ہر اک اُسوَہ میرے تاج الشریعہ کا

نہ مِل پائے گا تم کو مُتّقی ایسا زمانے میں
بڑا بے مثل تھا تقویٰ مرے تاج الشریعہ کا

وہی تو فخر ازھر ہیں وہی مہمانِ کعبہ ہیں
کہاں چمکا نہیں جلوہ میرے تاج الشریعہ کا

نہ ہو مایوس دیوانو تمہاری رہنمائی کو
ابھی ہے نیک شہزادہ مرے تاج الشریعہ کا

غلامِ مجتبیٰ رضوی بھی شیدا ہے اسی در کا
مِلا مجھ کو بھی ہے شجرہ مرے تاج الشریعہ کا

از قلم: ادنی گدائے تاج الشریعہ غلام مجتبیٰ رضوی کرلا، ممبئی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

وہ ناشرِ حدیثِ رسالت نہیں رہے

وہ ناشرِ حدیثِ رسالت نہیں رہے
روشن تھی جن سے راہ شریعت نہیں رہے

احمد رضا سے جنکی تھی نسبت نہیں رہے
اہلِ سنن کو جن سے تھی الفت نہیں رہے

راہ سلوک مکتب ایقاں منارِ علم
قائم ہے آج جنکی بدولت نہیں رہے

جو آلِ اہل بیت کی آنکھوں کا نور تھے
سادات کی جو کرتے تھے خدمت نہیں رہے

چھنتی تھی جنکی ذات سے ایماں کی روشنی
وہ دینِ مصطفیٰ کی علامت نہیں رہے

جو شاہ راہِ معرفت کا سنگ مِیل تھے
وہ رہنمائے قصرِ ولایت نہیں رہے

شفاف آئینہ سی مثالی رہی حیات
نازاں تھے جن پہ اہلِ طریقت نہیں رہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

مطلق نہیں تھا قول و عمل میں کوئی تضاد
معمارِ قوم قائد ملت نہیں رہے

اغیار بھی یہ کہنے لگے ہو کے معترف
وہ پاسدار حق و صداقت نہیں رہے

قائل نہیں جو عظمتِ خیرالانام کے
ان سے جنہیں رہی ہے عداوت نہیں رہے

جو مثل والدین لٹاتے تھے سب سے پیار
پہلو میں جن کے دیکھی ہے جنت نہیں رہے

تاج الشریعہ کہتی تھی دنیا جنہیں مُدام
وہ جن کی قریہ قریہ تھی شہرت نہیں رہے

جو طالبانِ قرب خدا کے تھے قبلہ گاہ
جنکی تھی دید عین عبادت نہیں رہے

یاؔور کسے فقیہِ زمانہ کہیں گے ہم
وہ حافظِ علوم و ہدایت نہیں رہے

نتیجہ فکر: الحاج لطیف یاور اشرفی مومن پورہ ناگپور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

وارث علم امام احمد رضا اختر رضا

وارث علم امام احمد رضا اختر رضا
افضل و اعلی ہے رتبہ آپ کا اختر رضا
آب دیدہ ہو کے ہر سنی یہی کہنے لگا
اب کہیں دکھتا نہیں ہے دوسرا اختر رضا
بے سہارا بھول کر بھی ہم کو تم کہنا نہیں
ہر قدم پر ہیں ہمارا آسرا اختر رضا
قادری و اشرفی برکاتی رضوی امجدی
مانتے ہیں آپ کو سب رہنما اختر رضا
درد دل اپنا سنانے دربدر ہم جائیں کیوں
جب ہمارے آپ ہیں حاجت روا اختر رضا
ہند کیا ہے پاک کیا، سارے جہاں کی ہے صدا
تو ہے سچا عاشقِ خیرالوری اختر رضا
دیجیئے صدقہ امام احمد رضا خاں کا ہمیں
عرض کرتا ہے یہی ہر اک گدا اختر رضا
دیکھ کر تم کو زمانے کے یہ بولے پارسا
تم سا کوئی بھی نہیں ہے پارسا اختر رضا
کہتے ہوں گے باغ جنت کے فرشتے بھی یہی
آیئے جی مرحبا صد مرحبا اختر رضا
اپنی آنکھوں سے ہے دیکھا دیکھنے والوں نے یہ
تیری رحلت پر فلک بھی رو پڑا اختر رضا
ہے دعا شارقؔ کی تجھ سے، اے مرے پرور دگار
اس کو اس رہ پر چلا، جس پر چلا اختر رضا

سید شارق رضا خالدی شاہجہاں پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدا کے فضل سے ایسا ہے رتبہ فخر ازہر کا

خدا کے فضل سے ایسا ہے رتبہ فخر ازہر کا
قیامت تک رہے گا یوں ہی چرچا فخر ازہر کا

کسی بھی غیر سے کرتا نہیں ہے کچھ طلب ہرگز
ہمیشہ سرخرو رہتا ہے منگتا فخر ازہر کا

گھٹانے سے کسی کے گھٹ نہیں سکتا زمانے میں
خدا نے کردیا ہے رتبہ اونچا فخر ازہر کا

نہیں کر پایا قابو اپنے دل پہ دل وہ دے بیٹھا
کہ دیکھا جس نے بھی یکبار جلوہ فخر ازہر کا

بروز حشر رضواں کھول دیں گے باب جنت کو
انہیں جب کوئی بھی دے گا حوالہ فخر ازہر کا

بریلی میں عقیدت مند آجائیں گے کھنچ کھنچ کر
چہلم ہوگا جس دن دیکھ لینا فخر ازہر کا

فقط اک میں ہی کیا سارا زمانہ فضل ربی سے
دوانہ ہے دوانہ ہے دوانہ فخر ازہر کا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

چلے جائیں گے پیچھے پیچھے ہم بھی باغ جنت میں
قیامت میں جو پائیں گے اشارہ فخر ازہر کا

نبیِ رحمت عالم کے صدقے روز محشر تک
جہاں میں چار سو ڈنکا بجے گا فخر ازہر کا

بتاؤ کون ہے ایسا سوائے حضرت اختر
ملا ہو قاہرہ میں جس کو تمغہ فخر ازہر کا

بظاہر تو ہیں مرقد میں مگر شہر بریلی سے
مدینے ہر گھڑی ہے آنا جانا فخر ازہر کا

اسے کرلیتے ہیں تسلیم فوراً صاحب تحقیق
لگا ہوتا ہے جس فتوے پہ ٹھپہ فخر ازہر کا

گزارا غیر کا اس میں بھلا ہوگا تو کیوں ہوگا
دل شارقؔ رضا پر جب ہے قبضہ فخر ازہر کا

سید شارق رضا خالدی شاہجہاں پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہوا ہے اِس قدَر یہ دل دِوانہ فخرِ ازہر کا

ہوا ہے اِس قدَر یہ دل دِوانہ فخرِ ازہر کا
لگا رہتا ہے ہر دَم آنا جانا فخرِ ازہر کا

زمانہ رشک کرتا ہے تمہارا دیکھ کر تقویٰ
قیامت تک رہے گا بول بالا فخر ازہر کا

ہے آئینہ مبارک زندگی تاج الشریعہ کی
نبی کے عشق سے معمور سینہ فخر ازہر کا

فرشتے مجھ سے پوچھیں تو لحد میں عرض کردوں گا
غلامِ غوثِ ہوں میں اور دوانہ فخر ازہر کا

اسی باعث اندھیری قبر میں بھی روشنی ہوگی
فقیر قادری ہوں نام لیوا فخر ازہر کا

جو اہل بیت کی آنکھوں کا تارا بن کے چمکا ہے
وہ نامِ نامی دنیا میں ہے کس کا فخرِ ازہر کا

گروہ قدسیاں مجھ سے کہیں گے یہ قیامت میں
جناں میں جا ہے تو ارماؔن شیدا فخر ازہر کا

ازقلم: ارمان نوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

عطائیں یہ تجھ پر ہیں تاج الشریعہ

عطائیں یہ تجھ پر ہیں تاج الشریعہ
ترے چرچے گھر گھر ہیں تاج الشریعہ

ترا مرتبہ دیکھ کر تیرے اعدا
سبھی آج ششدر ہیں تاج الشریعہ

ہوئیں سازشیں زیر کرنے کی لاکھوں
مگر پھر بھی اوپر ہیں تاج الشریعہ

کنارہ نہیں جن کے مجدوشرف کا
وہ گہرے سمندر ہیں تاج الشریعہ

تمہارے کمالات کس سے بیاں ہوں
بیاں سے وہ باہر ہیں تاج الشریعہ

فقط نام پر ان کے مرتی ہے دنیا
نہ جادو نہ منتر ہیں تاج الشریعہ

پتہ جن سے منزل کا لاکھوں نے پایا
وہ مرشد وہ رہبر ہیں تاج الشریعہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

سراہیں جنہیں مفتی اعظم ہند
وہی پیارے اختر ہیں تاج الشریعہ

در خیبر نجد جس نے اکھاڑا
وہی عکس حیدر ہیں تاج الشریعہ

جو سر کاٹ کر رکھ دے اعدائے دیں کا
وہ خوں خوار خنجر ہیں تاج الشریعہ

فقط نام سے جن کے لرزاں ہے باطل
وہ رضوی غضنفر ہیں تاج الشریعہ

جدھر سے گزر جائیں ظلمت ہو کافور
وہ نورانی پیکر ہیں تاج الشریعہ

جو لے آئیں بحر فضائل سے موتی
وہ ماہر شناور ہیں تاج الشریعہ

ہمیں راہزن کا نہیں خوف کچھ بھی
مقدر سے رہبر ہیں تاج الشریعہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

بریلی نہیں صرف؛ سارا زمانہ
ہے جن سے معطر ہیں تاج الشریعہ

جنہیں دیکھ کر روح و دل جھوم جائیں
عجب روح پرور ہیں تاج الشریعہ

فصاحت میں یکتا بلاغت میں تنہا
اک ایسے سخنور ہیں تاج الشریعہ

فقاہت میں ثانی نہیں کوئی ان کا
جبھی فخرِ ازہر ہیں تاج الشریعہ

منور تھی بزم فقاہت بھی جس سے
وہ تابندہ گوہر ہیں تاج الشریعہ

ہے قمریِ دل جس پہ سو جاں سے قرباں
وہ سرو صنوبر ہیں تاج الشریعہ

محدث مفسر مفکر مدبر
سبھی تیرے در پر ہیں تاج الشریعہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے نام ان کا اختر مگر اس زمیں کے
درخشندہ نیر ہیں تاج الشریعہ

بغور اب بھی دیکھو فلک وار شاکر
ہم اہل سنن پر ہیں تاج الشریعہ

صدف کو جو ملتا ہے قسمت سے شاکر
وہ نایاب گوہر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: شاکر رضا نوری

----

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہیں بہت ہی با اثر اختر رضا

ہیں بہت ہی با اثر اختر رضا
عاشق خیر البشر اختر رضا

فخرِ ازہر کا لقب ان کو ملا
ہیں یقیناً تاجور اختر رضا

زندگی بھر میری نظروں میں رہے
آپ کا وہ پیارا در اختر رضا

جس گھڑی دیکھا جنازہ آپ کا
رو پڑا ہر اک بشر اختر رضا

جا نشینِ مفتیِ اعظم ہیں" وہ
علم و حکمت کے گُہَر اختر رضا

سات بجکر کچھ منٹ پر ہو گیا
سوئے جنت کا سفر اختر رضا

دشمنِ دیں دیکھ کر حیراں ہوا
آپ کے علم و ہنر اختر رضا

ہے حنیفؔ بے نوا خوش آپ کا
دست اقدس چوم کر اختر رضا

ازقلم: حنیف اختر بریلوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

نسبتِ سرکار لے کر دیکھو حضرت چل دیئے

نسبتِ سرکار لے کر دیکھو حضرت چل دیئے
آفتاب و معرفت تاجِ شریعت چل دیے

فخر ازہر کہتی تھی دنیا جسے اے دوستو
مذہبِ اسلام کی وہ کرکے خدمت چل دیئے

کہ رہے ہیں روتے روتے عاشقِ احمد رضا
پی کے جامِ مصطفٰے تاج شریعت چل دیئے

ہر جگہ ہر شہر میں چرچا ہے بے شک آپ کا
عاشقوں کے دل پہ تم کر کے حکومت چل دیئے

مصطفٰے کے عاشقوں کی کر کے سونی محفلیں
تاج دارِ علم و حکمت لے کے زینت چل دیئے

مسلک احمد رضا پہ سنیو! قائم رہو
دے کے یہ پیغام سب کو سوئے جنت چل دیئے

عشق آقا میں ہوئے بے چین جب اختر رضا
قبر میں سرکار کی کرنے زیارت چل دیئے

اہل سنت کی جماعت کی صدا ریحان سن
عاشقوں کو چھوڑ کر پیرِ طریقت چل دیئے

ازقلم: ریحان رضا مرکزی بریلوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

السلام اے پیر ما اختر رضا

السلام اے پیر ما اختر رضا
جان ما بر تو فدا اختر رضا

خدّ انور دید گفت اہل صفا
آئینہ را حق نما اختر رضا

تو کہ بود آں شمع را در انجمن
جان جاناں گل رخا اختر رضا

راہ عرفاں نیست مشکل کوبود
اختر برج ہدیٰ اختر رضا

راہوار شرع پاک مصطفیٰ
دُرّ یکتائے صفا اختر رضا

ضم شدم از خاک پاک تربتت
پس بیابم خلد را اختر رضا

آمدم بر ساحل یم سخا
کن بمن نگہ عطا اختر رضا

ثمرات تفکرات: بوالفضیل غلام عبدالقادر ساحل مصباحی، مہاراشٹر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

پیشوائے علم وفن اختر رضا

پیشوائے علم و فن اختر رضا
فکر و فن کی انجمن اختر رضا

ہے مشام جاں معطر آپ سے
مشک بو مشک ختن اختر رضا

دشمنوں سے آپ نے کھائی نہ مات
مرد حق باطل شکن اختر رضا

بد عقیدی دھوپ کیا جھلسائے گی
ہم پہ ہیں سایہ فگن اختر رضا

جا رہے ہو سوے جنت شان سے
چھوڑ کر اپنا وطن اختر رضا

خود عبارت ہیں کتاب زیست کی
اور خود شرح و متن اختر رضا

دیکھ کر جن کو خدا کی آئے یاد
خوبصورت گل بدن اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

عشق کی دہلیز پر رکھے قدم
ہو گیے زیر کفن اختر رضا

آپ کے جانے سے دنیا چل بسی
سونا سونا ہے چمن اختر رضا

آپ کی خاطر کشادہ ہر گھڑی
ہے مرے دل کا صحن اختر رضا

علم کا قائل ہے جن کے اک جہاں
ہوں نہ کیوں فخر زمن اختر رضا

زندگی بھر آپ کے صدقے طفیل
کھاؤں میں رزق حسن اختر رضا

حجۃ الاسلام کی علمی بہار
نوری کی نوری کرن اختر رضا

مفتیِ اعظم صدف پارہ تھے گر
شمس تھے در عدن اختر رضا

شمس الدین صدیقی رضوی، سدھارتھ نگری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدا کی عنایت ہیں تاج شریعت

خدا کی عنایت ہیں تاج شریعت
نبی کی اطاعت ہیں تاج شریعت
امین شریعت ہیں تاج شریعت
رضا کی کرامت ہیں تاج شریعت
بہت خوبصورت ہیں تاج شریعت
بڑے نیک سیرت ہیں تاج شریعت
شگفتہ طبیعت ہیں تاج شریعت
بڑے پاک طینت ہیں تاج شریعت
زمانہ سدا یاد رکھے گا ان کو
ہماری ضرورت ہیں تاج شریعت
زمانے کو علم ہنر دے دیا ہے
گل علم وحکمت ہیں تاج شریعت
ولایت کا سورج ہے نکلا جہاں میں
ہلال طریقت ہیں تاج شریعت
فنا ہوگئی تیرگی جس کے دم سے
جمال بصیرت ہیں تاج شریعت
رضا سے تفقہ کا صدقہ ملا ہے
کہ شان فقاہت ہیں تاج شریعت
سبھی باطلوں کو بتادے اے نوری
منار ہدایت ہیں تاج شریعت

از قلم: عبدالقادر نوری بہرائچی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

زمانے کا چراغ علم وفن تاج الشریعہ ہے

زمانے کا چراغ علم و فن تاج الشریعہ ہے
وہ سلطان زمن ، جان سخن تاج الشریعہ ہے

نبی سے عشق کو نغمات اختر میں ذرا دیکھو
کہ کیسا عاشق شاہ زمن تاج الشریعہ ہے

قمر شرمندہ رہتا ہے رخ تاباں کے جلووں سے
کہ ایسا دلربا نوری بدن تاج الشریعہ ہے

وہ گلزار چمن ناز وطن ہم جسکو کہتے ہیں
دلوں کی انجمن روح سخن تاج الشریعہ ہے

تمھاری فکر سے بالا ہے رتبہ نوؔر! مرشد کا
علوم دین کا چرخ کہن تاج الشریعہ ہے

ازقلم: نورالھدیٰ نور مصباحی بستی یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل سنت کا ہے نعرہ اے مرے اختر رضا

اہل سنت کا ہے نعرہ اے مرے اختر رضا
آپ ہیں مہمانِ کعبہ اے مرے اختر رضا

جانشین مصطفیٰ ہیں وارث علم رضا
آپ کا رتبہ ہے اعلیٰ اے مرے اختر رضا

دید کی حسرت ہے باقی تشنہ لب ہے دل مرا
کاش ہو جاتا نظارا اے مرے اختر رضا

اک طرف ہیں دشمن دیں ایک طرف ہیں حاسدیں
ہو کرم مجھ پہ خدارا اے مرے اختر رضا

مسلک احمد رضا پہ سنیو! قائم رہو
کیا حسیں ہے درس تیرا اے مرے ختر رضا

صلح کلی دین کا ہرگز نہیں اے سنیو
آپ نے سب کو بتایا اے مرے اختر رضا

کشتیِ امت بھنور میں ہے پھنسی امداد کن
دیجئے سب کو سہارا اے مرے اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

سینکڑوں مرشد ہیں دنیا میں مگر میرے حضور
تم ہوئے سب میں نرالا اے مرے اختر رضا

ڈھونڈتا پھرتا ہے تجھ کو دید کی حسرت لئے
آنکھ سے بہتا یہ دھارا اے مرے اختر رضا

جو ہوا مسلک کا باغی وہ کہیں کا کب رہا؟
پھر رہا ہے مارا مارا اے مرے اختر رضا

بے لقائے یار میری نیند آنکھوں سے گئی
کیا کروں میں دل سے ہارا اے مرے اختر رضا

آسماں کا چاند بھی ہے پانی پانی شرم سے
دیکھ کر چہرہ تمہارا اے مرے اختر رضا

خواب میں جلوہ نما ہوں دیکھ لے خوشتر رضا
آپ کا دلکش نظا رہ اے مرے اختر رضا

ازقلم: عبدالعزیز خوشتر رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہر طرف عالم میں پھیلی ہے ضیائے ازہری

ہر طرف عالم میں پھیلی ہے ضیائے ازہری
پھر بھلا کیوں کر نہ ہو ہر سو ثنائے ازہری

اس کی نظروں کو نہیں بھائے گا حسن گلستاں
جس کی چشمان عقیدت میں سمائے ازہری

تاج والے دیکھ کر حیران و ششدر رہ گئے
جب میاں انجمن تشریف لائے ازہری

حشر تک سایہ فگن ہو، اے مرے پرورگار!
عاشق سرکار کے سر پر ردائے ازہری

اونچے اونچے فہم والے بھی پہونچ پائے نہیں
اس قدر اونچا کیا رب نے لوائے ازہری

خالی دامن لیکے لوٹا ہی نہیں سائل کبھی
یوں کرم اور فیض کا دریا بہائے ازہری

اس کی قسمت کا ستارہ اوج پر ہے ہر گھڑی
جس کو قسمت سے ملی برکت دعائے ازہری

ازقلم: محمد برکت علی جامعی، سمستی پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

بڑھیں گے عاشق وشیدا مرے تاج الشریعہ کا

بڑھیں گے عاشق و شیدا مرے تاج الشریعہ کا
بجے گا حشر تک ڈنکا مرے تاج الشریعہ کا

ہے قسمت اوج پر اس کی مقدر کا دھنی ہے وہ
کہ چوما جس نے بھی تلوا مرے تاج الشریعہ کا

وہ خطّہ جگمگا اٹّھا یہ بولا دیکھنے والا
جہاں پر ہو گیا جلسہ مرے تاج الشریعہ کا

کوئی اس دور میں جچتا نہیں ہے میری آنکھوں میں
مری نظروں میں ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

جو کوئی دیکھ لیتا ہے فدائی بن ہی جاتا ہے
یقیناً ایسا ہے تقوی مرے تاج الشریعہ کا

جو دیکھے دیکھتا رہ جائے لب دندان پیشانی
بنایا رب نے وہ چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

فقط تسلیم اور تحسین یہی قربان نہیں ان پر
ہوا شیدا جہاں سارا مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: تسلیم وتحسین صاحبان

www.muftiakhtarrazakhan.com

لبوں پہ ہر سو ہے چرچا مرے تاج الشریعہ کا

سبھوں کے لب پہ ہے مرے تاج الشریعہ کا
ہر ایک جانب بجا ڈنکا مرے تاج الشریعہ کا

فرشتے دید کی خاطر چلے آئے بریلی میں
جنازہ کتنا ہے اعلی مرے تاج الشریعہ کا

زمانے سے کوئی مجھ کو مٹا سکتا نہیں ہرگز
مرے سر پر ہے جب سایہ مرے تاج الشریعہ کا

عقیدہ ہو گیا محفوظ ان کا تو ضلالت سے
جنہوں نے دیکھا ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

ملا ہے مرتبہ ایسا بنے مہمان کعبہ وہ
گھٹائے کون پھر رتبہ مرے تاج الشریعہ کا

ملا دامن جسے طاہرؔ معزز ہو گیا ہے وہ
کرم اس پہ ہوا ایسا مرے تاج الشریعہ کا

نتیجۂ فکر: طاہر حسین سگسیگی، پلاموں، جھارکھنڈ

www.muftiakhtarrazakhan.com

نہ کم ہوگی کبھی عظمت مرے تاج الشریعہ کی

نہ کم ہوگی کبھی عظمت مرے تاج الشریعہ کی
رہے گی حشرتک نکہت مرے تاج الشریعہ کی

جو ان کو دیکھ لے ان پر فدا ہوکے ہی رہتا ہے
بڑی ہے دلنشیں صورت مرے تاج الشریعہ کی

محبت سچی نسبت اور اخلاص و وفاداری
تمھیں لے جائے گی جنت مرے تاج الشریعہ کی

فتاوی رضویہ یوں ہی سمجھ میں آ نہیں سکتی
تمھیں سمجھائے گی خدمت مرے تاج الشریعہ کی

کہو مجرم ہوں آقا کہہ کے قدموں سے لپٹ جاؤ
بہت مشہور ہے شفقت مرے تاج الشریعہ کی

کرامت خوبصورت دیکھ لو احمد رضا خاں کی
زمانے بھر میں ہے شہرت مرے تاج الشریعہ کی

بہاریں بڑھ کے خود تنویرؔ ان کو تھام لیتی ھیں
بسالیں دل میں جو الفت مرے تاج الشریعہ کی

ازقلم: محمد تنویر رضا صدیقی مشاہدی

www.muftiakhtarrazakhan.com

داغ فراق دل میں لگا کر چلے گئے

داغ فراق دل میں لگا کر چلے گئے
ایسے گئے کہ سب کو رلا کر چلے گئے

اہل سنن کی روح رواں تھے وہ بالیقیں
قلبوں پہ بجلیاں سی گرا کر چلے گئے

علم و حکم کی مرجع و منبع تھی جنکی ذات
سب تشنگا کو آج رلا کر چلے گئے

تاج الشریعہ جیسا ہمیں اب کہاں ملے
کہرام یہ جہاں میں مچا کر چلے گئے

اپنے عروج علم کی دکھلا کے وسعتیں
میرے حدود شوق بڑھا کر چلے گئے

ہر حال میں رہے وہ شریعت پہ کاربند
دین نبی وہ ہم کو سکھا کر چلے گئے

www.muftiakhtarrazakhan.com

دین ہدیٰ کے رہبر و بے مثل پیشوا
حق پر چلے وہ حق پہ چلا کر چلے گئے

بوقت نماز کر کے وضو ازہری میاں
تکبیر کی صدائیں لگا کر چلے گئے

مسلک رضا کا تم کو دلائے گا بس نجات
پیغام یہ سبھی کو بتا کر چلے گئے

منظر بتا رہا ہے غزؔالی جنازے کا
شان قبولیت وہ دکھا کر چلے گئے

ازقلم: محمد عامر غزالی، بنارس

www.muftiakhtarrazakhan.com

حضرت اختر رضا کی وہ انوکھی شان ہے

حضرت اختر رضا کی وہ انوکھی شان ہے
بالیقیں جس پر ہر اک سنّی کا دل قربان ہے

صرف مال و زر نہیں قربان ان کے نام پر
زندگی اختر رضا کے نام پر قربان ہے

ان سے الفت اس لئے کرتے ہیں سب اہل سنن
در حقیقت حبّ اختر خلد کا سامان ہے

فخرازہر کا لقب ہر اک کو مل سکتا نہیں
سچ یہ ہے تاج شریعت علم کی چٹّان ہے

بن گیا ہے جو بھی دل سے ازہری در کا گدا
حشر تک ذیشاں رہے گا آج بھی ذیشان ہے

فخر ازہر ضیف کعبہ سے ملقّب جو ہوئے
دوستو یہ بالیقیں اختر رضا کی شان ہے

دامن اختر کو اشرفؔ تھام لو مضبوطی سے
یہ متاع اُخروی سمجھو عظیم الشان ہے

ازقلم: اشرف القادری، ستارگنج

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کوئی کیا جان پائے مرتبہ تاج شریعت کا

کوئی کیا جان پائے مرتبہ تاج شریعت کا
خدانے مرتبہ اونچا کیا تاج شریعت کا

سنوارا تھا انہیں مفتی اعظم کی نگاہوں نے
بلندی پر نہ ہوکیوں مرتبہ تاج شریعت کا

گدائی ان کے در کی جس کو بھی قسمت سے مل جائے
بڑاخوش بخت ہوگا وہ گدا تاج شریعت کا

وہ پیغام نبی لے کر گئے دنیا میں جس جانب
خدانے اس طرف شہرہ کیاتاج شریعت کا

مجھے جنت میں جانے سے بھلا اب کون روکے گا
مجھے دیکھو کہ میں بھی ہوگیا تاج شریعت کا

جو شیدا ان کا ہے ان کے لئے بھی پیغام ہے اچھا
وہ رب کا ہوگیا جو ہوگیا تاج شریعت کا

ترا بھی تذکرہ ہوتا رہے گا نور دنیا میں
ہواہے تو بھی تو اعلیٰ گدا تاج شریعت کا

ازقلم: محمد نورعالم نورمصباحی رضوی سہرساوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کس کی رحلت کی بریلی سے خبر آئی ہے

کس کی رحلت کی بریلی سے خبر آئی ہے
چاک در چاک گریبانِ شکیبائی ہے

خامشی بزم عقیدت میں عجب چھائی ہے
انجمن جیسے نہیں، گوشۂ تنہائی ہے

اک عجب تو نے فقیری کی ادا پائی ہے
بادشاہوں کی ترے در پہ جبیں سائی ہے

رخ پہ تیرے وہ چمکتی ہوئی رعنائی ہے
یہ تماشہ ہے کہ خود حسن تماشائی ہے

وہ حقیقت تری باتوں میں ہے گہرائی ہے
صادقوں نے بھی صداقت کی قسم کھائی ہے

جب کہیں بات عزیمت کی نکل آئی ہے
ساری دنیا نے کہانی تری دہرائی ہے

روشِ ذہن پہ جیسے ہوں کھلے گل بوٹے
یوں تری یاد تصور میں ابھر آئی ہے

تیرے ہرایک قرینے میں ہیں نوری جلوے
غرق ہو جانے کو ہر آنکھ تمنائی ہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

کھلتی ہے رخِ زیبا پہ تقدس کی بہار
جس کو دیکھو وہ ترے حسن کا شیدائی ہے

اس کی تہہ تک نہ کسی کی بھی رسائی ہوگی
اک قیامت کی ترے علم میں گہرائی ہے

نطق تو نطق ہے،خامے کی زباں کیا کہنا
نکلے جو لفظ لئے حکمت و دانائی ہے

تیری نعتوں کی زباں ساغر شیریں بن کر
گھولتی کانوں میں رس، صورت شہنائی ہے

یہ کسی دل میں جو اترے تو اجالے پھوٹیں
نقش خامہ لئے اعجازِ مسیحائی ہے

گونج ہے عالم اسلام میں فتووں کی ترے
لگتا ہے سارے زمانے سے شناسائی ہے

عظمتِ دیں میں بلندی یہ خدا نے بخشی
سامنے جو ترے پربَت ہے فقط رائی ہے

ہیں تری خلد نشینی سے فضائیں روشن
کون آیا ہے حسیں، حور بھی گھبرائی ہے

آپ کو دیکھ کے کیا دیکھے کسی کو رضوی
ایسی صورت نہ مری آنکھ میں بینائی ہے

ازقلم: پیکررضوی مصباحی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ایک سچا عاشقِ خیر البشر رخصت ہوا

ایک سچا عاشقِ خیر البشر رخصت ہوا
ایک نرالا غوث کا دریوزہ گر رخصت ہو

مفتیِ زیرک فقیہِ معتبر رخصت ہوا
سیدی احمد رضا خاں کا پسر رخصت ہوا

کیوں بریلی کے در و دیوار افسردہ سے ہیں
اخترِ برجِ رضا المختصر رخصت ہوا

جس کا ہوتا تھا مشاہیرِ زمانہ میں شمار
آہ وہ عالی جناب و با اثر رخصت ہوا

اہلِ سنت کے لیے جو باعثِ صد فخر تھا
دانش و بینش کا ایسا تاجور رخصت ہوا

فکر نے جس کی الجھتے مسئلے حل کر دیے
آج وہ صاحب نظر وہ راہبر رخصت ہوا

جس کی حق گوئی کی دنیا میں نہیں ملتی مثال
جو تھا باطل کے مقابل میں نڈر رخصت ہوا

www.muftiakhtarrazakhan.com

سونی سونی لگ رہی ہے خانقاہِ رضویہ
آج اس کا ایک تابندہ گہر رخصت ہوا

دیدۂ مشتاق و مضطر ڈھونڈتا ہے ہر طرف
جانے اس کا مرکزِ تسکیں کدھر رخصت ہوا

اس طرف شاید بہاریں رقص میں مشغول ہیں
وہ نشانِ گلشنِ تقویٰ جدھر رخصت ہوا

خلق میں جس کا وجود اک رحمتِ غفار تھا
آج فاضلؔ وہ قرارِ چشمِ تر رخصت ہوا

ازقلم: فاضل اشرفی میسوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

ملت کی شان دین کی عظمت چلے گئے

ملت کی شان دین کی عظمت چلے گئے
یعنی ہمارے تاج شریعت چلے گئے
قلبِ رضا کی چین تھے اہل سنن کی جاں
روتا بلکتا چھوڑ کے حضرت چلے گئے
وہ جانشینِ مفتی اعظم تھے بالیقیں
ہم سب کی شان عزّ و کرامت چلے گئے
کہتی ہے سوگوار بریلی کی سرزمیں
ملت کی آبرو میری راحت چلے گئے
ہر آنکھ اشکبار ہے ہر دل ہے بے قرار
احمد رضا کی علمی وراثت چلے گئے
دشمن بھی جن کے فضل کا کرتے تھے اعتراف
نعمت خدا کی عالی وجاہت چلے گئے
رورو کے کہہ رہا ہے دار القضاء یہی
وہ صاحب وقار فضیلت چلے گئے
انکا بدل زمانہ بھلا کیسے لائے گا
علمِ رضا کے جو تھے امانت چلے گئے
چھلنی ہوا کلیجہ یہی سوچ کر
سمشی ہمارے پیرِ طریقت چلے گئے

ازقلم: طاہر رضا سمشی اڈیشہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے غلاموں کی صدا اختر رضا

ہے غلاموں کی صدا اختر رضا
اپنی چوکھٹ پر بلا اختر رضا
غوث و خواجہ اور رضا کے فیض سے
آپ کا ڈنکا بجا اختر رضا
لاکھوں کی تعداد میں تھے اہل دل
وہ جنازہ تھا تیرا اختر رضا
جنت الفردوس میں جائے گا وہ
جو تیرا عاشق ہوا اختر رضا
جو بکا ہے ترے دستِ پاک پر
اس پہ ہے جنت فدا اختر رضا
کیوں نہ ہم ان کی کریں مدح و ثنا
ہیں ہمارے مقتدا اختر رضا
میرے گھر پر آئیں گی کیوں مشکلیں
گھر پہ ہے سایہ ترا اختر رضا
جب رضا کا نام لیتا ہے اویس
بھاگ جاتی ہے بلا اختر رضا

از قلم: محمد اویس رضا عنبر کٹیہاری

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہلِ سنت کی سدا ہے رہنما اختر رضا

اہلِ سنت کی سدا ہے رہنما اختر رضا
ہر جگہ ہے ساتھ ان کے پیشوا اختر رضا

عاشقوں کو درس الفت دے سدا جو پیار سے
اب کہیں دکھتا نہیں ہے دوسرا اختر رضا

جانشینِ مفتیِ اعظم ہے میرا ازہری
سیرتِ احمد رضا کا آئینہ اختر رضا

اپنے تو اپنے ہیں لیکن غیر بھی کہتے رہے
حق نما ہے حق نما چہرہ ترا اختر رضا

اب زمانے کا کوئی منظر نہیں جچتا مجھے
میری آنکھو میں ہے چہرہ آپ کا اختر رضا

بے سہارا کوئی بھی سمجھے نہ مجھ کو دہر میں
ہر قدم پر ساتھ میرے ہے مرا اختر رضا

صدقہء احمد رضا اب اس کو کر دیجئے عطا
آپ کے در کا ہے اسلم بھی گدا اختر رضا

ازقلم: محمد اسلم رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرشد برحق ہیں میرے رہنما اختر رضا

مرشد برحق ہیں میرے رہنما اختر رضا
اور ہیں بے شک نائب غوث الوری اختر رضا

یوں تو دنیا میں بہت ہیں عالم و مفتی مگر
پر کہیں دکھتا نہیں ہے دوسرا اختر رضا

اہل سنت کے سروں پر سائباں بن کر رہے
یاالٰہی بھیج دے پھر دوسرا اختر رضا

ہے بریلی میرا مرکز اور رہے گا حشر تک
اس لئے ہیں اس جگہ احمد رضا اختر رضا

میرے کانوں نے سنا آنکھوں نے دیکھا کس قدر
آپ کی رحلت پہ تھی آہ و بکا اختر رضا

سیرت و صورت کو زہد و اتقا کو دیکھ کر
ہوگیا عالم بھی شیدا آپ کا اختر رضا

محمد جان عالم رضوی پرسینڈوی، سیتاپور یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہر طرف ہر سمت ہے آہ بکا اختر رضا

ہر طرف ہر سمت ہے آہ بکا اختر رضا
سوئے جنت چھوڑ کر ہم کو چلا اختر رضا

علم و فن شعر و ادب ، تقویٰ میں تھے وہ بے مثال
اب کہیں دکھتا نہیں ہے دوسرا اختر رضا

دیکھ کر سیرت تمہاری ہر کوئی کہتا تھا یہ
تھے یقیناً پرتوِ احمد رضا اختر رضا

خاندان اعلیٰ حضرت کے بہت سے پیر ہیں
سارے پیروں کے تمہی تھے رہنما اختر رضا

دیکھ کر چہرا تمہارا یاد آتا ہے خدا
تم تو ہو بے شک نائب شاہ ہدیٰ اختر رضا

گمرہی کی راہ پر وہ پھر سے چل سکتا نہیں
مل گیا ہے جس کو بھی دامن ترا اختر رضا

عادلِ خستہ پر ہی چشم عنایت ڈال دو
ہے تمہارے در کا یہ ادنیٰ گدا اختر رضا

ازقلم: عادل رضا نعیمی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

عاشقوں پر آپ تھے رحمت سدا اختر رضا

عاشقوں پر آپ تھے رحمت سدا اختر رضا
اور عدو کے واسطے کِلکِ رضا اختر رضا

اس قدر روتا بلکتا چھوڑ کر کیوں چل دیئے
اک جہاں کو اے ہمارے رہنما اختر رضا

اس تلاش و جستجو میں تھک گئیں آنکھیں مری
اب کہیں دکھتا نہیں ہے دوسرا اختر رضا

ہند میں ہم نے نہیں دیکھا ہے تم سا محترم
غسلِ کعبہ کا شرف تم کو ملا اختر رضا

نام اسماعیل اور تاج الشریعہ تھا لقب
فخرِ ازہر سے پکارا جاتا تھا پیشوا اختر رضا

مختلف فیہ مسئلوں میں اہل سنت کے لئے
حرفِ آخر آپ کا ہے فیصلہ اختر رضا

ہیں غم و اندوہ میں ڈوبے ہوئے اہلِ سنن
غم گساری کے لیے آؤ ذرا اختر رضا

وہ ولی ابنِ ولی تھے اس لیے امجد علی
کر رہا ہے جان و دل ان پر فدا اختر رضا

از قلم: امجد علی خان رضوی پرلیاوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

آسمان علم وفن پر جگمگائے ازہری

آسمان علم و فن پر جگمگائے ازہری
ابر فیض اعلی حضرت بن کے چھائے ازہری

ایک دو سو ہوتے تو اسما لکھے جاتے میاں
پوری دنیا میں کروڑوں ہیں فدائے ازہری

فیضیاب بارگاہ ناز کا ہے اعتراف
اک نظر میں ذروں کو تارہ بنائے ازہری

مخزن رشد و ہدایت انکی ہر تحریر ہے
قابل تقلید ہے طرز ادائے ازہری

کیوں نہ اس کی زندگی کا زاویہ نکھرا رہے
جس کو تھوڑی دیر صحبت میں بٹھائے ازہری

ایسا لگتا تھا ستارے بجھ گئے ہیں ہر طرف
جب زمیں پر گرتی تھیں گرد قبائے ازہری

ازقلم: اشہر شمسی منانی، جھارکھنڈ

www.muftiakhtarrazakhan.com

قوم کے رہنما دین کے پیشوا

قوم کے رہنما دین کے پیشوا
عالم با عمل پیر اختر رضا

افضل الاصفیا اشرف الاتقیا
نائب مصطفیٰ تحفۂ کبریا

آپ کی سیرت پاک نے دی سند
کیا اجل کیا ابد کیا فنا کیا بقا

آپ نے جو لکھی رب کی حمد و ثنا
آپ کو دے گئی خاص قرب خدا

آپ تاج الشریعہ امیر العلوم
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

قادری نوری رضوی عنایت ہیں آپ
سلسلوں کے ہیں تاج آپ کا سلسلہ

کتنی بیمار روحوں کا ہو آپ علاج
دیں ذرا سی دوا ہو مکمل شفا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

جس سے پاتے رہے اہل سنت مہک
آپ ہو وہ گلِ گلشنِ رضویہ

آپ کے دشمنوں کا کروں ذکر کیوں
اِک ہی دھن ہے اب ازہری تذکرہ

حاکمِ وقت کو آپ سمجھا گئے
آپ کا فیصلہ آخری فیصلہ

مفتیِ اعظمِ ہند کے دل نشین
اِک جید مفسر کا ہو نقش پا

عشق کے آفتاب علم کے ماہتاب
اِک احمد رضا اِک اختر رضا

عیسوی سالِ رحلت یوں ''اشرف'' لکھو
آپ تصویر انوارِ احمد رضا

۲۰۱۸

☆☆☆

از: نظام قریشی اشرفی ''اشرف'' احمدآباد گجرات

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

لگ رہا ہے ہوئے بے سہارا

لگ رہا ہے ہوئے بے سہارا
چل دیا آج اختر ہمارا
کہہ رہا ہے یہ ہر غم کا مارا
چل دیا آج اختر ہمارا

تھے وہ عاشق میرے مصطفیٰ کے
اور وارث علوم رضا کے
اہل سنت کی آنکھوں کا تارا
چل دیا آج اختر ہمارا

جنکی علمی لیاقت کا ڈنکا
بج رہا تھا زمانے میں ہر جا
ایسا مفتی نہ ہوگا دوبارہ
چل دیا آج اختر ہمارا

کہہ رہے ہیں یہی ہر طرف سب
ہو گئی سنیت ہے یتیم اب
کون ہوگا ہمارا سہارا
چل دیا آج اختر ہمارا

www.muftiakhtarrazakhan.com

پاس جنکے ہر ایک علم و فن تھا
شاد جن سے رضا کا چمن تھا
اس چمن کے گلوں نے پکارا
چل دیا آج اختر ہمارا

یا خدا کہہ رہا ہے سلیمؔ اب
سب کے ایماں کی کرنا حفاظت
کھو دیا ہم نے اپنا سہارا
چل دیا آج اختر ہمارا

ازقلم: محمد سلیم اشرفی احمد آباد، گجرات

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

بڑی نورانی صورت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

بڑی نورانی صورت ہے مِرے تاج الشریعہ کی
زمانے بھر میں شہرت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

یقیناً یہ سعادت ہے مِرے تاج الشریعہ کی
چاروں سمت برکت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

جہاں بھر میں بجا کرتا ہے جن کے علم کا ڈنکا
بلا شک یہ فضیلت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

سب اہلِ علم ان کی ذات سے ہیں مُنسلِک دیکھو
زمانے کو ضرورت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

جہاں میں آپ کے دامن سے وابستہ ہیں لاکھوں لوگ
کشادہ تر اِرادت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

خبر سن کر ہے حیراں ساکنانِ خطۂ ہستی
بڑی پُر درد رِحلت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

خدا رحمت کے بادل کو بنائے سائباں ان کا
سواری سُوئے جنت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

اے سروؔر کیوں نہ بس جائے تِرے دل میں وِلا اُن کی
کروڑوں دل میں چاہت ہے مِرے تاج الشریعہ کی

ازقلم: محمد عبداللہ سروؔر اعظمی نجمی

(مبلغ سنّی دعوتِ اسلامی ومدرس جامعہ حرا انجم العلوم، مہاپولی)

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل سنت کا غمگسار گیا

اہل سنت کا غمگسار گیا
لاکھوں دل کا لیے قرار گیا

آج دنیا سے اعلی حضرت کا
لاڈلا خلد کو سدھار گیا

جس کو تاج الشریعہ کہتے ہیں
وہ شریعت کا تاجدار گیا

میر بزم سخن جسے کہیے
بزم کو کر کے سوگوار گیا

کون سلجھائے گا مسائل اب
فکر و فن کا تو شہریار گیا

اپنے محبوب پر وہ مستانہ
آخرش اپنی جاں نثار گیا

زندگی بھر جو باوقار رہا
اور گیا بھی تو باوقار گیا

غنچہ غنچہ ہے غمزدہ شاکرؔ
جس سے گلشن میں تھی بہار؛ گیا

ازقلم: شاکر رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

حضور درد کے مارے سلام کہتے ہیں

حضور، درد کے مارے سلام کہتے ہیں
ہم غلام تمہارے سلام کہتے ہیں

ہیں فلکِ ہند کے ہر شخص کی نگاہیں نم
فلک پہ روکے ستارے سلام کہتے ہیں

ہے ناز جامعہ ازہر کو جن کی ہستی پر
انہیں حسین نظارے سلام کہتے ہیں

شکستِ فاش سدا نجدیت کو دیتا تھا
انہیں جہاں کے منارے سلام کہتے ہیں

یہ تیری عالِمِ حق، موت ہے جہان کی موت
تجھے نبی کے اے پیارے سلام کہتے ہیں

ترنگ و جذبِ محبت کے خوش جمال پرند
رضا کے راج دلارے سلام کہتے ہیں

زبان و لب پہ ہے خوشتر کے مدح کے نغمات
شعورِ عشق کے پارے سلام کہتے ہیں

از قلم: خوشتر متینی

www.muftiakhtarrazakhan.com

دل پہ چھائی بے قَراری کیا لکھوں کیسے لکھوں

دل پہ چھائی بے قَراری کیا لکھوں کیسے لکھوں
چاروں جانب غم ہے طَاری کیا لکھوں کیسے لکھوں

ہورہی ہے اشک باری کیا لکھوں کیسے لکھوں
رو رہی ہے دنیا ساری کیا لکھوں کیسے لکھوں

یوں چلے اختر اہل عقیدت یاد میں
کر رہے ہیں اشک باری کیا لکھوں کیسے لکھوں

فخرازہر فخرملت نازش ہندستاں
یاد آتی ہے تمہاری کیا لکھوں کیسے لکھوں

قلب عالم پہ گرا ہے کوہِ غم کوہِ الم
کِس قدر یہ غم ہے بھاری کیا لکھوں کیسے لکھوں

کون رہتا ہے یہاں اِس قَید خَانے مِیں بھلا
آ چکے جب حکمِ باری کیا لکھوں کیسے لکھوں

جاں بلب ہیں عاشقانِ ازہری چاروں طَرف
ہر طَرف ہے آہ و زاری کیا لکھوں کیسے لکھوں

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مدّتوں قائم رہے گی یادِ اختر مِیں یہاں
بالیقیں اختر شماری کیا لکھوں کیسے لکھوں

قُم باذنی شاہ جیلاں آئیں کہہ کر آج پھِر
کاش! کردیں سانسیں جَاری کیا لکھوں کیسے لکھوں

موت العَالِم موت العالَم حق ہے رفعتؔ بالیقیں
عقل ہے حیراں ہماری کیا لکھوں کیسے لکھوں

ازقلم: رفعتؔ برکاتی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اے گل باغ گلستان رضا اختر رضا

اے گل باغ گلستان رضا اختر رضا
دور ہیں آخیر ہیں حق آشنا اختر رضا

جب جہاں مسلک پہ جیسا حرف اٹھا اختر رضا
اللہ اللہ جاں بکف تو چل پڑا اختر رضا

وارث علم رضا اے بادشاہ فکر وفن
ہے شگفتہ تم سے گلزار رضا اختر رضا

مہرِ تابانِ فلک کی آنکھیں خِیرَہ ہو گئیں
مفتیِ اعظم کا ذرہ کیا بنا اختر رضا

فرقہائے باطلہ کو لقمہء آتش کیا
جانب گلزار جنت چل دیا اختر رضا

نام بھی ہم وزن ان کا کام بھی ہم وزن تھا
وقت کا احمد رضا گویا بنا اختر رضا

چل اٹھا لاتے ہیں ہم خاک مزار ازہری
کہہ رہی ہے آج یہ باد صبا اختر رضا

ہر غلام ازہری پہنچا وہاں دیوانہ وار
جیسے برپا کر گئے اک ولولہ اختر رضا

سائل دربار بھی ہو جاتا حیرت کا شکار
ایسا سلجھاتے تھے جھٹ پٹ مسئلہ اختر رضا

یا الٰہی پایہء تکمیل کو پہنچے تلاش
میری نظریں ڈھونڈتی ہیں دوسرا اختر رضا

اپنی علمی روشنی سے بہرہ ور شیدؔا کو کر
اے غلام سید ہر دو سرا اختر رضا

از قلم: احقر شیدا قادری رضوی اسمٰعیلی بنارسی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہر طرف ہے ابر ماتم چل دیے اختر رضا

ہر طرف ہے ابر ماتم چل دیئے اختر رضا
آج افسردہ ہے عالم چل دیئے اختر رضا

علم و تقویٰ فقہ و فتویٰ شعر گوئی اور ادب
گفتگو کرتے ہیں پر نم چل دیئے اختر رضا

مسلک احمد رضا کے وہ علم بردار تھے
اب سنبھالو ان کا پرچم چل دیئے اختر رضا

جانے کس جانب سے آئی ہے خزاں کی یہ ہوا
ہر طرف ہے غم کا موسم چل دیے اختر رضا

یوں لگا تصنیف کی اک دم فضا ٹھنڈی ہوئی
گر گئی کاغذ پہ شبنم چل دیئے اختر رضا

گلستان سنیت کے وہ گل بیضاء تھے
جو چمکتے رہتے ہر دم چل دیئے اختر رضا

لشکر جرار کا دل اور سپہ سالار تھے
قافلہ میں آ گیا خم چل دیئے اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

آسمانِ علم کے تارے سبھی گردش میں ہیں
اور زمین فکر کا غم چل دیئے اختر رضا

روشنی سے جسکی روشن علم کا عالم رہا
مہر و مہ کے نجم محرم چل دیئے اختر رضا

شرع کو جب زخم پہنچا تم نے کی فورا دوا
اب لگائے کون مرہم چل دیئے اختر رضا

ان کا رتبہ کون جانے کون سمجھے ان کی شان
شان و شوکت رکھ کے مبہم چل دیئے اختر رضا

مر کے زندہ رہنے کی ہم بھی کریں تیاریاں
ہے قضا تقدیر مبرم چل دیئے اختر رضا

بعد یک دیگر قیامت کی نشانی دیکھ لو
اٹھ رہا ہے علم پیہم چل دیئے اختر رضا

مغفرت ہو بے حساب اور مرشدی کی قبر پر
بارش رحمت ہو رم جھم چل دیئے اختر رضا

کپکپاتی ہے زباں اور تھرتھراتا ہے قلم
کیا لکھوں ہے آنکھ بھی نم چل دیئے اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

قادری سب کو بناکر خلد کو وا کر دیا
شکر حامی بھی ہے باہم چل دیئے اختر رضا

بیس جولائی کا جمعہ دو ہزار اٹھارہ سن
مغرب ذی قعدہ پنجم چل دیئے اختر رضا

ازقلم: محمد ریاض الحسن حامی منظری مقیم حال ماریشس،افریقہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

چاند کے جیسے خوبرو اختر

چاند کے جیسے خوبرو اختر
اہلِ سنت کی آبرو اختر

جن سے مہکی ہے یہ مشامِ جاں
اعلیٰ حضرت کی ہیں وہ بو اختر

تا ابد آپ کے وسیلے سے
رہے قائم یہ آبرو اختر

آپ کو آپ ہی کہوں ہردم
آپ کو کیوں کہوں میں تو اختر

ہفت ذی قعدہ کو ہوئے رخصت
دارِ فانی سے خوبرو اختر

کاش ہوجائے پھر سے دید مجھے
دل میں ہے بس یہ آرزو اختر

علم و حکمت کے نیّرِ تاباں
خلد میں ہیں وہ سرخرو اختر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ سا ہے کہاں زمانے میں
متقی اور خوش گلو اختر

ہے دعا رب سے ہرگھڑی دل کی
بھیج دے کوئی ہو بہو اختر

رب بنادے گا آپ کے صدقے
نیک کردار و نیک خو اختر

آپ کی صبح و شام روز و شب
کر رہا ہوں میں گفتگو اختر

جان یہ آپ پر نچھاور ہے
اور قربان ہے لہو اختر

میری ان حسرتی نگاہوں کو
آپ ہی کی ہے جستجو اختر

آپ کی شان میں طربؔ لکھے
منقبت ہوکے با وضو اختر

کلیم الدین مرکزی طرب بہاری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

پیکرِ رشد و ہدایت مرشدی اختر رضا

پیکر رشد و ہدایت مرشدی اختر رضا
جانشینِ اعلیٰ حضرت مرشدی اختر رضا

نیک سیرت، خوبصورت مرشدی اختر رضا
اعلیٰ حضرت کی کرامت مرشدی اختر رضا

پاسبانِ اہل سنت مرشدی اختر رضا
صاحبِ کشف و کرامت مرشدی اختر رضا

صاحبِ زہد و طہارت مرشدی اختر رضا
تاجدارِ علم و حکمت مرشدی اختر رضا

حامیِ قرآن و سنت مرشدی اختر رضا
ماحیِ شرک و ضلالت مرشدی اختر رضا

وارثِ علمِ رضا ہیں وارثِ حامد میاں
گلشنِ رضوی کی زینت مرشدی اختر رضا

کر گئے بہر فتاویٰ منتخب نوری میاں
آپ کو اے پیارے حضرت مرشدی اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل علم و فن کے مرجع آپ ہی ہیں سیدی
آپ کی اعلیٰ ہے عظمت مرشدی اختر رضا

ساری دنیا کہہ رہی ہے دیکھ کر تم کو شہا
تاجدارِ قوم و ملت مرشدی اختر رضا

فخر ازہر شان ہند اور متقی بے بدل
آپ ہیں تاجِ شریعت مرشدی اختر رضا

آپ سے قائم ہے اب بھی عشق کا میرے چمن
مرکزِ عشق و محبت مرشدی اختر رضا

لرزہ براندام ہے نجدی، وہابی دیکھ کر
آپ کی یہ شان و رفعت مرشدی اختر رضا

آپ کی مدحت میں ہے رطب اللساں شیدا طرب
کیجیے چشمِ عنایت مرشدی اختر رضا

کاوش فکر: کلیم الدین مرکزی طرب بہاری

بیرکھ، سرسنڈ، سیتامڑھی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل حق اہل عرفان اختر رضا

اہل حق اہل عرفان اختر رضا
اہلسنت کی ہیں شان اختر رضا

دنگ ہیں دیکھ کر تیرا علم و ہنر
اہل دانش ہیں حیران اختر رضا

جانشین رضا، جان حامد میاں
نائب مصطفیٰ خان اختر رضا

اہلسنت کو تھا ناز جس ذات پر
چل دیا باغ رضوان اختر رضا

جا ملا اپنے رب سے وہ سن کر اذاں
کرگیا دہر سنسان اختر رضا

میری ہر بات آصف ہے فخر سخن
کیونکہ میرا ہے عنوان اختر رضا

اک نظر سوئے ما تاج اہل سنن
ہے یہ آصف کا ارمان اختر رضا

ازقلم: محمد آصف رضا نوری منظری کشنگنج بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

جہاں میں خوب ہے چرچا مرے تاج شریعت کا

جہاں میں خوب ہے چرچہ مرے تاج شریعت کا
لبوں پر سب کے ہے نغمہ مرے تاج شریعت کا

قیامت میں مقدر اس کا ہوگا اوج پر لوگو
جسے بھی مل گیا صدقہ مرے تاج شریعت کا

خیال مفتیِ اعظم یقیناً آ ہی جاتا تھا
کبھی جو دیکھتے چہرہ مرے تاج شریعت کا

الٰہی خلد میں جاؤں تو اس دم ایسی حالت ہو
کہ میرا سر ہو اور تلوا مرے تاج شریعت کا

رہو قائم ہمیشہ مسلک احمد رضا پر یہ
سبھی کو درس ہے ملتا مرے تاج شریعت کا

دل ارمانؔ کی خواہش خدایا پوری یہ کردے
کہ دیکھے خواب میں جلوہ مرے تاج شریعت کا

ازقلم: محمد ارمان الحق بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم سے اپنے اندھیروں میں اجالا کرکے

علم سے اپنے اندھیروں میں اجالا کرکے
چل دیئے آپ زمانے سے کنارہ کرکے

تیری صورت تری سیرت کی نہیں کوئی مثال
چین ملتا تھا ہمیں تیرا نظارہ کرکے

زندگی بھر وہ نہ دیکھیں گے کسی کی صورت
تیرے قدموں کا جو آے ہیں نظارہ کرکے

روح کے دل میں تجھے میں نے سمایا دیکھا
نام کا تیرے جو سویا میں وظیفہ کرکے

چل دیئے آپ جہاں سے تو غم فرقت میں
رکھ دیا خود کو دوانوں نے تماشہ کرکے

قدر پہلے سے نہ جانی تھی جنہونے تیری
اب وہ افسوس میں بیٹھے ہیں خسارہ کرکے

کون اب کام رضا کا کرے دیکھیں خالدؔ
جو گئے کام مرے تاجِ شریعہ کرکے

ازقلم: نہال علی خالد، سینتھل، بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

خوب شیدا ہے فخر ازہر کا

خوب شیدا ہے فخر ازہر کا
دل دوانہ ہے فخر ازہر کا
اس میں باطل سما نہیں سکتا
دل پہ تالا ہے فخر ازہر کا
مجھ سے پنگا نہ لے وہابی سن
دل یہ شیدا ہے فخر ازہر کا
میرے غوث الوری کے صدقے میں
اونچا رتبہ ہے فخر ازہر کا
جس کی عظمت عیاں ہے عالم میں
وہ گھرانہ ہے فخر ازہر کا
قریہ قریہ ہے دھوم حضرت کی
ایسا رتبہ ہے فخر ازہر کا
محفل ذکر کو سجا دل سے
فیض ملتا ہے فخر ازہر کا
دیکھنے کو سبھی تو آ پہنچے
ایسا چرچا ہے فخر ازہر کا
ہر جگہ انکا بول بالا ہے
ایسا جلوہ ہے فخر ازہر کا
آج عنبر جو تیری عزت ہے
بس یہ صدقہ ہے فخر ازہر کا

نتیجہ فکر: محمد اویس رضا عنبر کٹیہاری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ ہیں تاجِ شَریعت، فخرِ ازہر آپ ہیں

آپ ہیں تاجِ شَریعت، فخرِ ازہر آپ ہیں
آپ ہیں بدر طریقت، مہر انور آپ ہیں

روشنی ہے آج جس سے عالم اسلام میں
انجمن در انجمن وہ نوری اختر آپ ہیں

جس کے چہرے پر عیاں نور جمال مصطفیٰ
حسن آرا آپ ہیں مہرمنور آپ ہیں

حسن ہے حامد رضا کا علم ہے علمِ رضا
جانشینِ مفتی اعظم بھی سرور آپ ہیں

مرشدی تاج شریعت مجھ پہ ہو نظر کرم
آپ کا میں ہوں گدا اور میرے رہبر آپ ہیں

قوت باطل بگاڑے گی بھلا ذاکر کا کیا
فضل رب سے میرے حامی میرے یاور آپ ہیں

ازقلم: بومحمد ذاکرخان رضوی مصباحی لوناواڑہ، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

فدائے سنتِ محبوب کردگار اختر

فدائے سنتِ محبوب کردگار اختر
ضیائے علمِ نبوت کا شاہکار اختر

تمام اہلِ سنن کے لیے یقیناً تھے
مدینے والے کی رحمت کا آبشار اختر

تمہاری موت نے سب پر یہ کر دیا ثابت
تمام اہلِ سنن کو ہے تم سے پیار اختر

دلِ محبّ کے لئے پھول اور شبنم تھے
دلِ عدو کے لیے خار، برق بار اختر

وہ دل کہ جس میں تری چاہتوں کے نغمے تھے
ہر ایک دل ترے غم میں ہے بے قرار اختر

جہاں میں کوئی بھی ثانی نہیں خدا کی قسم
تمہاری ذات تھی یکتائے روزگار اختر

ہزاروں لاکھوں ہوں محفل میں اہل علم و ہنر
سبھی کو رہتا تھا تیرا ہی انتظار اختر

جہاں کی آنکھ پھٹی رہ گئی جنازے میں
لگائے دیکھ کے دیوانوں کو قطار اختر

نفیس ہمسرِ اختر نہیں کوئی اختر
اگرچہ چرخِ فلک پر ہیں بے شمار اختر

ازقلم: محمد نفیس مصباحی دارالعلوم رضویہ فیض العلوم بلرام پور یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

رونقِ بزمِ طریقت حضرتِ اختر رضا

رونقِ بزمِ طریقت حضرتِ اختر رضا
پاسبانِ دین و ملت حضرتِ اختر رضا

غوث و خواجہ کی عنایت حضرتِ اختر رضا
پیشوائے اہل سنت حضرتِ اختر رضا

مصطفیٰ صل علیٰ کے صدقے میں عرشِ بریں
چھو رہی ہے تیری عظمت حضرتِ اختر رضا

قبر میں اور حشر میں تیرا کرم اس پر رہے
جس کو ہو تجھ سے عقیدت حضرتِ اختر رضا

جو کہا اس پر عمل کرکے دکھایا عمر بھر
تو نے اے تاجِ شریعت حضرتِ اختر رضا

فخرِ ازہر فخرِ ملت فخرِ ہندستان ہیں
ہے جہاں میں خوب شہرت حضرتِ اختر رضا

مل گئے چین و سکوں راحت میسر ہو گئی
جب ہوئی نظرِ عنایت حضرتِ اختر رضا

ناز تھا الیاؔس جن پہ سنیت کو بے شمار
تھے وہ گوہر بیش قیمت حضرتِ اختر رضا

از: محمد الیاس مصباحی مقام اُرّو سریا گریڈیہ (جھارکھنڈ)

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

افسوس سنیت کا سہارا چلا گیا

افسوس سنیت کا سہارا چلا گیا
نوری میاں کی آنکھ کا تارا چلا گیا

باغ رضا میں جس سے بہاریں تھیں چارسو
رشک چمن وہ پیر ہمارا چلا گیا

جن سے فقیہ وقت بھی ہوتے تھے فیضیاب
علم و عمل کا ایسا منارہ چلا گیا

دے کر غم فراق ہمیشہ کے واسطے
احمد رضا کا راج دلارا چلا گیا

ذی قعدہ کی تھی ساتویں تاریخ وقت شام
کرکے جگر سبھی کا وہ پارہ چلا گیا

فیضی غموں میں ڈوبنے والوں کے واسطے
تھا عافیت کا ایک کنارہ چلا گیا

ازقلم: محمد فرقان فیضی بن پھول محمد نعمت رضوی، سرلاہی نیپال

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم وعمل کے شاہ وسکندر چلے گئے

علم وعمل کے شاہ و سکندر چلے گئے
یعنی ہمارے حضرت اختر چلے گئے

ہوتے تھے جن سے اہل ادب روز مستفیض
ہاں آج دین کے وہی رہبر چلے گئے

ملتی تھی جگ کو جن سے ہدایت کی روشنی
رشد و ہدی کے آج وہ گوہر چلے گئے

دیتے تھے باطلوں کو ہمیشہ جواب جو
افسوس سنیت کے وہ یاور چلے گئے

فرقت کا داغ دے کے سبھی اہل عشق کو
نوری میاں کے ثانی و مظہر چلے گئے

فیضی ہمارا دل نہیں لگتا ہے اب کہیں
جب سے ہمارے شیخ وہ اختر چلے گئے

ازقلم: محمد فرقان فیضی بن پھول محمد نعمت رضوی، سرلاہی نیپال

www.muftiakhtarrazakhan.com

پیا جب سے میں نے اے مرشدی

پیا جب سے میں نے اے مرشدی تری دید رخ کا وہ جام ہے
مرے خستہ دل کی ہر اک ادا ترے عشق کی ہی غلام ہے

یہ پیام حق کا بتا کے ہم کو بقا کی سمت وہ چل دئے
تمھیں کرنا ہوگا عدم کا رخ یہی اس جہاں کا نظام ہے

مرا پیر چل دیا دہر سے سنی میں نے جب یہ صدائے غم
مجھے پھر خبر ہی نہیں رہی کہاں صبح ہے کہاں شام ہے

نہیں چاہیے مجھے مال و زر میں مریض ہوں ترے عشق کا
تری یاد ہے مری زندگی ترا تذکرہ مرا کام ہے

تری دید ہو مجھے خواب میں دل ارقم آج ہے مضطرب
اسی فکر میں تو رقم کیا تری شان میں یہ کلام ہے

نتیجہ فکر: عاقب رضا ارقم

www.muftiakhtarrazakhan.com

سنیت کی جان تھے اختر رضا خاں ازہری

سنیت کی جان تھے اختر رضا خاں ازہری
غوث کا فیضان تھے اختر رضا خاں ازہری

وارث علم غزالی فضل رازی آپ تھے
وارث نعمان تھے اختر رضا خاں ازہری

آپریشن آنکھ کا کروا لیا تھا ہوش میں
عزم کی چٹان تھے اختر رضا خاں ازہری

پیر تو دنیا میں ہیں بیشک ہزاروں لاکھوں میں
سب میں وہ ذیشان تھے اختر رضا خاں ازہری

سارے عالم میں ہوئی شہرت ہمارے ملک کی
شان ہندوستان تھے اختر رضا خاں ازہری

مظہر احمد رضا و مفتیِ اعظم بھی تھے
مخزن عرفان تھے اختر رضا خاں ازہری

ہر کوئی کہتا ہے دلبر غور سے سننا ذرا
روح تھے اور جان تھے اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: دلبر نورانی دلبر، بوکارو اسٹیل سیٹی (جھارکھنڈ)

www.muftiakhtarrazakhan.com

دل دوانہ ہے فخر ازہر کا

دل دوانہ ہے فخر ازہر کا
سنی شیدا ہے فخر ازہر کا

اونچے اونچوں نے جس کو ہے مانا
ایسا رتبہ ہے فخر ازہر کا

علم اور فضل و تقویٰ میں ثانی
مل نہ پایا ہے فخر ازہر کا

گر نہ پائے بلندیوں سے کبھی
جو سنبھالا ہے فخر ازہر کا

کردی پہچان حق و باطل میں
وہ جنازہ ہے فخر ازہر کا

دل نہ مسرور کیوں رہے میرا
چہرہ دیکھا ہے فخر ازہر کا

کیوں نہ ہوگی امیؔن کی بخشش
نام لیوا ہے فخر ازہر کا

ازقلم: عبدالامین برکاتی، ویراول، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

چل دیئے آج اختر میاں چل دیئے

چل دیئے آج اختر میاں چل دیئے
چھوڑ کر ہم سبھی کو کہاں چل دیئے

آہ! غم سے ہے چھلنی کلیجہ مرا
یوں تڑپتا مجھے مہرباں چل دیئے

فخر اہل سنن آپ تھے بالیقیں
مصطفیٰ اور رضا کے نشاں چل دیئے

جن کا کوئی بدل آج باقی نہیں
ہند سے علم کے آسماں چل دیئے

قلب جامی ہے مضطر صدا دیجئے
کہہ رہا ہے یہی میری جاں چل دیئے

ازقلم: مولانا حافظ عبدالقادر جامی نیپال

www.muftiakhtarrazakhan.com

نام میں نے جب لیا اختر رضا خاں قادری

نام میں نے جب لیا اختر رضا خاں قادری
پھر سکوں دل کو ملا اختر رضا خاں قادری

سن کے مغرب کی اذاں اللہ اکبر بول کر
باغ جنّت میں چلا اختر رضا خاں قادری

آنکھ میں آنسوں روا ہونے لگے جب یہ سنا
ہو گیے ہم سے جدا اختر رضا خاں قادری

کھل رہی ہے تیرے جانے کی کمی اب بالیقیں
سنیت کی ڈھال تھا اختر رضا خاں قادری

مسلک احمد رضا کی چارسوں تم سے شہا
پائی سب نے ہے ضیاء اختر رضا خاں قادری

انتخاب واحدی کو بھی خدا کے واسطے
صدقہ ہو تیرا عطا اختر رضا خاں قادری

ازقلم: انتخاب واحدی جعفرپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

بڑا پرنور ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

بڑا پر نور ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا
جو دیکھا ہو گیا شیدا مرے تاج الشریعہ کا

وہ دشمن کیا گھٹا پائیں گے عظمت فخر ازہر کی
فرشتے کرتے ہیں چرچہ مرے تاج الشریعہ کا

کہاں سے لاوگے تم متقی اے حاسد اختر
بڑا بے مثل ہے تقوی مرے تاج الشریعہ کا

بلائیں راہ لے لیں گی یہ نسخہ آزماؤ تم
پڑھو صبح و مسا شجرہ مرے تاج الشریعہ کا

یہ ہند و پاک کیا سارے جہاں کو غمزدہ پایا
جنازہ جس گھڑی اٹھا مرے تاج الشریعہ کا

خدا کے فضل سے سارے غلامان محمد پر
ہے جاری فیض کا دریا مرے تاج الشریعہ کا

بنیں گے حشر میں بخشش کا ساماں تیرا اے نوری
بنا ہے تو جو دیوانہ مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: حدیث رضا نوری مظفرپور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

آبروئے اہلِ سنت سیدی اختر رضا

آبروئے اہل سنت سیدی اختر رضا
اعلی حضرت کی امانت سیدی اختر رضا

وہ محدث وہ مفسر وہ فقیہِ بے بدل
صاحبِ فہم و فراست سیدی اختر رضا

خوبصورت پاک طینت پارسا پرہیزگار
جامعِ شرع و طریقت سیدی اختر رضا

حق پسند و حق بیاں اور حق کے شیدا بالیقیں
خوگرِ حق و صداقت سیدی اختر رضا

سامنے باطل کے گردن جس کی جھک سکتی نہ تھی
اخترِ برجِ صداقت سیدی اختر رضا

روئے انور دیکھ کر کتنوں نے کلمہ پڑھ لیا
رب نے بخشی یہ وجاہت سیدی اختر رضا

یک نگاہِ سوئے تنظیفِ حزیں یامرشدی
عاصیم من خاکِ پایت سیدی اختر رضا

ازقلم: مفتی تنظیف احمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اسلام کے خورشید مبیں اختر ملت

اسلام کے خورشید مبیں اختر ملت
ہیں فخر فلک فخر زمیں اختر ملت

سینے میں ہے قرآن کی دولت کا خزانہ
ہیں رب کی امانت کے امیں اختر ملت

ان کے لئے دارین میں ہے تاج کرامت
ہیں قصر فضیلت کے مکیں اختر ملت

محشر میں انہیں ہوگا عطا اذن شفاعت
امت کے مددگار و معین اختر ملت

سنت کا جمال ایسا تھا کردار کے اندر
تھے سارے حسینوں سے حسیں اختر ملت

یکتائے زمن ان کے کمالوں کا چمن ہے
رکھتے ہیں گل صدق و یقیں اختر ملت

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اسلام کی خدمت میں اٹل ان کے فتاوے
رکھتے ہیں سدا عزم متیں اخترملت

ہم سب پہ یقیناً بڑا احسان ہے ان کا
ہم سب کے ہیں وہ محسن دیں اخترملت

اللہ کی رحمت کے اترتے ہیں خزانے
ہوتے ہیں جہاں جلوہ نشیں اخترملت

تاحشر وجود ان کا چمکتا ہی رہیگا
تھے خاتم ملت کی نگیں اختر ملت

دل میں تو بسا ان کی محبت کو اے اسمٰعیل
لے جائیں گے ہاں خلدبریں اخترملت

ازقلم: محمد اسمٰعیل رضا قادری دھنہرہ شریف سیتامڑھی بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

آقا کی رحمت تاج شریعت

آقا کی رحمت تاج شریعت
رب کی عنایت تاج شریعت

تم کو مبارک اہل عقیدت
جشن ولادت تاج شریعت

آپ پہ غوث وخواجہ رضا کی
نظر عنایت تاج شریعت

تم ہو رضا کے اور تمہارے
اعلیٰ حضرت تاج شریعت

مفتی اعظم ، حامد رضا سے
آپ کو نسبت تاج شریعت

دیتی ہے ہم کو یاد خدا کی
آپ کی طلعت تاج شریعت

آج ہے نازاں ذات پہ تیری
اہل سنت تاج شریعت

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ ہیں میر اہل سنت
ہیں فخر امت تاج شریعت

آپ ہیں فخر جامع ازھر
بدر طریقت تاج شریعت

فضل خدا سے آپ ہمارے
شیخ طریقت تاج شریعت

خلد بریں میں بھی ہم کو عطا ہو
آپ کی قربت تاج شریعت

واللہ طلعت نور نبی ہے
آپ کی طلعت تاج شریعت

آپ ہیں سالک راہ طریقت
عامل سنت تاج شریعت

آپ پہ جان اور دل سے ہے قرباں
اہل عقیدت تاج شریعت

www.muftiakhtarrazakhan.com

بستی بستی قریہ قریہ
تاج شریعت تاج شریعت

کرتاہے ذاکرؔ بھی فضل خدا سے
آپ کی مدحت تاج شریعت

ازقلم: محمد ذاکرخان رضوی مصباحی لوناواڑہ، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

دے کے فرقت کا دل کو نشاں چل دئے

دے کے فرقت کا دل کو نشاں چل دئے
آنکھ روئی کہ اختر میاں چل دئے

دیکھنے والو جی بھر کے دیکھو ہمیں
دعوت دید دیکر کہاں چل دئے

دل کو بہلائیں گے کس کا منہ دیکھ کر
چھوڑ کر آپ ہم کو کہاں چل دئے

سارے عشاق روتے بلکتے رہے
آپ سوئے ارم شادماں چل دئے

آنکھ روتی ہے دل چین پاتا نہیں
توڑ کر غم کا کوہ گراں چل دئے

آپ کے دم سے باد بہاری رہی
کرکے ویران یہ گلستاں چل دئے

زندگی بھر نہ مٹ پائے گا قلب سے
ایسا دل پر بنا کر نشاں چل دئے

www.muftiakhtarrazakhan.com

سنت مصطفیٰ زندگی آپ کی
پا لے طیبہ کا صدقہ جناں چل دئے

یا خدا بھیج دے کوئی نعم البدل
آہ اختر رضا بے گماں چل دئے

کیوں پریشاں نہ ہو مونس خستہ آج
کرکے سونا چمن باغباں چل دئے

ازقلم: مفتی محمد زید رضا مونس مرکزی امروہوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یہ آنکھیں خون روتی ہیں مرے اختر کہاں تم ہو

یہ آنکھیں خون روتی ہیں مرے اختر کہاں تم ہو
زمانہ یاد کرتا ہے تمھیں سرور کہاں تم ہو

یہ دل بے تاب رہتا ہے نہ اک پل چین پاتا ہے
صدائیں روز دیتا ہے مرے یاور کہاں تم ہو

تجلی نور کے جس کی مری آنکھوں میں رہتی تھی
مری نظروں سے اوجھل ہے وہ اب منظر کہاں تم ہو

تمھاری راہ تکتا ہے یہ دیوانہ ہراک لمحہ
تصور میں ہی بتلا دو کہ اے دلبر کہاں تم ہو

ہمیں نوری کا جلوہ آپ کے اندر نظر آئے
کہو اے حجۃ الاسلام کے مظہر کہاں تم ہو

یقیناً تم رضا کے سرسبد گل تھے مرے مرشد
اے مہر و بردباری، صدق کے پیکر کہاں تم ہو

مری آنکھوں کے آگے بس اندھیرا ہی اندھیرا ہے
تمھارے نور کی پا لوں جھلک رہبر کہاں تم ہو

تمھی کو زیب دیتا تھا لقب تاج شریعت کا
ہر اک علم و ہنر میں بہتر و برتر کہاں تم ہو

دوانہ وار روضے سے کبھی بیٹھک کبھی گھر تک
تمھاری دید کو عاشق پھریں دردر کہاں تم ہو

سخاوت رشک کرتی ہے تری شان سخاوت پر
ولئی کامل ابن طاہر و اطہر کہاں تم ہو

بڑا بے چین ہے دیدار کو مونس بھی اے مرشد
تڑپتا ہے ہر اک لمحہ دل مضطر کہاں تم ہو

از قلم: مفتی محمد زید رضا مونس مرکزی امروہوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مقام و مرتبہ اعلی میرے تاج الشریعہ کا

مقام و مرتبہ اعلی رے تاج الشریعہ کا
زمانے نے پڑھا خطبہ میرے تاج الشریعہ کا

بہت محبوب تھے مقبول تھے ہر دل کی تھے دھڑکن
قصیدہ پڑھتی ہے دنیا مرے تاج الشریعہ کا

علوم اعلی حضرت کے یقیناً آپ ہیں وارث
صداقت پر ہے ہر فتوی مرے تاج الشریعہ کا

وقار اہل سنت آبروئے دین و سنت تھے
بدل کوئی نہیں دکھتا مرے تاج الشریعہ کا

کسی کے بھی جنازے میں ہجوم اتنا نہیں دیکھا
ہے بعد موت یہ جلوہ میرے تاج الشریعہ کا

بریلی جب پہونچتا ہوں انہیں محسوس کرتا ہوں
یہ آنکھیں تکتی ہیں رستہ مرے تاج الشریعہ کا

ہے دیکھا آپ کو جس نے یہی کہتا نظر آئے
بڑا پر نور تھا چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

چراغ علم و حکمت سے دل حسنی رہے روشن
الٰہی کر عطا صدقہ مرے تاج الشریعہ کا

از قلم: نور محمد حسنی قادری جامعہ خدیجہ للبنات پور نپور پیلی بھیت یوپی انڈیا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

وہم وگماں سے برتر اختر رضا ہمارے

وہم و گماں سے برتر اختر رضا ہمارے
علم و عمل کے پیکر اختر رضا ہمارے

کردار سے ہے ظاہر شان رضا و حامد
صبرو رضا کے پیکر اختر رضا ہمارے

دنیائے علم فن نے جن کو امیر مانا
ہاں وہ ہیں فخر ازہر اختر رضا ہمارے

خوشیوں میں جھومتے ہیں احباب اہل سنت
آئے ہیں پوربندر اختر رضا ہمارے

اسلاف کے نمونہ حضرت کی زندگی ہے
کامل انہیں کے مظہر اختر رضا ہمارے

ازقلم: کامل رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

رہبرو پیر طریقت اختر ملت چلے

رہبرو پیر طریقت اختر ملت چلے
پیکر لطف و عنایت اختر ملت چلے

یادگار اعلیٰ حضرت اختر ملت چلے
ہم ہوئے محروم نعمت اختر ملت چلے

چھوڑ کر حامئی سنت اختر ملتے چلے
حسرتا ماحئ بدعت اختر ملت چلے

مصطفیٰ کی کرکے مدحت اختر ملت چلے
ڈھاکے باطل پر قیامت اختر ملت چلے

متقی و پارسا ڈھونڈوں کہاں ان سا کوئی
وہ وقار اہل سنت اختر ملت چلے

دیکھ کر حضرت کا چہرہ یاد آتا تھا خدا
خوبصورت نیک سیرت اختر ملت چلے

حق وباطل میں تمیز ان کا جنازہ کرگیا
اس قدر آئی تھی خلقت اختر ملت چلے

عالم روحانیت میں شادمانی کا سماں
عالم فانی پہ رقت اختر ملت چلے

آج ہر سنی کا سینہ ہجر میں ہے چاک چاک
آہ! دے کر داغِ فرقت اختر ملت چلے

عرش پر دھومیں مچی ہیں مرحبا کی اے عبیدؔ
فرش ہے غمگیں برحلت اختر ملت چلے

ازقلم: محمداویس رضا قادری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

علم وادب کا پیارا گلستاں نہیں رہا

علم و ادب کا پیارا گلستاں نہیں رہا
عشق و وفا کا مہر درخشاں نہیں رہا

اہل سنن کو ناز تھا جس کی ہی ذات پر
ہم سب کے درمیاں وہ نگہباں نہیں رہا

تاج الشریعہ جس کا لقب تھا جہان میں
روحانیت کا آج وہ سلطاں نہیں رہا

کہرام برپا ہوگیا دنیا میں ہر طرف
روئے زمیں پہ کعبے کا مہماں نہیں رہا

حاصل جسے عبور تھا علم و فنون پر
علم رضا کا نیر تاباں نہیں رہا

غفرآن بولا چہرۂ اختر کو دیکھ کر
دل کو سکون دے وہ گل افشاں نہیں رہا

از قلم: غفران قادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

کرے کیا ذکر کوئی رفعتِ تاج الشریعہ کا

کرے کیا ذکر کوئی رفعتِ تاج الشریعہ کا
زمانہ معترف ہے عظمتِ تاج الشریعہ کا

زہے قسمت میں سمجھوں گا مقدر کا سکندر ہوں
شرف حاصل ہوا گر خدمتِ تاج الشریعہ کا

عجب ہے بے کلی مجھ پر عجب احساس جاگا ہے
نشہ جب سے چڑھا ہے شربتِ تاج الشریعہ کا

الٰہی نام اس دل پر سنہرے حرف سے لکھ دے
میرے اس مرشدِ حق حضرت تاج الشریعہ کا

میرے قلب و جگر کی ظلمتیں کافور ہوں رفعتؔ
ملے مجھ کو بھی صدقہ طلعتِ تاج الشریعہ کا

از قلم: محمد نعیم الدین رفعت

www.muftiakhtarrazakhan.com

صبح بریلی شام بریلی

صبح بریلی شام بریلی
میرے لب پر نام بریلی

میرے رضا کے میخانے سے
دے دو مجھے بھی جام بریلی

میرے رضا کے صدقے سے ہے
سارے جہاں میں عام بریلی

مسلک اعلیٰ حضرت کا تو
کرتا ہے ہر کام بریلی

جس کے بدولت پایا رضا کو
وہ بس تیرا نام بریلی

سنیو! آؤ لے لو لے لو
فیض رضا انعام بریلی

بھاگ کے نجدی جائیں گے سب
لے لو انظؔر نام بریلی

ازقلم: انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

عالم عبقری اخترِ ازہری

عالم عبقری اخترِ ازہری
صاحبِ سروری اختر ازہری

بانٹنے والے فیضان بغداد کا
مرشد قادری اختر ازہری

تاجدار علومِ حدیث و ادب
شوکت شاعری اختر ازہری

رد باطل و احقاق حق کی گھڑی
بات کرتے کھری اختر ازہری

خیبر بد عقیدت فتح کیوں نہ ہو
قوت حیدری اختر ازہری

ملک افکار پر جس کی مشتاق تھی
ملکیت برتری اختر ازہری

ازقلم: مفتی مشتاق احمد قادری عزیزی، ناسک

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل ایماں کی جان تھے اختر

(ا) اہل ایماں کی جان تھے اختر
اہل سنت کی شان تھے اختر

(خ) خوب رو ، حسن کے وہ پیکر تھے
خلق میں بھی عظیم و برتر تھے

(ت) تخت سنت ہر قدم ان کا
ترجمان وفا قلم ان کا

(ر) رہبر دینِ مصطفیٰ تھے
رہنما ، حق کے پیشوا تھے وہ

(ر) رازدارِ علوم ِ قرآں تھے
رشد کے ایک مہرتاباں تھے وہ

(ض) ضیغم اہل حق تھی ذات ان کی
ضرب حق باطلوں پہ بات ان کی

(ا) ابر باراں تھا آپ کا فیضان
اہل سنت پہ بے شمار احسان

www.muftiakhtarrazakhan.com

(خ) خدمت دین کر گئے ایسی
خیر امت جسے نہ بھولے گی

(ا) ان کے دم سے تھا انجمن کا وقار
ان کے جلووں پہ جان و دل یہ نثار

(ن) نقش ان کا رہے گا تابندہ
نیر علم و فن درخشندہ

(ا) ایسا محسن کہاں سے لائیں گے
ان کا ثانی کسے بتائیں گے

(ز) زینت مسند طریقت تھے
زیب گلشن ، گلوں کی نکہت تھے

(ہ) ہر ادا ان کی بے مثالی تھی
ہر نظر خوب تر کمالی تھی

(ر) رحمت حق ہو ان کی تربت پر
روز و شب نور میں رہیں اختر

(ی) یاخدا از طفیل غوث و رسول
یہ ہو صابر کی التجا مقبول

ازقلم: صابرحسین مجاہدی، اڈیسہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یہ حقیقت ہے جہاں میں آپ سا اختر رضا

یہ حقیقت ہے جہاں میں آپ سا اختر رضا
اب کہیں دکھتا نہیں ہے دوسرا اختر رضا

جب خبر آئی کلیجہ منہ کو میرے آگیا
دارفانی سے چلے دار بقا اختر رضا

صلح کلی سے نہ بچ پاتے کبھی اہل سنن
گر نہ ہوتے ہم سبھوں کے رہنما اختر رضا

دیکھ کر منظر جنازے کا سبھی کہنے لگے
حق پہ تھے ہاں حق پہ تھے اختر رضا اختر رضا

اس سے بڑھ کر خوش نصیبی کیا ہے اختر کے لئے
تو مرا مرشد میں تیرا ہوں گدا اختر رضا

از قلم: اختر پرواز نعیمی

www.muftiakhtarrazakhan.com

رہبر دینِ نبی قوم کی زینت نہ رہے

رہبر دینِ نبی قوم کی زینت نہ رہے
آہ! افسوس کہ اب تاج شریعت نہ رہے

یاد آتے تھے جنہیں دیکھ کے اعلیٰ حضرت
دل پشیماں ہے کہ وہ حامیِ سنت نہ رہے

زندگی الفت آقا میں گزاری جس نے
عاشق سرور دیں رہبر ملت نہ رہے

جن کی آمد پہ ہوا کرتا تھا رحمت کا نزول
ہاں وہی شیر رضا قلب کی راحت نہ رہے

سیدی ازہری سرکار تھے و فخر ازہر
جس کو کہتے ہیں سبھی اہل محبت نہ رہے

نام سے جن کے لرزتے تھے نبی کے دشمن
آنکھ پر نم ہے کہ وہ ماحئ بدعت نہ رہے

قصر باطل کو جو مسمار کیا کرتے تھے
درمیاں اپنے نعیم آج وہ حضرت نہ رہے

از قلم: نعیم رضا برکاتی، گونڈوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل سنت پہ فضل خدا ازہری

اہل سنت پہ فضل خدا ازہری
پیر لاثانی اختر رضا ازہری

فیض غوث و رضا حامد و مصطفیٰ
ابن جیلانی ذی اہتدا ازہری

مسئلہ کوئی الجھا نہ تشنہ رہا
بزم تحقیق کا دولہا ازہری

شکل کی جاذبیت کا تھا یہ کمال
جس نے دیکھا وہ شیدہ بنا ازہری

حق مدحت نہ مشتاقؔ ہوگا ادا
تو کجا ایں کجا اور کجا ازہری

ازقلم: مشتاق احمد قادری عزیزی

www.muftiakhtarrazakhan.com

عشق وفا کا مہر درخشاں نہیں رہا

عشق و وفا کا مہر درخشاں نہیں رہا
اہل سنن کا نیر تاباں نہیں رہا

بہر سکون جلوۂ زیبا تھا بالیقیں
افسوس وہ حسین گل افشاں نہیں رہا

وارث رضا کے علم کا جس کو کہا گیا
روئے زمیں پہ علمی گلستاں نہیں رہا

تاج الشریعہ کہتی ہے دنیا جو پیار سے
ہاں ہاں وہ اپنا جلوۂ جاناں نہیں رہا

عشق نبی ملا تھا وراثت میں جامعیؔ
اختر رضا وہ خلد کا مہماں نہیں رہا

ازقلم: غلام انور قادری جامعی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سہے ہم بھلا کیسے فرقت تمہاری

سہے ہم بھلا کیسے فرقت تمہاری
نظر میں ہماری ہے صورت تمہاری

ابھی اور اہل جہاں کو خدارا
ضرورت تھی تاج شریعت تمہاری

مگر کون حکم الٰہی کو ٹالے
پڑی دیکھنی سب کو رحلت تمہاری

نبی کی زیارت مبارک ہو تم کو
مبارک مبارک ہو ہجرت تمہاری

زمانہ ان آنکھوں میں دیکھے گا تم کو
کیئے ہیں جنہوں نے زیارت تمہاری

ہماری دعا ہے کہ اہل سنن کو
رہے یاد ساری نصیحت تمہاری

غم ازہری میں تو اک آروز کیا
ہے ڈوبی ہوئی ساری رعیت تمہاری

ازقلم: حسیب آرزو

www.muftiakhtarrazakhan.com

مقتدائے اہل سنت حضرت اختر رضا

مقتدائے اہل سنت حضرت اختر رضا
رہنمائے دین و ملت حضرت اختر رضا

مصدر لطف و عنایت حضرت اختر رضا
مایہء گنج فقاہت حضرت اختر رضا

پرتوِ احمد رضا و حجۃ الاسلام تھے
نوری صورت نوری سیرت حضرت اختر رضا

خاندانِ اعلیٰ حضرت کے وہ تھے روشن چراغ
یادگار اعلیٰ حضرت حضرت اختر رضا

روئے انور دیکھ کر کتنے مسلماں ہوگئے
مظہر حق و صداقت حضرت اختر رضا

عاشق خیر الوریٰ اور نائب غوث زماں
شمع بزم اہل سنت حضرت اختر رضا

ازہری فتوؤں کی ہرجانب جہاں میں دھوم ہے
رب نے بخشی وہ فقاہت حضرت اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

ماہر علم وادب اور ناشر دین مبیں
رہبر راہ شریعت حضرت اختر رضا

محفلیں سونی ہوئیں چھائی اداسی ہر طرف
چل دیئے وہ سوئے جنت حضرت اختر رضا

مفتیِ اعظم کے پیارے میرے استاد کریم
تھے ولئی باکرامت حضرت اختر رضا

فخر ازہر ضیف کعبہ راحت اہل سنن
ماہر علم شریعت حضرت اختر رضا

مرکز حق اہل سنت کی دوبالا شان تھی
بالیقیں تیری بدولت حضرت اختر رضا

مسلک احمدرضا کی ہر طرف دھومیں مچیں
اس طرح کی دیں کی خدمت حضرت اختر رضا

حق نما و حق بیاں انور تھی ان کی ذات پاک
منبع رشد وہدایت حضرت اختر رضا

ازقلم: مفتی انور علی رضوی، بریلی شریف

ہیں مفسر کے پسر اختر رضا

ہیں مفسر کے پسر اختر رضا
بن گئے خود باہنر اختر رضا
تھے عمل سے عاشق خیر الوریٰ
عمر بھر ہاں عمر بھر اختر رضا
کہہ رہی ہیں ان کی تصنیفات خود
ہیں قلم کے تاجور اختر رضا
جس نے ان کو سن لیا وہ کہہ اٹھا
ہیں خطیب باثر اختر رضا
عالم فانی سے جنت کی طرف
ہوگئے محو سفر اختر رضا
کالی کملی جیسے فقروں سے ہمیں
کرگئے ہیں باخبر اختر رضا
نوری چادر کہئے آقا کے لئے
کہہ گئے یہ معتبر اختر رضا
کہہ رہی ہے عینؔی ساری کائنات
مستند ہیں معتبر اختر رضا

از قلم: سید خادم رسول عینؔی

www.muftiakhtarrazakhan.com

سیدی احمد رضا کے جو تھے مظہر چل دیئے

سیدی احمد رضا کے جو تھے مظہر چل دیئے
پاسبان دین وملت یعنی اختر چل دیئے

دیکھ بھی پائے نہ تھے جی بھر کے ہم سب آپ کو
پھر بھی دل میں داغ فرقت آپ دے کر چل دیئے

جن کے علم و فیض کا دریا رواں تھا ہر طرف
آہ وہ علم و ادب کے سچے گوہر چل دیئے

مفتیان اہل عالم کو بھی جن پر ناز تھا
آج وہ فردوس کے مہمان بن کر چل دیئے

سنیت کو اتنی جلدی اے مرے اختر رضا
دے کے یوں داغ یتیمی آپ کیونکہ چل دیئے

منفرد تھا جن کا اے عثمان انداز بیاں
ہم سبھوں کے درمیاں سے وہ سخنور چل دیئے

ازقلم:عثمان علیمی سدھارتھ نگری

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل سنن کے قلب کی راحت نہیں رہے

اہل سنن کے قلب کی راحت نہیں رہے
افسوس! آہ ! تاج شریعت نہیں رہے

جن سے ملی ہے عشق کی دولت نہیں رہے
ہم عاشقوں کی عظمت و شوکت نہیں رہے

بجلی گری ہے دل پر ، آنکھیں بھی نم ہوئیں
جس دم خبر ملی ہے کہ حضرت نہیں رہے

شہرہ تھا جن کے علم کا ، فضل وکمال کا
وہ آفتاب علم و لیاقت نہیں رہے

جن کے کرم سے پورا زمانہ تھا فیض یاب
وہ آبروئے دین و شریعت نہیں رہے

عسجد میاں بھی کہتے ہیں ، کل خاندان بھی
باغ رضا میں جن سے تھی زینت نہیں رہے

ایسا لگا کہ ہوگیا ارشؔاد بھی یتیم
جب سے سنا ہے پیر طریقت نہیں رہے

از قلم: محمد ارشاد رضوی مصباحی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

احمد رضا کی علمی وراثت نہیں رہے

احمد رضا کی علمی وراثت نہیں رہے
اب آہ ہم میں تاج شریعت نہیں رہے

تھی جن کے دم سے گلشن اسلام میں بہار
افسوس اب وہ قائد ملت نہیں رہے

جن پر حضور مفتیِ اعظم کو ناز تھا
احمد رضا کے فیض و کرامت نہیں رہے

سارا جہاں اداس ہے ان کے وصال سے
وہ باکمال صاحب عظمت نہیں رہے

عرش بریں پہ مومن صالح کا ذکر ہے
ہر شئی کی ہے پکار کہ حضرت نہیں رہے

مسلک رضا کا عام کیا کل جہان میں
جو تھے مرے رضا کی امانت نہیں رہے

اب کون راہ حق کی طرف لے کے جائے گا
بھٹکے ہوؤں کے نور ہدایت نہیں رہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

وہ جو سراپا فیض تھے مومن کے واسطے
جو کفر کے لئے تھے قیامت نہیں رہے

فیضان ان کا حشر تلک پائے گا جہاں
کیسے کہوں کہ بحر سخاوت نہیں رہے

کیسے نفیس قلب حزیں کو سکوں ملے
وہ پیکر خلوص وعنایت نہیں رہے

ازقلم: نفیس احمد مصباحی، بہرائچ شریف، یوپی

اللہ کے رسول کا شیدا چلا گیا

اللہ کے رسول کا شیدا چلا گیا
احمد رضا کی آنکھ کا تارا چلا گیا

جو علم کا تھا کوہِ ہمالہ چلا گیا
تاج الشریعہ رہنما سب کا چلا گیا

جس نے بھی اس کو دیکھا خدا یاد آگیا
انمول ہیرا ، پیکر تقویٰ چلا گیا

بھونچال آگیا ہے یوں اہل سنن میں جب
راہ رضا کا داعی سراپا چلا گیا

دیوار و در بریلی کے افسردہ یوں ہوگئے
شان بریلی مرکز جاں تھا چلاگیا

جو جانشینِ مفتی اعظم تھا بالیقیں
جو زیب خانقاہ رضا تھا چلا گیا

الجھے ہوئے مسائل فقہی کئے تھے حل
وہ قاضی القضاۃ پیارا چلا گیا

مرشد کی خوب شفقتیں اختر نے پائی ہے
دل ہے بڑا اداس سہارا چلاگیا

ازقلم: اختر رضا قادری، بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

احمد رضا کی نوری ادا ازہری میاں

احمد رضا کی نوری ادا ازہری میاں
حامدرضا کے دل کی دعا ازہری میاں

قائم رہے وہ دیں کے اصولوں پہ تاحیات
ہیں پاسبان دین ہدیٰ ازہری میاں

عظمت نبی کی دل میں بٹھاکر چلے گئے
ہیں وارث رسول خدا ازہری میاں

رحلت ہوئی ہے ان کی جہاں سے تو کیا ہوا
دل میں مگر رہیں گے سدا ازہری میاں

جم غفیر دیکھئے ان کے جنازے میں
ثابت ہوا ہیں حق کی صدا ازہری میاں

نام و نمود سے رہے وہ دور تاحیات
ہیں اہل حق کے راہ نما ازہری میاں

عربی زباں میں خوب لکھیں نعت و منقبت
حسان کے عمل پہ فدا ازہری میاں

ایمان لائے کتنے بشر ان کے ہاتھ میں
عینیؔ ہیں ماہ خلق و وفا ازہری میاں

www.muftiakhtarrazakhan.com

یہ زمیں خاموش ہے یہ آسماں خاموش ہے

یہ زمیں خاموش ہے یہ آسماں خاموش ہے
رحلت اختر رضا سے کل جہاں خاموش ہے

شدت غم سے ہوا ہے جان و تن ایسا نڈھال
اشک ہے آنکھوں سے جاری پر زباں خاموش ہے

تم گئے کیا چاروں جانب غم کی بدلی چھاگئی
سونی سونی ہے گلی اور آشیاں خاموش ہے

چہچہاتا تھا جو بن کر بلبل نغمہ سرا
اس کے جاتے ہی رضا کا گلستاں خاموش ہے

کون لے کر جائے گا اب جانب منزل ہمیں
آشنائے راہ میرکارواں خاموش ہے

چھاگیا اندھیرا ہر سو آ گرا غم کا پہاڑ
جس گھڑی آئی خبر اختر میاں خاموش ہے

جس کے چھینٹے سے مجسم اک جہاں سیرا ب تھا
فیض و رحمت کا وہ بحر بے کراں خاموش ہے

ازقلم: مجسم فانی، مرکز الثقافۃ السنیہ، کیرالا

www.muftiakhtarrazakhan.com

پیر و جوان و اپنا بگانہ اداس ہے

پیر و جوان و اپنا بگانہ اداس ہے
یہ کون چل دیا کہ زمانہ اداس ہے

ایسا ہوا ہے دل پہ ترے ہجر کا اثر
آنکھوں میں آنسوؤں کا نگینہ اداس ہے

کرکے دوانہ خلد بریں تم تو چل دیے
لیکن تمہارا آج دوانہ اداس ہے

جو ناخدا تھا میرے سفینے کا چل دیا
طوفاں کے ڈر سے میرا سفینہ اداس ہے

گھر گھر بپا ہے آہ و فغاں ماتمی سماں
صحن و گلی ہے سونی تو زینہ اداس ہے

لہجہ ہمارا روح کی حد تک اتر گیا
فاؔنی ہمارا آج ترانہ اداس ہے

از قلم: مجسم فانی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یہاں ساکت وہاں ساکت زمین وآسماں ساکت

یہاں ساکت وہاں ساکت زمین و آسماں ساکت
چلا ہے کون دنیا سے کہ ہے سارا جہاں ساکت

جو نہر فیض نکلا تھا مرے مفتی اعظم سے
اچانک ہوگیا ہے آج وہ نہر رواں ساکت

فراق سیدی اختر سے ہے ماتم کناں عالم
فضا خاموش ہے ہر سمت ہے پیرو جواں ساکت

نہ طوطی گیت گاتی ہے نہ بلبل چہچہاتا ہے
ہوا اہل سنن کا آج ایسا گلستاں ساکت

قلم کے اشک میں ڈوبا ہے میرا صفحۂ قرطاس
رقم کیسے کروں میں ہوگئی ہے داستاں ساکت

منور جس کی تابانی سے تھی دنیائے سنیت
وہ سورج ہوگیا فانؔی ہمارے درمیاں ساکت

ازقلم: مجسم فانی، کیرالا

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہلِ حق کے رہنما اختر رضا خاں ازہری

اہلِ حق کے رہنما اختر رضا خاں ازہری
سنیت کے مقتدا اختر رضا خاں ازہری

بزمِ افتا کی ضیا اختر رضا خاں ازہری
زینت دارالقضا اختر رضا خاں ازہری

اعلیٰ حضرت کی دعا اختر رضا خاں ازہری
مظہر حامد رضا اختر رضا خاں ازہری

آپ کا دنیا سے جانا ، اس صدی کا بالیقیں
ہے بڑا اک سانحہ اختر رضا خاں ازہری

وقت آخر لب پہ تھی اللہ اکبر کی صدا
یہ بھی ہے فضل خدا اختر رضا خاں ازہری

آپ کی رحلت ہے ملت کے خسارے کا سبب
شک نہیں اس میں ذرا اختر رضا خاں ازہری

یہ جنازہ دیکھنے کے بعد ثابت ہوگیا
آپ کی ہستی ہے کیا اختر رضا خاں ازہری

دور حاضر میں کہیں بھی دور تک ملتا نہیں
آپ جیسا پیشوا اختر رضا خاں ازہری

غسل کعبہ کے حوالے سے ہوئی جب گفتگو
نام آیا آپ کا اختر رضا خاں ازہری

خاندان رضویت کی آبرو بھی آپ ہیں
مرحبا صد مرحبا اختر رضا خاں ازہری

ہے دعا گو اشرف خستہ لحد پر آپ کی
برسے رحمت کی گھٹا اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: محمد اشرف رضا قادری، بریلی شریف

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

ہے کتنا مرتبہ اعلیٰ مرے تاج الشریعہ کا

ہے کتنا مرتبہ اعلیٰ مرے تاج الشریعہ کا
جسے دیکھو ہے دیوانہ مرے تاج الشریعہ کا

عقیدت سے محبت سے بریلی جو بھی جائے گا
یقیناً پائے گا صدقہ مرے تاج الشریعہ کا

کوئی نجدی وہابی اس سے کیا نظریں ملائے گا
جو دل سے ہوگیا شیدا مرے تاج الشریعہ کا

تڑپ جاتا ہے دل اس کا برسنے لگتی ہیں آنکھیں
وہ جس نے دیکھا ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

دیوانہ ہوں دیوانہ ہوں مرے سرہانے رکھ دینا
مرے احباب بس شجرہ مرے تاج الشریعہ کا

در و دیوار روتے ہیں غم مرشد میں اے اختر
کوئی دیکھے تو کاشانہ مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: اختر معصومی، رانی پور

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہم سینوں کے آنکھ کا تارا چلا گیا

ہم سینوں کے آنکھ کا تارا چلا گیا
یعنی مرے رضا کا دلارا چلا گیا

رو رو کے ہر دیوانہ یہی کہہ رہا ہے آج
تاج الشریعہ پیر ہمارا چلا گیا

روشن تھی جس سے علم و ادب کی یہ انجمن
وہ روشنی کا ایک منارا چلا گیا

احمد رضا و مفتی اعظم کے علم کا
وارث رہا جو آج وہ پیارا چلا گیا

وہ ذات جس پہ جامعہ ازہر کو فخر تھا
ہاں ہاں وہی چمکتا ستارا چلا گیا

لاکھوں سلام تجھ پہ اے اختر رضا مرے
مہمانِ کعبہ آج ہمارا چلا گیا

فریاد لے کے جاؤں کہاں اختر حزیں
اب تو جہاں سے میرا سہارا چلا گیا

از قلم: اختر معصومی، رانی پور، بلرامپور یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اے مرے تاج شریعت تیری عظمت کو سلام

اے مرے تاج شریعت تیری عظمت کو سلام
ہونے والی دید سرور اور قربت کو سلام

لب پہ ہو اللہ اکبر روح ہو تن سے جدا
اے میرے اختر رضا ہو ایسی میت کو سلام

رحمتوں کے چھاؤں میں نکلا جنازہ یار کا
یاخدا اس بے مثالی شان و شوکت کو سلام

اے بریلی کی زمیں رکھنا امانت جان کر
کیونکہ یہ محبوب رب ہیں ان کی رفعت کو سلام

جس جگہ آرام گاہ آخری ہو اس جگہ
اس جگہ کو اس جگہ کی خاک تربت کو سلام

الوداعی اشک آنکھوں میں تجمل بھر کے اب
بھیجتا ہے یاخدا تاج شریعت کو سلام

ازقلم: محمد تجمل حسین عشرت ازہری، کشن گنج، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

عظمتوں کے پاسباں تھے سیدی اختر رضا

عظمتوں کے پاسباں تھے سیدی اختر رضا
اہل سنت کے نشاں تھے سیدی اختر رضا

زہد و تقویٰ علم و حکمت فکرو فن کی بزم میں
سب پہ فائق بے گماں تھے سیدی اختر رضا

غوث اعظم کے توسل اعلیٰ حضرت کے طفیل
حق کے میرِ کارواں تھے سیدی اختر رضا

اختر برج شرافت نیر چرخ کرم
پیار کے بحر رواں تھے سیدی اختر رضا

جلوۂ احمد رضا اور پرتوِ حامد رضا
مفتیِ اعظم کی شاں تھے سیدی اختر رضا

جملہ ارباب بصیرت کا کھلا اعلان ہے
مرکز ہر نکتہ داں تھے سیدی اختر رضا

مرجع فقہ و فتاویٰ شارح قول نبی
دین حق کے ترجماں تھے سیدی اختر رضا

عشق سرکار دوعالم کی بدولت دہر میں
مقتدائے سنیاں تھے سیدی اختر رضا

اختر خستہ جگر پر آپ کا بھی تھا کرم
سب پہ بے حد مہرباں تھے سیدی اختر رضا

ازقلم: مفتی اختر حسین قادری، کبیر نگر

اختر برج رضا خاں نہ رہا دنیا میں

اختر برج رضا خاں نہ رہا دنیا میں
اہل سنت کا نگہباں نہ رہا دنیا میں

علم و حکمت کا گلستاں نہ رہا دنیا میں
فضل و عظمت کا خیاباں نہ رہا دنیا میں

گلشن فقہ میں تھیں جس سے بہاریں ہردم
آہ! وہ ثانیِ نعماں نہ رہا دنیا میں

قاطع کفرو ضلالت جسے کہتا ہے جہاں
حامئی سنت و قرآں نہ رہا دنیا میں

قطب ارشاد جسے کہتی ہے ساری دنیا
وہ عطائے شہ جیلاں نہ رہا دنیا میں

شخصیت جس کی تھی دربار خدا میں مقبول
جلوۂ خلعت خرقاں نہ رہا دنیا میں

جس کا توفیق خدا سے کبھی بہکا نہ قلم
فضل حق کا وہ قلمداں نہ رہا دنیا میں

www.muftiakhtarrazakhan.com

جس کی تحقیق پہ ، گردن ہے خمیدہ سب کی
حق و باطل کا وہ میزاں نہ رہا دنیا میں

مفتیِ اعظم عالم کا وہ سجادہ نشیں
تقویٰ خود جس پہ تھا نازاں نہ رہا دنیا میں

یاد آجائے خدا ، دیکھ کے جس چہرے کو
ہائے! اب وہ رخِ تاباں نہ رہا دنیا میں

جس نے کردار کو سکھلائے ہیں آداب وفا
محفل عشق کا سلطاں نہ رہا دنیا میں

رب کا مہمان بنا اور چلا سوئے جناں
آہ! وہ کعبے کا مہماں نہ رہا دنیا میں

جس سے آباد غزالؔی ، تھا کمالوں کا جہاں
فکرو فن کا وہ دبستاں نہ رہا دنیا میں

ازقلم: تحسین رضا غزالی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کرم بندے پہ اپنے خالق ارض وسما کردے

کرم بندے پہ اپنے خالق ارض و سما کردے
مرے تاج الشریعہ کو حسیں جنت عطا کردے

رخِ محبوب کی طلعت کا کر صدقہ عطا یارب
مرے تاج الشریعہ کی لحد کو پرُ ضیا کردے

ہماری رہبری کے واسطے شہر بریلی میں
کوئی نعم البدل پیدا میرے رب العلیٰ کردے

رہے تاج الشریعہ کا سلامت سایۂ رحمت
غم فرقت سے مجھ کو دور رب کبریا کردے

جنہیں مہمان کعبہ تو نے اے مولا بنایا ہے
انہیں کا فیض جاری رات دن صبح و مسا کردے

نگاہ کیمیا سے جن کی کتنے جگمگاتے ہیں
اسی بافیض در سے میری دنیا خوشنما کردے

تجھے ہے واسطہ کل اولیا کا خالق اکبر
تو فرحت صابری کو شاعر شیریں نوا کردے

ازقلم: فرحت صابری رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

جن پر تھا ناز سب کو وہ حضرت چلے گئے

جن پر تھا ناز سب کو وہ حضرت چلے گئے
یعنی ہمارے تاج شریعت چلے گئے

اہل سنن کے پیشوا ، ملت کے رہنما
چرخ کرم کے بدر طریقت چلے گئے

علم وعلم میں سب سے الگ جن کا تھا مقام
ہاں ہاں! وہی تو صاحب حکمت چلے گئے

وہ زہد و پارسائی میں یکتاے عصر تھے
دنیا کو دے کے علم کی دولت چلے گئے

احمد رضا کی آنکھ کے تارے، وہ دل کے چین
شاداں و فرحاں جانب جنت چلے گئے

روتے ، بلکتے اپنے مریدوں کو چھوڑ کر
شہر خموشاں شان سے حضرت چلے گئے

صد رشکِ افتخار تھا جن کا وجود ناز
دنیا سے آج ہاں وہی حضرت چلے گئے

آتا ہے دل زباں پہ ، ہائے یہ کیا ہوا؟
کیسے کہیں ؟ کہ تاج شریعت چلے گئے

وہ جانشینِ مفتیِ اعظم تھے بے گماں
جن کو ملی رضا کی وراثت چلے گئے

سب سے بڑے فقیہ و محدث ، امام تھے
کرتے ہوئے جو دین کی خدمت چلے گئے

ضوبار جن کے دم سے تھی یہ بزم سنیت
وہ روشنی وہ باعث طلعت چلے گئے

پژمردگی سی چھاگئی ہر ایک پھول پر
باغ رضا میں جن سے تھی نکہت چلے گئے

عشاق کے دلوں میں تو بجلی سی گر پڑی
صابر سنایا میں نے جو حضرت چلے گئے

ازقلم: ابوالاشرف صابر حسین رضوی مجاہدی، بھدرک، اڑیسہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضا کے جو دلبر ہیں تاج الشریعہ

رضا کے جو دلبر ہیں تاج الشریعہ
منور منور ہیں تاج الشریعہ

جہاں میں بہت ازہری بھی ملیں گے
بنے فخر ازہر ہیں تاج الشریعہ

کہاں ڈھونڈتے ہو رضا کے دوانو!
کہ جنت کے اندر ہیں تاج الشریعہ

کرو رضویو! ناز قسمت پہ اپنی
بنے نوری پیکر ہیں تاج الشریعہ

انہیں دیکھ کر اک نظر کہہ اٹھے سب
میاں کتنے سندر ہیں تاج الشریعہ

خلاف اصول آپریشن ہوا تیرا
اطبا بھی ششدر ہیں تاج الشریعہ

شریعت طریقت میں رشتہ تو دیکھیں
کہ دونوں میں برتر ہیں تاج الشریعہ

لگی آس ہے دید کی اب امیؔن کو
کھڑے ہم بھی در پر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: عبدالامین برکاتی، ویراول، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

من ہوا ہے اتنا بے کل سیدی اختر رضا

من ہوا ہے اتنا بے کل سیدی اختر رضا
ہجر میں چبھتا ہے مخمل سیدی اختر رضا

یو ں بھرا آنکھوں کا چھاگل سیدی اختر رضا
بہہ رہا ہے ان سے کاجل سیدی اختر رضا

ذکر سے تیرے ہوا ماحول سارا شبنمی
ہے فضا شیتل ہی شیتل سیدی اختر رضا

آپ کی یادوں کا دل میں کیا بسیرا ہوگیا
رشک گلشن ہے یہ جنگل سیدی اختر رضا

دیکھ کر منظر جنازے کا سمجھ میں آگیا
کیا ہے سونا کیا ہے پیتل سیدی اختر رضا

روضۂ پُر نور سے ہم کو سہارا دیجئے
دشمنوں کا بڑھ گیا بل سیدی اختر رضا

دل کی حالت کیا ہے ہم کچھ بھی بتا سکتے نہیں
یاد بس آتے ہیں پل پل سیدی اختر رضا

تم تصور میں مرے آتے رہے جاتے رہے
اور رہیں آنکھیں بھی جل تھل سیدی اختر رضا

یوں گھنا سایا فریدؔی تھے ہمارے واسطے
جیسے برگد جیس پیپل سیدی اختر رضا

ازقلم: ڈاکٹرمنصورفریدی

www.muftiakhtarrazakhan.com

حضرت تاج الشریعہ کا جنازہ دیکھ کر

حضرت تاج الشریعہ کا جنازہ دیکھ کر
آنکھ بھر آئی ہے ملت کا خسارہ دیکھ کر

کل تلک جس شہر کا ماحول دیدہ زیب تھا
آج پژمردہ ہے سب مرشد کا لاشہ دیکھ کر

جانشینِ مفتی اعظم جہاں میں کون تھا
محو حیرت ہے جہاں ان کا نصیبہ دیکھ کر

علم و حکمت کا سمندر ان کی ہر تحریر ہے
دنگ ہیں سب لوگ یہ علمی اثاثہ دیکھ کر

مصطفیٰ خاں مفتی اعظم بھی بولے مرحبا
حضرت اختر رضا کا پہلا فتویٰ دیکھ کر

جامعہ ازہر سے پڑھ کر آئے جب اختر رضا
خوش تھے نانا جان خود ناتی کا چہرہ دیکھ کر

بعد رحلت پڑھ رہے تھے لوگ بس صل علیٰ
آپ کے ماتھے پہ نورانی پسینہ دیکھ کر

پھر نہ ان کو دیکھ پاؤگے انہیں اے فرحتؔ صابری
جھومتے تھے جن کی تم صورت ہمیشہ دیکھ کر

ازقلم: مولانا فرحت صابری رضوی، سیتامڑھی

www.muftiakhtarrazakhan.com

آفتاب علم وحکمت فخرازہر آپ ہیں

آفتاب علم و حکمت فخر ازہر آپ ہیں
مشعل رشد و ہدایت تاج الشریعہ آپ ہیں

گلشن احمد رضا کا گل شگفتہ کون ہے ؟
جس کی پھیلی ہے یہ نکہت فخر ازہر آپ ہیں

ہاتھ سے جس کے ملے بیمار کو دائم شفا
سیدی جان طبابت فخر ازہر آپ ہیں

مفتی اعظم کے مظہر جلوۂ حامد رضا
جانشین اعلیٰ حضرت فخر ازہر آپ ہیں

سنیت کے پیشوا ہو دین و ایماں کا نشان
آبروئے اہل سنت فخر ازہر آپ ہیں

چہرۂ پُر نور دیکھا کہہ اٹھا فورا عدیؔل
گلشن جنت کی رنگت فخر ازہر آپ ہیں

ازقلم: مولانا راحت خان عدیل، بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

دعا بارگاہ خدا

یاخدا ! اختر رضا پر رحم فرما دائما
رحمۃ للعالمیں ، غوث و رضا کے واسطے

کر منور میرا دل اور کر منور میری قبر
حضرت تاج الشریعہ باضیا کے واسطے

مرشدان سلسلہ کا فیض مجھ پر ہو سدا
میرے مرشد حضرت اختر رضا کے واسطے

یا خدا عسجد رضا کو عالم اسلام میں
رکھ چمکتا ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

آل اسماعیل پر تو فضل فرما دائما
مصطفیٰ ، حامد میاں، احمد رضا کے واسطے

ازقلم: اسلم رضا مصباحی

www.muftiakhtarrazakhan.com

جاں گزا، جاں کاہ فرسا ہے ملت کے لئے

جاں گزا، جا ں کاہ فرسا ہے ملت کے لئے
نازش اہل تفقہ فخر ازہر کا وصال

خیمہ اربابِ علم وفضل ہے ماتم کدہ
بلکہ یوں کہیے کہ نوحہ خواں ہے خو د فضل و کمال

تھا سراپا غم زدہ میں بھی ، مگر یہ سوچ کر
کچھ ہوئی تسکین ، قدر ے چھٹ گیا ابرملال

موت ہے ولیوں کی اصلا صرف پردہ آنکھ کا
لے کے آتا ہے پیام جاودانی ، انتقال

ہے فنا کی یہ فنا اور ہے بقا کی یہ بقا
راز کھلتا ہے یہیں ، کیا ہے اجل کا ارتحال

الغرض دل میں خیال آیا کہ مجھ کو ہو عطا
قطعہء تاریخ کو توفیق رب ذوالجلال

دی صدا ہاتف نے موضوعِ سخن ہے ان دنوں
جنت فردوس میں تاج الشریعہ کا جمال

۲۰۱۸ء

ازقلم: ڈاکٹر واحد نظیر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہمارے ماویٰ وملجا ہمارے پیشوا تم ہو

ہمارے ماویٰ و ملجا ہمارے پیشوا تم ہو
ہمارے درد عصیاں کی دوا تم ہو شفا تم ہو

تمہارا پیارا پیارا نوری چہرہ سب یہ کہتے ہیں
جمال حضرت حامد رضا کا آئینہ تم ہو

نہیں ہے انتہا کوئی تمہارے بحر عرفاں کی
قسیم جام عرفاں اے شہ اختر رضا تم ہو

صداقت کو کسی بھی حال میں تم نے نہیں چھوڑا
ہو نائب بو حنیفہ کے ہمارے مقتدا تم ہو

رضا و حامد و نوری کا درِ بے بدل یکتا
درخشاں اس جہاں میں خیر سے اختر رضا تم ہو

تمہارے نام سے لرزہ ہے طاری اہل باطل پر
خدا کے فضل سے شیر رضا ، سیف رضا تم ہو

رہے فیضان جاری یہ دعا نور الحسن کی ہے
کولمبو کے غلامان رضا کا آسرا تم ہو

ازقلم: علامہ نورالحسن نوری، کولمبو، سری لنکا

www.muftiakhtarrazakhan.com

نازشِ اہلِ سنن ہیں حضرت اختر رضا

نازشِ اہلِ سنن ہیں حضرت اختر رضا
مفتیٔ شیریں سخن ہیں حضرت اختر رضا

سیرتِ احمد رضا خاں صورتِ حامد رضا
مظہرِ شاہِ حسن ہیں حضرت اختر رضا

مفتیٔ اعظم کی چشمِ ناز کا فیضان ہے
مخزنِ ہر علم و فن ہیں حضرت اختر رضا

شاہ جیلانی میاں کی ہے دعاؤں کا اثر
نوری نکہت کا چمن ہیں حضرت اختر رضا

اعلیٰ حضرت کی حدائق کے گلِ رنگیں ادا
نورسِ ذوقِ حسن ہیں حضرت اختر رضا

میرِ بزمِ اہلِ دل ، رشکِ قمر ، رنگِ گلاب
حامدیت کی پھبن ہیں حضرت اختر رضا

حضرت غوث الوریٰ کے فیض کا ہے یہ کمال
دافعِ رنج و محن ہیں حضرت اختر رضا

فکر و فن زہد و ورع کا کیا بیاں احوال ہو
فقہ و دانش کا گگن ہیں حضرت اختر رضا

کشتِ فکر و آگہی سیراب ہے ان کے طفیل
درِ شہوارِ عدن ہیں حضرت اختر رضا

قادری رضوی ہیں خرمؔ ان کے محتاجِ کرم
لطفِ پیہم کی سمن ہیں حضرت اختر رضا

از قلم: پروفیسر سید خرم ریاض اختر القادری، لاہور، پاکستان

www.muftiakhtarrazakhan.com

اختر چرخ ولایت آپ ہیں

اختر چرخ ولایت آپ ہیں
شاہد برج سعادت آپ ہیں
صورت و سیرت شریعت کا بیاں
منبع رشدو ہدایت آپ ہیں
راہ عرفاں کے خدا کے سائلو
طالب حق کی ضرورت آپ ہیں
علم و فن فکر و نظر میں بالیقیں
جانشین اعلیٰ حضرت آپ ہیں
فتویٰ و تقویٰ ہے جن کا دیدنی
حق ہے وہ تاج شریعت آپ ہیں
آپ کے دامن سے وابستہ ہے جو
خوف کیا اس کو ، سلامت آپ ہیں
دیکھئے جوں جوں ، طلب اتنی بڑھے
تا قدم از سر کرامت آپ ہیں
اللہ اللہ اختر نوری ہی یہ
ان کی اک زندہ کرامت آپ ہیں
چہرۂ مرشد مسلسل دیکھئے
رب کی قدرت کی علامت آپ ہیں
دین و دنیا میں نثار اختر تری
کامیابی کی ضمانت آپ ہیں

ازقلم: علامہ سید نثار احمد اختر القادری کراچی، پاکستان

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرے مرشد کا سچا جانشیں، اختر رضا خاں ہے

مرے مرشد کا سچا جانشیں ، اختر رضا خاں ہے
کمال و فضل کا پیکر حسیں ، اختر رضا خاں ہے

رضا کے علم کا وارث ، رضا والوں کا تو قائد
ترے آگے جھکی سب کی جبیں ، اختر رضا خاں ہے

لقب ''تاج شریعت'' کا دیا عالم کے علماء نے
وقار علم کا مسند نشیں ، اختر رضا خاں ہے

ترا فتویٰ ، ترا تقویٰ ، جزاک اللہ جزاک اللہ
برائے حق ،برائے نکتہ چیں ، اختر رضا خاں ہے

کمال حجۃ الاسلام کا تو مظہر کامل
جہانِ علم تجھ پر آفریں ، ، اختر رضا خاں ہے

نظر آتا ہے جیلانی میاں کا عکس کامل تو
شبہاہت تیری مثل او حسیں، اختر رضا خاں ہے

شریعت کا ، طریقت کا مسائل اور تصوف کا
جواب حق برائے نکتہ چیں ، اختر رضا خاں ہے

علالت میں نقاہت میں حضر میں اور سفر میں بھی
ہر اک جا خادم دین متیں ، اختر رضا خاں ہے

تواضع کا حسیں پیکر ، برائے اہل سنت تو
وہابی پر ہمیشہ آتشیں، اختر رضا خاں ہے

رخِ روشن ترا دیکھا ، ہوا حاصل سکون دل
ہوا مسرور یہ قلب حزیں ، اختر رضا خاں ہے

مرے آقائے نعمت ، جانِ مصروف حزیں قرباں
مرے مرشد کی یاد آفریں ، اختر رضا خاں ہے

از قلم: علامہ عبدالستار ہمدانی مصروفؔ، پور بندر، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

کتنا مقام اعلیٰ اختر رضا کا ہے

کتنا مقام اعلیٰ اختر رضا کا ہے
ولیوں میں نام اونچا اختر رضا کا ہے

رضوی چمن کے جیسے رنگیں گلاب کا سا
ایسا حسین چہرہ اختر رضا کا ہے

عالم بھی کہہ رہے ہیں اب تو مقام والا
سب سے بلند و بالا اختر رضا کا ہے

دل دشمنانِ دین کے لرزاں ہیں اس قدر
اعداء پہ رعب ایسا اختر رضا کا ہے

میرے لئے نہیں ہے کچھ آفتاب محشر
مجھ پر زمانؔ سایہ اختر رضا کا ہے

ازقلم: علامہ سید زمان علی جعفری قادری، کراچی، پاکستان

www.muftiakhtarrazakhan.com

وارث علم رضا، اختر رضا خاں آپ ہیں

وارث علم رضا، اختر رضا خاں آپ ہیں
جانشین مصطفیٰ، اختر رضا خاں آپ ہیں

صورت و سیرت میں اور علم و عمل میں بالیقیں
پرتوِ حامد رضا ، اختر رضا خاں آپ ہیں

عصر حاضر کے مبلغ اور فقیہ بے مثال
نائب غوث الوریٰ، اختر رضا خاں آپ ہیں

سنیوں کی آبرو اور دین احمد کے امام
حامئی دیں حق نما، اختر رضا خاں آپ ہیں

اسوۂ سرکار ہے جن کا لباس زندگی
وہ سراپا اتقا، اختر رضا خاں آپ ہیں

آپ کی علمی جلالت دیکھ کر علمائے دیں
کہہ اٹھے شان رضا، اختر رضا خاں آپ ہیں

دولت علم و عمل عسجدؔ کو یارب ہو عطا
ان کے حامی باخدا، اختر رضا خاں آپ ہیں

مفتئ اعظم کا اشرفؔ مجھ پہ ہے دست کرم
اور میرے مقتدا، اختر رضا خاں آپ ہیں

ازقلم: حکیم قدرت اللہ نوری اشرفؔ بریلی شریف

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

صاحب معرفت، رب کا سچا ولی

صاحب معرفت ، رب کا سچا ولی
رونق قادری ، نازش برکتی
جس طرف یہ چلے رب کی رحمت چلی
جن کے دامن سے وابستہ ہے بہتری
شاہ اختر رضا قادری ازہری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

علم و حکمت کے ہیں گوہر بے بہا
جن کو عالم نے تاج شریعت کہا
واں بریلی کا سکہ کھنکتا رہا
جس جگہ بھی ہوئی ان کی جلوہ گری
شاہ اختر رضا قادری ازہری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نازش فکرو فن ، وارث علم دیں
چرخ رشد ہدایت کے ماہ مبیں
مفتئی اعظم ہند کے جانشیں
ناز اسکندری ، نازش خسروی
شاہ اختر رضا قادری ازہری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حج کے موقع پہ جب آپ پہنچے حرم
مصطفیٰ نے کیا خاص فضل و کرم

www.muftiakhtarrazakhan.com

سارے نجدی وہابی کا ٹوٹا بھرم
حق نے بخشی تمہیں عزت و برتری
شاہ اختر رضا قادری ازہری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

باغ احمد رضا میں بہار آپ سے
اہل سنت کے رخ پہ نکھار آپ سے
دین حق چمن مشکبار آپ سے
مرحبا اے گل گلشن قادری
شاہ اختر رضا قادری ازہری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نائب غوث ، شیدائے محبوب رب
اور تاج شریعت ہے جن کا لقب
اچھے اچھے بھی کرتے ہیں جن کا ادب
جن کے بازو میں ہے قوت حیدری
شاہ اختر رضا قادری ازہری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ازقلم: محمد توقیر القادری، کلکتہ، ویسٹ بنگال

www.muftiakhtarrazakhan.com

تجھ پہ جاں قربان ہے اختر رضا خاں ازہری

تجھ پہ جاں قربان ہے اختر رضا خاں ازہری
توہماری جان ہے اختر رضا خاں ازہری

اعلیٰ حضرت ، مفتیِ اعظم کے بحر علم کا
چشمۂ فیضان ہے اختر رضا خاں ازہری

عالم دیں کی زیارت ہے نبی کو دیکھنا
یہ تمہاری شان ہے اختر رضا خاں ازہری

فقہ و افتا، نعت گوئی کی ملیں رعنائیاں
علم کا وجدان ہے اختر رضا خاں ازہری

مرشد برحق یقیناً مانتا ہے یہ جہاں
غوث کا فیضان ہے اختر رضا خاں ازہری

پھوٹتی ہے روئے انور سے تجلی کی بہار
حق ہے نوری شان ہے اختر رضا خاں ازہری

بزم کی رونق میں ہوتاہے اضافہ آپ سے
یہ تری پہچان ہے اختر رضا خاں ازہری

پاک نسبت مصطفیٰ کی ہے ضمانت خلد کی
آپ کا فرمان ہے اختر رضا خاں ازہری

مان لو احسؔن حقیقت میں یہی سچ بات ہے
رب کی اک برہان ہے اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: مفتی محمد توفیق احسؔن برکاتی ،ممبئی،مہاراشٹر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سمجھنا یہ نہیں آساں کہ کیا اختر رضا تم ہو

سمجھنا یہ نہیں آساں کہ کیا اختر رضا تم ہو
سمجھ میں بس یہ آیا سنیوں کے مقتدا تم ہو

تمہیں اس وقت ہو قائم مقام مفتیِ اعظم
بلا شک جانشین مصطفیٰ ، اختر رضا تم ہو

رضا کا حجۃ الاسلام کا ، مفتی اعظم کا
ہے جس میں عکس ان سب کا وہ روشن آئینہ تم ہو

تمہیں کو زیب دیتا ہے لقب تاج الشریعہ کا
وقار سنیت ، تزئین دین مصطفیٰ تم ہو

بہاریں ہیں تمہیں سے گلستان اعلیٰ حضرت میں
رضا کے باغ کا ایسا گل رنگیں ادا تم ہو

رضا و مفتیِ اعظم ہیں راضی جس سے تم راضی
رضائے اعلیٰ حضرت ہو رضا ئے مصطفیٰ تم ہو

الٰہی ان کے عسجد کو بھی تو چمکادے کچھ ایسا
کوئی دیکھے کہے ہاں مظہر اختر رضا تم ہو

ہے خواہانِ کرم فاروق خستہ حال بھی آقا
کرو چشم عنایت کہ صاحب جودو عطا تم ہو

از قلم: فاروق رضوی مدناپوری، بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

وارث علم رضا ہیں سیدی اختر رضا

وارث علم رضا ہیں سیدی اختر رضا
میر بزم اصفیاء ہیں سیدی اختر رضا

سچ اگر پوچھو تو کہہ دوں اس صدی میں دوستو
مصطفیٰ کا معجزہ ہیں سیدی اختر رضا

چاند بھی حیرت سے جن کو دیکھتا ہے روزوشب
خوشنما وہ آئینہ ہیں سیدی اختر رضا

ان کو نسبت ہے رضا سے غوث سے حسنین سے
واسطہ ہی واسطہ ہیں سیدی اختر رضا

آپ سب کی نالہ و فریاد سنتے ہیں حضور
ڈالئے ہم پر نگہ سیدی اختر رضا

جانشین اعلیٰ حضرت ، صدر بزم سنیت
سیدی اختر رضا ہیں سیدی اختر رضا

ماہ انجم جس جگہ سے بھیک لیتے ہیں سدا
دین حق کی وہ ضیا ہیں سیدی اختر رضا

سلسلہ در سلسلہ سب منسلک ہیں آپ سے
فیضیابی کی دعا ہیں سیدی اختر رضا

اک نظر سے ذہن و دل ، ایمان وعرفاں سے بھریں
مظہر صدق و صفا ہیں سیدی اختر رضا

مفتیِ اعظم کی سیرت کا فریدؔی بے مثال
آئینہ ہی آئینہ ہیں سیدی اختر رضا

ازقلم: منصور فریدی، چھتیس گڑھ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

چوکھٹ تری دارالاماں اختر رضا اختر رضا

چوکھٹ تری دارالاماں اختر رضا اختر رضا
اے مامن بے چارگاں اختر رضا اختر رضا

اقلیم حق ہے سلطنت تو شاہ تخت معرفت
زینہ ترا ہفت آسماں اختر رضا اختر رضا

سرتاج و قطب الاولیا ، سلطان ملک اصفیا
تجھ میں نہاں کون ومکاں اختر رضا اختر رضا

غوث زماں ، قطب العلیٰ زیر قدم ارض و سما
ہے راز دار لا مکاں اختر رضا اختر رضا

وہ اہل دل کہلائے گا اسرار غیبی پائے گا
جس دل میں ہوں جلوہ کناں اختر رضا اختر رضا

تو یوسف بے کارواں یہ منزل گم گشتہ رہ
ملا کہوں خضرزماں اختر رضا اختر رضا

ازقلم: زاہدنظر رضی ملا جان، کلکتہ، ہند

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضویوں کی شان ہے اختر رضا

رضویوں کی شان ہے اختر رضا
دل بریلی ، جان ہے اختر رضا

دین ہے ایماں ہے اختر رضا
جسم ہوں میں جان ہے اختر رضا

دل نہیں بھرتا تصور سے مرا
دید کا ارمان ہے اختر رضا

میں ہوں کیا اور کیا عبادت ہے مری
حشر کا سامان ہے اختر رضا

زہدو تقویٰ دولت علم و عمل
تجھ پہ سب قربان ہے اختر رضا

پیر کامل ، پیر حق ، پیر سند
پیر کی پہچان ہے اختر رضا

ازقلم: زاہد نظر رضوی ملاجان، کلکتہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

بتاؤں کیسے کتنے پرضیا تاج شریعت ہیں

بتاؤں کیسے کتنے پرضیا تاج شریعت ہیں
شبیہ اعلیٰ حضرت بالیقیں تاج شریعت ہیں

نبی کے عشق کا جلوہ نظر آتا ہے چہرے میں
سراپا پیکر صدق و صفا تاج شریعت ہیں

شجاعت کے عدالت کے سخاوت کے ہیں وہ پیکر
علی، فاروق ، عثمان کی ادا تاج شریعت ہیں

ہر اک لمحہ ، ہر اک ساعت ، شب و دن دیکھئے چل کر
ہمیشہ محو عشق مصطفیٰ تاج شریعت ہیں

نظر آتا ہے جس میں جلوۂ غوث و رضا ہردم
نبی کے فیض سے وہ آئینہ تاج شریعت ہیں

خدا کا فضل ہوگا اور نبی کا بھی کرم ہوگا
منور قلب میں جس کے سدا تاج شریعت ہیں

بریلی میں شفا مل جائے گی دل کے مریضوں کو
مریض عشق کی خاطر دوا تاج شریعت ہیں

جو ہوں گے حشر میں ہم روبرو سرکار طیبہ کے
یہی فرمائیں گے آقا کجا تاج شریعت ہیں

حبیبؔ ناتواں کو حشر کی گرمی کا کیوں غم ہو
شہ بطحا کے دامن کی ہوا تاج شریعت ہیں

ازقلم: محمد حبیب رضا رضوی، مغربی بنگال

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ناز کر قسمت پہ اے ہالینڈ کی بنجر زمیں

ناز کر قسمت پہ اے ہالینڈ کی بنجر زمیں
تجھ پہ آج اترے ہیں دین مصطفائی کے امیں

تاج علما، تاج فقہا اور تاج سنیت
بلکہ کہئے نائب سلطاں پئے دنیا و دیں

آج ہے ان سے نظام دین سرور کی بہار
ہیں یہ بغداد و بریلی کی وراثت کے امیں

جس علاقے سے گزر جاتا ہے ان کا کارواں
لگتا ہے اللہ والوں کی ہے یہ بھی سرزمیں

کفر کی تاریکیوں سے کہئے وہ سرکش نہ ہوں
بے ید بیضا نہیں اہل حرم کی آستیں

نور دل بھی چاہئے نور نگہ کے ساتھ ساتھ
ورنہ دن میں کتنوں کو سورج نظر آتا نہیں

سیدی احمد رضا کا فیض ہے ان سے رواں
ہند میں ان سا کوئی ان کے معاصر میں نہیں

نور باطن پھوٹا پڑتا ہے وجود پاک سے
آؤ دیکھو تاج ملت کی درخشندہ جبیں

چار دانگ عالم سروش عشق سے سرشار ہے
حبذا ابن رضا اہل نفیر حب دیں

بدرؔ ہردم دہر میں ہے خیر و شر کا معرکہ
کفر کی یلغار سے مومن کبھی خائف نہیں

از قلم: سفیر اسلام علامہ بدر القادری بدر، ہالینڈ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرشدِ باصفا، رہبرِ گمرہاں، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

مرشدِ با صفا ، رہبرِ گمرہاں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں
شمع راہ ہدیٰ ، عظمتوں کا نشاں میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

آپ کی شان وشوکت ہو کیسے بیاں، علم وتقویٰ میں ہیں آپ رشک جہاں
وارث نوری ، حامد، رضا بے گماں، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

نازش بزم اہل سنن آپ ہیں ، نکتہ داں مہر شعر و سخن آپ ہیں
عاشق مصطفیٰ جان امن و اماں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

آپ کے روئے زیبا میں ہے وہ اثر ، غم ہو کافور فورا جسے دیکھ کر
وجہِ تسکین جاں ، وجہ تسکین جاں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

مدحت مصطفیٰ کا سلیقہ ملا ، مجھ مشاہدؔ کو اے صاحب اتقا
آپ کی ہے نظر فیض بخش ورساں ، میرے تاج الشریعہ سلامت رہیں

ازقلم: ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی، مالیگاؤں

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہاں میاں نوری ہیں ظلِ غوث الوریٰ

ہاں میاں نوری ہیں ظلِ غوث الوریٰ
ان کے مظہر ہوئے حضرت اختر رضا

میرے اللہ ! تجھ سے یہی ہے دعا
ان کا سایہ سروں پر رہے دائما

جانشینِ مفتیِ اعظم ہند کے
پرتوِ نورِ نوری ضیائے رضا

آپ نے عرض کی نوری سرکار ہیں
''تیرے اختر کو کافی ہے تیری رضا''

آپ کے روئے انور کے دیدار سے
دل کو راحت ملی روح کو آسرا

نور اختر بھی نور علیٰ نور ہے
بکھری ہے اہل سنت کی رخ پر ضیا

چشم باطل میں سوزش انہیں کے سبب
دیکھتے ہی انہیں یہ جلا وہ جلا

میں بھی بد بخت تھا دام اغیار میں
فیض سے آپ کے دفعتاً بچ گیا

دور ہوں دل سے ہر ایسا ویسا خیال
روح کی تہ میں ہو عشق احمد بسا

یاد جب آگئے غم کے بادل چھٹے
ہیں مشاہد وہ ہر رنج و غم کی دوا

از قلم: ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی، مالیگاؤں

www.muftiakhtarrazakhan.com

شمع بزم اہل سنت حضرت اختر رضا

شمع بزم اہل سنت حضرت اختر رضا
نازِ بزم قادریت حضرت اختر رضا
ان کے دم سے روشنی ہے انجمن در انجمن
اختر برج ولایت حضرت اختر رضا
سادگی میں شان، تقویٰ میں ہے شوکت آپ کی
آپ کو زیبا وجاہت حضرت اختر رضا
صورت و سیرت میں یکساں رب تعالیٰ نے کیا
آپ کو اے پاک طینت حضرت اختر رضا
راہ تھی دشوار کتنی ، آپ نے آسان کی
رہبرِ راہ طریقت حضرت اختر رضا
شاہ دیں سے غوث اعظم کو اور ان سے آپ کو
آپ سے ہے مجھ کو نسبت حضرت اختر رضا
خالق ارض وسما نے کی ودیعت آپ کو
راہ حق میں استقامت حضرت اختر رضا
کرتے ہیں احقاق حق ، ابطال باطل روز شب
آپ پائیں حق کی نصرت حضرت اختر رضا
اہل سنت کے سروں پر دائما رکھے خدا
آپ کا سایہ سلامت حضرت اختر رضا
اک نظرِ سے آپ کی ، بگڑی مری بن جائے گی
ہو مشاہدؔ پر عنایت حضرت اختر رضا

از قلم: ڈاکٹر محمد حسین مشاہدؔ رضوی، مالیگاؤں

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یاخدا تا ابد چرخِ اسلام پر میرا تاج شریعت سلامت رہے

یاخدا تا ابد چرخ اسلام پر میرا تاج شریعت سلامت رہے
اختر دین وملت سلامت رہے تاجدار فقاہت سلامت رہے

غوث اعظم کی جودو سخا کی بھرن فیض احمد رضا کا چمکتا چمن
حامدو مصطفیٰ کی ہے نوری پھبن نور کی یہ اضافت سلامت رہے

جن کے دم سے ہے اہل سنن کا بھرم ، جن پہ سایہ فگن لطف شاہ امم
بالیقیں اہل حق پہ سحاب کرم یا خدا یہ کرامت سلامت رہے

حسن علم وعمل کا وہ شاہکار ہیں ، دین حق کی چمکتی وہ تلوار ہیں
گلشن قادریت کی مہکار ہیں یہ مہکتی علامت سلامت رہے

حضرت بو حنیفہ کا اعجاز ہے ، طاہر فکر ان کا تو شہباز ہے
ہاں ثریا سے بھی آگے پرواز ہے یہ بلندی یہ رفعت سلامت رہے

گہر افشاں ہے ان کا قلم حق رقم ،شکر افشاں ہے ان کی زبانِ کرم
وہ پلاتے ہیں آبِ نِعَم دم بدم ، یہ عنایت سخاوت سلامت رہے

ان کے فیضان سے ہم ہوئے قادری ،غوث اعظم کی نسبت ہمیں مل گئی
اس طرح اپنے دل کی کلی کھل گئی ،اے خدا یہ ارادت سلامت رہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہیں وہ فتویٰ نویسی کے ماہِ مبیں ، مثل ان کا زمانہ میں کوئی نہیں
ضوفگن ضوفشاں ان کی روشن جبیں ، یہ چمکتی اشاعت سلامت رہے

بہر جیلانی حق سے دعا ہے یہی ، میرے ہونٹوں پہ ہردم صدا ہے یہی
حشر میں جو ملے وہ پناہ ہے یہی ، اے خدا یہ حمایت سلامت رہے

میری خرّم فقط التجا ہے یہی ، زندگی کا مری مدعا ہے یہی
بہر اختر مدینہ کی ہو حاضری ، اے خدا یہ اجابت سلامت رہے

ازقلم: علامہ پروفیسر خرم ریاض اختر القادری، لاہور

-----

www.muftiakhtarrazakhan.com

رہبر چلا گیا میرا رہبر چلا گیا

رہبر چلا گیا میرا رہبر چلا گیا
داغ مفارقت مجھے دے کر چلا گیا

فقہائے حق گواہ کا افسر چلا گیا
علمائے حق شناس کا سرور چلا گیا

چاروں طرف اندھیرا اندھیرا ہی چھا گیا
عرش جلال علم کا اختر چلا گیا

تشنہ لبی پھرے گی ہماری کہاں کہاں
سیراب کررہا تھا جو ساغر چلا گیا

ماتم کی صف بچھی ہے یہاں سے وہاں تلک
لاکھوں دلوں کے چین کا محور چلا گیا

نوحہ کناں ہیں پھول تو کلیاں اداس ہیں
گلزار اہل حق کا مقدر چلا گیا

خوشبوئے شرع وفقہ سے میرا کریم پیر
سارے جہاں کو کرکے معطر چلا گیا

دنیا اجڑ گئی مری دنیا اجڑ گئی
افسوس مجھ نسیمؔی کا یاور چلا گیا

ازقلم: حافظ ارشد نسیمی تاجی، ناگپور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

داغ فرقت دے گئے اختر رضا خاں ازہری

داغ فرقت دے گئے اختر رضا خاں ازہری
سارے سنی رو پڑے اختر رضا خاں ازہری

چھوڑ کر ہم کو چلے اختر رضا خاں ازہری
مسکرا کر دیکھئے اختر رضا خاں ازہری

تھا لقب تاج الشریعہ ان کا کتنا باوقار
تاج والے چل دیئے اختر رضا خاں ازہری

وقت رحلت لب پہ تھا اللہ اکبر کی صدا
موت پائی آپ نے اختر رضا خاں ازہری

تیری قبر پاک پہ رحمت کی بارش ہو مدام
سب یہی کہتے رہے اختر رضا خاں ازہری

اللہ اللہ حورو غلماں آئے استقبال کو
سوئے جنت جب چلے اختر رضا خاں ازہری

درد سے ان کے سسکتا رہ گیا عبد الحلیم
سوئے جنت جب چلے اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: مولانا مفتی عبدالحلیم، ناگپور

www.muftiakhtarrazakhan.com

اک آہ اٹھی سب کا سہارا چلا گیا

اک آہ اٹھی سب کا سہارا چلا گیا
اختر رضا وہ تاج شریعہ چلا گیا
ہائے فقیہ عصر ہمارا چلا گیا
احمد رضا کی آنکھ کا تارا چلا گیا
اک دید یہ تھا شان تھی اک رعب تھا جہاں
وہ سنیوں کے آنکھ کا تارا چلا گیا
وہ قاضی القضاۃ کی مسند کا جلوہ گر
سب چھوڑ کے وہ علم کا دریا چلا گیا
خاموش رہ کے دین کی تبلیغ جس نے کی
حامد رضا کا راج دلارا چلا گیا
تقویٰ تھا جس میں مفتی اعظم کا جلوہ گر
نانا کا ایسا پیارا نواسہ چلا گیا
لاکھوں نہیں کروڑوں ہوئے جن سے فیضیاب
افسوس ایسا فیض کا دریا چلا گیا
ہارون سب نے اپنے سروں کو جھکا دیا
منظر عجب دکھا کر جنازہ چلا گیا

از قلم: محمد ہارون عبدالستار عثمان، دھمتری، چھتیس گڑھ

www.muftiakhtarrazakhan.com

عجب ہی ان کا رہا رابطہ مدینے سے

عجب ہی ان کا رہا رابطہ مدینے سے
وفا مدینے سے حسن ولا مدینے سے

اجل تو شہر بدن سے نکال پائی ہے
ہنوز نکلے نہ اختر رضا مدینے سے

نبی کا عاشق صادق بھلا مرا ہے کہیں
جسے ملی ہو متاع دعا مدینے سے

رضا کے برج کا وہ اختر بلند اختر
دکھوں کا لینے گیا ہے دوا مدینے سے

یہ کہہ کے نکلا بریلی سے میں مدینے چلا
ہر ایک دکھ کی ملے گی دوا مدینے سے

عدیم تاج شریعہ کے جد کی نسبت سے
ہمیں بھی ربط میں رکھا سدا مدینے سے

از قلم: عباس عدیم قریشی

www.muftiakhtarrazakhan.com

واہ کیا نورانی صورت ازہری سرکار کی

واہ کیا نورانی صورت ازہری سرکار کی
پیکر تقویٰ ہے سیرت ازہری سرکار کی

اعلیٰ حضرت کے توسل بس گئی ہے دیکھئے
سینوں کے دل میں الفت ازہری سرکار کی

مفتی اعظم کے صدقے اعلیٰ حضرت کے طفیل
ہوگئی دنیا میں شہرت ازہری سرکار کی

بھول پائیں گے نہیں ہم ازہری سرکار کو
ہے ہمارے دل میں چاہت ازہری سرکار کی

ہاتھ میں ہوگا اسی کے دامن غوث و رضا
ہوگی جس دل میں محبت ازہری سرکار کی

جس نے دیکھا ہوگیا عاشق ہمارے پیر کا
اس قدر انظؔر ہے صورت ازہری سرکار کی

ازقلم: سبحانی میاں انظؔر

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق مصطفیٰ بریلی میں ہے

عاشق مصطفیٰ بریلی میں ہے
واصف مجتبیٰ بریلی میں ہے

پوچھتے کیا ہو کیا بریلی میں ہے
سن لو رضا بریلی میں ہے

کیوں بریلی بریلی کرتا ہوں
پیر جلوہ نما بریلی میں ہے

اہل سنت کی رہبری کے لئے
میرے اختر رضا بریلی میں ہے

مرکز سنیت بریلی چلو
آؤ دیکھو رضا بریلی میں ہے

انظر اس دور میں ہمارے لئے
رہبرو رہنما بریلی میں ہے

ازقلم: سبحانی میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق خیر الوریٰ ہیں سیدی اختر رضا

عاشق خیر الوریٰ ہیں سیدی اختر رضا
واصف شاہ ہدیٰ ہیں سیدی اختر رضا

علم و حکمت ، زہد و تقویٰ ، کا ہیں وہ عکس جمیل
نور کا وہ آئینہ ہیں سیدی اختر رضا

اس صدی میں سنیو! سن لو حقیقت ہے یہی
مصطفیٰ کا معجزہ ہیں سیدی اختر رضا

دوڑو دوڑو دامن ان کا تھام لو
صوفئ حق باصفا ہیں سیدی اختر رضا

مسلک احمد رضا خاں کے تحفظ کے لئے
سنیو! شیرِ رضا ہیں سیدی اختر رضا

جانشینِ مصطفیٰ اور وارث علم رضا
مظہر حامد رضا ہیں سیدی اختر رضا

آسمان علم و فن چمکا ہے انظر اس لئے
علم وحکمت کی ضیا ہیں سیدی اختر رضا

از قلم: سبحانی میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہوگئے دنیا سے رخصت سیدی اختر رضا

ہوگئے دنیا سے رخصت سیدی اختر رضا
چل دیے تاج شریعت سیدی اختر رضا

سونا سونا ہوگیا اب اہل سنت کا چمن
دے گئے وہ داغ فرقت سیدی اختر رضا

پرتَوِ مفتیِ اعظم مظہر غوث ورضا
جانشینِ اعلیٰ حضرت سیدی اختر رضا

دیکھ کر جس کو رسول اللہ کی آتی تھی یاد
آپ کی تھی ایسی صورت سیدی اختر رضا

دور حاضر میں جہان اہل سنت کے لئے
تیری ہے بے حد ضرورت سیدی اختر رضا

ہم ہوئے ان کے غلام اور عاشقِ شیدا ہوئے
ہم لے جائیں گے جنت سیدی اختر رضا

آپ کے دربار سے خالی کوئی جاتا نہیں
بانٹتے ہیں سب کو نعمت سیدی اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ کا ثانی زمانے میں کوئی ملتا نہیں
پیکر تقویٰ تھی سیرت سیدی اختر رضا

لہلہاتا تھا جہاں میں اہل سنت کا چمن
آپ سے تھی اس کی نکہت سیدی اختر رضا

آپ جس جانب گئے دریا بہائے فیض کے
منبع جودو و سخاوت سیدی اختر رضا

اس جہانِ بے بقا کو آخری کرنے سلام
چل دیئے ہیں سوئے جنت سیدی اختر رضا

اولیائے اہل سنت میں ترا اونچا مقام
تیری اونچی شان و شوکت سیدی اختر رضا

مصطفیٰ خاں مفتئ اعظم کا تو ہے جانشیں
کیا لکھوں میں تیری مدحت سیدی اختر رضا

ازقلم: سبحانی میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

اعلیٰ حضرت کا پیارا بریلی میں ہے

اعلیٰ حضرت کا پیارا بریلی میں ہے
سنیوں کا سہارا بریلی میں ہے
مرکز اہل سنت بریلی شریف
سنی مرکز ہمارا بریلی میں ہے
گنبد اعلیٰ حضرت کی کیا شان ہے
جو انوکھا نیارا بریلی میں ہے
سنیو! رضویو! قادری چشتیو!
پیرو مرشد ہمارا بریلی میں ہے
آؤ آؤ چلیں پھر بریلی چلیں
غوث و خواجہ کا پیارا بریلی میں ہے
شیخ اسلام احمد رضا کے طفیل
خوب صورت نظارا بریلی میں ہے
تھام لو سنیو دامن ازہری
پیر کامل تمہارا بریلی میں ہے
ڈھونڈنے سے نہ پاؤگے ایسا کہیں
پیر انظرؔ ہمارا بریلی میں ہے

از قلم: سبحانی میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیا حسیں چہرہ تمہارا سیدی اختر رضا

کیا حسیں چہرہ تمہارا سیدی اختر رضا
کررہے ہیں سب نظارا سیدی اختر رضا

تک رہا ہے آسماں حیرت سے روئے ازہری
چاند بھی شیدا تمہارا سیدی اختر رضا

غوث و خواجہ مصطفیٰ حامد رضا کے فیض سے
سنیوں کا ہے سہارا سیدی اختر رضا

آپ کی عظمت کا منکر اس جہان میں در بدر
پھر رہا ہے مارا مارا سیدی اختر رضا

پیشوائے اہل سنت حامئی دینِ متیں
دور حاضر میں ہمارا سیدی اختر رضا

مشکلیں آساں ہوئی اور ساری آفت ٹل گئیں
آپ کو جس نے پکارا سیدی اختر رضا

مسلک احمد رضا کا جس نے دوبالا کردیا
وہ رضا کا پیارا پیارا سیدی اختر رضا

پار لگ جائے گی انظر کشتیِ ایماں تری
گر کبھی کردیں اشارہ سیدی اختر رضا

ازقلم: سبحانی میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق مصطفیٰ تیری کیا بات ہے

عاشق مصطفیٰ تیری کیا بات ہے
واصف مجتبیٰ تیری کیا بات ہے

تیرا ثانی زمانے میں ملتا نہیں
میرے اختر رضا تیری کیا بات ہے

مسلک اعلیٰ حضرت کو روشن کیا
تونے اختر رضا تیری کیا بات ہے

میرے مرشد پیا میرے اختر رضا
ہے زمانہ ترا تیری کیا بات ہے

عشق سرکار سے سینو کے جگر
خوب روشن کیا تیری کیا بات ہے

دودھ کا دودھ پانی کا پانی کیا
حق ترا فیصلہ تیری کیا بات ہے

تو گدائے درِ مصطفیٰ و رضا
انظر بے نوا تیری کیا بات ہے

ازقلم: سبحانی میاں انظر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بہت اونچا ہوا رتبہ مرے تاج الشریعہ کا

بہت اونچا ہوا رتبہ مرے تاج الشریعہ کا
مقدر اوج پر پہنچا مرے تاج الشریعہ کا

کرم سرکار نے ایسا کیا تاج الشریعہ پر
جہاں بھر میں ہوا شہرہ مرے تاج الشریعہ کا

انہوں نے کہا جو حق ہے، انہوں نے جو لکھا حق ہے
بدل سکتا نہیں فتویٰ مرے تاج الشریعہ کا

جہاں چاہو چلے جاؤ جہاں بھر گھوم کر آؤ
ملے گا ہر طرف سکہ مرے تاج الشریعہ کا

وہ جس جانب گئے دریا بہائے علم و حکمت کے
لگا ہے ہر طرف نعرہ مرے تاج الشریعہ کا

زمانہ دے نہیں سکتا مثال ازہری ہرگز
بہت بے مثل ہے تقویٰ مرے تاج الشریعہ کا

مرا پیر طریقت مظہر حامد رضا خاں ہے
بڑا دلنشیں چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

چمکتے آسماں پر ہے وہ علم و فضل کا سورج
کوئی ثانی نہیں ملتا مرے تاج الشریعہ کا

سنوارا ہے انہیں انظؔر جناب مصطفیٰ خاں نے
جہاں میں عام شہرہ مرے تاج الشریعہ کا

از قلم: سبحانی میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

اختر دین وملت کہاں چل دیے

اختر دین و ملت کہاں چل دیئے
میرے تاج شریعت کہاں چل دیئے
وارث اعلیٰ حضرت بریلی کے شاہ
یعنی تاج شریعت کہاں چل دیئے
حامد و مصطفیٰ کے چمن کی بہار
گلشن دیں کی نکہت کہاں چل دیئے
حسن علم وعمل کا ، رضوی گلشن کنول
منبع علم و حکمت کہاں چل دیئے
سونا سونا ہوا ہے یہ سارا جہاں
رونق قوم ملت کہاں چل دیئے
پاسباں رہنما پیشوا راہبر
سنیوں کی ضرورت کہاں چل دیئے
اہل سنت مہکتے تھے جن کے طفیل
خوشبوئے اعلیٰ حضرت کہاں چل دیئے
جن کا چہرہ تھا عالم میں رشک قمر
وہ حسیں لے کے صورت کہاں چلدیئے
اہل سنت کی انظر بہاریں لئے
وہ گل اعلیٰ حضرت کہاں چل دیئے

ازقلم: سبحان میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

کیا حسیں صورت سہانی ازہری سرکار کی

کیا حسیں صورت سہانی ازہری سرکار کی
ہے دلوں پہ حکمرانی ازہری سرکار کی

ہوگیا شیدا زمانہ ازہری سرکار کی
ہوگئی دنیا دیوانی ازہری سرکار کی

علم وحکمت زہد و تقویٰ کا یگانہ آفتاب
ہو سکو تو لاؤ ثانی ازہری سرکار کی

مسلک احمد رضا پر سینیو قائم رہو
قول سن لو یہ زبانی ازہری سرکار کی

ہاتھ میں ہوگا اسی کے دامن غوث و رضا
جس نے کی ہو قدر دانی ازہری سرکار کی

صلح کلی سید اولاد آدم کا نہیں
بات یہ ہر اک نے مانی ازہری سرکار کی

نور و عرفا ں سے بھرا جن کا خطاب نور بھی
سن لو انظر حق بیانی ازہری سرکار کی

ازقلم: سبحان میاں انظر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدا کی رضا میرے تاج شریعت

خدا کی رضا میرے تاج شریعت
نبی کی عطا میرے تاج شریعت
غلامان غوث و رضا سے یقیناً
نہیں ہے جدا میرے تاج شریعت
منور دل و جان و ایمان و ایقاں
دلوں کی ضیا میرے تاج شریعت
متاع دل و جان قربان کرکے
نبی پر فدا میرے تاج شریعت
رہے آپ کا اہل سنت پہ سایہ
یہی ہے دعا میرے تاج شریعت
نہیں کوئی ثانی تمہارا جہاں میں
میں تم پر فدا میرے تاج شریعت
مجھے غوث و خواجہ رضا سے وفا کا
ملے ہیں صلہ میرے تاج شریعت
برستی ہیں شہر بریلی میں ہردم
کرم کی گھٹا میرے تاج شریعت
کھڑا ہے درِ غوث و خواجہ پہ انظر
تمہارا گدا میرے تاج شریعت

ازقلم: سبحانی میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق بدرالدجیٰ ہیں سیدی اختر رضا

عاشق بدر الدجیٰ ہیں سیدی اختر رضا
واصف شمس الضحیٰ ہیں سیدی اختر رضا

پرتوِ مفتیِ اعظم پیکرِ حامد رضا
مظہر غوث و رضا ہیں سیدی اختر رضا

مفتئ اعظم نے جن کو خوب روشن کردیا
اعلیٰ حضرت کا دیا ہیں سیدی اختر رضا

علم و حکمت کا سمندر فیض کا دریا ہے وہ
تم بھلا سمجھوگے کیا ہیں سیدی اختر رضا

زمانے میں عوام اہل سنت کے لئے
رہنما و پیشوا ہیں سیدی اختر رضا

آؤ دامن اختر رضا کو تھام لو
شیخ یہ سب سے جدا ہیں سیدی اختر رضا

ہند کی دھرتی پہ سرکار دوعالم کا کرم
اعلیٰ حضرت کی عطا ہیں سیدی اختر رضا

ان کی انظر قابل تقلید ہے ہر ہر ادا
متقی و پارسا ہیں سیدی اختر رضا

از قلم: سبحانی میاں انظر

www.muftiakhtarrazakhan.com

شریعت کے گوہر ہیں تاج الشریعہ

شریعت کے گوہر ہیں تاج الشریعہ
طریقت کے اختر ہیں تاج الشریعہ

ہوئے ان سے آسان الجھے مسائل
مسلماں کے رہبر ہیں تاج الشریعہ

جو ذیشان وارث ہیں علم رضا کے
وہی فخر ازہر ہیں تاج الشریعہ

کئی حادثوں کے نتیجے ہیں شاہد
کرامت کا مظہر ہیں تاج الشریعہ

ہیں نازاں بہت ان پہ اخلاص و الفت
محبت کے پیکر ہیں تاج الشریعہ

تاثر ہے اہل نظر کا اے عینیؔ
حدیثوں کا دفتر ہیں تاج الشریعہ

ازقلم: سید غلام رسول عینی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرے پیرو مرشد ہیں تاج الشریعہ جنہیں فخر ازہر کہا جارہا ہے

مرے پیرو مرشد ہیں تاج الشریعہ جنہیں فخر ازہر کہا جارہا ہے
بفیضان احمد رضا خان ان کا بہر سمت خطبہ پڑھا جارہا ہے

حقیقت سے کوئی کہانی نہیں ہے کوئی دہر میں ان کا ثانی نہیں ہے
وہ ہیں نازش دہر فخر زمانہ یہ دعویٰ مدلل کیا جارہا ہے

کرم مفتیِ اعظم ہندکا ہے یہ حامد رضا کی عنایت عطا ہے
مفسر کے فیضان سے عظمتوں کا بہر سمت ڈنکا بجاجارہا ہے

جہانِ رضا کے وفادار ہیں وہ نبی کی محبت میں سرشار ہیں وہ
سر انجمن نام کا ان کے نعرہ سرِ شام ہی سے لگا جارہا ہے

یہ ہے فیض شہزادۂ اعلیٰ حضرت کرم ہے نوازش عطا ہے عنایت
اے ازہر عقیدت کے قرطاس پر جو قلم آج چلتا چلا جارہا ہے

ازقلم: ازہرالقادری، سدھارتھ نگر، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کرتے تھے جو دلوں پہ حکومت چلے گئے

کرتے تھے جو دلوں پہ حکومت چلے گئے
دنیا سے آہ تاج شریعت چلے گئے

چہرے پہ جن کے چاند کی دلکش تھی چاندنی
سب کو دکھانے نور کی صورت چلے گئے

پیروں کے پیر اور فقیہ زماں تھے وہ
دنیا سے اب وہ پیر طریقت چلے گئے

عالم کی موت بالیقیں عالَم کی موت ہے
افسوس جان حق و صداقت چلے گئے

علم رضا کا سچا جو وارث تھا دہر میں
بے شک قمؔر وہ ماہِ ولایت چلے گئے

ازقلم: حافظ وقاری انجنیئر قمر رضا بنارسی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بیاں ہو کس طرح رتبہ مرے تاج الشریعہ کا

بیاں ہو کس طرح رتبہ مرے تاج الشریعہ کا
جدھر بھی دیکھو ہے جلوہ مرے تاج الشریعہ کا

بروز حشر سب کو خلد میں وہ لے کے جائیں گے
ہے غوث پاک تک شجرہ مرے تاج الشریعہ کا

رضا و مفتی اعظم کا اس پہ فیض جاری ہے
جو سچے دل سے ہے شیدا مرے تاج الشریعہ کا

نبی کے دین کے دشمن میں ہلچل مچ ہی جائے گی
لگاؤگے اگر نعرہ مرے تاج الشریعہ کا

جہاں میں جس نے بھی دیکھا مچل کر وہ یہی بولا
بڑا پرُ نور ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

قمر عشق رسول پاک کی یہ شان تو دیکھو
گڑا ہے ہر طرف جھنڈا مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: حافظ وقاری انجنیئر قمر رضا بنارسی

www.muftiakhtarrazakhan.com

عقل و خرد شعور اسے بے حساب تھا

عقل و خرد شعور اسے بے حساب تھا
بحث و نظر میں آپ وہ اپنا جواب تھا

شرعی علوم میں اسے درک بے مثال
دنیائے علم و فن کا وہی آفتاب تھا

اس کو ہی زیب تاج شریعت تھا بالیقیں
احمد رضا کے گھر کا حسیں انتخاب تھا

ہندوستان بھر کا تھا وہ قاضی القضاۃ
ہر ایک فیصلے میں بڑا لاجواب تھا

ازہر کو اس پہ فخر تھا ہندوستاں کو ناز
وہ عبقرئ وقت تھا عالی جناب تھا

لاکھوں دلوں پہ راج وہ کر کے چلا گیا
اس کی ہر اک ادا پہ فدا شیخ و شباب تھا

اس کا قدم شریعت نبوی پہ گامزن
قول و عمل مطابق ام الکتاب تھا

روشن تھی اس کے علم سے ہر ایک انجمن
ہر فعل اس کا باعث اجر و ثواب تھا

انجم بہ فضل رب اسی دریائے علم سے
گرچہ ہے کم نصیب ، مگر فیض یاب تھا

از قلم: ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم، جامعہ ہمدرد، دہلی

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم وفن کی روشنی اختر رضا خاں قادری

علم و فن کی روشنی اختر رضا خاں قادری
آبروئے آگہی اختر رضا خاں قادری

کس قدر تھا تیرے دل میں خوف رب ذوالجلال
پارسا وہ متقی اختر رضا خاں قادری

ہاں فلک پر فقہ حنفی کے چمکتی ہی رہی
ذات تیری واقعی اختر رضا خاں قادری

مشکلیں آسان ہوئیں اس کی کہ جس پر ڈال دی
اک نگاہ سرسری اختر رضا خاں قادری

تیری عظمت کی بلندی کا ہوا قائل جہاں
تجھ پہ دنیا مرمٹی اختر رضا خاں قادری

عشق محبوب خدا نے بخش دی ہے آپ کو
اک حیات دائمی اختر رضا خاں قادری

کعبہ کے مہماں بنے اور فخر ازہر بھی ہوئے
شخصیت تھی آپ کی اختر رضا خاں قادری

دیکھ شبلی عمر بھر کس شان سے کرتے رہے
کارواں کی رہبری اختر رضا خاں قادری

از قلم: مولانا محمد مظفر حسین شبلی پوکھریروی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

لیکے ہونٹوں پر مسرت حضرت اختر رضا

لے کے ہونٹوں پر مسرت حضرت اختر رضا
جارہے ہیں سوئے جنت حضرت اختر رضا

جام عشق مصطفےٰ دنیا میں بانٹا ہر طرف
سر پہ رکھ تاج شریعت حضرت اختر رضا

عصر حاضر میں یقیناً ذات تھی اک آپ کی
مرجع ہر علم و حکمت حضرت اختر رضا

ہم شبیہ غوث اعظم مفتی اعظم سے تھی
آپ کی شان ولایت حضرت اختر رضا

آپ تھے بزم طریقت کے یقیناً تاج دار
غوث و خواجہ کی کرامت حضرت اختر رضا

اپنی بخشش کیلئے بیشک جنازے میں تیرے
تھی کروڑوں رب کی خلقت حضرت اختر رضا

جان کر حیراں فقیہانِ جہاں ہیں بالیقیں
آپ کی فہم و فراست حضرت اختر رضا

یک نظر کن سوئے علوؔی مرشدی یا پیر ما
جان لوں راز حقیقت حضرت اختر رضا

ازقلم: علوی پوکھریروی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہیں بہت خوبصورت نہایت حسیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

ہیں بہت خوبصورت نہایت حسیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری
دلکش و دلنشیں پرضیاء مہ جبیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

علم و عرفان کی شان ہیں جان ہیں، وارث علم احمد رضا خان ہیں
مفتیِ اعظم ہند کے جانشیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

آپ بے مثل ہیں بے بدل آپ ہیں، نیر چرخ علم وعمل آپ ہیں
زہد و تقو ی کے ہیں آپ بدر مبیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

آپ نے جب چلایا قلم جھوم کر، بولے علماے عرب وعجم جھوم کر
اعلیٰ حضرت کے ہو واقعی جانشیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

علم وحکمت میں یکتا یگانہ ہوئے، نازش خلق فخر زمانہ ہوئے
دور حاضر میں ایسا کوئی ہے نہیں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

ازہری شان وشوکت عجب دیکھ کے، جتنے اہل سنن تھے سبھی بول اٹھے
نوشہ کالپی آفریں آفریں، میرے سرکار اختر رضا ازہری

ازقلم: حضرت مولانا کلام ازہر القادری صاحب قبلہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

دعا یہ دل سے نکلتی ہے بار بار اختر

دعا یہ دل سے نکلتی ہے بار بار اختر
عدو بھی ہیں ترے جانے سے سوگوار اختر

نہ صرف چاہنے والے ہیں بے قرار اختر
تمہارے جانے سے اعدا ہیں سوگوار اختر

رضا کے باغ کو سینچا ہے ایسی محنت سے
رہے گی حشر تک اس باغ کی بہار اختر

علوم دیں میں مہارت تھی اس طرح حاصل
کہ جیسے شاہ رضا کے ہوں شاہکار اختر

وہ بے نیاز جہاں بھر کے میکدوں سے ہوا
تمہارے حسن کا جس پر چڑھا خمار اختر

یہ بات سچ ہے کہ حق گوئی و بے باکی میں
تمہاری ذات تھی یکتائے روزگار اختر

رضا کے علم کا ثاقبؔ کو بھی ملے صدقہ
کہ اہل علم میں یہ بھی ہو ذی وقار اختر

ازقلم: شاعر اسلام ثاقب صاحب

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

گلستان رضویت کی جان ہیں اختر رضا

گلستان رضویت کی جان ہیں اختر رضا
اور سکون قلب کے سامان ہیں اختر رضا

آپ میری شان ہیں اور آن ہیں اختر رضا
جان و دل بس آپ پر قربان ہیں اختر رضا

دین و ملت کے نگہباں ، اہل سنت کے نقیب
اعلیٰ حضرت کی حسیں پہچان ہیں اختر رضا

کائنات حسن میری آنکھ میں بھاتی نہیں
خانۂ دل میں مرے مہمان ہیں اختر رضا

تشنگان عشق کے ہونٹوں سے آتی ہے صدا
آرزو میری ، مرے ارمان ہیں اختر رضا

تشنگان عشق کوثر کیوں نہیں سیراب ہوں
ایک بہتا چشمۂ عرفان ہیں اختر رضا

ازقلم: مولانا رئیس کوثر بھاگلپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

آنکھیں چراغ طاق حرم ازہری میاں

آنکھیں چراغ طاق حرم ازہری میاں
دل آشنائے لوح و قلم ازہری میاں

دنیا کا خوف مجھ کو نہ محشر کا کچھ ملال
ہے دافع بلائے الم ازہری میاں

بارش کرم کی ہوتی مجھ پہ ہوتی ہے روز و شب
ہیں فضل رب سے وجہ کرم ازہری میاں

تنویر قادری یہ ہیں اور نور برکتی
مرے لئے خدا کی قسم ازہری میاں

مردہ ہے قلب اس کو خدارا جلا بھی دو
کردو ہمارے قلب پہ دم ازہری میاں

کام آئے گی ہمارے یہ پہچان حشر تک
آقا ہو تم ، غلام ہیں ہم ازہری میاں

مل جائے گی زمانے میں اس کو بھی عظمتیں
شاہد کے سر پہ رکھ دو قدم ازہری میاں

ازقلم: شاہد القادری، کولکاتا

www.muftiakhtarrazakhan.com

سنیت کی پُرضیا پیغام ہے اختر رضا

سنیت کی پُر ضیا پیغام ہے اختر رضا
ہے لقب تاج الشریعہ نام ہے اختر رضا

دیکھ کر سارا جہاں کہتا ہے یہ بے ساختہ
ایک سچا حامیِ اسلام ہے اختر رضا

آپ چہرہ دیکھ لیں تو دیکھتے رہ جائیں گے
نور سے پُر نور وہ گلفام ہے اختر رضا

ان کا چہرہ دیکھنا بھی ہے عبادت میں شمار
اتقو اللہ کا انعام ہے اختر رضا

مجھ کو آنکھیں کیا دکھائیں چشمہائے نجدیت
آسمان دل پہ روشن نام ہے اختر رضا

تیری اک چشم محبت اور الفت کے طفیل
درد دل کو ان دنوں آرام ہے اختر رضا

یاد کرتا ہوں مصیبت کی گھڑی میں اس لئے
نام تیرا دافع آلام ہے اختر رضا

شک کی گنجائش نہیں مخدومؔ ارشد یاد رکھ
تشنگان علم کا اک جام ہے اختر رضا

از قلم: مخدوم ارشد حبیب

www.muftiakhtarrazakhan.com

شاہ بطحا کی ادا ہیں حضرت اختر رضا

شاہ بطحا کی ادا ہیں حضرت اختر رضا
پرتوِ احمد رضا ہیں حضرت اختر رضا

اس لئے آنکھیں بچھاتا ہوں میں ان کی راہ میں
عاشق شاہ ہدیٰ ہیں حضرت اختر رضا

گامزن راہِ شریعت پر ہے جن کا ہر قدم
ایسے دینی پیشوا ہیں حضرت اختر رضا

قول سے کردار سے ثابت جہاں میں کردیا
جاں نثار مصطفیٰ ہیں حضرت اختر رضا

ان کے چہرے کی زیارت اس لئے کرتا ہوں میں
نائب خیر الوریٰ ہیں حضرت اختر رضا

دیکھ کر جن کو سنواروں گیسوئے اعمال میں
ایک ایسا آئینہ ہیں حضرت اختر رضا

ان کی صورت دیکھ کر جب یاد آتا ہے خدا
پوچھتے ہو پھر بھی کیا ہیں حضرت اختر رضا

غوث اعظم شاہ جیلاں تک پہنچنے کے لئے
ایک نوری رابطہ ہیں حضرت اختر رضا

ان کے پروانے چلے آئے یہی کہتے ہوئے
با خدا شمع وفا ہیں حضرت اختر رضا

شاعر مخدوم ارشد کا یہی ایمان ہے
مدح خوانِ اولیا ہیں حضرت اختر رضا

از قلم: مخدوم ارشد حبیبی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہل سنت کے علمبردار ہیں اختر رضا

اہل سنت کے علمبردار ہیں اختر رضا
مرد میدان ہیں سپہ سالار ہیں اختر رضا

اعلیٰ حضرت کے دلِ بیدار ہیں اختر رضا
یعنی شیدائے شہ ابرار ہیں اختر رضا

رونق ممبر بھی ہیں محراب کی زینت بھی ہیں
مقتدائے امت سرکار ہیں اختر رضا

باپ بھی دادا بھی ان کے جد امجد بھی ولی
اولیائے دین کے دلدار ہیں اختر رضا

حق پرستوں کے لئے گل کی بہارِ بے بہا
اہل باطل کے لئے تلوار ہیں اختر رضا

وار کوئی ، بد عقیدے پر خطا کرتا نہیں
ذوالفقار حیدری کی مار ہیں اختر رضا

رحمت عالم کی رحمت سر پہ ہے سایہ فگن
جاں نثار احمد مختار ہیں اختر رضا

آپ کے دست کرم میں ہے عنانِ ازہری
قافلے کے قافلہ سالار ہیں اختر رضا

عارض انور پہ ہے روشن کرامت کی بہار
نازش حسن گل وگلزار ہیں اختر رضا

یہ حقیقت ہے بفیض مفتیٔ اعظم عزیؔز
دین حق کے محرم اسرار ہیں اختر رضا

ازقلم:عزیز مبارکپوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بزم اہل علم کی میں روشنی تجھ کو کہوں

بزم اہل علم کی میں روشنی تجھ کو کہوں
گلشن احمد رضا کی دلکشی تجھ کو کہوں

جو ہوا جلوہ فگن چرخ ولایت پر کبھی
میں اسی روشن قمر کی تجھ کو کہوں

تجھ سے ہی رندوں کو ہے چین و سکون ، وجدو قرار
ساقی و خم ، جام و مینہ ، میکشی تجھ کو کہوں

اب پلادے مجھ کو ساقی کچھ شراب معرفت
نور آنکھوں کا دلوں کی تشنگی تجھ کو کہوں

سیدی اختر رضا شاد تجھ سے ہر کلی
اہل سنت کے چمن کی دلکشی تجھ کو کہوں

نوری، رضوی، قادری ، برکاتیوں کو ناز ہے
جس کلی پر ، ہاں اسی کی تازگی تجھ کو کہوں

اے مرے مرشد فدؔا تجھ سے ہی یاں منسوب ہے
حشر کا ملجا و ماویٰ سیدی تجھ کو کہوں

از قلم: فداءالمصطفیٰ قادری، دیناجپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

میں اپنے پیر دی کی گل سناواں

میں اپنے پیر دی کی گل سناواں
شریعت پاک دا پابند پاواں
رضا ، حامد و نوری تاں جیلاں
اینہاں دی ہر طرح دی صفت پاواں
جیہڑا دی دیکھ دا اینہاں دی صورت
کیہوے میں واری واری اس تو جاواں
نیابت غوث اعظم دی اینہا نوں
حقیقت حال میں سب نو سناواں
طریقت اور شریعت دے ایہہ تاج
میں جگ دے تاں ایہو گیت گاواں
میرے مرشد دادے مسکن بریلی
سدا در پاک تے جاواں تے آواں
بریلی پاک نوں رب دیاں رکھاں
میں منگاں رات دن ایہو دعاواں
میرے حامی و ناصر میرے اختر
رضا دا فیض غیر کیوں نا پاواں
سگِ مرشد اویسؔ قادری وے
میں مکدی گل ہن ایتھے مکاواں

ازقلم: غلام اویس قرنی قادری، لاہور

www.muftiakhtarrazakhan.com

عالم قرآن و سنت حضرت اختر رضا

عالم قرآن و سنت حضرت اختر رضا
رہنمائے دین و ملت حضرت اختر رضا

کاشف رازِ طریقت حضرت اختر رضا
آبروئے اہل سنت حضرت اختر رضا

جن کی سیرت سے عیاں ہیں مفتی اعظم کی ضو
ہیں وہ پابند شریعت حضرت اختر رضا

خاندانِ رضویت میں ہیں وہ اک روشن چراغ
ماحیٔ ہر کفر و بدعت حضرت اختر رضا

زہد و تقویٰ کے ہیں پیکر منبع صدق و صفا
کان یا قوت کرامت حضرت اختر رضا

کیوں نہ ابرار دنیا تیری روشن جب کہ ہیں
تیرے مرشد باکرامت حضرت اختر رضا

از قلم: ابرار احمد قادری، پورنوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہیں نورِ حق کا مظہر جانشینِ مفتیِ اعظم

ہیں نور حق کا مظہر جانشینِ مفتیِ اعظم
ہدایت کا ہیں پیکر جانشینِ مفتیِ اعظم

شریعت کے ہیں رہبر جانشینِ مفتیِ اعظم
طریقت کے ہیں سرور جانشینِ مفتیِ اعظم

رسول پاک کی سنت پہ چل کر روز و شب پیہم
ہیں رشکِ ماہ و اختر جانشینِ مفتیِ اعظم

وجاہت، حسن صورت، حسنِ سیرت، حسنِ عادت میں
ہیں دل افروز منظر جانشینِ مفتیِ اعظم

گلستان طریقت کے انوکھے رنگ و بو میں ہیں
ولایت کا گلِ تر جانشینِ مفتیِ اعظم

جو ہیں اہل بصیرت ان کی نظروں میں یقیناً ہیں
ولئِ رب اکبر جانشینِ مفتیِ اعظم

خدا کے ذکر سے، ذکر شہ عالم سے رہتے ہیں
ہمیشہ ہی معطر جانشینِ مفتیِ اعظم

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہدایت کے لئے اس دم جہانِ اہل سنت میں
ہیں اک رخشندہ اختر جانشینِ مفتیِ اعظم

خدا کے فضل سے اس وقت بحر علم و حکمت میں
ہیں اک ممتاز گوہر جانشینِ مفتیِ اعظم

ہمیشہ وقت یہ حق کی حمایت میں لگاتے ہیں
رگِ باطل پہ نشتر جانشینِ مفتیِ اعظم

کہوں تحسینؔ میں جو کچھ زباں سے ان کی مدحت میں
ہیں بے شک اس سے بڑھ کر جانشینِ مفتیِ اعظم

ازقلم: تحسین عالم رضوی، بھاگلپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

مخزن علم وحکمت ہیں اختر رضا

مخزن علم و حکمت ہیں اختر رضا
وارث اعلی حضرت ہیں اختر رضا

میرے احمد رضا کی بالیقیں
ایک زندہ کرامت ہیں اختر رضا

جو بھی گستاخ شاہ مدینہ ہوئے
ان سبھوں پہ قیامت ہیں اختر رضا

سلسلے اہل سنت میں جتنے بھی ہیں
آج سب کی ضرورت ہیں اختر رضا

قطعه

نہیں ہے آرزو اس کی کہ دنیا دار کو دیکھیں
نگاہِ کی تمنا ہے رخ سرکار کو دیکھیں

نبی کے سچے عاشق کو جہاں میں دیکھنا ہو گر
چلو چل کر بریلی ازہری سرکار کو دیکھیں

محمد اویس رضا حشمتی دھنکھر پوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بالیقیں بخدا بریلی میں

بالیقیں ہے مرا بریلی میں
دل ہے رہتا سدا بریلی میں

جس سے تاریکی دل کی دور ہوئی
ہے وہ روشن دیا بریلی میں

مجھ کو فوراً ملی مراد اپنی
کی ہے جب بھی صدا بریلی میں

دیکھنا ہو جسے چلا جائے
عاشق مصطفیٰ بریلی میں

غوث اعظم سے جو ملائے گا
ہے وہ اختر رضا بریلی میں

جتنے گستاخ سرور دیں ہیں
ہے سبھوں کی قضا بریلی میں

محمد اویس رضا حشمتی، دھنکھر پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

سنیوں کی جان ہیں اختر رضا خاں قادری

سنیوں کی جان ہیں اختر رضا خاں قادری
ہاں ہماری شان ہیں اختر رضا خاں قادری

ہے عنایت مفتئ اعظم کی ان پر ہر گھڑی
اور رضا کا مان ہیں اختر رضا خاں قادری

اشرفی برکاتی چشتی ہو یا کوئی سلسلہ
تم پہ سب قربان ہیں اختر رضا خاں قادری

حرف آجائے بھلا کیسے نبی کے دین پر
دین کی جب آن ہیں اختر رضا خاں قادری

کوئی لاسکتا نہیں دنیا میں اب انکا جواب
بالیقیں ذیشان ہیں اختر رضا خاں قادری

دشمنان دین سے لڑتے رہے وہ تاحیات
ہم پہ اک احسان ہیں اختر رضا خاں قادری

قول باطل سے نہیں کرتے کبھی وہ اتفاق
بن گئے فرقان ہیں اختر رضا خاں قادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

داغ فرقت دے کے وہ راہِ عدن کو جو چل دیئے
آیت رحمان ہیں اختر رضا خاں قادری

مرحبا آتی فرشتوں کی صدائیں ہر طرف
خلد کے مہمان ہیں اختر رضا خاں قادری

قیس ان کی قبر پر نازل ہو رحمتیں
علم کے سلطان ہیں اختر رضا خاں قادری

ازقلم: شمیم رضا قیس بلرامپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

یہ آنکھیں خون روتی ہیں مرے اختر کہاں تم ہو

یہ آنکھیں خون روتی ہیں مرے اختر کہاں تم ہو
زمانہ یاد کرتا ہے تمھیں سرور کہاں تم ہو

یہ دل بے تاب رہتا ہے نہ اک پل چین پاتا ہے
صدائیں روز دیتا ہے مرے یاور کہاں تم ہو

تجلی نور کی جس کے مری آنکھوں میں رہتی تھی
مری نظروں سے اوجھل ہے وہ اب منظر کہاں تم ہو

تمہاری راہ تکتا ہے یہ دیوانہ ہراک لمحہ
تصور میں ہی بتلا دو کہ اے دلبر کہاں تم ہو

ہمیں نوری کا جلوہ آپ کے اندر نظر آئے
کہو اے حجۃ الاسلام کے مظہر کہاں تم ہو

یقیناً تم رضا کے سرسبد گل تھے مرے مرشد
اے مہر و بردباری، صدق کے پیکر کہاں تم ہو

مری آنکھوں کے آگے بس اندھیرا ہی اندھیرا ہے
تمہارے نور کی پا لوں جھلک رہبر کہاں تم ہو

www.muftiakhtarrazakhan.com

تمہی کو زیب دیتا تھا لقب تاج شریعت کا
ہر اک علم و ہنر میں بہتر و برتر کہاں تم ہو

دوانہ وار روضے سے کبھی بیٹھک کبھی گھر تک
تمہاری دید کو عاشق پھریں دردر کہاں تم ہو

طہارت ناز کرتی ہے تمہاری شان پر آقا
ولی کامل اے ابن طاہر و اطہر کہاں تم ہو

بڑا بے چین ہے دیدار کو مونسؔ بھی اے مرشد
تڑپتا ہے ہر اک لمحہ دل مضطر کہاں تم ہو

از قلم: محمد زید رضا مونس مرکزی امروہوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

دے کے فرقت کا دل کو نشاں چل دیئے

دے کے فرقت کا دل کو نشاں چل دیئے
آنکھ روئی کہ اختر میاں چل دیئے

دیکھنے والو جی بھر کے دیکھو ہمیں
دعوت دید دے کر تم کہاں چل دیئے

دل کو بہلائیں گے کس کا منہ دیکھ کر
چھوڑ کر آپ ہم کو کہاں چل دیئے

آنکھ روتی ہے دل چین پاتا نہیں
توڑ کر غم کا کوہ گراں چل دیئے

آپ کے دم سے باد بہاری رہی
کرکے ویران یہ گلستاں چل دیئے

زندگی بھر نہ مٹ پائے گا قلب سے
ایسا دل پر بنا کر نشاں چل دیئے

سنتِ مصطفیٰ زندگی آپ کی
پا لے طیبہ کا صدقہ جناں چل دئے

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یا خدا بھیج دے کوئی نعم البدل
آہ اختر رضا بے گماں چل دیے

کیوں پریشاں نہ ہو مونس خستہ آج
کرکے سونا چمن باغباں چل دیے

ازقلم: محمد زید رضا مونس مرکزی امروہوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اسلام کے خورشید مبیں اختر ملت

اسلام کے خورشید مبیں اختر ملت
ہیں فخر فلک فخر زمیں اختر ملت

سینے میں ہے قرآن کی دولت کا خزانہ
ہیں رب کی امانت کے امیں اختر ملت

ان کیلئے دارین میں ہے تاج کرامت
ہیں قصر فضیلت کے مکیں اختر ملت

محشر میں انہیں ہوگا عطا اذن شفاعت
امت کے مددگار و معیں اختر ملت

آقا کا جمال ایسا تھا کردار میں ان کے
تھے سارے حسینوں سے حسیں اختر ملت

یکتائے زمانہ ہے چمن ان کی وفا کا
رکھتے ہیں گل صدق و یقیں اختر ملت

اسلام کی خدمت میں اٹل ان کے فتاوے
رکھتے ہیں سدا عزم متیں اختر ملت

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہم سب پہ یقیناً بڑا احسان ہے ان کا
ہم سب کے ہیں وہ محسن دیں اخترملت

اللہ کی رحمت کے اترتے ہیں خزانے
ہوتے ہیں جہاں جلوہ نشیں اخترملت

تاحشر وجود ان کا چمکتا ہی رہے گا
تھے خاتم ملت کی نگیں اختر ملت

دل میں تو بسا ان کی محبت کو آیا اسمٰعیل
لے جائیں گے ہاں خلدبریں اخترملت

ازقلم: محمداسمٰعیل رضا قادری، دھنہرہ شریف سیتامڑھی بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

عجب ہی ان کا رہا رابطہ مدینے سے

عجب ہی ان کا رہا رابطہ مدینے سے
وفا مدینے سے ، حسنِ ولا مدینے سے

اجل تو شہرِ بدن سے نکال پائی ہے
ہنوز نکلے نہ اختر رضا مدینے سے

نبی کا عاشقِ صادق بھلا مرا ہے کہیں؟
جسے ملی ہو متاعِ دعا مدینے سے

رضا کے برج کا وہ اخترِ بلند اختر
دکھوں کی لینے گیا ہے دوا مدینے سے

یہ کہہ کے نکلا بریلی سے میں مدینے چلا
”ہر ایک دکھ کی ملے گی دوا مدینے سے“

عدیم! تاجِ شریعہ کے جد کی نسبت نے
ہمیں بھی ربط میں رکھا سدا مدینے سے

ازقلم: عباس عدیم قریشی

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاجدار فصاحت ہیں اختر رضا

تاجدار فصاحت ہیں اختر رضا
راز دار حقیقت ہیں اختر رضا

رہبر قوم وملت ہیں اختر رضا
یعنی تاج شریعت ہیں اختر رضا

مست و سرشار ہیں عشق سرکار میں
ہاں وہی پیارے حضرت ہیں اختر رضا

دیکھ کر عاشقان نبی بول اٹھے
اہلسنت کی طاقت ہیں اختر رضا

عالم باعمل مفتی وقت ہیں
ہاں رضا کی کرامت ہیں اختر رضا

سب مریدوں کو جن پر بڑا ناز ہے
ایسے پیر طریقت ہیں اختر رضا

عاشقان رضا کہہ رہے ہیں سدا
دل پہ کرتے حکومت ہیں اختر رضا

تم بھی فارح یہ کہتے رہو جھوم کر
نائب اعلیٰ حضرت ہیں اختر رضا

ازقلم: غلام ربانی فارح مظفرپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

مرے دل میں رہے دردِ ولا تاجِ شریعت کا

مرے دل میں رہے دردِ ولا تاجِ شریعت کا
کروں میں زندگی بھر تذکرہ تاجِ شریعت کا

فلک پر اُن کے علم و فضل کا اختر چمکتا ہے
''بلندی پر نہ ہو کیوں مرتبہ تاجِ شریعت کا''

جمالِ مفتیِ اعظم کے جلوے ہوں گے آنکھوں میں
تصوّر باندھ کر دیکھو ذرا تاجِ شریعت کا

زباں عشقِ رسالت کی مُبلِّغ اور دَاعیِ تھی
قلم تھا نَاشِرِ فکرِ رضا تاجِ شریعت کا

لب و عارض ترو تازہ، شگفتہ پھول پیشانی
سراپا رشکِ صد گل زار تھا تاجِ شریعت کا

امیرِ قاضیانِ ہند کا منصب ملا اُن کو
مُسلَّم کیوں نہ ہو پھر فیصلہ تاجِ شریعت کا

وہ اک درویشِ حق، مردِ خُدا، شیخِ طریقت ہیں
خُدا نے مرتبہ اونچا کیا تاجِ شریعت کا

www.muftiakhtarrazakhan.com

مئے عرفانِ حق، عشقِ نبی کے جام دیتا ہے
خُدا آباد رکّھے میکدہ تاجِ شریعت کا

لیے کاسہ، طلب گارِ سخن ہے یوں فقیرِ فن
خُدایا! کر مجھے صدقہ عطا تاجِ شریعت کا

بفیضِ ''ماہِ طیبہ'' آسمانِ فضل پر بزمی
رہے گا ضو فشاں ''اختر'' سدا تاجِ شریعت کا

ازقلم: محمد فرقان بزمی، جامعہ چشتیہ بلاک روڈ، پورن پور، پیلی بھیت، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

بلبل باغ رسالت حضرت اختر رضا

بلبل باغ رسالت حضرت اختر رضا
شمعِ بزمِ اعلیٰ حضرت حضرت اختر رضا

نیّرِ چرخ شریعت حضرت اختر رضا
ضوفشاں ماہِ طریقت حضرت اختر رضا

گلُستانِ حجۃ الاسلام کے شاداب گل
مفتیِ اعظم کی نکہت حضرت اختر رضا

کم نہ ہوگی روشنی اُن کے کمالِ علم کی
''آفتابِ علم وحکمت حضرت اختر رضا''

''دیکھ لو جی بھر کے ہم کو پھر نہ کہنا چل دیے''
کر گئے پہلے اشارت حضرت اختر رضا

لب گلابی گل شگفتہ جسم چہرہ تاب ناک
تھے بڑے ہی خوب صورت حضرت اختر رضا

مندمل ہوگا نہ اب کہتے ہیں ہم ہجراں نصیب
دے گئے جو زخمِ فرقت حضرت اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہو کہاں روپوش خوابوں ہی میں تم آؤ سہی
ڈھونڈتی ہے چشمِ حسرت حضرت اختر رضا

ہیں فتاوے اُن کے حق کی محکم و روشن دلیل
جلوۂ برہانِ قدرت حضرت اختر رضا

تذکرے اُن کے دیارِ دانش و بینش میں ہیں
صاحبِ فہم و بصیرت حضرت اختر رضا

جلد اب بزمؔی ملے اُن کا ہمیں نعم البدل
تھے خُدا کی ایک نعمت حضرت اختر رضا

ازقلم: محمد فرقان بزمی، جامعہ چشتیہ، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

اہلِ سنت کے رہبر ہیں اختر رضا

اہلِ سنت کے رہبر ہیں اختر رضا
علم و حکمت کے پیکر ہیں اختر رضا

اہلِ علم و ہنر صاحبِ فکر و فن
سب ہیں قطرہ سمندر ہیں اختر رضا

مفتیِ اعظمِ ہند کے جانشیں
آج روئے زمیں پر ہیں اختر رضا

لوٹ لو علم و فن کے گوہر لوٹ لو
مسندِ علم و فن پر ہیں اختر رضا

دشمنوں کے لئے تیز تلوار ہے
دوستوں میں گلِ تر ہیں اختر رضا

ازقلم: نامعلوم

www.muftiakhtarrazakhan.com

یہ انداز ے کریمانہ میرے تاج الشریعہ کا

یہ انداز ے کریمانہ مرے تاج الشریعہ کا
ہر اک سنی ہے دیوانہ مرے تاج الشریعہ کا

کوئی پوچھے جو تم سے مسلک احمد رضا کیا ہے
پتہ اسکو بتا دینا مرے تاج الشریعہ کا

چلو چل کر بریلی جامِ الفت اب پئیں گے ہم
کھلا رہتا ہے میخانہ مرے تاج الشریعہ کا

خمار ان کا اتر سکتا نہیں ہے روزِ قیامت تک
پیا ہے جس نے پیمانہ مرے تاج الشریعہ کا

وہ اپنی ٹھوکروں سے تاج شاہی کو اڑاتا ہے
بنا ہے جو بھی دیوانہ مرے تاج الشریعہ کا

ہے جنّت کا نظارہ دیکھ لو تم چل کے اے شاہدؔ
بڑا پیارا ہے کاشانہ مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: شاہدرضا کولکاتا

www.muftiakhtarrazakhan.com

پاسبان اہل سنت ہم سے رخصت ہوگئے

پاسبان ِاہل سنت ہم سے رخصت ہوگئے
یعنی جان اعلی حضرت ہم سے رخصت ہوگئے

سن کے رحلت کی خبر بولے سبھی اہل سنن
پیکر رشد و ہدایت ہم سے رخصت ہوگئے

پھول کے جیسا بدن تھا اور چہرہ چاند سا
ازہری سرکار ملت ہم سے رخصت ہوگئے

نام تھا اختر رضا اور ذات تھی نجم الہدیٰ
پیکرلطف وعنایت ہم سے رخصت ہوگئے

اب سنائیں گے کسے ہم قصۂ درد جگر
غمگسار اہل سنت ہم سے رخصت ہوگئے

کہتی تھی دنیا جسے اللہ کا پیارا ولی
وہ ہمارے پیارے حضرت ہم سے رخصت ہوگئے

چین پاتا تھا زمانہ دیکھ کر جس کو جمال
دے کے ہم کو درد فرقت ہم سے رخصت ہوگئے

جمال احمد صدیقی علیمی ،سنی سلیمانیہ مسجد،کھاڑی ۳،ساکی ناکہ،ممبئ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دنیائے سنیت کا وہ اختر چلا گیا!

دنیائے سنیت کا وہ اختر چلا گیا
احمد رضا کی ذات کا مظہر چلا گیا

دل پر غموں کا بوجھ ہے پلکوں میں ہے نمی
اہل سنن کی آنکھوں کا وہ اختر چلا گیا

زندہ رہے گا جو سدا مومن کے قلب میں
اہل وفا کی راہ کا وہ رہبر چلا گیا

سنسان ہے آج گلیاں ہیں گم صم ہے ہر کوئی
اہل خرد کا ماہِ منور چلا گیا

تنہا ہوا ہے آج ہر ایک شخص دیکھئے
روتا ہے دل سبھوں کا وہ دلبر چلا گیا

پھیلا ہے ہر سو دیکھئے اہل وفا میں غم
اہل سنن کا ہادی و رہبر چلا گیا

ہردم کرے گا یاد مصباحیؔ بھی انہیں
قلب و جگر کا نور وہ سرور چلا گیا

www.muftiakhtarrazakhan.com

ساری دنیا میں یہی چرچا ہے گھر گھر چل دیئے

ساری دنیا میں یہی چرچا ہے گھر گھر چل دیئے
حضرتِ تاج الشریعہ فخرِ ازہر چل دیئے

باوضو ہوکر ادب سے سن کے مغرب کی اذاں
بول کر بے ساختہ اللہ اکبر چل دیئے

جن کی خوشبو سے معطر تھی بریلی کی زمیں
اعلیٰ حضرت کے چمن کے وہ گلِ تر چل دیئے

آہ اے حسان دل کی کیفیت مت پوچھئے
کس زباں سے میں کہوں، دنیا سے اختر چل دیئے

ازقلم: فقیراسمٰعیلی،سیدحسان بن نورواسطی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ناز تھا اِس دور میں جس شخص پر اختر رضا

ناز تھا اِس دور میں جس شخص پر اختر رضا
آپ ہی کی تھی وہ ذاتِ معتبر اختر رضا

کیوں پریشاں ہو پکاروگے انہیں جس موڑ پر
آئیں گے بن کر وہیں پر راہبر اختر رضا

آپ کا کردار ہے شمعِ صراطِ مستقیم
نام اقدس شب غم کی سحر اختر رضا

سوچ کر یہ اب نہ آؤگے نظر تم دہر میں
کانپ اٹھتے ہیں مرے قلب و جگر اختر رضا

تو نہیں پر تری تصنیفیں رہے گی حشر تک
برق بن کر حلقہِ اغیار پر اختر رضا

شاعری ایسی کروں میں جو کریں آقا قبول
دو مجھے یہ اپنی مدحت کا ثمر اختر رضا

جگمگائیں گے یوں ہی مفتاح روزِ حشر تک
آسمانِ علم پر بن کر قمر اختر رضا

ازقلم: مفتاح الحسن صاحب قبلہ چشتی، پھپھوند شریف، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کجا من کجا قدر تاج الشریعہ

کجا من کجا قدر تاج الشریعہ
چگونہ کنم ذکرِ تاج الشریعہ

ولیِ خدا بود ، اہلِ صفا بود
حقیقت نگر فکرِ تاج الشریعۃ

بصد رشکِ انوار روشن تریں بود
ز عشق نبی صدرِ تاج الشریعہ

او بود اخترِ آسمانِ رضا خاں
زہے شوکت و کرّ تاج الشریعہ

بریلی کہ بستیِ احمد رضا ہست
و ہم نیز آں شہر تاج الشریعہ

کل اہلِ سنن اند مصروفِ گریہ
بوقتِ ازیں ہجرِ تاج الشریعہ

کند خاص بارانِ رحمت سحر آں
فقید المثل ابرِ تاج الشریعہ

از قلم: محمد شبیر سحر قادری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مصطفٰی خاں کی ضیا، احمد رضا کی چاندنی

مصطفٰی خاں کی ضیا، احمد رضا کی چاندنی
سیرت اختر رضا ہے روشنی ہی روشنی

سب کی کشتی، سب کا ساحل، سب کی منزل بن گئی
آپ جیسے رہنماؤں سے بریلی کی گلی

آپ نے مردہ دلوں کو بخش دی ہے زندگی
آپ کی چارہ گری ہے آپ کی زندہ دِلی

عدل، تقوی، سادگی، اخلاق، غربہ پروری
امتیازی شان والی ہر صفت ہے آپ کی

جو کہا ہے حق کہا ہے جو لکھا ہے حق لکھا
قابل تقلید ہے اختر رضا کی زندگی

آپ کے نورانی خطبے آپ کے نوری کلام
اہل سنت کے لئے ایمان کی ہیں تازگی

لاکھ کوشش کرلے کوئی آ نہیں سکتی خزاں
خود خدا نے جب عطا کی ہے بہارِ قادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

منقبت لکھتے ہوئے، قطرے گرے چند اشک کے
چھا گئی پھولوں کے دامن پر فضائے شبنمی

عاصیو! آزاد ہوں گے ہم عذابِ حشر سے
لے کے جانا اپنے ہاتھوں میں رضا کی ہتھکڑی

اک جنازے سے ہوا ظاہر کہ کہتے ہیں کسے
جانثاری عاشقی مقبولیت اور پیروی

قادری پیروں کے صدقے یہ دعا ہے یا خدا
روز محشر رنگ لائے میرا رنگ عاشقی

روح رضوی دل ہو نوری دھڑکنیں ہوں اختری
پاس جن کے ہوں یہ سب وہ جنتی ہیں جنتی

سوچا ہجری سالِ رحلت آپ کا اشرفؔ نے کیا
سوچتے ہی آگئی پھر ''یاد اختر ازہری''

ازقلم: محمد نظام قریشی اشرف، احمد آباد

1439=15+1201+223

یاد ..۱۵ اختر ...۱۲۰۱ ازہری.. ۲۲۳ ٹوٹل۱۴۳۹

www.muftiakhtarrazakhan.com

سنیوں کی شان تھے اختر رضا

سنیوں کی شان تھے اختر رضا
سنیوں کی جان تھے اختر رضا

یوں تو سارے پیر ہیں برحق مرے
کیا عظیم الشان تھے اختر رضا

کرتے تھے سید سبھی ان کا ادب
تقویِ قرآن تھے اختر رضا

بد عقیدے سب کے سب جھکتے گئے
مفتئ سلطان تھے اختر رضا

چہرہ ان کا چاند سا روشن لگے
کامل ایمان تھے اختر رضا

وہ کچھوچھہ اور بریلی دونوں کے
دل جگر اور جان تھے اختر رضا

آپ کے فتوے سے یہ ثابت ہوا
با شرع فرمان تھے اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

دین پہ لکھی کتابیں آپ نے
علم کی چٹان تھے اختر رضا

فیض ان پہ اعلیٰ حضرت کا رہا
ان کا ہی ارمان تھے اختر رضا

چہرہ ان کا دیکھتے ہی رہ گئے
وہ حسیں مسکان تھے اختر رضا

مشکلیں سب دور پل بھر میں ہوئیں
جب مرے مہمان تھے اختر رضا

فخر ازہر سے نوازا آپ کو
کس قدر دھن وان تھے اختر رضا

اور آگے کیا لکھوں چشتی مرے
ازہری پہچان تھے اختر رضا

ازقلم: محمد حنیف چشتی، پیٹلا د شریف، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

قطعات

مفتی اعظم اعظم تو ہمارے پیر ہیں
حجۃ الاسلام تو تو تقدیر ہیں
جس کو دنیا کہتی ہے اختر رضا
وہ کمان رضویت کے تیر ہیں

رب کے طفیل مجھ کو کوئی جستجو نہیں
دربار مصطفیٰ کے سوا آرزو نہیں
اختر رضا کا نام ہے جس کی زبان پر
جاتا وہابی اس کے کبھی روبرو نہیں

جو سید کونین پہ قربان نہیں ہے
وہ شخص حقیقت میں مسلمان نہیں ہے
جو گر گیا ہے حضرت اختر کی نظر سے
اس شخص کا پھر کوئی نگہبان نہیں ہے

ازقلم: محمد اویس رضا حشمتی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دنیا سے آج قوم کے رہبر چلے گئے

دنیا سے آج قوم کے رہبر چلے گئے
یعنی ہمارے بیچ سے اختر چلے گئے

آنکھوں سے دور حسن کے پیکر چلے گئے
دیوانہ ہر کسی کو بنا کر چلے گئے

ہم ڈھونڈتے ہی رہ گئے ان کی عنایتیں
کرکے نگاہِ لطف وہ ہم پر چلے گئے

تعظیم ان کی کرتے تھے علمائے دین بھی
دنیا سے اہل علم کے رہبر چلے گئے

یادِ نبی میں عمر گزاری ہے آپ نے
کردار مصطفائی کے پیکر چلے گئے

آتی تھی یاد رب کی انہیں دیکھنے کے بعد
عاشق نبی کے بندۂ داور چلے گئے

وہ جانشینِ مفتی اعظم تھے عمر بھر
پیغام ان کا سب کو سنا کر چلے گئے

عالم کی موت اصل میں عالم کی موت ہے
وارث نبی کے علم کے ساگر چلے گئے

رب جانے کتنے ان کے جنازے میں تھے شریک
رضوی کچھ ایسی شان سے اختر چلے گئے

از قلم: عبدالرحمٰن رضوی، ناگپور

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مقتدائے اہلِ سنت حضرت اختر رضا

مقتدائے اہل سنت حضرت اختر رضا
رہنمائے دین و ملت حضرت اختر رضا

پرتوِ احمد رضا و حجۃ الاسلام تھے
نوری صورت نوری سیرت حضرت اختر رضا

خاندان اعلیٰ حضرت کے وہ تھے روشن چراغ
یادگار اعلیٰ حضرت حضرت اختر رضا

روئے انور دیکھ کر کتنے مسلماں ہوگئے
مظہر حق و صداقت حضرت اختر رضا

عاشق خیر الوریٰ اور نائب غوث زماں
شمع بزم اہل سنت حضرت اختر رضا

ازہری فتووٰں کی ہر جانب جہاں میں دھوم ہے
رب نے بخشی وہ فقاہت حضرت اختر رضا

ماہر علم و ادب اور ناشر دین مبیں
رہبر راہِ شریعت حضرت اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

محفلیں سونی ہوئیں چھائی اداسی ہر طرف
چلدیئے وہ سوئے جنت حضرت اختر رضا

مفتیِ اعظم کے پیارے میرے استاد کریم
تھے ولیِ باکرامت حضرت اختر رضا

فخر ازہر ضیف کعبہ راحت اہل سنن
ماہر علم شریعت حضرت اختر رضا

مرکز حق اہل سنت کی دوبالا شان تھی
بالیقیں تیری بدولت حضرت اختر رضا

مسلک احمد رضا کی ہرطرف دھومیں مچیں
اس طرح کی دیں کی خدمت حضرت اختر رضا

حق نما و حق بیاں انورؔ تھی ان کی ذات میں
منبع رشد و ہدایت حضرت اختر رضا

ازقلم: مفتی محمد انور علیٰ رضوی، منظر اسلام

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضویوں کی شان ہے اختر رضا

رضویوں کی شان ہے اختر رضا
دل بریلی جان ہے اختر رضا

دین ہے ایمان ہے اختر رضا
جسم ہوں میں جان ہے اختر رضا

سیدی کہتے ہیں سید ہی نہیں
خان ہے ہاں خان ہے اختر رضا

دل نہیں بھرتا تصور سے مرا
دید کا ارمان ہے اختر رضا

میں ہوں کیا اور کیا عبادت ہے مری
حشر کا سامان ہے اختر رضا

پیر کامل، پیر حق پیر سند
پیر کی پہچان ہے اختر رضا

روح ملا جان ہے روحِ خدا
دل میں ملا جان ہے اختر رضا

ازقلم: ملا جان (زاہد نظر) مٹیابرج، کولکاتا

www.muftiakhtarrazakhan.com

سنیت کا پرُضیا پیغام ہے اختر رضا

سنیت کا پرُضیا پیغام ہے اختر رضا
ہے لقب تاج الشریعہ نام ہے اختر رضا
دیکھ کر سارا جہاں کہتا ہے یہ بے ساختہ
ایک سچا حامیِ اسلام ہے اختر رضا
آپ چہرہ دیکھ لیں تو دیکھتے رہ جائیں گے
نور سے پرُ نور وہ گلفام ہے اختر رضا
سنیت شاہ ہدیٰ پر امت سرکار کو
ہر گھڑی تیرا چلانا کام ہے اختر رضا
اس کا چہرہ دیکھنا بھی ہے عبادت بے شمار
عاشقو! انعام ہے اکرام ہے اختر رضا
تیری اک چشم محبت اور الفت کے طفیل
درد دل کو ان دنوں آرام ہے اختر رضا
مجھ کو آنکھیں کیا دکھائے چشمہائے نجدیت
آسمان دل پہ روشن نام ہے اختر رضا
یاد کرتاہوں مصیبت کی گھڑی میں اس لئے
نام تیرا دافع آلام ہے اختر رضا
شک کی گنجائش نہیں مخدوم ارشد یاد رکھ
تشنگانِ علم کا اک جام ہے اختر رضا

از قلم: مخدوم ارشد حبیبی

www.muftiakhtarrazakhan.com

صاحب کردار ہیں اختر رضا خاں ازہری

صاحب کردار ہیں اختر رضا خاں ازہری
قوم کے سردار ہیں اختر رضا خاں ازہری

دین وملت کے لئے لڑتے ہیں جو اغیار سے
وہ سپہ سالار ہیں اختر رضا خاں ازہری

قادیانی اور نجدی آشیانے کے لئے
برق شعلہ بار ہیں اختر رضا خاں ازہری

زہد و تقویٰ کیوں نہ ہو وجہ ستائش دوستو!
زاہد و دیندار ہیں اختر رضا خاں ازہری

سرکش دین نبی اور اہل باطل جان لیں
تیر ہیں تلوار ہیں اختر رضا خاں ازہری

آپ کے فضل و کرم سے بادۂ عشق نبی
پی کے ہم سرشار ہیں ہیں اختر رضا خاں ازہری

عالم دیں جتنے ہیں عالم میں ہر اک کے لئے
شاہ ہیں سردار ہیں اختر رضا خاں ازہری

منزل گم گشتہ رہ کیسے نہ ہو نقش قدم
قافلہ سالار ہیں اختر رضا خاں ازہری

صانع عالم کی ہر تخلیق کامل میں منیؔر
اک حسیں شہکار ہیں اختر رضا خاں ازہری

از قلم: الحاج سکندر علی منیر رضوی، مٹیا برج، کولکاتا

www.muftiakhtarrazakhan.com

اپنا دل قربان ہے اختر رضا خاں ازہری

اپنا دل قربان ہے اختر رضا خاں ازہری
تو ہماری جان ہے اختر رضا خاں ازہری
اعلیٰ حضرت ، مفتی اعظم کے علمی فیض سے
رضویہ فیضان ہے اختر رضا خاں ازہری
عالم دیں کی زیارت ہے نبی کو دیکھنا
یہ تمہاری شان ہے اختر رضا خاں ازہری
فقہ و افتا نعت گوئی کی ملیں رعنائیاں
علم کا وجدان ہے اختر رضا خاں ازہری
مرشد برحق یقیناً مانتا ہے یہ جہاں
غوث کا فیضان ہے اختر رضا خاں ازہری
بزم کی رونق میں ہوتا ہے اضافہ آپ سے
یہ تیری پہچان ہے اختر رضا خاں ازہری
پاک نسبت مصطفیٰ کی ہے ضمانت خلد کی
آپ کا فرمان ہے اختر رضا خاں ازہری
مان لو احسنؔ حقیقت میں یہ سچی بات ہے
رب کی اک برہان ہے اختر رضا

ازقلم: توفیق احسن برکاتی

www.muftiakhtarrazakhan.com

جھوم کر بولو ہمارے تاج الشریعہ زندہ باد

جھوم کر بولو ہمارے فخر ازہر زندہ باد
عاشقو! شیدا پکارے فخر ازہر زندہ باد

پیشوائے اہل سنت ہیں شہا اختر رضا
کیوں نہ ہر سنی پکارے فخر ازہر زندہ باد

جس کا تقویٰ اس زمانے میں بڑا مشہور ہے
ہاں اسی نوری کے پیارے فخر ازہر زندہ باد

ازہری جو بن گیا وہ نوری رضوی ہوگیا
نوری رضوی بھی پکارے فخر ازہر زندہ باد

آپ سے بیعت کی جس نے غوثِ اعظم کا ہوا
بولو سب مرشد ہمارے فخر ازہر زندہ باد

زہد و تقویٰ سادگی ہی آپ کا ہے پیرہن
دل کی ہر دھڑکن پکارے فخر ازہر زندہ باد

آپ سا مرشد زمانے میں نظر آتا نہیں
کتنے اچھے کتنے پیارے فخر ازہر زندہ باد

بیٹھ کر پردے میں ترکی اکیلا گائے کیوں
ساتھ دے دو آپ سارے فخر ازہر زندہ باد

ازقلم: مشتاق احمد ترکی، لندن

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

دین کے تھے اک قلندر سیدی اختر رضا

دین کے تھے اک قلندر سیدی اختر رضا
میرے مرشد میرے رہبر سیدی اختر رضا

رہ رہے تھے سرور کون و مکاں کے عشق کو
روز وشب دل میں بسا کر سیدی اختر رضا

قادری کے واسطے ہے باغ جنت کی مہک
کہتے رہتے تھے برابر سیدی اختر رضا

جانشینِ مفتی اعظم کے منصب پر رہے
قائم و دائم برابر سیدی اختر رضا

گیسٹ ہاؤس ازہری ہے نام اس کا آپ کی
جس جگہ ہے قبر انور سیدی اختر رضا

جامعہ احمد رضا اور حامدی مسجد نبی
تیرے ہی خدمت کو پا کر سیدی اختر رضا

ہند کا قاضی بھی تھا تو علم کا اک کوہ بھی
تھا بریلی میں ترا گھر سیدی اختر رضا

رو رہا ہے دیکھئے ساقیؔ حزیں یا مرشدی
چپکے چپکے گھر کے اندر سیدی اختر رضا

ازقلم: غلام غوث ساقی تنویری، گونڈہ، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اعلیٰ حضرت کی رضا ہیں مرشدی اختر رضا

اعلیٰ حضرت کی رضا ہیں مرشدی اختر رضا
ارمغانِ بے بہا ہیں مرشدی اختر رضا
باخدا رب کی عطا ہیں مرشدی اختر رضا
باعث فخر وریٰ ہیں مرشدی اختر رضا
ثانی و ہمسر نہیں اس دور میں جس کا کوئی
ثروت اہل وفا ہیں مرشدی اختر رضا
جانشینِ آل رحماں ، مقتدائے عالماں
جان عالم کی عطا ہیں مرشدی اختر رضا
خوبرو و خوشنما وخوش خصال و خوش ادا
خواجۂ ما و شما ہیں مرشدی اختر رضا
دور حاضر میں فقاہت کو بھی جس پر ناز ہے
دارالافتا کی ضیا ہیں مرشدی اختر رضا
ذو فنون و ذو حکم اور ذو علوم و ذوکرم
ذاکر ذکر خدا ہیں مرشدی اختر رضا
روز و شب تبلیغِ دیں میں کردیا جس نے تمام
رہبر خلق خدا ہیں مرشدی اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

وارث علم رضا ہیں سیدی اختر رضا

وارث علم رضا ہیں سیدی اختر رضا
میر بزم اصفیا ہیں سیدی اختر رضا

سچ اگر پوچھو تو کہہ دوں اس صدی میں دوستو!
مصطفیٰ کا معجزہ ہیں سیدی اختر رضا

چاند بھی حیرت سے جن کو دیکھتا ہے روز و شب
خوشنما وہ آئینہ ہیں سیدی اختر رضا

ان کو نسبت ہے رضا سے غوث سے حسنین سے
واسطہ ہی واسطہ ہیں سیدی اختر رضا

آپ سب کی نالہ و فریاد سنتے ہیں حضور
ڈالئے ہم پر نگہ ہیں سیدی اختر رضا

جانشینِ اعلیٰ حضرت صدر بزم سنیت
سیدی اختر رضا ہیں سیدی اختر رضا

ماہ و انجم جس جگہ سے بھیک لیتے ہیں سدا
دین حق کی وہ ضیا ہیں سیدی اختر رضا

سلسلہ در سلسلہ سب منسلک ہیں آپ سے
فیض یابی کی دعا ہیں سیدی اختر رضا

اک نظر سے ذہن ودل ایمان وعرفاں سے بھریں
مظہر صدق و صفا ہیں سیدی اختر رضا

مفتی اعظم کی سیرت کا فریدی بے مثال
آئینہ ہی آئینہ ہیں سیدی اختر رضا

از قلم: منصور فریدی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بتاؤں کیسے کتنے پرُضیا تاج شریعت ہیں

بتاؤں کیسے کتنے پرُ ضیا تاج شریعت ہیں
شبیہ اعلیٰ حضرت با خدا تاج شریعت ہیں

نبی کے عشق کا جلوہ نظر آتا ہے چہرے میں
سراپا پیکر صدق و صفا تاج شریعت ہیں

ہر اک لمحہ پر اک ساعت شب و دن دیکھئے چل کر
ہمیشہ محو عشق مصطفیٰ تاج شریعت ہیں

نظر آتا ہے جس میں جلوۂ غوث و رضا ہردم
نبی کے فیض سے وہ آئینہ تاج شریعت ہیں

بریلی میں شفا مل جائے گی دل کے مریضوں کو
مریض عشق کی خاطر دوا تاج شریعت ہیں

جو ہوں گے حشر میں ہم روبرو سرکار طیبہ کے
یہی فرمائیں گے آقا کجا تاج شریعت ہیں

حبیبؔ ناتواں کو حشر کی گرمی کا کیوں غم ہو
شہ بطحا کے دامن کی ہوا تاج شریعت ہیں

ازقلم: محمد حبیب رضا رضوی، پرگنہ، مغربی بنگال

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سیدی سیدی سید سیدی

سیدی سیدی سید سیدی حضرت شیخ اختر رضا ازہری
مرشدی، مرشدی ، مرشدی حضرت شیخ اختر رضا ازہری
رہبری ، رہبری ، رہبری حضرت شیخ اختر رضا ازہری
عشق ہی عشق ہی عشق ہی عشق ہی حضرت شیخ اختر رضا ازہری
دلکشی ، دلکشی ، دلکشی ، دلکشی حضرت شیخ اختر رضا ازہری
دلبری ، دلبری ، دلبری ، دلبری حضرت شیخ اختر رضا ازہری
ماہ بغداد کی چاندنی روشنی حضرت شیخ اختر رضا ازہری
سہروردی کرے آپ کی پیروی حضرت شیخ اختر رضا ازہری
نقشبندی کی بھی آپ سے لولگی حضرت شیخ اختر رضا ازہری
ہیں اسیر آپ کے چشتی و قادری حضرت شیخ اختر رضا ازہری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

کس قدر روشن ہے دیکھو عصمت اختر رضا

کس قدر روشن ہے دیکھو عصمت اختر رضا
اک نمایاں آئینہ ہے سیرت اختر رضا

مظہر حامد رضا ہیں حضرت اختر رضا
رہنمائے قوم وملت حضرت اختر رضا

جانشینِ مفتی اعظم ہمارے پیر ہیں
سیرت احمد رضا ہے سیرت اختر رضا

گلشن احمد رضا نے وہ حسیں گل دے دیئے
جان و دل مہکارہی ہے نکہت اختر رضا

جن کی ہر اک اک ادا ہے سنت خیر الوریٰ
عاشق خیر الوریٰ ہیں حضرت اختر رضا

نجدیو! ہوگا تمہارا چہرہ کالا حشر میں
کام آئے گی ہمارے نسبت اختر رضا

حاسدوں کے واسطے اسم رضا شمشیر ہے
اور قیامت ڈھا رہی ہے شہرتِ اختر رضا

چاند سورج اور ستارے اس کو کیسے بھائیں گے
دیکھ لے اک بار جو بھی صورت اختر رضا

ہوگا میزان عمل میں پلڑا بھاری آفتاب
لیکے جائیں گے جہاں سے الفت اختر رضا

ازقلم: محمد آفتاب عالم رضوی، مٹیابرج، کولکاتا

www.muftiakhtarrazakhan.com

سرورِ کونین کا فیضان ہیں اختر رضا

سرور کونین کا فیضان ہیں اختر رضا
اس لئے دارین میں ذیشان ہیں اختر رضا

غوث اعظم کی عطا ، ہندالولی کا فیض ہیں
گلشن احمد رضا کی جان ہیں اختر رضا

فضل رب سے رفعت و عظمت ملی ایسی انہیں
مسلک اہل سنن کی شان ہیں اختر رضا

دَور مشکل میں بھی حق پر قائم و دائم رہے
درمیان خیر وشر فرقان ہیں اختر رضا

دیکھ کر جن کا جنازہ محوِ حیرت ہے جہاں
اللہ اللہ کس قدر ذیشان ہیں اختر رضا

اہل دنیا کی مسرت ہے تلاش مال میں
اور عارف کے لئے مسکان ہیں اختر رضا

ازقلم: غیاث الدین عارف

www.muftiakhtarrazakhan.com

کعبے کے مہماں ہیں اختر رضا

کعبے کے مہمان ہیں اختر رضا
رضویت کی جان ہیں اختر رضا

نعت سرکار دوعالم کے طفیل
ہند کے حسان ہیں اختر رضا

منکر احمد رضا سب دیکھ کر
آپ کو حیران ہیں اختر رضا

فخر ازہر کا ملا جن کو خطاب
وہ عظیم الشان ہیں اختر رضا

ناز جس پہ خود کرے علم وہنر
وہ بڑے ذیشان ہیں اختر رضا

تیرا فتویٰ دیکھ کر اے متقی
نجد میں طوفان ہیں اختر رضا

مفتئ اعظم کے در کا اے مجیبؔ
بانٹتے فیضان ہیں اختر رضا

از قلم: محمد مجیب رضا تحسینی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

صورت حامد رضا ہیں مرشدی اختر رضا

صورت حامد رضا ہیں مرشدی اختر رضا
سیرت احمد رضا ہیں مرشدی اختر رضا
وارث علم نبی ہیں مرشدی اختر رضا
دین حق کے رہنما ہیں مرشدی اختر رضا
گلشن احمد رضا کے اک شگفتہ پھول ہیں
پَرتوِ احمد رضا ہیں مرشدی اختر رضا
روئے زیبا سے عیاں ہے آپ کا علمی وقار
ناشر علم رضا ہیں مرشدی اختر رضا
اہل ازہر نے دیا ہے فخر ازہر کا خطاب
علم سے یوں آشنا ہیں مرشدی اختر رضا
قادری رضوی و نوری فیض مرشد سے ملا
بالیقیں فیض رضا ہیں مرشدی اختر رضا
رد کیا ہے نجدیوں کا آپ نے ہر موڑ پر
در حقیقت حق نما ہیں مرشدی اختر رضا
دور نازک ہے مگر تبلیغ میں اعلیٰ مقام
آپ اتنے باوفا ہیں مرشدی اختر رضا
صدقۂ غوث الوریٰ حضرت کی ہو لمبی حیات
واصف غوث الوریٰ ہیں مرشدی اختر رضا

ازقلم: سیف الملک

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سایۂ دست سخا ہیں مرشدی اختر رضا

سایۂ دست سخا ہیں مرشدی اختر رضا
ساقئی جام ولا ہیں مرشدی اختر رضا

شوکت و علمی جلالت دیکھ کر سب دنگ ہیں
شمع بزم اتقا ہیں مرشدی اختر رضا

صورت و سیرت میں جس کا ہے نہیں کوئی جواب
صدر بزم اصفیا ہیں مرشدی اختر رضا

ضرب سے جس کے نہ بچ پایا کوئی بھی صلحِ کل
ضارب ضربِ رضا ہیں مرشدی اختر رضا

طالع بخت مریداں مرجع حاجت رواں
طائر برج علیٰ ہیں مرشدی اختر رضا

ظاہر و باطن میں دیکھو کیسی ہے یکسانیت
ظل حق کا آئینہ ہیں مرشدی اختر رضا

عادت و اطوار میں اور فطرت و گفتار میں
عکسِ پائے اولیاء ہیں مرشدی اختر رضا

غلغلہ ہے چاروں جانب جس کے علم و فضل کا
غنچۂ باغ رضا ہیں مرشدی اختر رضا

فیض کا دریا بہایا اپنے علم و فضل سے
فائز فیضِ رضا ہیں مرشدی اختر رضا

قائد اہل سنن اور قاطع فسق و فتن
قلب مضطر کی صدا ہیں مرشدی اختر رضا

کج کلاہوں نے کی تسلیم جس کی سروری
کیوں نہ ہو شیر رضا ہیں مرشدی اختر رضا

از قلم: سین تا کاف

www.muftiakhtarrazakhan.com

نائب حسان رخصت ہوگیا

نائب حسان رخصت ہوگیا
اختر ذیشان رخصت ہوگیا

دور حاضر کے فقیہوں کا امام
نائب نعمان رخصت ہوگیا

بھول نہ پائیں گے اہل حق کبھی
وہ ہمارا خان رخصت ہوگیا

ہر طرف کہرام برپا ہوگیا
صاحب عرفان رخصت ہوگیا

نجدیوں پہ تھا جو ضرب حیدری
کعبہ کا مہمان رخصت ہوگیا

لرزاں براندام خاکیؔ جس سے تھا
نجد کا ایوان رخصت ہوگیا

ازقلم: مفتی احمد رضا نظامی مصباحی خاکی، پٹن، ویراول، گجرات

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاجدار اہل سنت آپ ہیں

تاجدار اہل سنت آپ ہیں
بالیقیں تاج شریعت آپ ہیں

اہل حق کو ہے ضرورت آپ کی
میرِ محفل میرے حضرت آپ ہیں

آپ کے گرویدہ فقہائے کرام
کیوں نہ ہو شان فقاہت آپ ہیں

جن کے کثرت سے ہیں علما بھی مرید
شان کے پیر طریقت آپ ہیں

قول و فعل و حال یکساں آپ کا
آبروئے اہل سنت آپ ہیں

دیکھتے ہی ملتا ہے دل کو سکوں
وہ حسیں اور پیاری صورت آپ ہیں

ایک خلقت فیض سے ہے مستفیض
کہہ دے خاکی رب کی رحمت آپ ہیں

از قلم: مفتی احمد رضا نظامی مصباحی خاکی، پٹن، ویراول، گجرات

www.muftiakhtarrazakhan.com

نوازش ہے عنایت ہے کرم ہے اعلیٰ حضرت کا

نوازش ہے عنایت ہے کرم ہے اعلیٰ حضرت کا
جہاں بھر میں بجا ڈنکا مرے تاجِ شریعت کا

نگاہِ مفتی اعظم کی یہ جلوہ گری دیکھو
مرا مرشد ہمالا ہوگیا تقویٰ طہارت کا

پڑھا جو مصر میں وہ ازہری کہلائے گا لیکن
نہیں ہوگا کوئی ثانی مرے تاج شریعت کا

حوالہ جات برجستہ سے ظاہر ہے کہ کچھ حصہ
ملا ہے بوحنیفہ سے ذہانت کا فطانت کا

بصیرت کی حدوں کا ہم تعین کرنہیں سکتے
نہیں محدود ہے جب سلسلہ ان کی بصارت کا

نہ کیوں نازاں ہوں ہم اختر رضا کی ذات والا پر
مقدر ہے ثریا پر تمامی اہل سنت کا

یکا یک بول اٹھے عرب و عجم کے عبقری علما
ہے اونچا مرتبہ پروانۂ شمع رسالت کا

لکھو مصرعہ رضا کا بس کرو ازہرؔ کہوں یارب
گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا

ازقلم: مولانا کلام ازہر القادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

پیکرِ جود و سخا اخترؔ رضا

پیکر جود و سخا اختر رضا
یعنی محبوب خدا اختر رضا

دہر میں صدقے رسول پاک کے
تیرا ہے چرچا شہا اختر رضا

سارا عالم کہہ اٹھا یہ جھوم کر
اختر برج ہدیٰ اختر رضا

قلب میں اپنے بسا کر چل دیئے
علمِ دین مصطفیٰ اختر رضا

تیرے شیدائی بہت ہیں دہر میں
میں بھی ہوں تیرا گدا اختر رضا

خواب میں ہی آجا اے مرشد مرے
دیکھ لوں چہرہ ترا اختر رضا

دیوبندی اور وہابی ڈر گئے
نام سنتے ہی ترا اختر رضا

آپ پردہ کر گئے سن کر خبر
رو پڑا ساقیؔ ترا اختر رضا

ازقلم: غلام غوث ساقی تنویری، گونڈہ، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق خیرالوریٰ اختر رضا

عاشق خیر الوریٰ اختر رضا
نائب غوث الوریٰ اختر رضا

شان تیری اس قدر اعلیٰ ہوئی
کعبے کا مہماں بنا اختر رضا

علم سے روشن کئے ہر سو چراغ
علم و فن کے مہ لقا اختر رضا

ہوگیا اس کا مقدر تابناک
جس نے دیکھا رخ ترا اختر رضا

جس کے دم سے بجھ گئے باطل چراغ
تھی تری ایسی ضیا اختر رضا

خوب کر کے خدمت دین متین
خلد میں اب جا بسا اختر رضا

شبیہ نورؔی فخر سے کہتی ہے یہ
مرد حق جاں باز تھا اختر رضا

ازقلم: فاضلہ شبیہ نوری رچھاوی، بریلی شریف

www.muftiakhtarrazakhan.com

غوث وخواجہ کی عطا اختر رضا خاں ازہری

غوث و خواجہ کی عطا اختر رضا خاں ازہری
اعلیٰ حضرت کی دعا اختر رضا خاں ازہری

ہے میرے دل کی صدا اختر رضا خاں ازہری
دیکھ لوں چہرہ ترا اختر رضا خاں ازہری

ابر رحمت آپ کی تربت پہ برسے رات دن
ہے یہی رب سے دعا اختر رضا خاں ازہری

ذات تیری منفرد ہے علم تیرا لاجواب
مظہر غوث الوریٰ اختر رضا خاں ازہری

نائب نعمان ہے تو کہہ اٹھا سارا جہاں
دیکھ کر فتویٰ ترا اختر رضا خاں ازہری

اس کی نظروں میں کوئی منظر نہیں بھاتا شہا
دیکھا جو جلوہ ترا اختر رضا خاں ازہری

آپ کا ملتا نہیں ثانی جہاں میں اب کوئی
اہل سنت نے کہا اختر رضا خاں ازہری

زندگی بھر آپ کے در کی گدائی میں کروں
یوں رہے ہردم وفا اختر رضا خاں ازہری

اہل سنت کا یہ دعویٰ مبنی برحق ہے عظیم
فکر سے ہیں ماوریٰ اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: عظیم اللہ رضوی، الٰہ آباد، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم وفن کی روشنی اختر رضا خاں قادری

علم و فن کی روشنی اختر رضا خاں قادری
آبروئے آگہی اختر رضا خاں قادری

کس قدر تھا تیرے دل میں خوف رب ذوالجلال
پارسا و متقی اختر رضا خاں قادری

ہاں فلک پر فقہ حنفی کے چمکتی ہی رہی
ذات تیری واقعی اختر رضا خاں قادری

مشکلیں آساں ہوئیں اس کی کہ جس پر ڈال دی
اک نگاہ سرسری اختر رضا خاں قادری

تیری عظمت کی بلندی کا ہوا قائل جہاں
تجھ پہ دنیا مر مٹی اختر رضا خاں قادری

عشق محبوب خدا نے بخش دی ہے آپ کو
اک حیات دائمی اختر رضا خاں قادری

کعبہ کے مہماں بنے اور فخر ازہر بھی رہے
شخصیت تھی آپ کی اختر رضا خاں قادری

دیکھ شبلی عمر بھر کس شان سے کرتے رہے
کارواں کی رہبری اختر رضا خاں قادری

از قلم: محمد مظفر حسین شبلی پوکھریروی

www.muftiakhtarrazakhan.com

بزم علما کے سردار اختر رضا

بزم علما کے سردار اختر رضا
اہل سنت کے سالار اختر رضا
غوث کے میکدہ میں جو بٹتی ہے مَے
ہاں اسی کے ہیں مے خوار اختر رضا
مفتئی اعظم ہند کی ہیں عطا
اعلیٰ حضرت کے دل دار اختر رضا
فخر ازہر کہے جن کو سارا جہاں
علم و حکمت کے مینار اختر رضا
خانہء کفر میں زلزلہ آگیا
جب چلا تیرا ہتھیار اختر رضا
منکر عظمت مصطفیٰ کے لئے
ہیں برہنہ سی تلوار اختر رضا
میرے جیون کی نیا بھنور میں پھنسی
اب لگاؤ تمہی پار اختر رضا
چل دیئے خلد تنہا ہمیں چھوڑ کر
رو رہاہے یہ سنسار اختر رضا
تا قیامت برستے رہیں خوب تر
تیری تربت پہ انوار اختر رضا
اس کی خوشیوں کا کیا ہو ٹھکانہ جمالؔ
جس کے ہوجائیں غم خوار اختر رضا

ازقلم: ڈاکٹر شریف جمال اشرفی، دیوداس، ایم، پی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کس کس سے کہیں دردوالم تاج شریعہ

کس کس سے کہیں درد و الم تاج شریعہ
روتے ہیں تری یاد میں ہم تاج شریعہ

ہو شام و سحر بارش انوار لحد پر
اللہ کا ہو تجھ پہ کرم تاج شریعہ

بھولے ہیں نہ بھولیں گے جنازے کے مناظر
ہر آنکھ تیرے غم میں تھی نم تاج شریعہ

مل جائے پتہ منزل مقصود کا اس کو
چومے جو ترا نقش قدم تاج شریعہ

اللہ نے بخشا وہ تجھے رتبۂ عظمیٰ
شاہوں کی جبیں در پہ ہے خم تاج شریعہ

کہتے ہیں یہ رنج و غم و آلام کے مارے
اک چشم کرم چشم کرم تاج شریعہ

جو آپ عنایت کی ردا سر پہ اڑھادیں
رہ جائے غریبی کا بھرم تاج شریعہ

یہ رب سے دعا ہے تری توصیف کے صدقے
چلتا رہے شاہد کا قلم تاج ِ شریعہ

ازقلم: الحاج شاہد حسن شاہد مبارکپوری، اعظم گڑھ، یوپی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سنتوں کی کان تھے اختر رضا خاں ازہری

سنتوں کی کان تھے اختر رضا خاں ازہری
سنیت کی شان تھے اختر رضا خاں ازہری

ہر کسی نے بر ملا تاج الشریعہ ہی کہا
وہ عظیم الشان تھے اختر رضا خاں ازہری

اس جہاں میں اب نظر ان کا بدل آتا نہیں
اک الگ عنوان تھے اختر رضا خاں ازہری

زندگی پوری گزاری سنت سرکار پر
کتنے عالی شان تھے اختر رضا خاں ازہری

جس نے دیکھا ان کا رخ وہ ان کا شیدا ہوگیا
اک حسیں گلدان تھے اختر رضا خاں ازہری

سوئے جنت چل دیئے ہیں چھوڑ کر اب یہ جہاں
دہر میں مہمان تھے اختر رضا خاں ازہری

علم کے دانشوروں پر جاری ان کا فیض ہے
علم کی چٹان تھے اختر رضا خاں ازہری

کر گئے ہیں یہ وضاحت کون حق پر ہے یہاں
اہل حق کی آن تھے اختر رضا خاں ازہری

دیکھو ناظم رو رہے ہیں ہم سبھی ہیں غمزدہ
ہم سبھی کی جان تھے اختر رضا خاں ازہری

از قلم: ناظم رضا حسینی رچھاوی، بریلی شریف، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

کر کے بے چین ہمیں مفتی ذیشان گیا

کر کے بے چین ہمیں مفتی ذیشاں گیا
مظہر مفتی اعظم و رضا خاں گیا

زینت مسند افتا و تفقہ کی بہار
گلشن علم و حکمت کر کے وہ سنساں گیا

زندگی عشق رسالت میں گزاری جس نے
لے کے دامن محبت کے وہ ساماں گیا

صلح کلی کے لئے جان کی آفت تھا وہ
اہل سنت میں رہا بن کے جو سلطاں گیا

فخر ازہر کا لقب جس کو ازہر سے ملا
خانہ کعبہ کا بھی بن کے و ہ مہماں گیا

عشق سرکار میں عربوں کی اذیت جھیلی
اس لئے کعبہ سے لے کر و ہ ساماں گیا

آج بھی خلد بداماں ہے بریلی یونسؔ
و ہ لٹا کر کے جو برکات رضا خاں گیا

ازقلم: مولانا یونس رضا علیمی

www.muftiakhtarrazakhan.com

حشر تک باقی رہے گا ایک نام ازہری

حشر تک باقی رہے گا ایک نام ازہری
فکروفن کا آئینہ ہے ہر کلام ازہری

فضل حق عرب و عجم میں آپ کا ڈنکا بجا
اور فیضان رضا سے ہے مقام ازہری

اعلیٰ حضرت حجۃ الاسلام جیلانی میاں
مفتی اعظم کے بعد آتا ہے نام ازہری

ہم شبیہ غوث اعظم کے نواسے آپ ہیں
فیض برکات و رضا سے ہے مقام ازہری

نجدیوں کے واسطے مانند ہے طوفان نوح
اہل سنت کے لئے ہے صبح وشام ازہری

ہے نعیمؔی مرشدی عرفاں کا دامن ہاتھ میں
فخر سے کہتا ہوں اپنے کو غلام ازہری

ازقلم: مولانا سلیمان اشرف نعیمی

www.muftiakhtarrazakhan.com

امین قوم وملت میرے ارباب ہدیٰ تم ہو

امین قوم وملت میرے ارباب ہدیٰ تم ہو
علم بردار سنت اے مرے اختر رضا تم ہو

سراپا لطف و رافت پیکر عشق و فا تم ہو
متاع علم وحکمت روح زہدو اتقا تم ہو

میں کیا بتلاؤں اے پیارے کہ میرے حق میں کیا تم ہو
قرار قلب مضطر دافع کرب وبلا تم ہو

ابھی تک مسند افتا تمہارے دم سے روشن تھا
فقیہ بے بدل ہو مفتیوں کے رہنما تم ہو

تمہارے روئے زیبا سے جمال حق ٹپکتا تھا
قسم اللہ کی للّٰہیت کا آئینہ تم ہو

شبستان جہاں میں شمع روشن مظہر نوری
دلوں کا نور تم ہو اور آنکھوں کی ضیا تم ہو

تمہارا ہوں تمہارا ہوں کہوں حال دل کس سے
کرم فرما من بس میرے دردوں کی دوا تم ہو

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

میں کب تک بحرِ عصیاں میں پڑا ہچکولے کھاؤں گا
میری امداد کو پہونچو کہ شیخ با صفا تم ہو

کرم کی بھیک دو اب کے مجھے خالی نہ لوٹاؤ
کہ از شہزادگان خانہ لطف و سخا تم ہو

فنا فی الشیخ کا وہ مرتبہ مجھ کو عطا کردو
مجھے جو دیکھ لے وہ کہہ اٹھے اختر رضا تم ہو

از قلم: محمد مشاہد رضا مصباحی ''عبیدالقادری''

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہر طرح سے لائق توقیر ہیں اختر رضا

ہر طرح سے لائق توقیر ہیں اختر رضا
ناز ہے جن پر ہمیں وہ پیر ہیں اختر رضا

زخمی کرکے رکھ دیا ہے کفر کا جس نے جگر
بالیقیں اسلام کا وہ تیر ہیں اختر رضا

پاسبان مسلک احمد رضا ہیں بالیقیں
کاروان سنیت کے میر ہیں اختر رضا

روشنی پھیلی ہے جس کے علم کی چاروں طرف
مفتیِ اعظم کی وہ تنویر ہیں اختر رضا

قلب کی گہرائی سے اک بار پڑھئے تو سہی
اک کتاب عشق کی تفسیر ہیں اختر رضا

حجۃ الاسلام نے دیکھے تھے جو شام و سحر
ہر سنہرے خواب کی تعبیر ہیں اختر رضا

جانشینِ مفتیِ اعظم لقب ان کو ملا
معرفت کی بولتی تصویر ہیں اختر رضا

نرم گفتاری ہے اپنوں کے لئے لیکن کمال
باغیوں کے واسطے شمشیر ہیں اختر رضا

ازقلم: آصف کمال سیفی رامپوری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق شاہ دنیٰ اختر رضا خاں قادری

عاشق شاہ دنیٰ اختر رضا خاں قادری
نائب غوث الوریٰ اختر رضا خاں قادری

اہل سنت کی جلا اختر رضا خاں قادری
اہل باطل کی قضا اختر رضا خاں قادری

مشعل راہِ ہدایت شخصیت ہے آپ کی
مرحبا صد مرحبا اختر رضا خاں قادری

زاہد و تقویٰ شعار و پارسا ئے بے ریا
ہیں بلا شک و شبہ اختر رضا خاں قادری

نوری صورت نوری سیرت نوری قول وفعل ہے
جلوۂ نور خدا اختر رضا خاں قادری

مسند افتا کی زینت ماہر شعرو سخن
خوش بیان و خوش ادا اختر رضا خاں قادری

کل جہاں اہل سنت کے فہر قادری
واقعی ہیں مقتدا اختر رضا خاں قادری

ازقلم: قاری احمد رضا فہر قادری، ارفق پورن پوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق خیرالوریٰ ہیں سیدی اختر کی ذات

عاشق خیر الوریٰ ہے سیدی اختر کی ذات
نائب غوث الوریٰ ہے سیدی اختر کی ذات

مفتیِ اعظم کے جلوے ہیں درخشاں آپ میں
وارث علم رضا ہے سیدی اختر کی ذات

مسلک احمد رضا کے ہیں امیر کارواں
ہاں امیر کارواں ہے سیدی اختر کی ذات

فتوے تاج الشریعہ نجدیوں پہ مار ہے
با خدا تیغ رواں ہے سیدی اختر کی ذات

جن کے چہرے کی ضیا بخشے ہے لاکھوں کو ضیا
جلوۂ جودو سخا ہے سیدی اختر کی ذات

بالیقیں خوش حال وہ ہیں تاجدار عارفاں
مرجع اہل صفا ہے سیدی اختر کی ذات

ازقلم: محمد خوش حال احمد امجدی، آندھرا پردیش

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشقوں کی آنکھوں سے آنکھوں کا تارا چھپ گیا

عاشقوں کی آنکھوں سے آنکھوں کا تارا چھپ گیا
بادل رحمت میں اب اختر ہمارا چھپ گیا

پاسبانی اہل سنت کی جو کرتے تھے سدا
سنیت مغموم ہے اب وہ سہارا چھپ گیا

موتیاں چنتے تھے سب علم و ادب کی جس جگہ
ہائے صد افسوس وہ ایسا کنارا چھپ گیا

فضل مولیٰ سے بلندی اس قدر حاصل ہوئی
سنیت کا آسمانوں میں منارا چھپ گیا

جس کے نو رعلم سے تاریک دل روشن ہوئے
آسمان سنیت کا وہ ستارہ چھپ گیا

عالمِ اسلام میں جس کی الگ پہچان تھی
سب کی نظروں سے رضا کا وہ دلارا چھپ گیا

یادگارِ مفتیِ اعظم تھی خالؔد ، جس کی ذات
داغِ فرقت دے کے کرکے بے سہارا چھپ گیا

ازقلم: محمد خالدرضا قادری،مسولی شریف،بارہ بنکی،یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہیں قطرۂ غم دل بے شمار آنکھوں میں

ہیں قطرۂ غم دل بے شمار آنکھوں میں
برائے نام نہیں ہے بہار آنکھوں میں

تو آسمان کے دل کا تھا اختر تاباں
تھا ایسا نور تری باوقار آنکھوں میں

چھلکتے خون کے آنسو ہیں اس قدر جیسے
چبھے ہوں دشت کے کانٹے ہزار آنکھوں میں

خزاں رسیدہ ہے رحلت سے دیدۂ نمناک
تمہارے دم سے تھی ساری بہار آنکھوں میں

گناہ گار نکو کار بندہ و منعم
تمہارا غم ہے چھپا بے شمار آنکھوں میں

مٹا نہ پائیں گے دنیا کے حادثے تا دم
وہ داغ دے کے گئے سوگوار آنکھوں میں

اترتے دیکھ سکوں تاج حق کو مرقد میں
دے اتنا صبر اے پروردگار آنکھوں میں

تمہیں اہل سنن کو تھا چین اے محسن
ابھر رہا ہے یہی بار بار آنکھوں میں

یہ اور بات جدا ہوگئے مگر ناصؔر
سدا رہے گی وہ تصویر یار آنکھوں میں

ازقلم: ناصر خان نعمت مصباحی، دربھنگہ، بہار

www.muftiakhtarrazakhan.com

جو دیکھا ہو گیا شیدا مرے تاج الشریعہ کا

جو دیکھا ہوگیا شید ا مرے تاج الشریعہ کا
تھا ایسا دلنشیں چہرہ مرے تاج الشریعہ کا

بفیض غوث و خواجہ اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم
زمانے بھر میں ہے شہرہ مرے تاج الشریعہ کا

چلو منگتو! بریلی دامن امید بھر لائیں
وہاں بٹنے لگا صدقہ مرے تاج الشریعہ کا

زمیں رو روکے کہتی تھی فلک سے دیکھ لو تم بھی
جہاں کتنا ہے دیوانہ مرے تاج الشریعہ کا

زمانے بھر کے دیوانوں کے لب پر نام ہے کس کا؟
مرے تاج الشریعہ کا مرے تاج الشریعہ کا

کروں میں جس قدر بھی ناز کم ہے اپنی قسمت پر
مری آنکھوں میں ہے جلوہ مرے تاج الشریعہ کا

فقیہانِ زمانہ بس یہی پیغام دیتے ہیں
جہانِ فن پہ ہے قبضہ مرے تاج الشریعہ کا

زمانہ جان دیتا ہے جہاں پر مثل پروانہ
سنو! ساحلؔ وہ ہے روضہ مرے تاج الشریعہ کا

ازقلم: شمس الدین ساحل مصباحی مظفرپور، جامعہ اشرفیہ مبارکپور، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

علم وفضل ومجد کے مہر سماں اختر رضا

علم و فضل و مجد کے مہر سماں اختر رضا
وارث غوث الوریٰ اور مقتدیٰ اختر رضا
پیکر تقویٰ طہارت ، استقامت کے جبل
مرد حق مرد قلندر پیشوا اختر رضا
یا د آجاتا خدا جو دیکھتے صورت کبھی
تھے ولایت کے ستارے ،بے گماں اختر رضا
علم میں ان کی جلالت فقہ میں ان کا کمال
دیکھ کر محسوس ہوتا ہے بوا لعلیٰ اختر رضا
علم وحکمت کے دریچے وا ہوئے جب لب کھلے
باکمال و بے مثال درفشاں اختر رضا
جانشینی او رنیابت کی امانت کے امیں
پرتوِ نوری میاں خاں بر ملا اختر رضا
وہ تصلب اور اشداء علی الکفار میں
عکس اکمل حضرت احمد رضا ، اختر رضا
ہو عدیؔل قادری پر خاص اک نظر کرم
یوں ہو سارے سنیوں کا بھی بھلا اختر رضا

ازقلم:مولانا عدیل اختر علیمی مصباحی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

فلک کے چاند سے پوچھو! کہ ویسا جگمگاتا ہے

فلک کے چاند سے پوچھو! کہ ویسا جگمگاتا ہے
جناب ازہری سرکار جیسا جگمگاتا ہے
چمکتا ہے وہ تنہا چاند جس طرح ستاروں میں
اسی طرح مرا تاج الشریعہ جگمگاتا ہے
خجالت کا لبادہ اوڑھ کر بھاگی ہے تاریکی
قمر کے مثل جب اختر کا چہرہ جگمگاتا ہے
خدا کا شکر ہی کہئے غلامِ ازہری بن کر
ہمارے گھر کا ہر اک بچہ بچہ جگمگاتا ہے
کہیں بھی ہو کہیں کا ہو یہی سچ ہے میاں سن لو!
ہمارے فخر ازہر کا دوانہ جگمگاتا ہے
میں اپنے گھر میں جب سے رکھ لیا شجرہ بریلی کا
اسی دن سے مرا کنبہ جگمگاتا ہے
الگ ہو ہی نہیں سکتا بریلی اور مارہرہ
نبی کے عشق کا دونوں پہ سایہ جگمگاتا ہے
زمانے میں معزز کیوں نہیں ہونگے بھلا
گلے میں فخر ازہر کا جو پٹہ جگمگاتا ہے

از قلم: مشاہد رضا ساغر ضیائی، کلکتہ

www.muftiakhtarrazakhan.com

ڈھونڈتی ہیں سب کی آنکھیں ازہری سرکار کو

ڈھونڈتی ہیں سب کی آنکھیں ازہری سرکار کو
تا کہ درد دل سنائیں ازہری سرکار کو

حسرتیں دل کی مٹائیں پھر وہ آئیں خواب میں
زخم دل اپنے دکھائیں ازہری سرکار کو

مرکز مفتی اعظم سے صدا آتی ہے یہ
اہل سنت خوب چاہیں ازہری سرکار کو

بالیقیں خوش بخت ہیں اور ہیں مقدر کے دھنی
اپنے دل میں جو جگہ دیں ازہری سرکار کو

عالمان مصر نے یہ مشورہ باہم کیا
فخر ازہر سے نوائیں ازہری سرکار کو

شخصیت کیا پرکشش تھی اہل محفل واقعی
دیکھتے ہی جھوم جائیں ازہری سرکار کو

ہو عمل پیرا رضا کے مسلک فردوس پر
اس طرح سے ہم نبھائیں ازہری سرکار کو

ایک اختر ہی نہیں ہے ان گنت عشاق ہیں
کیوں نہ پھر دل میں بسائیں ازہری سرکار کو

ازقلم: اختر رضا قادری بہیڑوی، بریلوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

میرے دل میں ہے محبت آپ کی اختر رضا

میرے دل میں ہے محبت آپ کی اختر رضا
مٹ نہیں سکتی عقیدت آپ کی اختر رضا

وسوسہ شیطان اس کے دل میں کر سکتا نہیں
جس کے دل میں بھی ہے الفت آپ کی اختر رضا

جس میں غوث پاک ہیں، خواجہ رضا صابر پیا
ہے وہی بزم ولایت آپ کی اختر رضا

حشر میں وارفتگی کے دیکھنا لے گا مزہ
جس کسی کو ہے عقیدت آپ کی اختر رضا

کیا گھٹائے گا کوئی گھٹ جائے گا خود دیکھنا
غوث سے ملتی ہے نسبت آپ کی اختر رضا

دیکھ لے ہاشم حسینی پھر رخ انوار کو
ہوگئی پھر دل کو چاہت آپ کی اختر رضا

از قلم: ہاشم رضا حسینی رچھاوی، بریلی شریف

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

مردانہ مرد عاقل مرد حق آگاہ ہیں

مر دانہ مرد عاقل مر د حق آگا ہ ہیں
یہ شہاب الدین رضوی عالم ذی جاں ہیں
چمکے کیوں نہ اہل سنت کے دلو ں کی انجمن
یہ صحافت کے فلک ضو فشاں اک ماہ ہیں

زندگی میں ان کی آئی ہیں بہت تبدیلیاں
آگئیں ان کی سمجھ میں دنیا کی مکاّریاں
ان دم سے دیکھئے شہر بریلی میں علی
فکر وفن کے گلستاں میں ہر طرف شادابیاں

ان کی تصنیفات کی بارت میں ہر سودھو م ہیں
ان کی تحریروں کی جلوہ پاشیاں ہر سمت ہیں
علم و فن کے گلستاں میں چشم دل سے دیکھئے
ان کی تخلیقات کی برنائیاں ہر سمت ہیں

خدمت دین شہ کونین میں مصروف ہیں
زندگی ہے وقف انکی کار ملت کے لئے
یہ فدائے مسلک احمد رضا ہیں دوستوں
لکھ رہے ہیں ہر گھڑی یہ اہل سنت کے لئے

ان کے کاموں رہتے ہیں شادماں اہل سنن
اہل سنت کے لئے کرتے ہیں ہر لمحہ یہ کام

www.muftiakhtarrazakhan.com

راہ حق پر دائما چلتے رہیں تا زندگی
اہل حق کرتے ہیں دل سے یہ دعائیں صبح و شام

بخت روشن پیر کریں یہ ناز جتنا کم تو ہیں
ان کی قسمت کا ستارہ ان دنوں ہے اوج پر
دیکھئے دیتے ہیں کیا سن کر مرے اشعار کو
پر مسرت دل ہے ان کا ہے طبیعت موج پر

بہتری کی ہم دعائیں کرتے ہیں صبح و مساء
آپ کو رکھے جہاں میں شاداں ہر دم خدا
سنیت کی سر بلندی کے لئے ہیں مستعد
آپ کو حاصل فیض حضرت اختر رضا

حسن اخلاق و عمل سے شاد ہیں اہل وطن
آپ کے سر ہیں یقیناً سایہ شاہ زمن
دین بر حق کی ہمیشہ بے غرض خدمات سے
اہل دل کے دل کی محفل میں ہیں یوں جلوہ فگن

یہ علی با وفا بھی آپ کے ہمراہ ہے
عالمان دین حق بھی تو بے شک ساتھ ہیں
آپ کے دل ہیں الفت اولیائے پاک کی
بالیقیں افضال یزداں آپ کے بھی ہاتھ ہیں

ازقلم: علی احمد سیوانی، علی گڑھ

www.muftiakhtarrazakhan.com

کر گئے سونا چمن اختر رضا خاں ازہری

سنیت کی جان وتن اختر رضا خاں ازہری
کر گئے سونا چمن اختر رضا خاں ازہری

گل سا رخ نرگس سی آنکھیں بھولتی ہرگز نہیں
ہے حسیں شریں دہن اختر رضا خاں ازہری

علم کا کوہ ہمالہ بول کر خاموش ہے
نازش بزم سخن اختر رضا خاں ازہری

میرے اختر کی کوئی قیمت لگا سکتا ہے کیا
ایسے تھے در عدن اختر رضا خاں ازہری

کتنے شاہاں زمانہ کو بھی ان پر ناز تھا
عاشق شاہ زمن اختر رضا خاں ازہری

سعدی وجامی نظامی کے تخیل کی بہار
تاج اقلیم سخن اختر رضا خاں ازہری

دیکھ لے اظہار ہر گز تو بہک جانا نہیں
کیوں تھے سروِچمن اختر رضا خاں ازہری

نتیجہ فکر:۔مولانا اظہار احمد قادری، سدھارتھ نگر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یہ سب رضا کے فیض کرم کی بہار ہے

یہ سب رضا کے فیض کرم کی بہار ہے
اختر رضا علوم کا اعلیٰ منار ہے

اختر رضا کا ذکر ہے وجہِ سکونِ جاں
یادوں سے ان کی گلشنِ دل میں بہار ہے

ہر ازہری نسبتِ ازہر پہ فخر ہے
ازہر کا فخر اختر عالی وقار ہے

اربابِ علم و فضل بھی کہتے تھے دیکھ کر
اس دور میں ہمارا یہی تاجدار ہے

اختر رضا کی شان نظر آئے کیا انہیں
آنکھوں میں جن کی بغض و حسد کا غبار ہے

دیوانگانِ عشق سجائے ہیں بزمِ شوق
آجایئے کہ آپ کا اب انتظار ہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

اس روئے نور بار کو دیکھیں گے اب کہاں
اس غم میں سینوں کا جگر تار تار ہے

اہل صفا کی بزم میں آئے تو یوں نظر
تاروں میں جیسے چاند دکھاتا بہار ہے

ہاں ہاں یہی ہے تاج الشریعہ کا آستاں
ہر وقت جس پہ رحمت حق کی پھوار ہے

رکھنا گلی سے دور گوارہ نہیں کیا
کتنا رضا کو حضرت اختر سے پیار ہے

مختؔار وہ نگاہ سے رو پوش ہوگئے
خوشبو سے ان کی اب بھی فضا مشکبار ہے

ازقلم: مختار احمد قادری بہیڑوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

حامئی دین وشریعت حضرت اختر رضا ہیں

حامئی دین و شریعت حضرت اختر رضا ہیں
ماحئ کفر و ضلالت حضرت اختر رضا ہیں

زینت بزم طریقت حضرت اختر رضا ہیں
رونق گلزار وحدت حضرت اختر رضا ہیں

کردیا شاداب و تازہ گلشن اسلام کو
رنگ بوئے قادریت حضرت اختر رضا ہیں

مسلک احمد رضا کی عمر بھر تشہیر کی
رضویت کی شان و شوکت حضرت اختر رضا ہیں

ہم شبیہ حجۃ الاسلام سراپا مان لو
یادگار اعلیٰ حضرت حضرت اختر رضا ہیں

جس نے کی ہے خلق کی خدمت رضا کے فیض سے
ہاں وہی محسن ملت حضرت اختر رضا ہیں

کتنے لوگوں کو ملی ان کے بدولت روشنی
شمع راہ دین و سنت حضرت اختر رضا ہیں

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

عمر بھر جس نے سنواری زلف برہم دین کی
رہبر راہ شریعت حضرت اختر رضا ہیں

عابد شب خیز لیتے بھیک بابِ خیر سے
عارف راز حقیقت حضرت اختر رضا ہیں

کچھ توجہ چاہتا ہے قادری تحسینؔ بھی
صاحب علم و بصیرت حضرت اختر رضا ہیں

ازقلم: مولانا تحسین رضا قادری مدرس العلوم ضیائے مصطفیٰ کانپور

www.muftiakhtarrazakhan.com

مطلوب عارفاں ہیں اختر رضا ہمارے

مطلوب عارفاں ہیں اختر رضا ہمارے
ممدوح مفتیاں ہیں اختر رضا ہمارے

پڑھتا رہے زمانہ ہوگی نہ وہ مکمل
اک ایسی داستاں ہیں اختر رضا ہمارے

احمد رضا کا مسلک ان سے چمک گیا ہے
انور کاملاں ہیں اختر رضا ہمارے

گستاخ اعلیٰ حضرت کیسے سمجھ سکے گا
دھرتی پہ آسماں ہیں اختر رضا ہمارے

ہر سلسلے کے رہبر تسلیم کر رہا ہے
سردار رہبراں ہیں اختر رضا ہمارے

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

عسجد کی جانشینی اعلان کر رہی ہے
زندہ ابھی یہاں ہیں اختر رضا ہمارے

جن کے حضور ہادی ہر قوم دے سلامی
اک ایسے آستاں ہیں اختر رضا ہمارے

صدیاں رہیں معطر جس کی مہک سے ہادیؔ
وہ بوئے گلستاں ہیں اختر رضا ہمارے

ازقلم: مفتی خواجہ عظیم الدین ہادی بریچی شریف، محمد کھیری

www.muftiakhtarrazakhan.com

اور میں تاج الشریعہ کا غلام

جو تیرا پر تو ہوا حامد رضا
جن کا ثانی اس زمانے میں نہیں

ایسا تیرا لاڈلا حامد رضا
اصفیاو اتقیا ان کے اسیر

جلنے والے اشقیا حامد رضا
ہر نظر مشتاق ان کے دید کا

جیسا تیرا ماجرا حامد رضا
ان کے دیکھے سے خدا کی یاد آئے

ان کے جلوہ ترا حامد رضا
ہے قلم رو میں انہیں کے اک جہاں

اب بھی ہے سکّہ ترا حامد رضا
اختر و جیلانی حامد اور رضا

اپنے گھر کا سلسلہ حامد رضا
حامدی جیلانی رضوی جام سے

دل مصفٰی ہو گیا حامد رضا
نسبتے دارم زتو نازم باد

از پئے اختر رضا حامد رضا
حامدی برکاتی رضوی من شدم

از پئے اختر رضا حامد رضا
قادریم نعرہ حق ہو زنم

از پئے اختر رضا حامد رضا
حُبُّکَ اِعطِ لنا یا رَبِّنَا

از پئے اختر رضا حامد رضا
ربنا اعط لنا حب الحبیب

از پئے اختر رضا حامد رضا
ربنا فاغفر لسیّاِتنا

از پئے اختر رضا حامد رضا
اشف یا شافی لنا من کل داء

www.muftiakhtarrazakhan.com

از پئے اختر رضا حامد رضا
یــا رســول الــلــہ ارحــم دائــمــا

از پئے اختر رضا حامد رضا
انــت ذخــری انــت کــنــزی یــا حبیــب

از پئے اختر رضا حامد رضا
از غم دنیا بدہ مارانجات

از پئے اختر رضا حامد رضا
رحم کن بر حال ما احباب ما

ازقلم: ڈاکٹرامجدرضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

دین وملت کے تاجدار ہوئے

دین و ملت کے تاجدار ہوئے
باعث فخر روزگار ہوئے

اختر برج سنیت چمکا
زاغ خوروں کے دلفگار ہوئے

مرحبا! نجل مفتی اعظم
مفتی دہر و کل دیار ہوئے

بے سبب ہی نہیں یہ عام قبول
پہلے مقبول کردگار ہوئے

ان پہ رحمت کی ہے گھٹا برسی
تب یہ ہم سب کے سایہ دار ہوئے

ہیں یہ ہم سب کے رہنما و امام
اور ہم ان کے پیروکار ہوئے

دادا حجت تھے ان کے پوتے سعید
مصر و ازہر کے افتخار ہوئے

ازقلم:سعید

www.muftiakhtarrazakhan.com

اے امام عالماں عالی نسب عالی مقام

اے امام عالماں عالی نسب عالی مقام
اختر برج ہدایت صورت ماہِ تمام

مرجع ارباب مسند مقتدائے سنیت
جانشین اعلیٰ حضرت آفتاب رضویت

جان جاناں ہم چناں رخصت شدی از درمیاں
گفتہء لبیک آں پیک اجل رانا گہاں

چوں رسد عالم خبر بہ رحلت شیخ اجل
ششدروحیراں شدہ عالم بلا لیت و لعل

آں شنیدی موت عالم موت لام می شود
مثل اختر عال کامل بہ مشکل می بود

مثل او دراین زمانہ ہیچ کس ہرگز نہ بور
من نمی گفتم فقط بر قول من خلقت شہود

فیض او در ہر زمانہ زندہ و پائندہ باد
یا خدا از فیض او نعماؔن شد آباد و شاد

ازقلم: مولانا محمد اسرائیل نعمان، بہیڑی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

ذہن ودل کا گوشہ گوشہ فخرازہر کے لئے

ذہن و دل کا گوشہ گوشہ فخر ازہر کے لئے
جسم و جاں کا تانا بانا فخر ازہر کے لئے

میں ہی کی ہر عاقل ودانا یہی کہتا ہے آج
روئے گا صدیوں زمانہ فخر ازہر کے لئے

جان دے دیگا یقیناً یہ میرا ایمان ہے
فخر ازہر کا دیوانہ فخر ازہر کے لئے

تان رکھا ہے فرشتوں یہ لگتا ہے میاں
رحمتوں کا شامیانہ فخر ازہر کے لئے

ٹھنڈے دل سے سوچ لیتے عقل کے اندھے یہی
کیوں زمانہ رو رہا ہے فخر ازہر کے لئے

چل پڑا شہر بریلی کی طرف دیوانہ وار
ناتواں مفلس توانا فخر ازہر کے لئے

سب کو دیتے تھے دعائیں سب پہ کرتے تھے کرم
کچھ نہ تھا اپنا بے گانہ فخر ازہر کے لئے

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہم اسے اپنا سمجھتے ہیں نہ سمجھے گے کبھی
جس کے سینے میں ہے کینہ فخر ازہر کے لئے

اعلیٰ حضرت مفتی اعظم نے چھوڑا تھا میاں
علم و حکمت کا خزانہ فخر ازہر کے لئے

ان کا دل چاہتا تھا جب پہنچ جاتے تھے کیف
دور ہی کیا تھا مدینہ فخر ازہر کے لئے

جناب حسیب احمد صاحب، شیخوپوری

www.muftiakhtarrazakhan.com

میر پاکان جہاں اختر رضا خاں ازہری

میر پاکان جہاں اختر رضا خاں ازہری
اس زمیں پر آسماں اختر رضا خاں ازہری

فضل کا کوہ گراں اختر رضا خاں ازہری
علم کا بحر رواں اختر رضا خاں ازہری

ان کی عظمت کی تہوں کو جان پائے کیا کوئی
یوں سر نہاں اختر رضا خاں ازہری

ہے اگر چشم بصیرت دیکھ لو تم غور سے
خلد کہ ہیں مہماں اختر رضا خاں ازہری

یوں تو لاکھو ہیں جہاں میں علم و فن کے تاجور
بھیڑ میں ہے ضو فشاں اختر رضا خاں ازہری

آپ کا مانا نہیں جس نے بھی برحق فیصلہ
ہو گیا وہ رایئگاں اختر رضا خاں ازہری

شہر میں اپنے لگا کر چاہنے والوں کی بھیڑ
کردیا سب کچھ بیاں اختر رضا خاں ازہری

www.muftiakhtarrazakhan.com

حق بیاں حق کی بیاں حق پاسباں حق ہے یہی
دین کے روح رواں اختر رضا خاں ازہری

کیا بگاڑے گی بھلا میرا یہ سورج کی تپش
سراپا مرے سائباں اختر رضا خاں ازہری

جس کی سانسوں بسا ہے مسلک احمد رضا
اس پہ دل سے مہرباں اختر رضا خاں ازہری

ہر طرف سے حملہ ور برق و شر رہے دیکھئے
جل نہ جائے آشیاں اختر رضا خاں ازہری

ان کی ہیبت سے سدا باطل سرا سیمہ رہے
حق کہ ہیں برق تپاں اختر رضا خاں ازہری

لیکے کشکول وفا ر در پہ تیرے کب سے کھڑا
ہے یہ رحمت خستہ جاں اختر رضا خاں ازہری

ازقلم: مولانا محمد رحمت اللہ صدیقی

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضا کے ماہ مبیں ازہری میاں دیکھیں

رضا کے ماہ مبیں ازہری میاں دیکھیں
بہار زہرہ جبیں ازہری میاں دیکھیں

چنانچہ آپ پہ ہے مصطفیٰ کی چشم خاص
بچشم خاص چنیں ازہری دیکھیں

قلوب اہل رو رہے ہیں فرقت میں
سکوں نہ پائے کہیں ازہری دیکھیں

ہے موت عالم دیں کی جہاں بھر کی موت
بداغ ہجر بایں ازہری دیکھیں

سحر نے آپ کی رحلت پہ یہ لکھی تاریخ
مکین خلد بریں ازہری دیکھیں
۲۰۱۸

ازقلم: محمد شبیر سحر

www.muftiakhtarrazakhan.com

بفیضان تاج الشریعہ رہے گا

بفیضان تاج الشریعہ رہے گا
بچھا خوانِ تاج الشریعہ رہے گا

اگرچہ رہے اب نہ تاج الشریعہ
گلستان تاج الشریعہ رہے گا

بفیض رضا ہر گھڑی جگمگاتا
شبستانِ تاج الشریعہ رہے گا

نمایاں مدارس کے سرگرمیوں میں
دبستانِ تاج الشریعہ رہے گا

سحر! جو کہ جام رضا نوش کرلے
وہ مستانِ تاج الشریعہ رہے گا

ازقلم: محمد شبیر سحر

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

پلایا جام عشق مصطفیٰ تاج الشریعہ نے

پلایا جام عشق مصطفیٰ تاج الشریعہ نے
سکھایا مسلک احمد رضا تاج الشریعہ نے

کیا ہے عام پیغام محبت سارے عالم میں
زمانے کو دیا درس وفا تاج الشریعہ نے

بہت احسان ہے ان کا جہانِ اہل سنت پر
انہیں ایمان کی بخشی جلا تاج الشریعہ نے

کیا اہل محبت کو در خواجہ کا دیوانہ
بنایا غوث اعظم کا گدا تاج الشریعہ نے

خدا کے فضل سے ہر سو دیار کفر و باطل میں
لگائی دین و سنت کی صدا تاج الشریعہ نے

سرِ تسلیم اس پر خم کیا اہل محبت نے
شریعت کا دیا جو فیصلہ تاج الشریعہ نے

ہوا جب بھی شریعت کے اصولوں پر کوئی حملہ
کیا انکار اس کا بر ملا تاج الشریعہ نے

www.muftiakhtarrazakhan.com

نہ کی پروا ملامت کی کبھی حق بات کہنے میں
موافق تھا جو دیں کے وہ کہا تاج الشریعہ نے

رضا کا فیض لے کر وادی فسق و ضلالت میں
لگایا پرچم رشد و ہدیٰ تاج الشریعہ نے

ملا ہے جو نبی سے غوث سے احمد رضا سے بھی
بتایا ہے ہمیں وہ راستہ تاج الشریعہ نے

نبی کے دشمنوں سے دوستی زہر ہلاہل ہے
ہر اک محفل میں فرمایا سدا تاج الشریعہ نے

نفیس اس کو ملی ہے عظمت و رفعت جہاں بھر میں
کیا فیض و کرم جس کو عطا تاج الشریعہ نے

از قلم: محمد نفیس احمد رضوی، بہرائچ شریف، یوپی

www.muftiakhtarrazakhan.com

اختر برج ہدیٰ اختر رضا خاں قادری

اختر برج ہدیٰ اختر رضا خاں قادری
یاد آئے گے سدا اختر رضا خاں قادری

سو رہے ہے رحمت انوار کی آغوش میں
تان کر نوری ردا اختر رضا خاں قادری

یوم جمعہ وقت مغرب بیس جولائی تھی وہ
جب ہوئے ہم سے جدا اختر رضا خاں قادری

بستی بستی قریہ قریہ میں ہماری دھوم ہیں
ہے یہی سب کی صدا اختر رضا خاں قادری

سینوں کو یوں دکھائی آپ نے راہ نبی
مل گئی راہ خدا اختر رضا خاں قادری

سنت سرکار بطحا کے مطابق تھی ڈھلی
آپ کی ہر اک ادا اختر رضا خاں قادری

قادری جامہ پہن کر جائے گے روز جزاء
آپ کے سارے گدا اختر رضا خاں قادری

شان عالم کی بھلا تخصیص کیا ہے آپ پر
اک زمانہ ہے فدا اختر رضا خاں قادری

از قلم: مولانا مفتی شمس الدین احمد رضوی۔ بہرائچ

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہے بفضل خدا اختر قادری

ہے بفضل خدا اختر قادری
نائب مصطفیٰ اختر قادری

رہبر و رہنما اختر قادری
میرے حاجت رواں اختر قادری

مفتی اعظم ہند کے جانشین
حسن حامد رضا اختر قادری

اعلیٰ حضرت کے وارث ہو تم بالیقیں
اے مرے مقتدا اختر قادری

صلح کلی کی پہچان کے واسطے
آپ ہیں آئینہ اختر قادری

ہر زباں پر یہ نغماں ہے گا صدا
خلد میں چل دیا اختر قادری

شان عالم یہ فیض غوث الوری
پیر تیرا ہوا اختر قادری

مولانا مفتی شمس الدین احمد رضوی۔ بہرائچ

www.muftiakhtarrazakhan.com

عاشق خیرالوری تھے سیدی اختر رضا

عاشق خیر الوری تھے سیدی اختر رضا
مظہر علم رضا تھے سیدی اختر رضا

آفتاب علم و حکمت اختر برج ولایت
غوث خواجہ کی عطا سیدی اختر رضا

سنتوں کی پیروی میں جن کی گزری زندگی
وہ مؤقر رہنما تھے سیدی اختر رضا

فقہ کی تفہیم میں تھے جو زمانہ کا امام
وہ غزلی زماں سیدی اختر رضا

ان کی نسبت ہے رضا سے غوث سے حسنین سے
فیض کا دریا بہا سیدی اختر رضا

جن کے مرقد کی زیارت باعث خیر وسکون
بالیقیں مرد خدا سیدی اختر رضا

مدحت اختر رضا کو کیا کرے انور بیاں
رب ہی جانے اور کیا تھے سیدی اختر رضا

از قلم: محمد انور مصباحی

www.muftiakhtarrazakhan.com

ذکرِ حق سے تھی مزین زندگانی آپ کی

ذکر حق سے تھی مزین زندگانی آپ کی
ہے بہت مشہور اختر حق بیانی آپ کی

جیسے کل تھی آج بھی اور رہے گی تا ابد
اہل سنت کے دلوں پر حکمرانی آپ کی

مسلک احمد رضا کو آپ نے بخشا فروغ
اہل سنت پر ہے کتنی مہربانی آپ کی

فخر سے اونچا محبان رضا کا سر ہوا
مصر میں جس دن ہوئی تھی میزبانی آپ کی

اہل سنت کو نہیں تھا کچھ بھی دشمن کا خطر
کیا غضب انداز کی تھی پاسبانی آپ کی

کل تلک مہمان کعبہ تھے میرے اختر رضا
آج باغ خلد میں میہمانی آپ کی

ہے یقیں اہل زمن کو اس حقیقت پر قمرؔ
اہل حق کرتے رہیں گے ترجمانی آپ کی

از قلم: محمد قمر عالم مصباحی، کولکاتا

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدائے پاک کا بندہ مرے تاج الشریعہ ہیں

خدائے پاک کا بندہ مرے تاج الشریعہ ہیں
رسول پاک کا شیدا مرے تاج الشریعہ ہیں

نگاہ غوث کا پیارا مرے تاج الشریعہ ہیں
رضا کی آنکھ کا تارا مرے تاج الشریعہ ہیں

بظاہر وہ دیار خلد کے راہی بنے لیکن
سبھی کے قلب میں زندہ مرے تاج الشریعہ ہیں

فتاووں کے کتابوں کے رسائل کے جرائد کے
درون خانہ تابندہ مرے تاج الشریعہ ہیں

بنی جنت دلہن سارے عقیدت مند باراتی
ہوئے جو قادری دولہا مرے تاج الشریعہ ہیں

لیے دامن میں اپنے مفتی اعظم کے سب جلوے
پلٹ دیتے ہیں جو کایا مرے تاج الشریعہ ہیں

فنا حالات کی آتش جلا سکتی نہیں مجھ کو
مرے سر پر گھنا سایا مرے تاج الشریعہ ہیں

ازقلم: ذاکرحسین نوری، حیدرآباد

www.muftiakhtarrazakhan.com

قطعہ تاریخ رحلت

حضور تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ

موت کہتے ہیں جس کو اہل حیات
آرہی ہے وہ رفتہ رفتہ قریب
موت کو مات دے نہیں سکتا
فلسفی ہو حکیم ہو کہ طبیب

☆☆☆

آج رخصت ہوئے میاں اختر
خاندانِ رضا کے تھے جو نقیب
صاحبانِ نظر کہیں دیکھا؟
ان سا زاہد، فقیہ اور ادیب
معتقد ہیں تمام خورد و کلاں
معترف ہیں سبھی امیر و غریب
جانے والے عظیم تھے کتنے
کیا کرے گا حساب کوئی حسیب
سال کی ہو جسے عروؔس طلب
وہ کہے ”اخترِ بلند نصیب“

ازقلم: صاحبزادہ محمد نجم الامین عروس
فاروقی، مونیاں شریف، گجرات (پاکستان)

www.muftiakhtarrazakhan.com

مصطفیٰ کی ضیا شاہ اختر رضا

مصطفیٰ کی ضیا شاہ اختر رضا
عارف باصفا شاہ اختر رضا
رونق ازکیا شاہ اختر رضا
بہجت اصفیا شاہ اختر رضا
مرحبا مرحبا شاہ اختر رضا
محترم محتشم شاہ اختر رضا
تیرے دیدار سے آتی ہے بر ملا
یادِ ذاتِ خدا شاہ اختر رضا
فیض احمد رضا کردے مجھ کو عطا
ہو یہ کھوتا کھرا شاہ اختر رضا
حسن صورت تری حسن سیرت تری
طوطیِ کوش نوا شاہ اختر رضا
حاسدوں سے رہوں باحفاظت، مجھے
دیجیے یہ دعا شاہ اختر رضا
مصطفیٰ خان رضا ست تو روشن ہوا
ظل احمد رضا شاہ اختر رضا
خوف محشر سے کیوں نہ اماں ہو نوید
ہے ترا مقتدا شاہ اختر رضا

ازقلم: محمد نوید رضا قادری خانقاہِ قادریہ رضویہ ممبئی

www.muftiakhtarrazakhan.com

قطعۂ تاریخِ وصال

جہاں میں بٹ رہا ہے فیضِ اختر
بڑھو لینے کو حصہ چاہئے گر

امام احمد رضا خاں کے نبیرہ
تھے وہ اہلِ سنن کے دینی رہبر

ہے پیارا سا لقب ''تاج الشریعہ''
یہ جچتا ہے انہی کی شخصیت پر

وہ شہِ اختر رضا تاج الشریعہ
رہے پاکیزہ طینت زندگی بھر

کو مغرب کی آذان کی ابتدا میں
مؤذن نے کہا ''اللہ اکبر''

وہیں ''اللہ اکبر'' کہتے کہتے
ہوئے دنیا رخصت مفتی اختر

ضیائے طیبہ غم گیں و حزیں ہے
گئے اختر رضا سب کو رُلا کر

www.muftiakhtarrazakhan.com

ضیائے طیبہ کرتی ہے دعا یہ
رہیں اختر رضا جنت کے اندر

’’چلے فردوس کو تاج الشریع‘‘۱۴۳۹ھ
ندیؔم اس سالِ رحلت کو عیاں کر

ندیؔم اس دل میں ہیں تاج الشریعہ
جسے ملنا ہو آئے دل کے اندر

☆☆☆

ازقلم: محمدندیم نورانی

باغِ رضا کا وہ جو مہکتا گلاب ہے

باغِ رضا کا وہ جو مہکتا گلاب ہے
اختر ہے نام ، ازہری اس کا خطاب ہے

جس کو نگاہِ مفتیِ اعظم نے چن لیا
اختر رضا وہ حاصلِ صد افتخار ہے

کردار جس کا آئینہ دارِ رسول ہو
وہ ازہری میاں میں بخوبی جناب ہے

اعدائے دیں کے لاکھوں کروڑوں سوال کا
احمد رضا کا بیٹا اکیلا جواب ہے

یہ بات سچ ہے آپ سے مان لیجئے
اختر رضا وفا کی مکمل کتاب ہے

اختر رضا سے جس کو بھی نسبت ہے دوستو
وہ ذرہ جس جگہ ہے وہیں آفتاب ہے

پیتوں کی اس جہاں میں کمی تو نہیں مگر
سب میں ہمارا پیر بہت لاجواب ہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

آلِ رضا سے کرتا ہے جل کر گفتگو
اس کا دل ودماغ ، مقدر خراب ہے

چہرے سے اس کے آپ نے پردہ ہٹادیا
گستاخِ مصطفیٰ جو ابھی بے نقاب ہے

آنکھوں سے کوئی آنکھ ملا کر کرے سوال
اختر رضا سے کس میں مبارکؔ یہ تاب ہے

☆☆☆

از: محمد مبارک رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

نعمتِ رب العلا ہیں حضرت اختر رضا

نعمتِ رب العلا ہیں حضرت اختر رضا
نائب بدر الدجیٰ ہیں حضرت اختر رضا

مظہر غوث الوریٰ ہیں حضرت اختر رضا
پرتو احمد رضا ہیں حضرت اختر رضا

گلستان اعلیٰ حضرت کے شگفتہ پھول ہیں
اور شمیم جانفزا ہیں حضرت اختر رضا

صورت و پاکیزہ سیرت زہد وتقویٰ مرحبا
شمع بزم اصفیا ہیں حضرت اختر رضا

جانشین حضرت مفتی اعظم آپ ہیں
اپنے نانا کی ضیا ہیں حضرت اختر رضا

شاہ جیلانی میاں کی آنکھ کے تارا ہیں آپ
اخترِ برجِ ولا ہیں حضرت اختر رضا

حجۃ الاسلام ابن اعلیٰ حضرت کی شبیہ
یعنی دادا کی جلا ہیں حضرت اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

آبروئے اہل سنے مرکز اہل وفا
منبع جود و سخا ہیں حضرت اختر رضا

واقف راز شریعت اور فقیہ بے مثال
عالم علم ہدیٰ ہیں حضرت اختر رضا

عربی یونیورسیٹی بریلی میں ہے ان کی یادگار
مہر چرخ ارتقا ہیں حضرت اختر رضا

جن کا چہرہ دیکھ کر کھل جاتی ہے دل کی کلی
کیسے روشن مہ لقا ہیں حضرت اختر رضا

☆☆☆

از: علامہ مفتی محبوب رضا روشن القادری، خانقاہ عظیمی پوکھریرا شریف (بہار)

www.muftiakhtarrazakhan.com

شانِ جلوہ گری

سیدی ، سیدی ، سیدی ، سیدی
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

مرشد ، مرشدی ، مرشدی ، مرشدی
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

رہبری ، رہبری ، رہبری ، رہبری
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

عشق ہی ، عشق ہی ، عشق ہی ، عشق ہی
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

دلکشی ، دلکشی ، دلکشی ، دلکشی
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

دلبری ، دلبری ، دلبری ، دلبری
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

شاہ بغداد کی شانِ جلوہ گری
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

سہروردی کرتے ہیں آپ کی پیروی
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

نقش بندی کی بھی آپ سے لو لگی
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

ہیں اسیر آپ کے چشتی و قادری
حضرت شیخ اختر رضا ازہری

☆☆☆

از: ڈاکٹر بیت اللہ قادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

عارف رب العلی ہیں حضرتِ اختر رضا

عارف رب العلی ہیں حضرتِ اختر رضا
واصف خیر الوریٰ ہیں حضرتِ اختر رضا
نائب شمس الضحیٰ ہیں حضرتِ اختر رضا
وارثِ بدر الدجی ہیں حضرتِ اختر رضا

علم و فن خو کہہ رہے ہیں چشم بینا ہو تو دیکھ
جلوۂ احمد رضا ہیں حضرتِ اختر رضا
مفتی اسلام اور تاج شریعت آپ ہیں
قاضی دار القضا ہیں حضرتِ اختر رضا

نجدیوں کے واسطے برق غضب سے کم نہیں
نبیرۂ احمد رضا ہیں حضرتِ اختر رضا
جانشین مفتی اعظم سبھی ہوتے نہیں
جو کہوں اس سے سوا ہیں حضرتِ اختر رضا

کیوں نہ روشن ہوں تیرے اشعار اے اطہر حسن
بن کے لفظوں میں ضیا ہیں حضرتِ اختر رضا

☆☆☆

ازقلم: مفتی محمد اطہر ضیائی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

رہ روِ راہِ محبت

رہروے راہِ محبت ہیں میرے اختر رضا
تاجدار اہل سنت ہیں میرے اختر رضا

عالم علم شریعت ہیں میرے اختر رضا
واقف راہِ طریقت ہیں میرے اختر رضا

اہل سنت کی زباں پر کیوں نہ ہو اختر کا نام
آبروئے اہل سنت ہیں میرے اختر رضا

یہ حقیقت ہے اس میں کوئی شک نہیں
سینوں کے دل کی زینت ہیں میرے اختر رضا

دامن اختر رضا چھوٹے نہ اطہر ہاتھ سے
دین و ایمان کی ضمانت ہیں میرے اختر رضا

☆☆☆

از: مفتی محمد اطہر ضیائی

www.muftiakhtarrazakhan.com

قطعہ

عامل شرع مبین ہم پیکر صدق وصفا
حضرت اختر رضا رازیست کامل احتیاط

ایں کمال از جانب رب آنکہ یعطی من یشاء
عاقلاں گفتند اطہر کار مشکل احتیاط

☆☆☆

از: مفتی محمد اطہر ضیائی

وقارِ دین

مفتی اعظم نے جیسے کر کے نسبندی کا رد
اپنے ہاتھوں سے وقارِ نہ جانے دیا

ویسے ہی اختر رضا نے ٹی وی کو لکھ حرام
اِک ذرا حکم شرع پر حرف نہ آنے دیا

قطعہ

عاشق شمع رسالت سیدی اختر رضا
اعلیٰ حضرت کی کرامت سیدی اختر رضا

ان کے آگے اب کسی حضرت کی چلتی ہی نہیں
ہو گئے ایسے حضرت سیدی اختر رضا

www.muftiakhtarrazakhan.com

دین نبی کی شان

عقل کے اندھے سمجھ سکتے نہیں کہ کیا ہیں آپ
حضرت اختر رضا خاں فیض کا دریا ہیں آپ

دھجیاں کفر وضلالت کی اڑادی سر بہ سر
حیدر کرار کی شمشیر کا سایہ ہیں آپ

معرفت ہو یا طریقت یا شریعت کا مقام
ہر جگہ اختر رضا خاں علم جلوہ ہیں آپ

شان ہیں دین نبی کی اور شجاعت کے دھنی
کربلا کی شمع کے پروانہ یکتا ہیں آپ

قرب حاصل ہے خدا کا اور نبی پاک کا
تقویت ایمان کو پہنچانے کا اِک ذریعہ ہیں آپ

در حقیقت آپ سے سچی عقیدت ہے جنھیں
ان کے دل کی ڈھرکنوں میں ہر گھڑی زندہ ہیں آپ

چشمۂ روحانیت حقانیت کے آبشار
رحمت یزداں کا اِک انمول سرمایہ ہیں آپ

رہنمائے دیم و ملت مونس بیچار گاں
حامیٔ مجبور و بیکس ہادیٔ عقبٰی ہیں آپ

آپ کا پرواز بھی ہے آپ کے در کا غلام
یا ولی باصفا جس پہ کرم فرما ہیں آپ

☆☆☆

از: حیدر پرواز صاحب کلکتہ

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

شہر بریلی کا نور

تاجدار اہل سنت مرشدی اختر رضا
رہبر راہ شریعت مرشدی اختر رضا

مظہر احمد رضا و حامد و نوری ہیں آپ
صاحب رشد و ہدایت مرشدی اختر رضا

مرکزی تدریس کی رکھی تھی جب تو نت بنا
چھٹ گئی بد مذہبیت مرشدی اختر رضا

تیرا یہ گلشن پھولے پھلے اور مہکتا رہے
تا ابد ہو یہ سلامت مرشدی اختر رضا

تھے محدث باعمل شہر بریلی کے وہ نور
خالِ تو تحسینِ ملت مرشدی اختر رضا

از طفیل مصطفیٰ اہل سنن کی ہے دعا
عمر میں تیری ہو برکت مرشدی اختر رضا

ہے ترا ادنیٰ گدا یہ مصطفیٰ ابن ظفر
اس پہ بھی نظر عنایت مرشدی اختر رضا

☆☆☆

از: محمد مصطفیٰ رضا قادری، کولمبو، سری لنکا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

بادشاہ طریقت

بادشاہِ طریقت ہیں اختر رضا
راز دارِ حقیقت ہیں اختر رضا

دنا کہتی ہے تاج الشریعہ انہیں
تاج دارِ شریعت ہیں اختر رضا

علم ظاہر میں ان کو ہے کامل عبور
علم باطن کی زینت ہیں اختر رضا

عالم اہل سنت فقیہ اجل
فخر و نازِ ولایت ہیں اختر رضا

مذہبی رہبر و رہنما ، پیشوا
مسلکی شان و شوکت ہیں اختر رضا

مسلک بو حنیفہ کے روح رواں
نازش قادریت ہیں اختر رضا

عالمان شرع اور طریقت کے پیر
عارفوں کی محبت ہیں اختر رضا

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

یاگار رضا حامد و مصطفیٰ
ابراہیمی بقیت ہیں اختر رضا

نقطہ نقطہ فقہ کا انھیں یاد ہے
روح و جان فقاہت ہیں اختر رضا

رشک کرتے ہیں ان پر علوم و فنون
ماہر علم و حکمت ہیں اختر رضا

کیوں ہے راحتؔ تمھیں دنیا، عقبیٰ کا غم
جب وہ آقا ئے نعمت ہیں اختر رضا

☆☆☆

از: شمیم راحت برکاتی، کٹیہار (بہار)

سکون اہل سنن

پیارے رضا کے پیارے چمن کا گلاب ہو
جب تو جہاں میں آقا بڑے لاجواب ہو

زہد و ورع خمیر میں تیرے ہے سیدی
عشق نبی کا آپ حسین ایک باب ہو

علم و عمل کا مجمع بحرین تیری ذات
راہِ ہدیٰ کے واسطے روشن کتاب ہو

تیرے ہی دم سے آج ہے رضوی چمن کی لاج
رنگ چمن ہو آپ ہی بوئے گلاب ہو

اہل سنن کے دل کا سکون و قرار ہو
منکر کے سر پہ قہر ہو رب کا عتاب ہو

☆☆☆

از: فداء المصطفیٰ قادری، اتر دیناج پور

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضویت کی شان

رضویت کی شان ہیں اختر رضا خاں ازہری
سنیت کی جان ہیں اختر رضا خاں ازہری

کام کر وہ دکھایا جو زباں سے کہہ دیا
عزم کے سلطان ہیں اختر رضا خاں ازہری

وہ محدث ہیں مفسر ہیں ولی وقت بھی
صاحب دیوان ہیں اختر رضا خاں ازہری

عاشقِ غوث الوریٰ ہیں واصف شاہ ہدیٰ
رب کے مدح خواں ہیں اختر رضا خاں ازہری

فکر دنیا فکر عقبیٰ کچھ نہیں اعجاز کو
دل میں مہمان ہیں اختر رضا خاں ازہری

☆☆☆

از: محمد اعجاز پورنوی، متعلم جامعہ اشرفیہ مبارک پور

www.muftiakhtarrazakhan.com

چشمۂ فیضان

رضویت کی شان ہیں اختر رضا خاں ازہری
سنیت کی جان ہیں اختر رضا خاں ازہری

خاندانِ اعلیٰ حضرت کی ہیں علمی یادگار
اور علمی شان ہیں اختر رضا خاں ازہری

مفتی اعظم کے نوری گھر کا ہیں نوری چراغ
نور نورستان ہیں اختر رضا خاں ازہری

کنز حکمت، گنجِ دانش، منبع ادراک و فہم
علم و فن کا کان ہیں اختر رضا خاں ازہری

تخت علم و معرفت کے ، مُلکِ زہد وفقر کے
تاج ور سلطان ہیں اختر رضا خاں ازہری

جن کا چہرہ دیکھتے ہی یاد آتا ہے خدا
وہ رُخِ عرفان ہیں اختر رضا خاں ازہری

جس سے ملتی ہے جہاں کو فکر و فن کی روشنی
ایسا روشن دان ہیں اختر رضا خاں ازہری

www.muftiakhtarrazakhan.com

تشنگانِ دین جس سے ہوتے ہیں سیراب وہ
چشمۂ فیضان ہیں اختر رضا خاں ازہری

دینِ حق کے جادۂ تبلیغ میں سب کے لیے
رہبرِ ایمان ہیں اختر رضا خاں ازہری

اہل ایماں، اہل عرفاں ، اہل سنت کے لیے
قیمتی سامان ہیں اختر رضا خاں ازہری

مجھ سے اے تحسینؔ کچھ اہل بصیرت نے کہا
وقت کے لقمان ہیں اختر رضا خاں ازہری

☆☆☆

www.muftiakhtarrazakhan.com

راہ حق سب کو بتا کر چل دیے

راہ حق سب کو دکھا کر چل دیئے
لاکھوں کی قسمت جگا کر چل دیئے

حق و باطل یہ بتا کر چل دیئے
خفتہ قسمت کو جگا کر چل دیئے

کیوں نہ بھیجوں ان پہ میں لاکھوں سلام
دین کی عزت بچا کر چل دیئے

کہتا ہے سارا زمانہ جھوم کر
علم کا دریا بہا کر چل دیئے

قبر میں کرنا ہے دیدارِ نبی
اس لئے وہ مسکرا کر چل دیئے

دیکھتے ہی دیکھتے سالک سنو
سارے عالم کو رلا کر چل دیئے

ازقلم: ریحان رضا سالک، برکاتی، ویسٹ بنگال

www.muftiakhtarrazakhan.com

جلوۂ عرفان

عاملِ قرآن ہیں اختر رضا خاں ازہری
کاملِ ایمان ہیں اختر رضا خاں ازہری

قاطعِ کفران ہیں ہیں اختر رضا خاں ازہری
ماحیٔ بطلان ہیں اختر رضا خاں ازہری

جلوہ گاہِ معرفت میں عارفوں کے واسطے
جلوۂ عرفان ہیں اختر رضا خاں ازہری

ہر جگہ ہر سو، مہکتا ایک علم وفضل کا
مست بُو بستان ہیں اختر رضا خاں ازہری

اہل سنت کے دلوں میں مستقل بستا ہوا
اِک حسین ارمان ہیں اختر رضا خاں ازہری

راہِ حق میں جادۂ عرفان میں مثلِ آفتاب
دین کی پہچان ہیں اختر رضا خاں ازہری

مسلکِ حقانیت کا مذہب اسلام کا
دل نشیں برہان ہیں اختر رضا خاں ازہری

www.muftiakhtarrazakhan.com

جس میں انصاف ودیانت کی نہیں کچھ کھوٹ وہ
عدل کی میزان ہیں اختر رضا خاں ازہری

جب کھڑا ہو پیشِ باطل تو دبے ہرگز نہ وہ
صدق کا طوفان ہیں اختر رضا خاں ازہری

ہند سے ملکِ عرب تک نجدیوں کے واسطے
دہشت و خلجان ہیں اختر رضا خاں ازہری

میں نے دیکھا انھیں تحسین تو کہنا پڑا
عارفانہ شان ہیں اختر رضا خاں ازہری

☆☆☆

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

جن پہ ازہر ناز کرتا ہے!

جہاں میں بعض شخصیات وہ بھی پائی جاتی ہیں
ادائیں جن کی پر اہل نظر کو دل سے بھاتی ہیں

یہی وہ لوگ ہیں جن کو زمانہ یاد رکھتا ہے
ہمیشہ ان کی یادوں سے جگر آباد رکھتا ہے

درِ مولیٰ سے گہری آشنائی ان کی ہوتی ہے
خدا کے ہوتے ہیں، ساری خدائی ان کی ہوتی ہے

انہیں میں نام آتا ہے شہِ اختر رضا خاں کا
فسانہ آج ہر لب پر ہے اس جانِ گلستاں کا

☆☆☆

اسی جانِ گلستاں کا لقب تاج الشریعہ ہے
ثنا ان کی، پئے خامہ سعادت کا ذریعہ ہے

روایت کے مطابق پہلا نام ان کا محمد ہے
نبی کے نام کی برکت سے ہر منزل ہوئی ہے طے

جنابِ حضرتِ حامد رضا تھے نامور دادا
تو ٹھہرے اعلیٰ حضرت جیسے ہستی ان کے پردادا

یوں ہی تھے ان کے پردادا کے بھائی احسن الشعرا
جہاں میں آج بھی شہرہ ہے جن کی خوبیِ فن کا

شہِ اختر رضا خاں، ہیں نواسہ قطب عالم کے
محاسن دید کے قابل ہیں اس ذاتِ معظم کے

تھا عرفی نام ''جیلانی میاں'' حضرت کے دادا کا
یدِ طولیٰ جنھیں تفسیرِ قرآنی میں حاصل تھا

☆☆☆

مفسرِ اعظم ہندوستاں جس کا لقب ٹھہرا
لگاؤ اس پوتے سے تھا اعلیٰ حضرت کو بہت گہرا

کہا احمد رضا نے اس کی جانب پھیر کر چہرہ
کہ اس سے میری ذریت میں ہوگا ایک شہزادہ

کرے گا جو خدائے پاک کے دین کی بڑی خدمت
زمانے بھر میں پھیلائے گا میرے نام کی برکت

(ماہنامہ عرفانِ رضا، مارچ ۲۰۱۵ء ص ۴۲)

بشارت رنگ لائی یہ بصدانداز تابانی
ذی قعدہ ۱۳۶۱ کا آیا ماہِ نورانی

اسی کی ۱۴ ویں تاریخ کو چمکا رخِ اختر
تجلی آج تک جس کی ہے سارے جگ میں جوبن پر

www.muftiakhtarrazakhan.com

تعالیٰ اللہ! مطلع ان کا ہے کاشانۂ نوری
زہے قسمت ! ابھی تک مستقر ہے خانۂ نوری

☆☆☆

گھریلو طور پر ماحول تھا حد درجہ پاکیزہ
بہ فضلِ کبریا آداب اسلامی کا گہوارہ

بڑے ناز و نعم سے پرورش حضرت کی فرمائی
رہی ہر ہر قدم پر تربیت کی جلوہ آرائی

☆☆☆

وہ بچہ کیا تھا قدرت کا عظیم الشان تحفہ تھا
کہ اس کی قدر دانی اہل خانہ کا فریضہ تھا

سجائی والدِ ماجد نے اک تقریب نورانی
کرائی مفتیِ اعظم نے اس کی تسمیہ خوانی

ہوئے مدعو اقارب اور شرفائے علاقہ بھی
ادارہ منظرِ اسلام کے علماء وطلبہ بھی

دعاؤں سے نوازا سارے مہمانوں نے بچے کو
عقیدت کی نظر سے دیکھا سب نے اس کے چہرے کو

☆☆☆

www.muftiakhtarrazakhan.com

کلام پاک کے جب ناظرے کا مرحلہ آیا

کلام پاک کے جب ناظرے کا مرحلہ آیا
تو امی جان کی خدمت میں رہ کر یہ شرف پایا

دئے کچھ ابتدائی درس ان کو ان کے والد نے
کرشمہ کر دکھایا دم میں فضلِ ربِّ واحد نے

ادارہ منظرِ اسلام میں ہو گئے داخل
تو کچھ عرصے میں اس سے نکلے بن کر عالم وفاضل

مگر لوگوں کا ان کے بارے میں اصرارِ پیہم تھا
لہذا قصد حضرت نے کیا اِک روز ازہر کا

مکمل قاہرہ میں ۳؍ سالہ زندگی گزری
نگاہوں سے مسلسل آگہی کی روشنی گزری

''اصول الدین'' نامی کلیہ ان کا ٹھکانہ تھا
حقائق تک رسائی کا بڑا نادر زمانہ تھا

رزلٹ آیا تو ان کا پہلے نمبر پر شمار آیا
صدر کرنل نے ''ایوارڈ'' ان کو خود سے پیش فرمایا

www.muftiakhtarrazakhan.com

عطا کی اپنے ہاتھوں سے انھیں ''بی، اے'' کی ڈگری بھی
فضائے ''جامعہ ازہر'' یکایک مسکرااٹھی

وہاں سے ازہری بن کر وہ جس دم لوٹے بھارت میں
تو اسٹیشن پہ اِک مجمع امنڈا آیا عقیدت میں

پھر اسٹیشن سے درگاہِ رضا تک لوگ ساتھ آئے
سبھوں نے ان کی راہوں میں خوشی کے پھول برسائے

☆☆☆

قدم ان کا پڑا فکر و ادب کی نوری دنیا میں
ہوئے معروف عرفی نام سے وہ پوری دنیا میں

بکھیرا جلوۂ عشقِ نبی اختر رضا بن کر
عطائے خواجہ بن کر پر توِ غوچ الورا بن کر

وہ ایسے عالمِ ربانی ہیں شیخ المشائخ ہیں
جو اپنے علم اپنی فکر میں حد درجہ راسخ ہیں

ہمارے واسطے راہِ خدا ہے نقشِ پا ان کا
نہ دینِ حق سے بہکے گا کبھی کوئی گدا ان کا

☆☆☆

www.muftiakhtarrazakhan.com

خدائے پاک کی خوشنودی ہے دل سے پسند ان کو
میسر فضلِ ربانی سے ہے ذوقِ بلند ان کو

وہ جس محفل میں جائیں جانِ محفل بن کے رہ جائیں
سب ان کے حاسدین خاشاک کی مانن بہہ جائیں

ذرا بھی لوہِ لائم کا اندیشہ نہیں کرتے
وہ حق گوئی میں ہرگز چوک اِک لمحہ نہیں کرتے

وہ خاطر میں نہیں لاتے کہ دنیا روٹھ جائے گی
اگر باطل کی قلعی کھولیں گے تو ظلم ڈھائے گی

کبی آئی نہ ان کے پائے استقلال میں جنبش
کسی فرعون کی ان پر نہ ہرگز چل سکی سازش

☆☆☆

عدو ان کا کوئی، عزت کے لائق ہو نہیں سکتا
کوئی کر کے خلافِ حق محقق ہو نہیں سکتا

وہ بد باطن ہے جو فکرِ رضا پر وار کرتا ہے
رضا کی نسل سے لوگوں کو جو بیزار کرتا ہے

کوئی کم ظرف ہی ان سے تعلق توڑ سکتا ہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

کوئی غدّار ہی یہ آستانہ چھوڑ سکتا ہے

☆☆☆

رضا کے شہر میں ''جامع رضا'' حضرت نے بنوایا
کہ اس کا فیض بن کر ابرِ رحمت ہر طرف چھایا

ادارہ جس کو کہیئے فکرِ اسلامی کا گھوارہ
بڑا دلکش ہے جس کا پُر کشش ہر اِیک نظارہ

جہاں کو دعوتِ نظارہ دیتا ہے جمال اس کا
بلند وبالا ہے لاریب معیار کمال اس کا

☆☆☆

انھوں نے دیکھا کہ امت پڑی ہے افراتفری میں
تو ''شرعی کونسل آف انڈیا'' کھولا بریلی میں

مچی ہے دھوم آج اس کے سیمناروں کی ہر جانب
سکونِ قلب جن سے پاتا ہے ہر دین کا طالب

شریعت کے اصولوں کا تحفظ اس کی غایت ہے
جو اس کے فیصلے ہوں ان پہ چلنے کی ضرورت ہے

☆☆☆

مرادِ اعلیٰ حضرت ، جانشینِ مفتیٔ اعظم
سنوارے ہیں انھوں نے فکر وفن کے گیسوئے برہم

www.muftiakhtarrazakhan.com

حقیقت میں وہ سچے پیشوائے اہل سنت ہیں
چراغ معرفت، شمعِ شبستانِ ولایت ہیں

☆☆☆

تعلق ان کا ہے مضبوط حق کے جاں نثاروں سے
انھیں ہے اُنسیت گہری بزرگوں کے مزاروں سے

جو معمولاتِ روز وشب ہیں ان کے نکھرے نکھرے ہیں
ادائے مصطفیٰ کے نوری جلوے بکھرے بکھرے ہیں

☆☆☆

وہ ہر زندہ زباں کے ماہرِ کامل ہیں فی الواقع
کتابیں ہو چکی ہیں ان کی، ہر عنوان پر شائع

وہ منثورات ومنظومات کا دریا بہاتے ہیں
بہ ہر انداز تحقیقات کا دریا بہاتے ہیں

لب ولہجے میں ان کے جامعیت پائی جاتی ہے
فصاحت پائی جاتی ہے بلاغت پائی جاتی ہے

☆☆☆

ہوا ہے ان کے دم سے نام روشن اہل سنت کا
بجایا ہے انھوں نے ہر سو ڈنکا اعلیٰ حضرت کا

www.muftiakhtarrazakhan.com

انھوں نے اعلیٰ حضرت کے مشن کو خوب پھیلایا
رسولِ پاک کے دیںِ حسن کو خوب پھیلایا

ادا حق کردیا احمد رضا کی جانشینی کا
کیا آباد گلشن ہر سو نکتہ آفرینی کا

علومِ اعلیٰ حضرت کے امین اختر رضا خاں ہیں
سراپا عشق وعرفان ویقین اختر رضا خان ہیں

☆☆☆

تفکر نور پیکر،منفرد اسلوب ہے ان کا
پئے اہل نظر طرزِ تخاطب خوب ہے ان کا

زمانے بھر کو بیداری کا وہ پیغام دیتے ہیں
بہ حسن وخوبی سب کو دعوتِ اسلام دیتے ہیں

وہ جملہ عاشقانِ مصطفیٰ سے پیار کرتے ہیں
دلوں کی وادیوں کو مرکزِ انوار کرتے ہیں

☆☆☆

رہِ حسرت میں مثلِ ماہئ بے آب ہے ہر دل
بس ان کے اِک جھلک کی دید کو بے تاب ہے ہر دل

www.muftiakhtarrazakhan.com

جہاں ان کے قدم پہنچے وہ خطے جگمگا اٹھے
تخیل مسکرا اٹھا، عقیدے جگمگا اٹھے

☆☆☆

خدا کی بندگی کا درس ان کے گھر سے ملتا ہے
جمالِ زندگی اس کے نور کے پیکر سے ملتا ہے

رخِ روشن سے علم ومعرفت کا نور چھنتا ہے
یہ وہ در ہے جہاں بگرا ہوا ہر کام بنتا ہے

☆☆☆

اگر رکھنا ہے ایمان وعقیدے کو سدا تازہ
بنالو ان کی گردِ رہ کو اپنی زیست کا غازہ

وہ ایسے عبقری ہیں جن پہ ''ازہر'' ناز کرتا ہے
زمانے سے یہ تمغہ بھی انھیں ممتاز کرتا ہے

☆☆☆

عبور ان کو ہے حاصل بالیقین فتوائی نگاری پر
زمانہ کر رہا ہے عش عش ان کی حُسن کاری پر

مثال ان کی نظر آتی نہیں فقہی تبحر میں
کہاں ان کا مقابل ہے کوئی حسن تدبر میں

زباں ان کی شگفتہ، فکر شستہ، عقل کامل ہے

www.muftiakhtarrazakhan.com

کہ اقلیمِ سخن کی بادشاہی ان کو حاصل ہے

ہنر ان کو ملا ہے خدمتِ حق کا وراثت میں
بہت معیار ان کا اعلیٰ ہے علمی جلالت میں

☆☆☆

سبھی مشکل مسائل ان کے آگے پیش ہوتے ہیں
وہ ہر پہلو سے ان کے حق میں حق اندیش ہوتے ہیں

وہ عجلت میں کوئی بھی فیصلہ صادر نہیں کرتے
شریعت کا وہ سودا پیسے کی خاطر نہیں کرتے

جو باتیں حق ہیں ان کا بر ملا اظہار کرتے ہیں
قلم کی نوک کو فاروق کی تلوار کرتے ہیں

☆☆☆

سنبھالا ہے انھوں نے مسندِ رشد وہدایت کو
محبت فطرتاً گہری ہے ان سے پوری امت کو

انھیں اللہ نے مقبولیت بخشی ہے خلقت میں
اضافہ روز افزوں ہو رہا ہیان کی عزت میں

☆☆☆

وہ بیرونی ممالک میں بھی اکثر جاتے رہتے ہیں
وہاں کت باشیوں پر بھی کرم فرمایا کرتے ہیں

حجاز ومصر والے بھی ہوئے حضرت کے گرویدہ
جنابِ ازہری کی ذات ہے سب کی پسندیدہ

عقیدت اعلیٰ حضرت سے ''عرب علما'' کو ہے گہری
تأثر اچھا رکھتے ہیں پئے تاج الشریعہ بھی

عرب علما کی تقریظات ہیں ان کی کتابوں پر
وہ ان کی نظروں میں بھی وقت کے ہیں مرشدِ اکبر

☆☆☆

غرض سب متفق ہیں ''فخرِ ازہر'' کی جلالت پر
ہیں سب سو جان سے قربان ان کی شانِ عظمت پر

اجازت ان سے علماے ومشائخ نے بہت لی ہے
انھوں نے بہتوں کو سندِ حدیثِ پاک بھی دی ہے

بریلی میں پئے دیدار، علما آتے رہتے ہیں
مشائخ ''ازہری فیضان'' یکسر پاتے رہتے ہیں

☆☆☆

ہزاروں ذرے ان کے دم سے چمکے مہر ومہ بن کر
جو آیا در پہ کوئی منگتا،لوٹا بادشہ بن کر

www.muftiakhtarrazakhan.com

وہ جس کو چھودیں ،مٹی ہو تو فوراً سونا ہوجائے
نظر قطرے پہ پڑجائے، سمندر بن کے لہرائے

☆☆☆

انھوں نے موقعِ حج وزیارت بارہا پایا
حرم کی خاک پر لطفِ خدا جلوہ نما پایا

بسایا گنبدِ خضریٰ کا جلوہ خانۂ دل میں
سجایا اس گلی کا ذرہ ذرہ خانۂ دل میں

اسی منؐر کا ہے عکاس ان کا نعتیہ دیوان
جو دیکھا ہے ہمیشہ ہے اسی کی دید کا ارماں

☆☆☆

یقیناً ان کی پوری شاعری ڈوبی ہے نکہت میں
دھڑکتا ہے دل ان کا شاہِ بطحا کی محبت میں

کہیں اشعار میں عشقِ رضا کی حُسن کاری ہے
کہیں نورؔی کی نوری فکر کا فیضان جاری ہے
کہیں ہے حجۃ الاسلام کا اندازِ عرفانی
کہیں مانندِ استاذِ زمن ہے زمزمہ خوانی

☆☆☆

شہِ اختر رضا کے تنہا صاحبزادہ عسجد ہیں
جو اپنی ہر ادا میں پیکرِ عشقِ محمد ہیں

www.muftiakhtarrazakhan.com

مقدر سے انھیں حاصل ہیں ۲/ پوتے بھی لاثانی
''حسام احمد رضا''اول''ہمام احمد رضا''ثانی

☆☆☆

لگے ہیں چار چاند اللہ اکبر ان کی عظمت کو
خدانے ۵/ صاحبزادیاں بخشی ہیں حضرت کو

ہر اِک داماد ہے انمول ہیرا قدر و قیمت میں
مثالی شان رکھتے ہیں شرافت وجاہت میں

☆☆☆

قیامت تک رہے آباد گلزار رضا یوں ہی
رہے چاروں طرف پھیلا ہوا رنگِ وفا یوں ہی

الٰہی بخش دے عمرِ خضر تاج الشریعہ کو
نہ ہم سے ایک لحظہ دور کر تاج الشریعہ کو

خراجِ خامۂ کیفؔ الحسن مقبول ہوجائے
تمنا ہے کہ یہ ان کے قدم کی دھول ہوجائے

☆☆☆

ازقلم: کیف الحسن قادری

www.muftiakhtarrazakhan.com

ہیں بہارِ گلشنِ باغِ رضا اختر رضا

ہیں بہارِ گلشنِ باغِ رضا اختر رضا
تاجدار اہل ایماں باصفا اختر رضا

تیرے ماتھے پر ہے روشن جلوۂ علم وعمل
بزم جیلانی کی شمع پر ضیا اختر رضا

گلشن باغِ رضا اور شمع جیلانی میاں
کس بلندی پر ہے تیرا مرتبہ اختر رضا

دیو کے بندو! تمھیں تو ناز ہے ابلیس پر
اور ہمارا کیا ہے اچھا پیشوا اختر رضا

میرے حال زار پر چشم کرم فرمایئے
چشم الطاف وکرم بر ایں گدا اختر رضا

میرے دل سے اب نکلتی ہے صدا زاہدؔ یہی
نائب خیر الوریٰ ہیں بر ملا اختر رضا

ازقلم: جناب نظام الدین صاحب زاہد القادری دیار علوی

☆☆☆

www.muftiakhtarrazakhan.com

خود ولایت چھپائیں ہیں اختر رضا

خود ولایت چھپائیں ہیں اختر رضا
کوئی کیسے لکھے آپ کا مرتبہ

عشق خیر الوریٰ حب غوث الوری
آپ کی زندگی آپ کا فلسفہ

کاملوں کے لیے شمعِ راہِ خدا
ناقصوں کے لیے رہبر و رہنما

کوئی ثانی نہیں ہے مگر ہے دعا
مار سکتی نہیں اِک ولی کو قضا

مخزن علم قصہ مختصر
آپ ہی ابتدا آپ ہی انتہا

میرے ایمان کو زندگی دیجئے
آپ ہی ہو بریلی کی آب و ہوا

اختر آسمانِ ولایت ہو آپ
آپ طیبہ کی وادی کی نوری ضیا

رات دیوٗن ہر گھڑی قبر سے حشر تک
ہو گئی نازل سدا رحمتِ کبریا

خود وہ جیسا ہے ویسا ہی دیکھا کرے
آپ کی ذات سب کے لیے آئینہ

آج ''اشرف'' لکھو ہجری سال وصال
آل حضرت کہوں فیض احمد رضا

اشرف خستہ کی بس یہی التجا
قادری فیض پاؤں میں روز جزا

☆☆☆

ازقلم: محمد نظام قریشی اشرفی اشرف، احمد آباد

بعد وصال

یادوں کی کھڑکیوں سے آواز دے رہا ہوں
چہرہ سکھاؤ آ کر اختر رضا ہمارے

مرشد کی مدح کرنا یہ بھی ہے اِک سعادت
کہتا رہوں میں اکثر اختر رضا ہمارے

www.muftiakhtarrazakhan.com

قطعہ

آپ کی تصویر سرتابہ قدم
یادگار حجۃ الاسلام تھی

مفتی اعظم کی پرچھائی تلے
آپ کی ہر صبح تھی ہر شام تھی

از:پرویزاشرفی،احمدآبادی

قطعہ

ریشمی دعاؤں کا سائباں ہو رحمت
حشر تک لحد پر ہو ان کی بارش رحمت

از:پرویزاشرفی،احمدآبادی

قطعات

اے شہر بریلی تیرا احسان ہے ہم پر
نور کنز ایمں تیری نسبت سے ہے پایا

فیضان رضا کا تصدق ہے یہ عرفاں
اب دل میں فدا ہونے کا سودا ہے سمایا

www.muftiakhtarrazakhan.com

آزاد نظم بہ حضور مرشدی تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری ازہری نور اللہ مرقدہ

بہ عنوان ”وارث رضوی علوم“

اے میرے کشور فہوم
اے اختر برج ولا
اے وارث رضوی علوم
اے جانشین نوری رضا
آپ انجم چرخ شریعت
آپ سراپا اتقا
آپ نیر برجِ طریقت
آپ رہبر راہِ ہدیٰ
آپ مرکز دائرۂ اصول
آپ منطقۂ آسمانِ فروع
آپ رونق بزم سخن
آپ عندلیت چمن رضا
لاریب! ہیں آپ ہی
اقلیم علم وفن کے
شہنشاہ عصر رواں
تاج الاسلام والمسلمین
اے معظم ومحترم
اے مکرم محتشم
مرشدی اختر رضا
خانوادۂ رضویہ کے

www.muftiakhtarrazakhan.com

آپ ہیں روشن چراغ
جس کی شعاعِ نوری سے
شب ظلمت فکر ونظر کو
ادراک نور سحر ہوا
آپ کے دامن کرم سے
وابستگی ہے بے گماں
وجہ سکونِ بے کلی
وجہ نجات سرمدی
لب پر دعائے صبح وشام
بتوسل خیر الوریٰ (ﷺ)
اہل سنت کے سروں پر
دائما قائم رہے
ظلِ ہمایوں آپ کا
ظلِ ہمایوں آپ کا

☆☆☆

از: ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی

www.muftiakhtarrazakhan.com

وارث علوم رضا حضور تاج الشریعہ نور اللہ مرقدہ کے وصال پرملال پر آہوں اور سسکیوں سے لبریز کر نذرانۂ عقیدت

دلوں میں بجلیاں گری

نشانِ کف مٹ گیا

قلم لرز لرز اٹھا

نہیں ہے تاب گفتگو

حروف سب بکھر گئے

معانی نے نمو ہوئے

نہیں ہے کچھ بھی تاب اب

نگاہِ دل ہیں غم زدہ

میں کیسے اور کیا لکھو

بہت سوا ہے درد آج

وہ سنیت کے باغ کا

فہیم باغباں اٹھا

راغ ضوفشاں اٹھا

ہمارا سائباں اٹھا

ہمارا پاسباں اٹھا

رضا کے علم وفضل کا

www.muftiakhtarrazakhan.com

عظیم راز داں اٹھا
چراغ حُسنِ معرفت
چراغ شان حقیقت
چراغ نور سنیت
چراغ فیض رضویت
چراغ فضل نوریت
چراغ بزم شعریت
چراغ بزم حریت
مرکز عقیدتاں
وہ مصدر حقیقتاں
وہ محورِ یقین مرا
وہ مجھ پہ فضل کبریا
وہ مجھ پہ لطف مصطفیٰ
معین وغوث کی عطا
وہ برکتوں کا سلسلہ
مرے رضا کی روح سے
ملی تھی جس کو تربیت
وہ اک جہاں علم وفن
وہ بے مثال شخصیت
وہ جس کے دم سے تھی رواں

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

رضا کی علمی سلطنت

وہ نورِ جان وہ مہرباں

وہ میرے واسطے اماں

وہ ایک عارف تواں

وہ عازم سوئے جناں

چراغ سنیت بجھا

الٰہی رات آگئی

مشاہد غریب کو

تو ظلمتوں سے اب بچا

☆☆☆

از: ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

نائب اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

نائب اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام
قائد دین وملت پہ لاکھوں سلام

ہے لقب جن کو تاج الشریعہ ملا
تاجدار شریعت پہ لاکھوں سلام

دیکھ کر جن کو یاد آئے ذات خدا
ان کی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام

ان کی تدفین میں جتنے شامل ہوئے
مومنوں کی جماعت پہ لاکھوں سلام

جس نے تیجے میں قرآں پڑھا شوق سے
اس کی پیاری تلاوت پہ لاکھوں سلام

جن کو زحمت سفر میں اٹھانی پڑی
جاں نثاروں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

جس پہ مہکے ہیں کتنے گلابوں کے پھول
اس بریلی کی قسمت پہ لاکھوں سلام

بھیجتا ہے انیسؔ اشرفی شوق سے
ان کی نورانی تربت پہ لاکھوں سلام

از قلم: محمد انیس احمد اشرفی، بھیونڈی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاجدارِ شریعت پہ لاکھوں سلام

تاجدار شریعت پہ لاکھوں سلام
اختر استقامت پہ لاکھوں سلام

چھٹ گئیں جن سے باطل کی سب ظلمتیں
نور تاج شریعت پہ لاکھوں سلام

داعئ حق تھا جن کا جمالِ مبیں
ان کی نورانی سیرت پہ لاکھوں سلام

جن کے فتوے میں خوشبوئے احمد رضا
ان کی اعلیٰ فقاہت پہ لاکھوں سلام

غیر جس سے ہمیشہ لرزتے رہے
ناصر اہل سنت پہ لاکھوں سلام

جن کو دنیا نے تاج شریعت کہا
ان کی فکر شریعت پہ لاکھوں سلام

وہ نہ باطل کے آگے ہوئے سرنگوں
میرے اختر کی ہمت پہ لاکھوں سلام

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

جس نے قرآن و سنت کی تبلیغ کی
ایسے اختر کی خدمت پہ لاکھوں سلام

وارث و ناشر علم احمد رضا
میرے تاج شریعت پہ لاکھوں سلام

بن کے رحمت کا ہم پر رہے سائباں
ان کے ظل عنایت پہ لاکھوں سلام

لاکھوں عشاق جن کے جنازے میں تھے
ان کی شان ولایت پہ لاکھوں سلام

جس کی ہر اک کرن سنیت کا فروغ
ایسے اختر کی طلعت پہ لاکھوں سلام

جن کی عظمت پہ عمّار قرباں ہیں سب
ان کے فضل وکرامت پہ لاکھوں سلام

ازقلم: محمد عمار رضا صدیقی حشمتی مصباحی

www.muftiakhtarrazakhan.com

فہرست

نمبرشمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	حرف انتساب-------------------عبدالامین برکاتی	۱
۲	منظوم تأثر---------------------سلمان رضا فریدی	۲
۳	عرض حال---------------------سلمان رضا فریدی	۴
۴	وجہ تالیف--------------------عبدالامین برکاتی	۶
۵	تعارف نامہ-------------------پھول محمد نعمت رضوی	۸
۶	اظہار تشکر---------------------عبدالامین برکاتی	۱۲
۷	منقبت نگاری کی اہمیت وافادیت--------سیداولادرسول قدسی	۱۷
۸	تقریظ------------------------شمشاد احمد مصباحی	۳۰
۹	تقریظ----------------------مفتی آل مصطفیٰ مصباحی	۳۳
۱۰	تقریظ----------------مفتی محمد جنید القادری رضوی نڑیاد	۳۵
۱۱	حضور تاج الشریعہ کی نعتیہ شاعری--------مفتی شاہد رضا ازہری	۳۷
۱۲	تیری حیات کا ہر ایک ورق روشن ہے------مفتی غلام مصطفیٰ نعیمی	۴۴
۱۳	تقریظ-------------------------ڈاکٹر محمد حسین مشاہد	۵۱
۱۴	تقریظ--------------------------حضرت عبداللطیف	۵۴
۱۵	تقریظ----------------------شیر محمد خان اشہر شمسی	۵۶
۱۶	تقریظ-------------------------ڈاکٹر غزالی صدیقی	۵۷
۱۷	تقریظ----------------------حافظ طاہر قادری، پاکستان	۶۰
۱۸	آنکھوں دیکھا حال-------------مفتی مقصود عالم فرحت ضیا	۶۳
۱۹	تاج الشریعہ کی عطا جاری رہے------علامہ سلمان رضا فریدی	۷۵

www.muftiakhtarrazakhan.com

۲۰	بدر الکمال-----------------محمد زین العابدین رضوی	۷۷
۲۱	امام التقیٰ والنقیٰ -----------------مفتی محمد اطہر ضیائی	۷۸
۲۲	ہست مثل گل شگفتہ چہرۂ اختر رضا-------زین العابدین بھاگلپور	۸۰
۲۳	ایسے تھے ہمارے پیر---------------سلمان رضا فریدی	۸۳
۲۴	شمع شبستان رضا------------------سلمان رضا فریدی	۸۷
۲۵	اہل سنن کی آنکھ کا تارا چلا گیا------------سلمان رضا فریدی	۹۰
۲۶	اختر نایاب گیا-------------------سلمان رضا فریدی	۹۳
۲۷	آپ کا آنا مری تقدیر ہے-------------سلمان رضا فریدی	۹۵
۲۸	ملت کی ضیا اختر رضا---------------سلمان رضا فریدی	۹۷
۲۹	اہل سنت کے روح رواں چل دیئے--------سلمان رضا فریدی	۱۰۱
۳۰	انہی کے دم سے تھی ساری بہار----------سلمان رضا فریدی	۱۰۵
۳۱	نام اختر تھا وہ سورج بھی تھا مہتاب بھی تھا-----سلمان رضا فریدی	۱۰۷
۳۲	نکھرتا جائے یارِ جوہر کردار عسجد کا---------سلمان رضا فریدی	۱۰۹
۳۳	گل اعلیٰ حضرت ہیں تاج الشریعہ----سید اولا د رسول قدسی مصباحی	۱۱۱
۳۴	وہ تاج شریعت ہے کہتا رہوں گا-----سید اولا د رسول قدسی مصباحی	۱۱۵
۳۵	کر رہے ہیں رہبری اختر رضا------------عبد الامین برکاتی	۱۱۹
۳۶	عشق شہ امم میں فنا ازہری میاں------------عبد الامین برکاتی	۱۲۰
۳۷	گلہائے مسرت--------------------سلمان رضا فریدی	۱۲۱
۳۸	داغ فرقت ہم کو دیکر چل دیئے-------------عبد الامین برکاتی	۱۲۳
۳۹	بڑھا یا رب نے یوں رتبہ----------------عبد الامین برکاتی	۱۲۴
۴۰	چرخ علم وحکمت کے مہتاب ------------عبد الامین برکاتی	۱۲۵
۴۱	آنکھ اشکوں سے تر رو رہا ہے جگر-----------ذیشان متھراوی	۱۲۶

www.muftiakhtarrazakhan.com

۴۲	عاشق خیرالوریٰ جا تا رہا--------------عبیدالاختر محمد فرید عالم	۱۲۹
۴۳	پرتوِ احمد رضا ہے حضرت اختر رضا---------محمد عیسیٰ رضوی قادری	۱۳۱
۴۴	باغ جنت کا رستہ چلا کر ہمیں--------------سلمان رضا فریدی	۱۳۳
۴۵	عالم اسلام پر فضل خدا اختر رضا-----------ریاض احمد برکاتی	۱۳۵
۴۶	دور حاضر کی ضرورت سیدی اختر رضا------فاروق اسلم دیناجپوری	۱۳۸
۴۷	میرے مرشد چل دیئے---------------سید سعادت علی باپو	۱۳۹
۴۸	اتقیا کی شان تھے اختر رضا-----------سید اولا د رسول قدسی	۱۴۰
۴۹	رشک آئینہ رخاں-------------------فیض احمد رضوی	۱۴۲
۵۰	مظہر خیرالوریٰ اختر رضا---------------اظہار حسین نعیمی	۱۴۳
۵۱	منزل آسان ہوگی راستہ------------مبارک رضوی پورنوی	۱۴۵
۵۲	چمن کا ہر گل بہت مسرور ہے-----------محمد عارف رضا رضوی	۱۴۶
۵۳	ولی کا جشن منانے سے کون روکے گا------مبارک رضوی پورنوی	۱۴۷
۵۴	حشر تک باقی رہے گا--------------مبارک رضوی پورنوی	۱۴۸
۵۵	ہدایت تبریک وتہنیت------------------رجب علی رضوی	۱۴۹
۵۶	اسی مژدے میں گلشن کی فضامیں---------محمد اشہر پیلی بھیت	۱۵۱
۵۷	خوش رنگ پھول----------------------محمد تحسین رضا	۱۵۴
۵۸	ممتاز گوہر--------------------------محمد تحسین رضا	۱۵۶
۵۹	چاند ہے احمد رضا چاندنی اختر رضا-------مبارک رضوی پورنوی	۱۵۸
۶۰	زمانہ ہے سگ دربار اختر-------------مبارک رضوی پورنوی	۱۵۹
۶۱	اپنے روضے پر بلا اختر رضا خاں قادری----------عاشق حسین عاشق	۱۶۰
۶۲	تاج الشریعہ زندہ باد----------------غلام رسول احمد ضیا	۱۶۱
۶۳	نازش گلزار کعبہ-----------------نورالہدیٰ رضوی	۱۶۲

www.muftiakhtarrazakhan.com

۶۴	شمع شبستان رضا-----------------محمد شاکر رضوی	۱۶۳
۶۵	واہ کیا سب سے جدا ہے--------------محمد مشتاق نوری	۱۶۴
۶۶	باغ سنت کا سجا کے---------------قیصر رضا تیغی	۱۶۷
۶۷	حسیں رہبر چل بسے---------------انجم کمالی قادری	۱۶۸
۶۸	نوری رداد یکھو چلا اختر رضا----------محمد ارشد الرحمٰن قادری	۱۶۹
۶۹	فخر ازہر کا سکہ چلے گا---------------اسد اقبال کلکتوی	۱۶۰
۷۰	اعلیٰ حضرت کے دل بیدار--------------عزیز مبارکپوری	۱۷۲
۷۱	جہاں میں عام ہے چرچا----------------سید حسان	۱۷۴
۷۲	ڈھونڈتے رہ جاؤ گے-------------محمد نعمان اختر فائق	۱۷۵
۷۳	اہل حق کے رہنما اختر رضا----------محمد اشرف رضا قادری	۱۷۶
۷۴	پیکر عشق نبی اختر رضا---------------محمد شاکر رضوی	۱۷۷
۷۵	نور سے ضوبار ہے اختر رضا---------حمزہ شیدا اسماعیل	۱۷۸
۷۶	بہت ستاتی ہیں یادیں مجھ کو---------محمد طاہر حسین مصباحی	۱۷۹
۷۷	شمس منیر فوز کبیر---------------میکائیل ضیا بھاگلپوری	۱۸۰
۷۸	رخصت ہوئے ہیں اختر--------------نوری وقار ممبئ	۱۸۳
۷۸	مقتدا تھے رہنما تھے اختر رضا----------طاہر القادری کلیم فیضی	۱۸۴
۷۹	کر گیا اک پل میں قلب عاشقاں-------------راحت انجم	۱۸۵
۸۰	پوری دنیا میں کروڑوں اپنے شیدا چھوڑ کر----امجد علی صارم القادری	۱۸۶
۸۱	اہل سنت کی ضیا--------------------محسن دیناجپوری	۱۸۷
۸۲	خدا کے فضل نے رتبہ-------------------ساحر کلکتوی	۱۸۸
۸۳	فخر ازہر فخر دوراں----------------نعیم الدین برکاتی	۱۸۹
۸۴	علم کا کوہِ گراں چل دیئے--------------سراج تابانی کلکتہ	۱۹۰

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

۸۵	وارثِ علم رضا اختر رضا------------------نور الہدیٰ رضوی	۱۱۹
۸۶	نائب احمد رضا اختر رضا-----------------امیر حمزہ نظامی	۱۹۲
۸۷	دین کی رونق گئی-------------محمود الحسن قادری رضوی مالیگاؤں	۱۹۳
۸۸	مرشدی شاہ اختر رضا آ گئے-----ذاکر خان رضوی مصباحی گجرات	۱۹۴
۸۹	زمانے کو کر کے وہ رخصت چلے ہیں---------عبد المنان نقشبندی	۱۹۵
۹۰	ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا چلا گیا---------غلام مجتبیٰ رضوی ممبئی	۱۹۶
۹۱	کیوں زمیں خاموش ہے---------------غلام رسول احمد ضیا	۱۹۸
۹۲	حسن جہاں نہ لذت دنیا کی بات کر--------مولانا فرحت صابری	۱۹۹
۹۳	علم کا کوہِ گراں---------------------صغیر احمد جو کھنپوری	۲۰۰
۹۴	فخر دین فخر وطن---------------------عبید الرضا عبد الہادی	۲۰۱
۹۵	نعت آقا کی سنا کر چل دیئے--------------غلام رسول احمد ضیا	۲۰۴
۹۶	آج شیخ طریقت چلے گئے---------------غلام رسول احمد ضیا	۲۰۵
۹۷	کی محمد سے وفا تاج الشریعہ آپ نے---------کیف الحسن قادری	۲۰۶
۹۸	آ گیا جب قافلہ اختر رضا کی یاد میں---------انعام الرب رضوی	۲۰۷
۹۹	علم کا کوہِ ہمالہ---------------------محمد شمیم قادری بنگال	۲۰۸
۱۰۰	ایسا مرشد ہیں ہمارا--------------محمد زید رضا مونس مرکزی	۲۰۹
۱۱۱	بہت اعلیٰ نسبت ہے--------------محمد زید رضا مونس مرکزی	۲۱۰
۱۱۲	ساتھ میں لایا ہوں اپنی نسبت--------محمد زید رضا مونس مرکزی	۲۱۱
۱۱۳	کیا بات ہے تمہاری سرکا------------محمد زید رضا مونس مرکزی	۲۱۲
۱۱۴	رضا کی کرامت ہیں تاج الشریعہ--------محترمہ حلیمہ سعدیہ رضویہ	۲۱۷
۱۱۵	بسر کرتے رہے ہم زندگی------------------مبارک رضوی	۲۱۸
۱۱۶	پھر سے بھیجے گا خدا ان سا کوئی اک رہبر-----شمیم رضا اویسی امجدی	۲۲۲

www.muftiakhtarrazakhan.com

۱۱۷	مفتی اعظم کی سیرت پر چلو-------------مبارک رضوی	۲۲۵
۱۱۸	اختر ہند ہے کیا خوب ستارہ تیرا-----------سید شاکر سیفی	۲۳۲
۱۱۹	پاسبان مسلک احمد رضا--------------عبدالحسیب اشرفی	۲۳۳
۱۲۰	آقا مدینے میں مجھے سب کچھ بلا کر دے----محمد تاج رضا صاحب	۲۳۴
۱۲۱	مرکز عشق و الفت چلے آیئے---------مفتی سجاد احمد رضوی جمو	۲۳۵
۱۲۲	جانشین مفتی اعظم------------------قاسم مصباحی	۲۳۶
۱۲۳	چل دیئے تاج شریعت---------ابوضیا مشتاق احمد ترکی، لندن	۲۳۸
۱۲۴	ہر طرف غم میں ڈوبی ہوئی ہے فضا--------محمد سہیل اختر مصباحی	۲۴۰
۱۲۵	اختر رضا کے غم میں اک پل جیا نہ جائے--------مبارک رضوی	۲۴۲
۱۲۶	آہ یوں رخصت ہوا اختر رضا--------سید گلزار اسماعیل واسطی	۲۴۳
۱۲۷	فخر دو عالم فخر ازہر----------------کیف الحسن قادری	۲۴۴
۱۲۸	تاجدار علم و فن اختر رضا------------محمد برکت علی جامعی	۲۴۵
۱۲۹	سنیت کے شہ سروراں چل دیئے----------ارمان نوری ناگپور	۲۴۶
۱۳۰	کیسے مرے پیر طریقت تھے---------عبداللطیف خان رضوی	۲۴۷
۱۳۱	مرے تاج شریعت چلے گئے----------عمار رضا صدیق حشمتی	۲۴۸
۱۳۲	عاشق شاہ ہدیٰ اختر رضا------------محمد عبداللہ سرور اعظمی	۲۴۹
۱۳۳	چمکتا چاند سا چہرہ------------------عالمگیر رضا شارق	۲۵۱
۱۳۴	تاج الشریعہ کا جنازہ آج ہے-----------کیف الحسن قادری	۲۵۲
۱۳۵	عاشق خیر البشر رخصت ہوا---------سید فاضل اشرفی میسوری	۲۵۳
۱۳۶	ہے رتبہ اعلیٰ مرے تاج الشریعہ کا-------------محمد شہباز رہبر	۲۵۴
۱۳۷	عاشق ماہ رسالت دین کے رہبر گئے---------نور الہدیٰ رضوی	۲۵۵
۱۳۸	اختر برج رضا خان نہ رہا-----------غزالی صدیقی راجکوٹ	۲۵۶

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

۱۳۹	سیدی اختر رضا خاں بزم دنیا چھوڑ کر---------نامعلوم شاعر	۲۵۸
۱۴۰	چھوڑ کر فانی جہاں مرشدی اختر رضا------معزالدین عثمانی نظامی	۲۵۹
۱۴۱	جنہوں نے دیکھا ہے چہرہ-------------ریحان رضا سالک	۲۶۰
۱۴۲	مرے تاج شریعت چلے گئے-------------امیر حمزہ نظامی	۲۶۱
۱۴۳	عشق و وفا خلوص کا سلطاں چلا گیا--------جاوید صدیقی گونڈوی	۴۶۲
۱۴۴	تاج شریعت گزر گئے------------سید شارق رضا خالدی	۲۶۳
۱۴۵	فخر ازہر دوسرا ملتا نہیں-----------اسحاق اکبری راجستھان	۲۶۴
۱۴۶	دردوغم کا کیوں سماں----------------حمزہ شیدا قادری	۲۶۵
۱۴۷	وارث علم رضا تاج الشریعہ-------------غلام رسول احمد ضیا	۲۶۶
۱۴۸	سب کی جاں ہیں غمزدہ----------------ریاض احمد برکاتی	۲۶۷
۱۴۹	خون کے آنسو رلاتی ہیں--------------ندیم سلطان پوری	۲۶۸
۱۵۰	گل لالہ کی رعنائی فدا ہے----------ظاہر حسین مصباحی بہار	۲۶۹
۱۵۱	کون کہتا ہے گئے وہ بے سہارا چھوڑ کر-----------ازہر القادری	۲۷۰
۱۵۲	کیسے کہے کہ پیر ہمارا چلا گیا-----------------ازہر القادری	۲۷۲
۱۵۳	جنہیں فخر ازہر کہا جا رہا ہے--------------ازہر القادری	۲۷۳
۱۵۴	سب کو رلا کر چلے گئے-------------------ازہر القادری	۲۷۴
۱۵۵	دل کا سہارا چلا گیا-----------------------فیصل علیمی	۲۷۶
۱۵۶	عشق نبی کے بحر کا دھارا چلا گیا---------------محمد شمس علیمی	۲۷۸
۱۵۷	نازش اہل سنت پہ لاکھوں سلام------------نفیس اکرم رضوی	۲۷۹
۱۵۸	مرے مرشد میرے رہبر----------------زاہد رضا قادری	۲۸۰
۱۵۹	دلکشی دلکشی کے لئے--------------------محمد مشاہد رضا	۲۸۱
۱۶۰	چل دیئے اب سوئے جنت-----------محمد ارشد الرحمٰن قادری	۲۸۳

www.muftiakhtarrazakhan.com

۱۶۱	مرشدِ حق نما اختر قادری-----------رمضان حیدر قادری	۲۸۴
۱۶۲	اہل سنت کے لئے فضل خدا اختر رضا-----سید حسان نوری قادری	۲۸۵
۱۶۳	سید کونین کے نور نظر اختر رضا---------عبدالمنان کلامی امجدی	۲۸۶
۱۶۴	اختر برج ہدایت-----------------مشاہد رضا عبید القادری	۲۸۸
۱۶۵	بڑھا یا رب نے جب رتبہ---------------ریاض احمد برکاتی	۲۹۰
۱۶۶	احمد رضا کا راج دلارا چلا گیا---------------علی احمد رضوی	۲۹۱
۱۶۷	ہے نشان عشق محو مدحت---------------انتخاب القادری	۲۹۲
۱۶۸	صاحب ذیشان ہیں اختر رضا----------محمد مصطفیٰ رضا سراجی	۲۹۳
۱۶۹	چمکتا ہی رہے روضہ---------------محمد رقیب الحق نظامی	۲۹۴
۱۷۰	مضطرب ہے قلب ہر پل------------محمد شاداب رضا رحمتی	۲۹۵
۱۷۱	اہل سنن کا قائد و رہبر چلا گیا---------------احمد رضا سعدی	۲۹۶
۱۷۲	حضرت اختر رضا کا وصال پُر ملال---------------راحت انجم	۲۹۷
۱۷۳	شفا دو فخر از ہر کو شفا دو یا رسول اللہ----------ارمان نوری ناگپور	۲۹۸
۱۷۴	غمزدہ ہے کل جہاں--------------------محمد جسیم خان عنبر	۲۹۹
۱۷۵	حادثہ اک رونما ایسا ہوا----------------شاکر رضوی	۳۰۰
۱۷۶	درد و غم نے آ دبوچا---------------محبوب گوہر اسلامپوری	۳۰۱
۱۷۷	سبھی کے دل پہ ہے قبضہ---------------ریحان رضا مرکزی	۳۰۲
۱۷۸	افسوس سنیت کا سہارا چلا گیا------------آفتاب عالم کیموری	۳۰۳
۱۷۹	میں کیا بتاؤں میرا مقدر چلا گیا---------------ریحان رضا	۳۰۴
۱۸۰	فضل کے ماہ و اختر مرے اختر رضا-------امیر حسن امجدی رضوی	۳۰۵
۱۸۱	عاشق ماہ نبوت سیدی اختر رضا-------محمد تنویر رضا صدیقی، یوپی	۳۰۶
۱۸۲	علم کا کوہِ ہمالہ تھے--------------مفتی مقصود عالم فرحت ضیا	۳۰۷

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

۱۸۳	ذاکرِ ربِ العلیٰ اختر رضا----------مفتی مقصود عالم فرحت ضیا	۳۰۸
۱۸۴	بندۂ رحمٰن تھے اختر رضا-----------مفتی مقصود عالم فرحت ضیا	۳۱۱
۱۸۵	عاشق بدر الدجیٰ ہیں سیدی اختر رضا---مفتی مقصود عالم فرحت ضیا	۳۱۵
۱۸۶	تاجدار فقہا عالم اکبر---------------------نسیمی تاجی	۳۱۷
۱۸۷	عاشق سید ابرار تھے فخر ازہر------------محمد ثاقب رضا نوری	۳۱۸
۱۸۸	آیت انوار قدرت-------------مفتی مقصود عالم فرحت ضیا	۳۱۹
۱۸۹	مہتاب حلم و جرأت سیدی اختر رضا-------ارمان نوری ناگپوری	۳۲۳
۱۹۰	جہاں میں نام ہے کس کا؟-------------خاکی، پاکستان	۳۲۴
۱۹۱	عاشق ماہ نبوت حضرت اختر رضا---------آفتاب عالم کیموری	۳۲۵
۱۹۲	پاسبان اہل سنت حضرت اختر رضا----------زاہد رضا قادری	۳۲۶
۱۹۳	کوئی کیا جانے کہ کیا ہے عز و شان ازہری--محمد شکیب طرب قادری	۳۲۷
۱۹۴	آفتاب دین و ملت حضرت اختر رضا----------محمد فہیم رضا تحسینی	۳۲۸
۱۹۵	جانشینِ اعلیٰ حضرت حضرت اختر رضا-----ثاقب رضا مبارکپوری	۳۲۹
۱۹۶	خوشا قسمت کہ دامن مل گیا تاج شریعت کا--ثاقب رضا مبارکپوری	۳۳۰
۱۹۷	نور چشم اعلیٰ حضرت-----------نور سعید اشرفی مرکزی، نوساری	۳۳۱
۱۹۸	حبیب پیمبر ہیں تاج الشریعہ---------محمد نفیس مصباحی بلرامپوری	۳۳۳
۱۹۹	ہر مسلمان کی ہے چاہ اختر رضا-------محمد نفیس مصباحی بلرامپوری	۳۳۴
۲۰۰	علم و عمل کا کوہ منارا نہیں رہا--------محمد نفیس مصباحی بلرامپوری	۳۳۵
۲۰۱	خدائے پاک نے رتبہ بڑھایا-------------ساغر ضیائی کلکتہ	۳۳۶
۲۰۲	خوشی جھوم کر بولا دیوانہ فخر ازہر کا-------------ساحر کلکتوی	۳۳۷
۲۰۳	کچھ اس طور از بر ہیں تاج الشریعہ-----------قمر الدین نوری	۳۳۸
۲۰۴	یہی کہتا ہے دل سے ہر دوانہ------------علی احمد رضوی بلرامپور	۳۴۰

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

۲۰۵	زمین وزماں آسماں فخر ازہر-------------شیخ شاہ زیب علی	۳۴۱
۲۰۶	لائق تعظیم ہے ہر مدح خوان ازہری----------ابرار احمد سمستی پور	۳۴۲
۲۰۷	نبی کے فیض سے ایسا ہے رتبہ--------------عزیر عالم تحسینی	۳۴۳
۲۰۸	بہ فضل کبریا میں ہوں گدا----------------فہیم رضا تحسینی	۳۴۴
۲۰۹	خدا نے کر دیا ہے اونچا رتبہ----------منیر خان شاہجہاں پوری	۳۴۵
۲۱۰	اک آہ اٹھی سب کا سہارا چلا گیا--------------شاعر نامعلوم	۳۴۶
۲۱۱	چھیڑا ہے بزم میں جب تذکرہ--------------رفعت برکاتی	۳۴۷
۲۱۲	ہے خوشبوئے رحمت ترا آستانہ-------------رفعت برکاتی	۳۴۸
۲۱۳	اختر رضا کا چار سو چرچا ہے----------محمد عاصم القادری رضوی	۳۴۹
۲۱۴	نائب احمد رضا اختر رضا خاں--------محمد عاصم القادری رضوی	۳۵۰
۲۱۵	کوئے مرشد سے جو تو باد صبا آئی ہے-----------شاکر رضوی	۳۵۱
۲۱۶	ہے اونچے اس قدر رتبہ--------------عزیر عالم تحسینی منظری	۳۵۲
۲۱۷	شرع کے گل سے مزین ہے جہانِ ازہری----سید خادم رسول عینی	۳۵۳
۲۱۸	شریعت کے گوہر ہیں تاج الشریعہ----------سید خادم رسول عینی	۳۵۴
۲۱۹	دور ہم سے ہوئے آہ اختر رضا----------سید خادم رسول عینی	۳۵۵
۲۲۰	غلام پیمبر ہیں تاج الشریعہ------------ندیم اختر جوکھنپوری	۳۵۸
۲۲۱	مری آنکھوں نے دیکھا جب سے جلوہ------جسیم الدین خان عنبر	۳۵۹
۲۲۲	دور ہم سے ہوئے آہ اختر رضا----------------محمد ابو عمار	۳۶۰
۲۲۳	بسا ہے آج ہر اک دل میں جلوہ--------------محمد شاہد رضا	۳۶۱
۲۲۴	تھی نبی کی عشق میں ڈوبی زبانِ ازہری----------محمد احمد اشرفی	۳۶۲
۲۲۵	دلائل سے پُر فتاویٰ فخر ازہر کا----------------حافظ اشرفی	۳۶۳
۲۲۶	رب اکبر نے بڑھائی ایسی شان ازہری-------مامون رشید نعیمی	۳۶۴

www.muftiakhtarrazakhan.com

۲۲۷	اونچے اونچوں سے ہیں اونچا-------------طفیل احمد مصباحی	۳۶۵
۲۲۸	خدانے کس قدر رتبہ بڑھایا فخر ازہر کا---حسیب رضا رضوی امجدی	۳۶۷
۲۲۹	فضل مولیٰ سے ہوئے وابستگانِ ازہری--------اعجاز احمد برکاتی	۳۶۸
۲۳۰	منور منور ہیں تاج الشریعہ---------------ظفر انور حمیدی	۳۶۹
۲۳۱	مقام ومرتبہ ہو کیوں نہ اونچا---------------افروز احمد نظامی	۳۷۰
۲۳۲	مریدوں کے دلبر ہیں تاج الشریعہ--------وارث جمال قادری	۳۷۱
۲۳۳	حسین ومنور ہیں تاج الشریعہ--------------شمیم رضا قیس	۳۷۲
۲۳۴	چھیڑیئے صبح ومسایوں داستانِ ازہری----------راحت انجم	۳۷۴
۲۳۵	حسیں سے حسیں تر ہے تاج الشریعہ-------سید احمد نورانی رضوی	۳۷۵
۲۳۶	رشکِ صدافلاک تنہا ہے جان ازہری--------مبارک اڑیسوی	۳۷۶
۲۳۷	بلندی پر کیوں نہ ہو نام والا فخر ازہر کا--------ضیا نوری متھراوی	۳۷۷
۲۳۸	بے قراروں کی ہیں چاہ اختر رضا-------------زاہد کلکتوی	۳۷۸
۲۳۹	ادھر آؤ بتاؤں رتبہ فخر ازہر کا-------------محمد جاوید وارثی	۳۷۹
۲۴۰	بن کے دنیا میں جو رہیں گے------------شاداب رضا رحمتی	۳۸۰
۲۴۱	معطر معطر ہیں تاج الشریعہ------------محمد اکرام الحق قادری	۳۸۱
۲۴۲	منبع فیض وعطا ہیں------------------تنویر خالد رضوی	۳۸۲
۲۴۳	ہے بستی بستی قریہ قریہ---------------احمد رضا رضوی جام نگر	۳۸۳
۲۴۴	اللہ اللہ کتنا اعلیٰ ہے نشانِ ازہری-----------ریاض احمد برکاتی	۳۸۴
۲۴۵	دوانہ جھوم کر پڑھتا ہے خطبہ--------------نعیم رضا برکاتی	۳۸۵
۲۴۶	اے صبا اب تو سنا دے--------------محمد ارشد الرحمٰن قادری	۳۸۶
۲۴۷	معطر معطر ہیں تاج الشریعہ-----------ارمان نوری ناگپوری	۳۸۷
۲۴۸	اجالوں کا پیکر ہیں تاج الشریعہ---------رمضان حیدر قادری	۳۸۸

www.muftiakhtarrazakhan.com

۲۴۹	ترجمان حق ہے بے شک ترجمان ازہری--سالک محمد عارف القادری	۳۸۹
۲۵۰	کوششیں جتنی بھی کرلیں باغیان ازہری--------ارشاد مصباحی	۳۹۰
۲۵۱	کہہ رہے اس جہاں میں عاشقان ازہری---------عبداللہ عمانی	۳۹۱
۲۵۲	مٹ نہیں سکتا کبھی نام ونشان ازہری---------احمد سکندر پوری	۳۹۲
۲۵۳	ذات بابرکت تیری اختر رضا خاں-------------عثمان علیمی	۳۹۴
۲۵۴	حب دنیا میں بھٹکنے سے بچائے ازہری---------ریاض احمد برکاتی	۳۹۵
۲۵۵	رہے سب کے دلوں میں نام زندہ فخر ازہر کا-----ریاض احمد برکاتی	۳۹۶
۲۵۶	رضا کے عشق کے صدقے تیری یہ شاہ------محمد بلال برکاتی نیپال	۳۹۹
۲۵۷	ہر طرف آہ وفغاں درد کا عالم کیوں ہے------------نواز اعظمی	۴۰۰
۲۵۸	چراغ محفل اہل نظر تاج الشریعہ ہیں-------محمد نعیم الدین رفعت	۴۰۳
۲۵۹	بیاں ہو کس طرح عظمت مرے---------محمد نعیم الدین رفعت	۴۰۴
۲۶۰	دنیائے علم جن سے تھی روشن چلے گئے--------رحمت لطیفی نیپال	۴۰۵
۲۶۱	وارث علم شہ ابرار تھے اختر رضا-------اشرف القادری اشرف	۴۰۷
۲۶۲	کیوں پوچھتے ہو دوستوں اختر کہاں گیا----اشرف القادری اشرف	۴۰۷
۲۶۳	ماہر علم شریعت حضرت اختر رضا-------اشرف القادری اشرف	۴۰۸
۲۶۴	نائب غوث الوریٰ اختر رضا----------اشرف القادری اشرف	۴۰۹
۲۶۵	کیا ہے رب نے رتبہ اعلیٰ-----------اشرف القادری اشرف	۴۱۰
۲۶۶	تجمل کا پیکر ہیں تاج الشریعہ---------ابو التفضیل شکیل فرید پوری	۴۱۱
۲۶۷	فتاویٰ بہت اعلیٰ ہیں فتویٰ-------------سید خادم رسول عینی	۴۱۲
۲۶۸	بڑے ہی قد آور ہیں تاج الشریعہ-----------فیضان مجاہد کلکتہ	۴۱۳
۲۶۹	لاکھ کوشاں ہوں حسد میں حاسدان---------محمد حمزہ شیدا قادری	۴۱۴
۲۷۰	آج پھر ماہ بریلی کی طرف دھیان گیا-----ثاقب القادری مصباحی	۴۱۵

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

۲۷۱	ہے زمانے بھر میں روشن-------------یونس رضا برکاتی	۴۱۶
۲۷۲	اسی سے جان لو کہ کیسا ہے رتبہ فخر ازہر کا--------کوثر رضا برکاتی	۴۱۷
۲۷۳	ہم سے چھوٹے گا نہ ہرگز---------------جاوید وارثی	۴۱۸
۲۷۴	غوث اعظم کا کرم ہے پاسبان ازہری-------قسمت سکندر پوری	۴۱۹
۲۷۵	آپ تو چل دیے سوئے دارالبقا------مفتی غلام معین الدین چشتی	۴۲۰
۲۷۶	سیدی اختر رضا راہ دنیا چھوڑ کر---------ڈاکٹر محمد سرور قادری	۴۲۱
۲۷۷	وہ فخر سنت کہاں گیا---------------سید فاضل میسوری	۴۲۲
۲۷۸	دنیائے سنیت کا سکندر چلا گیا---------------مجسم فانی	۴۲۳
۲۷۹	دنیا سے آہ تاج شریعت چلے گئے---------سید اولاد رسول قدسی	۴۲۴
۲۸۰	کرتے تھے جو دلوں پہ حکومت چلے گئے------اظہار شاہجہانپوری	۴۲۵
۲۸۱	فلک پہ آفتاب گم---------------سواد اعظم اہل سنت	۴۲۶
۲۸۲	نہ چمن میں حسن چمن رہا-------------محمد اختر حسین حشمتی	۴۲۷
۲۸۳	سنیوں پر ٹوٹا ہے کوہ الم---------------محمد دانش انور علیمی	۴۲۸
۲۸۴	غوثیت کا آئینہ تھے حضرت اختر رضا---------ضمیر یوسف کلکتہ	۴۲۹
۲۸۵	سایہ فضل خدا تھے سیدی اختر رضا---------جمال انور رضوی	۴۳۱
۲۸۶	جو دیکھا نور سا چہرہ---------------ابرار احمد سمستی پور	۴۳۲
۲۸۷	مفتی اعظم کے دلبر---------------مبارک رضوی پورنوی	۴۳۳
۲۸۸	کیا ہی اونچی ہے تمہاری شان---------------نعیم رفعت	۴۳۴
۲۸۹	چلے خلد بریں تاج الشریعہ----------معین الدین رضا برکاتی	۴۳۵
۲۹۰	خدا کا فضل ہو رحمت ہو---------------وثیق الفت نظامی	۴۳۶
۲۹۱	فضل رب سے خلد کا رستہ---------------امیر حمزہ نظامی	۴۳۷
۲۹۲	دھڑکنوں سے آ رہی ہے یہ صدا------------محمد ندیم اختر حنفی	۴۳۸

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

۲۹۳	عاشق شاہ جناں سوئے جناں جاتا رہا---------عبدالقادر نوری	۴۳۹
۲۹۴	عاشقوں کی جان ہیں اختر رضا-------------محمد انور نظامی	۴۴۰
۲۹۵	مرشد برحق ہیں مرے رہنما------------محمد جان عالم، یوپی	۴۴۱
۲۹۶	حامد رب العلیٰ ہیں سیدی اختر رضا-------------ساغر ضیائی	۴۴۲
۲۹۷	دوانہ یہ کہتا ہے اختر رضا کا---------امیر الدین قادری منظری	۴۴۳
۲۹۸	سایۂ فضل خدا تھے سیدی اختر رضا-------------کمال بریلوی	۴۴۵
۲۹۹	عاشق خیر الوریٰ اختر رضا----------------کمال بریلوی	۴۴۶
۳۰۰	احمد رضا کی آنکھ کا تارا چلا گیا-------------کمال بریلوی	۴۴۹
۳۰۱	اونچے اونچوں سے بھی ہوا رتبہ تیرا----محترمہ سیدہ احتشام رضویہ	۴۵۰
۳۰۲	زمانے بھر میں شہرہ مرے تاج الشریعہ کا-------غلام مجتبیٰ رضوی	۴۵۱
۳۰۳	وہ ناشر حدیث رسالت نہیں رہے-----الحاج لطیف یاوری اشرفی	۴۵۲
۳۰۴	وارث علم امام احمد رضا خاں-----------سید شارق رضا خالدی	۴۵۴
۳۰۵	خدا کے فضل سے رتبہ---------------سید شارق رضا خالدی	۴۵۵
۳۰۶	ہوا ہے اس قدر یہ دل دیوانہ فخر از ہر کا---------ارمان نوری	۴۵۷
۳۰۷	عطائیں یہ تجھ پر ہیں تاج الشریعہ---------شاکر رضا نوری	۴۵۸
۳۰۸	ہیں بہت ہی با اثر اختر رضا-------------حنیف اختر بریلوی	۴۶۲
۳۰۹	نسبت سرکار لے کر دیکھو حضرت-----------ریحان رضا برکاتی	۴۶۳
۳۱۰	السلام اے پیر ما اختر رضا--ابوالفضیل غلام عبدالقادر ساحل مصباحی	۴۶۴
۳۱۱	پیشوائے علم وفن اختر رضا-----------شمس الدین صدیقی رضوی	۴۶۵
۳۱۲	خدا کی عنایت ہیں تاج الشریعہ------------عبدالقادری نوری	۴۶۷
۳۱۳	زمانے کا چراغ علم وفن تاج الشریعہ--------نور الہدیٰ مصباحی	۴۶۸
۳۱۴	اہل سنت کا ہے نعرہ اے اختر رضا-------عبدالعزیز خوشتر رضوی	۴۶۹

www.muftiakhtarrazakhan.com

۳۱۵	ہر طرف عالم میں پھیلی ہے---------برکت علی جامعی	۴۷۱
۳۱۶	بڑھیں گے عاشقو شیدا------------تسنیم وتسلیم صاحبان	۴۷۲
۳۱۷	لبوں پہ ہر سو ہے چرچا------------طاہر حسین جھارکھنڈ	۴۷۳
۳۱۸	نہ کم ہوگی کبھی عظمت-------------محمد تنویر رضا صدیقی	۴۷۴
۳۱۹	داغ فراغ دل میں لگا کر------------محمد عامر غزالی بنارس	۴۷۵
۳۲۰	حضرت اختر رضا کی وہ انوکھی شان ہے---اشرف القادری اشرف	۴۷۷
۳۲۱	کوئی کیا جان پائے مرتبہ-----------محمد نور عالم نور مصباحی	۴۷۸
۳۲۲	کس کی رحلت کی خبر---------------پیکر رضوی مصباحی	۴۷۹
۳۲۳	ایک سچا عاشق خیر البشر رخصت ہوا-------فاضل اشرفی میسوری	۴۸۱
۳۲۴	ملت کی شان دین کی عظمت چلے گئے--------طاہر رضا شمسی	۴۸۳
۳۲۵	ہے غلاموں کی صدا اختر رضا------------محمد اویس رضا عنبر	۴۸۴
۳۲۶	اہل سنت کی صدا ہے رہنما------------محمد اسلم رضا مصباحی	۴۸۵
۳۲۷	مرشد برحق ہیں مرے رہنما------------محمد جان عالم رضوی	۴۸۶
۳۲۸	ہر طرف ہر سمت ہے آہ وبکا---------------عادل رضا نعیمی	۴۸۷
۳۲۹	عاشقوں پر آپ تھے رحمت سدا-----------محمد علی جان رضوی	۴۸۸
۳۳۰	آسمان علم وفن پر جگمگائے ازہری------------اشہر شمسی منانی	۴۸۹
۳۳۱	قوم کے رہنما دین کے پیشوا---------نظام قریشی اشرفی احمد آباد	۴۹۰
۳۳۲	لگ رہا ہے ہوئے بے سہارا-----------محمد سلیم اشرفی احمد آباد	۴۹۲
۳۳۳	بڑی نورانی صورت ہے مرے----------محمد عبداللہ سرور اعظمی	۴۹۴
۳۳۴	اہل سنت کا غمگسار گیا------------------محمد شاکر رضوی	۴۹۵
۳۳۵	حضور درد کے مارے سلام کہتے ہیں-------------خوشتر متینی	۴۹۶
۳۳۶	لب پہ چھائی بے قراری-----------------رفعت برکاتی	۴۹۷

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

۳۳۷	اے گل باغ گلستان رضا--------شیدا قادری رضوی اسماعیلی	۴۹۹
۳۳۸	ہر طرف ہے ابر ماتم----------ریاض الحسن حامی منظری افریقہ	۵۰۰
۳۳۹	چاند کے جیسے خوبرو اختر-------------کلیم الدین مرکزی،	۵۰۳
۳۴۰	پیکر رشد وہدایت مرشدی اختر رضا-------کلیم الدین مرکزی	۵۰۵
۳۴۱	اہل حق اہل عرفان اختر رضا---------محمد آصف رضا نوری	۵۰۷
۳۴۲	جہاں میں خوب ہے چرچا----------ارمان الحق بریلی شریف	۵۰۸
۳۴۳	علم سے اپنے اجالا کرکے----------نہال علی خالد بریلی شریف	۵۰۹
۳۴۴	خوب شیدا ہے فخر از ہر کا-----------------محمد اویس رضا عنبر	۵۱۰
۳۴۵	آپ ہیں تاج شریعت----------ذاکر خان رضوی مصباحی	۵۱۱
۳۴۶	فدائے سنت محبوب کردگار------------محمد نفیس مصباحی یوپی	۵۱۲
۳۴۷	رونق بزم طریقت-----------------محمد الیاس مصباحی	۵۱۳
۳۴۸	افسوس سنیت کا سہارا چلا گیا----------محمد فرقان فیضی نیپال	۵۱۴
۳۴۹	علم وعمل کا شاہ وسکندر چلے گئے----------محمد فرقان فیضی نیپال	۵۱۵
۳۵۰	پیا جب سے میں نے اے مرشدی----------عاقب رضا ارقم	۵۱۶
۳۵۱	سنیت کی جان تھے اختر رضا خاں-----------دلبر نورانی دلبر	۵۱۷
۳۵۲	دل دیوانہ ہے فخر از ہر کا---------------عبد الامین برکاتی	۵۱۸
۳۵۳	چل دیئے آج اختر میاں---------حافظ عبد القادر جامی، نیپال	۵۱۹
۳۵۴	نام میں نے جب لیا اختر رضا-------انتخاب واحدی جعفر پوری	۵۲۰
۳۵۵	بڑا پُر نور ہے چہرہ مرے تاج الشریعہ کا--------حدیث رضا نوری	۵۲۱
۳۵۶	آبروئے اہل سنت سیدی اختر رضا-----------مفتی تنظیف احمد	۵۲۲
۳۵۷	اسلام کے خورشید مبیں----------محمد اسماعیل رضا قادری بہار	۵۲۳
۳۵۸	آقا کی رحمت تاج شریعت---------ذاکر خان رضوی مصباحی	۵۲۵

www.muftiakhtarrazakhan.com

۳۵۹	دے کے فرقت کا دل کو نشاں چل دیئے --محمد زید رضا مونس مرکزی	۵۲۸
۳۶۰	یہ آنکھیں خون روتی ہیں ----------محمد زید رضا مونس مرکزی	۵۳۰
۳۶۱	مقام و مرتبہ اعلیٰ مرے تاج الشریعہ کا --------نور محمد حسنی قادری	۵۳۱
۳۶۲	وہم و گماں سے برتر اختر رضا ہمارے -----------کامل رضا	۵۳۲
۳۶۳	رہبر و پیر طریقت اختر ملت چلے -----اویس رضا قادری، پاکستان	۵۳۳
۳۶۴	علم و ادب کا پیارا گلستاں نہیں رہا -----------غفران قادری	۵۳۴
۳۶۵	کریں کیا ذکر کوئی رفعت تاج الشریعہ --------نعیم الدین رفعت	۵۳۵
۳۶۶	صبح بریلی شام بریلی -----------------محمد سید محمد انظر	۵۳۶
۳۶۷	عالم عبقری اختر ازہری -------------مفتی مشتاق احمد قادری	۵۳۷
۳۶۸	اہل ایمان کی جان تھے اختر -------------صابر حسین مجاہدی	۵۳۸
۳۶۹	یہ حقیقت ہے جہاں میں آپ سا ------------اختر پرواز نعیمی	۵۴۰
۳۷۰	رہبر دین نبی قوم کی زینت نہ رہے ----------نعیم رضا برکاتی	۵۴۱
۳۷۱	اہل سنت پر فضل خدا ازہری -------------مشتاق احمد قادری	۵۴۲
۳۷۲	عشق و وفا کا مہر درخشاں نہیں رہا ---------غلام انور قادری جامعی	۵۴۳
۳۷۳	سہے ہم بھلا کیسے فرقت تمہاری --------------حسیب آرزو	۵۴۴
۳۷۴	مقتدائے اہل سنت حضرت ------------مفتی انور علی رضوی	۵۴۵
۳۷۵	ہے مفسر کے پسر اختر رضا -------------سید خادم رسول عینی	۵۴۷
۳۷۶	سیدی احمد رضا کے جو تھے مظہر چل دیئے ---------محمد عثمان علیمی	۵۴۸
۳۷۷	اہل سنن کے قلب کے راحت نہیں رہے ---محمد ارشاد رضوی مصباحی	۵۴۹
۳۷۸	احمد رضا کے علمی وراثت نہیں رہے --------محمد نفیس احمد مصباحی	۵۵۰
۳۷۹	اللہ کے رسول کا شیدا چلا گیا -------------اختر رضا قادری	۵۵۲
۳۸۰	احمد رضا کی نوری ادا ازہری میاں -----------مجسم فانی، کیرالا	۵۵۳

۳۸۱	یہ زمیں خاموش ہے آسماں خاموش ہے-------مجسم فانی، کیرالا	۵۵۴
۳۸۲	پیر و جوان اپنا بیگانہ اداس ہے-------------مجسم فانی، کیرالا	۵۵۵
۳۸۳	یہاں ساکت وہاں ساکت--------------مجسم فانی، کیرالا	۵۵۶
۳۸۴	اہل حق کے رہنما اختر رضا خان ازہری----محمد اشرف رضا قادری	۵۵۷
۳۸۵	ہے کتنا مرتبہ اعلیٰ مرے تاج الشریعہ کا---------محمد اختر معصومی	۵۵۸
۳۸۶	ہم سینوں کے آنکھ کا تارا چلا گیا-------------اختر معصومی	۵۵۹
۳۸۷	اے میرے تاج شریعت-------------محمد تجمل حسین ازہری	۵۶۰
۳۸۸	عظمتوں کے پاسباں تھے سیدی اختر رضا---مفتی اختر حسین قادری	۵۶۱
۳۸۹	اختر برج رضا خاں نہ رہا دنیا میں----------محمد تحسین رضا غزالی	۵۶۲
۳۹۰	کرم بندے پہ اپنے خالق ارض و سما---------فرحت صابری نظمی	۵۶۴
۳۹۱	جن پر ناز تھا وہ سب کو حضرت چلے گئے----ابوالاشرف صابر حسین	۵۶۵
۳۹۲	رضا کے جو دلبر ہیں تاج الشریعہ-----------عبدالامین برکاتی	۵۶۷
۳۹۳	من ہوا ہے اتنا بے کل----------------ڈاکٹر منصور فریدی	۵۶۸
۳۹۴	حضرت تاج الشریعہ کا جنازہ دیکھ کر--------فرحت صابری رضوی	۵۶۹
۳۹۵	آفتاب علم و حکمت فخر ازہر آپ ہیں--------مولانا راحت خان	۵۷۰
۳۹۶	دعا بہ بارگاہ خدا---------------------اسلم رضا مصباحی	۵۷۱
۳۹۷	جاں گزاں جاں کا فرسہاے ملت کے لئے---ڈاکٹر واحد نظیر، دہلی	۵۷۲
۳۹۸	ہمارے ماویٰ ملجا و پیشوا تم ہو-------علامہ نورالحسن نوری، سری لنکا	۵۷۳
۳۹۹	نازش اہل سنن ہیں سیدی اختر رضا-----سید خرم ریاض، پاکستان	۵۷۴
۴۰۰	اختر چرخ ولایت آپ ہیں-------سید نثار احمد قادری، پاکستان	۵۷۵
۵۰۱	مرے مرشد سچا جانشین اختر رضا---علامہ عبدالستار ہمدانی، پوربندر	۵۷۵
۵۰۲	کتنا مقام اعلیٰ اختر رضا کا ہے------سید زمان علی قادری، پاکستان	۵۷۷

www.muftiakhtarrazakhan.com

۵۰۳	وارث علم رضا اختر رضا خاں-------حکیم قدرت اللہ نوری، بریلی	۵۷۸
۵۰۴	صاحب معرفت رب کا سچا ولی---------محمد توقیر القادر، بنگال	۵۷۹
۵۰۵	تجھ پہ جاں قربان ہے------------مفتی محمد توفیق احسن برکاتی	۵۸۱
۵۰۶	سمجھ یہ نہیں آساں کہ اختر رضا---------فاروق رضوی، بریلی	۵۸۲
۵۰۷	وارث علم رضا ہیں سیدی اختر رضا---------ڈاکٹر منصور فریدی	۵۸۳
۵۰۸	چوکھٹ تیری دارالاماں اختر رضا------------زاہد نظر کلکتہ	۵۸۴
۵۰۹	رضویوں کی شان ہیں اختر رضا-------------زاہد نظر کلکتہ	۵۸۵
۵۱۱	بتاؤں کیسے کتنے پُر ضیا---------------حبیب رضا بنگال	۵۸۶
۵۱۲	ناز کر قسمت پہ ہالینڈ کی بنجر زمیں---------علامہ بدر القادری، ہالینڈ	۵۸۷
۵۱۳	مرشد باصفا رہبر گمرہاں--------ڈاکٹر محمد حسین مشاہدی، مالیگاؤں	۵۸۸
۵۱۴	ہاں میاں نوری ہیں ظل غوث الوریٰ-ڈاکٹر محمد حسین مشاہدی، مالیگاؤں	۵۸۹
۵۱۵	شمع بزم اہل سنت-----------ڈاکٹر محمد حسین مشاہدی، مالیگاؤں	۵۹۰
۵۱۶	یا خدا چرخ اسلام پر---------------سید خرم ریاض، پاکستان	۵۹۱
۵۱۷	رہبر چلا گیا مرا رہبر چلا گیا-------------حافظ ارشد نسیمی، ناگپور	۵۹۳
۵۱۸	داغِ فرقت دے گئے اختر رضا خاں ازہری---مفتی عبدالحلیم ناگپوری	۵۹۴
۵۱۹	ایک آہ اٹھی سب کا سہارا چلا گیا-------محمد ہارون عبدالستار عثمانی	۵۹۵
۵۲۰	عجب ہی رہا ان کا رابطہ---------------محمد عباس عدیم قریشی	۵۹۶
۵۲۱	واہ کیا نورانی صورت ازہری------------سید سبحانی میاں انظر	۵۹۷
۵۲۲	عاشق مصطفیٰ بریلی میں ہے-------------سید سبحانی میاں انظر	۵۹۸
۵۲۳	عاشق خیر الوریٰ ہیں سیدی اختر رضا--------سید سبحانی میاں انظر	۵۹۹
۵۲۴	ہو گئے دنیا سے رخصت--------------سید سبحانی میاں انظر	۶۰۰
۵۲۵	اعلیٰ حضرت کا پیارا بریلی میں ہے---------سید سبحانی میاں انظر	۶۰۲

www.muftiakhtarrazakhan.com

۵۲۶	کیا حسین چہرہ تمہارا سیدی ------------سید سبحانی میاں انظر	۶۰۳
۵۲۷	عاشق مصطفیٰ تیری کیا بات ہے------------سید سبحانی میاں انظر	۶۰۴
۵۲۸	بہت اونچا ہوا رتبہ ترا تاج الشریعہ کا---------سید سبحانی میاں انظر	۶۰۵
۵۲۹	اختر دین وملت کہاں چل دیئے----------سید سبحانی میاں انظر	۶۰۶
۵۳۰	کیا حسین صورت سہانی ازہری سرکار کی-----سید سبحانی میاں انظر	۶۰۷
۵۳۱	خدا کی رضا میرے تاج شریعت----------سید سبحانی میاں انظر	۶۰۸
۵۳۲	عاشق بدر الدجیٰ سیدی اختر رضا---------سید سبحانی میاں انظر	۶۰۹
۵۳۳	شریعت کے گوہر ہیں تاج الشریعہ---------سید خادم رسول عینی	۶۱۰
۵۳۴	مرے پیر ومرشد ہیں تاج الشریعہ---------ازہر القادری، یوپی	۶۱۱
۵۳۵	کرتے تھے جو دلوں پہ حکومت-----------حافظ قمر رضا بنارسی	۶۱۲
۵۳۶	بیاں ہو کس طرح رتبہ مرے-----------حافظ قمر رضا بنارسی	۶۱۳
۵۳۷	عقل وخرد شعور اسے بے حساب تھا---------ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم	۶۱۴
۵۳۸	علم وفن کی روشنی اختر رضا خاں قادری--------محمد مظفر حسین شبلی	۶۱۵
۵۳۹	لے کے ہونٹوں پہ مسرت----------------علوی پوکھریوی	۶۱۶
۵۴۰	ہیں بہت خوبصورت نہایت حسین------------ازہر القادری	۶۱۷
۵۴۱	دعا یہ دل سے نکلتی ہے یہ بار بار-------------محمد ثاقب رضا	۶۱۸
۵۴۲	گلستان رضویت کی جان ہیں اختر رضا---------مولانا رئیس کوثر	۶۱۹
۵۴۳	آنکھیں چراغ طاق حرم---------------شاہد القادری کولکاتا	۶۲۰
۵۴۴	سنیت کی پُر ضیا پیغام ہے اختر رضا----------مخدوم ارشد حبیبی	۶۲۱
۵۴۵	شاہِ بطحا کی ادا ہیں حضرت اختر رضا----------مخدوم ارشد حبیبی	۶۲۲
۵۴۶	اہل سنت کے علمبردار ہیں اختر رضا----------عزیز مبارکپوری	۶۲۳
۵۴۷	بزم اہل علم کی روشنی میں تجھ کو کہوں------فداء المصطفیٰ دیناجپوری	۶۲۴

www.muftiakhtarrazakhan.com

۵۴۸	میں اپنے پیر دی کی گل سناواں-------غلام اویس قرنی، پاکستان	۶۲۵
۵۴۹	عالم قرآن وسنت حضرت اختر رضا------ابرار احمد قادری پورنوی	۶۲۶
۵۵۰	ہیں نور حق کا مظہر------------------تحسین عالم رضوی	۶۲۷
۵۵۱	مخزن علم وحکمت ہیں اختر رضا----------محمد اویس رضا حشمتی	۶۲۹
۵۵۲	بالیقیں بخدا بریلی میں---------------محمد اویس رضا حشمتی	۶۳۰
۵۵۳	سنیوں کی جان ہیں اختر رضا--------------شمیم رضا قیس	۶۳۱
۵۵۴	دے کے فرقت کا دل کو-----------محمد زید رضا مونس مرکزی	۶۳۵
۵۵۵	اسلام کے خورشید مبیں-------------محمد اسمٰعیل رضا قادری	۶۳۷
۵۵۶	عجب ہی ان کا رابطہ رہا مدینے سے---------عباس عدیم قریشی	۶۳۹
۵۵۷	تاجدار فصاحت ہیں اختر رضا------------غلام ربانی فارح	۶۴۰
۵۵۸	مرے دل میں رہے دردولا-------------------محمد فرقان بزمی	۶۴۱
۵۵۹	بلبل باغ رسالت حضرت اختر رضا---------محمد فرقان بزمی	۶۴۳
۵۶۰	اہل سنت کے رہبر ہیں اختر رضا---------------نامعلوم	۶۴۵
۵۶۱	یہ انداز کریمانہ میرے تاج الشریعہ کا---------شاہد رضا کولکاتا	۶۴۶
۵۶۲	پاسبان اہل سنت ہم سے رخصت ہوگئے------جمال احمد صدیقی	۶۴۷
۵۶۳	دنیائے سنیت کا وہ اختر-----------------شاعر مصباحی	۶۴۸
۵۶۴	ساری دنیا میں یہی چرچا ہے-----------------سید حسان	۶۴۹
۵۶۵	ناز تھا اس دور میں----------------------مفتاح الحسن	۶۵۰
۵۶۶	کجا من کجا قدر تاج الشریعہ--------------محمد شبیر سحر قادری	۶۵۱
۵۶۷	مصطفیٰ خاں کی ضیا---------------محمد نظام قریشی، احمد آباد	۶۵۲
۵۶۸	سنیوں کی شان تھے اختر رضا---------------محمد حنیف چشتی	۶۵۴
۵۶۹	قطعات-----------------------محمد اویس رضا حشمتی	۶۵۶

www.muftiakhtarrazakhan.com

۵۷۰	دنیا سے آج قوم کے رہبر چلے گئے--------عبدالرحمٰن رضوی	۶۵۷
۵۷۱	مقتدائے اہل سنت حضرت اختر رضا---------مفتی محمد انور علی	۶۵۸
۵۷۲	رضویوں کی شان ہیں اختر رضا------------زاہد نظر کولکاتا	۶۶۰
۵۷۳	سنیت کا پُر ضیا پیغام ہے اختر رضا----------مخدوم ارشد حبیبی	۶۶۱
۵۷۴	صاحب کردار ہیں اختر رضا---------------سکندر علی منیر	۶۶۲
۵۷۵	اپنا دل قربان ہے اختر رضا خاں---------توفیق احسن برکاتی	۶۶۳
۵۷۶	جھوم کر بولو ہمارے تاج الشریعہ زندہ باد------مشتاق احمد،لندن	۶۶۴
۵۷۷	دین کے تھے اک قلندر---------------غلام غوث ساقی	۶۶۵
۵۷۸	اعلیٰ حضرت کی رضا ہیں مرشدی------------شاعر نامعلوم	۶۶۶
۵۷۹	وارث علم رضا ہیں سیدی----------------منصور فریدی	۶۶۷
۵۸۰	بتاؤں کیسے کتنے پُر ضیا----------------حبیب رضا بنگال	۶۶۸
۵۸۱	سیدی سیدی سیدی--------------------شاعر نامعلوم	۶۶۹
۵۸۲	کس قدر روشن ہے دیکھو------------محمد آفتاب عالم رضوی	۶۷۰
۵۸۳	سرورکونین کا فیضان ہیں------------غیاث الدین عارف	۶۷۱
۵۸۴	کعبے کے مہمان ہیں---------------محمد مجیب رضا تحسینی	۶۷۲
۵۸۵	صورت حامد رضا ہیں------------------سیف الملک	۶۷۳
۵۸۶	سایہء دست سخا ہیں مرشدی--------------سیف تاکاف	۶۷۴
۵۸۷	نائب حسان رخصت ہوگیا-----------مفتی احمد رضا نظامی	۶۷۵
۵۸۸	تاجدار اہل سنت آپ ہیں------------مفتی احمد رضا نظامی	۶۷۶
۵۸۹	نوازش ہیں عنایت ہیں کرم ہے-------مولانا کلام از ہر قادری	۶۷۷
۵۹۰	پیکر جود وسخا اختر رضا----------------غلام غوث ساقی	۶۷۸
۵۹۱	عاشق خیر الوریٰ اختر رضا--------------فاضلہ شبیہ نوری	۶۷۹

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

www.muftiakhtarrazakhan.com

۵۹۲	غوث وخواجہ کی عطا اختر رضا خاں---------عظیم اللہ رضوی یوپی	۶۸۰
۵۹۳	علم وفن کی روشنی اختر رضا خاں-------------مظفر حسین شبلی	۶۸۱
۵۹۴	بزم علما کے سردار اختر رضا-----------ڈاکٹر شریف جمال اشرفی	۶۸۲
۵۹۵	کس کس سے کہیں درد والم تاج الشریعہ---شاہد حسین شاہد مبارکپوری	۶۸۳
۵۹۶	سنیوں کی کان تھے اختر رضا خاں قادری---------ناظم رضا حسینی	۶۸۴
۵۹۷	کر کے بے چین ہمیں---------------مولانا یونس رضا علیمی	۶۸۵
۵۹۸	حشر تک باقی رہے گا ایک نام ازہری----مولانا سلیمان اشرف نعیمی	۶۸۶
۵۹۹	امینِ قوم وملت مرے ارباب ہدیٰ تم ہو---محمد مشاہد رضا مصباحی	۶۸۷
۶۰۰	ہر طرح سے لائق توقیر ہیں اختر رضا---------آصف کمال سیفی	۶۸۹
۶۰۱	عاشق شاہِ دنیٰ اختر رضا خاں---------قاری احمد رضا بحر قادری	۶۹۰
۶۰۲	عاشق خیر الوریٰ ہیں سیدی اختر ---------محمد خوشحال احمد امجدی	۶۹۱
۶۰۳	عاشقوں کی آنکھوں سے آنکھوں کا--------محمد خالد رضا قادری	۶۹۲
۶۰۴	ہیں قطرۂ غم دل بے شمار-------------ناصر خان نعمت مصباحی	۶۹۳
۶۰۵	جو دیکھا ہو گیا شیدا مرے----------شمس الدین ساحل مصباحی	۶۹۴
۶۰۶	علم وفضل ومجد کے مہر سماں-------------مولانا عدیل اختر علیمی	۶۹۵
۶۰۷	فلک کے چاند سے پوچھو کہ-------------مشاہد رضا ساغر، ضیائی	۶۹۶
۶۰۸	ڈھونڈتی ہیں سب کی آنکھیں ازہر------اختر رضا قادری بریلوی	۶۹۷
۶۰۹	میرے دل میں ہیں محبت آپ کی---------ہاشم رضا حسینی، بریلی	۶۹۸
۶۱۰	مردانہ مرد عاقل مرد حق ---------------علی احمد سیوانی، بہار	۶۹۹
۶۱۱	کر گئے سونا چمن اختر رضا-------------مولانا اظہار احمد قادری	۷۰۱
۶۱۲	یہ سب رضا کے فیض کرم کی بہار ہے----------مختار احمد قادری	۷۰۲
۶۱۳	حامئی دین وشریعت-----------------تحسین رضا قادری	۷۰۴

www.muftiakhtarrazakhan.com

۶۱۴	مطلوب عارفاں ہیں-----------مفتی خواجہ عظیم الدین ہادی	۷۱۶
۶۱۵	اور میں تاج الشریعہ کا غلام--------------ڈاکٹر امجد رضا	۷۱۸
۶۱۶	دین وملت کے تاجدار ہوئے--------------محمد سعید رضا	۷۱۱
۶۱۷	اے امام عالی ماہ------------------محمد اسرائیل نعمانی	۷۱۲
۶۱۸	ذہن ودل کا گوشہ گوشہ فخراز ہر کے لئے------محمد حسیب رضا احمد	۷۱۳
۶۱۹	میرپا کان جہاں----------------محمد رحمۃ اللہ صدیقی	۷۱۵
۶۲۰	رضا کے ماہ مبیں از ہری میاں--------------شبیر سحر	۷۱۷
۶۲۱	بفیضان تاج الشریعہ رہے گا----------------شبیر سحر	۷۱۸
۶۲۲	پلایا جام عشق مصطفیٰ----------------نفیس احمد رضوی	۷۱۹
۶۲۳	اختر برج ہدیٰ--------------------شمس الدین احمد	۷۲۱
۶۲۴	ہے بفضل خدا اختر قادری-----------مفتی شمس الدین احمد	۷۲۲
۶۲۵	عاشق خیر الوریٰ تھے سیدی اختر رضا-----------انور مصباحی	۷۲۳
۶۲۶	ذکر حق سے تھی مزین زندگانی آپ کی--------محمد قمر عالم مصباحی	۷۲۴
۶۲۷	خدائے پاک کا بندہ مرے تاج الشریعہ------محمد ذاکر حسین نوری	۷۲۵
۶۲۸	قطعہ تاریخ رحلت--------------محمد نجم الامین، پاکستان	۷۲۶
۶۲۹	مصطفیٰ کی ضیا شاہ اختر رضا------------محمد نوید رضا قادری	۷۲۷
۶۳۰	قطعہ تاریخ وصال-------------------محمد ندیم نورانی	۷۲۸
۶۳۱	باغ رضا وہ جو مہکتا گلاب ہے-------------مبارک رضوی	۷۳۰
۶۳۲	نعمتیں رب العلیٰ ہیں حضرت----مفتی محبوب رضا روشن القادری	۷۳۲
۶۳۳	شانِ جلوہ گری-------------ڈاکٹر بیت اللہ احسن قادری	۷۳۴
۶۳۴	عارف رب العلیٰ ہیں حضرت-------------مفتی اطہر ضیائی	۷۳۶
۶۳۵	رہروِ راہ محبت ہیں----------------مفتی اطہر ضیائی	۷۳۷

www.muftiakhtarrazakhan.com

۶۳۶	قطعہ---------------------------مفتی اطہر ضیائی	۷۳۸
۶۳۷	دین نبی کی شان--------------------حیدپرواز کلکتہ	۷۳۹
۶۳۸	شہر بریلی کا نور-----------محمد مصطفیٰ رضا قادری، سری لنکا	۷۴۰
۶۳۹	بادشاہِ طریقت--------------------شمیم راحت برکاتی	۷۴۱
۶۴۰	سکون اہل سنن--------------------فداء المصطفیٰ قادری	۷۴۲
۶۴۱	رضویت کی شان----------------------اعجاز پورنوی	۷۴۴
۶۴۲	چشمۂ فیضان----------------------محمد تحسین رضا	۷۴۵
۶۴۳	راہ حق سب کو بتا کر چل دیئے-----------ریحان رضا سالک	۷۴۷
۶۴۴	جلوۂ عرفان------------------------محمد تحسین رضا	۷۴۸
۶۴۵	جن پہ از ہر ناز کرتا ہے----------------کیف الحسن قادری	۷۵۰
۶۴۶	کلام پاک کے جب ناظرے-------------کیف الحسن قادری	۷۵۳
۶۴۷	ہیں بہار باغ گلشن رضا----------محمد نظام الدین زاہد القادری	۷۶۴
۶۴۸	خود ولایت چھپائے ہیں--------محمد نظام قریشی اشرفی، احمد آباد	۷۶۵
۶۴۹	آزاد نظم--------------------ڈاکٹر حسین مشاہد مالیگاؤں	۷۶۸
۶۵۰	نائب اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام----------انیس احمد اشرفی	۷۷۳
۶۵۱	تاجدار شریعت پہ لاکھوں سلام--------عمار رضا صدیقی مصباحی	۷۷۴

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan